

M.A. LIBRARY, A.M.U.



PE954



جلد دوم

از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستان
قدس رضوی علی مشرفہا آلاف السلام

حسب الامر مبارک

اعلیٰ حضرت قویشوکت اقدس شہر یاری

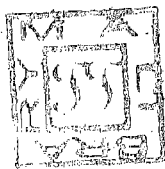
السلطان رضاشاہ پھلوے

شاہنشاہ ممالک محروسہ ایران خلد اللہ ملک و اید اللہ جیش

در زمان تولیت

جناب مستطاب اجل آقای میرزا محمد و لیخان اسدی

در شہر محرم الحرام ۱۳۴۵ مطابق تیرماہ ۱۳۰۵



ندوین و بعلیہ طبع آراستہ گردید

دارالطبائعہ (طوس) «میرہ رضی الموسوی» (مشہد مقدس)

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) *

(کتب خطی - حرف الف)

CHECKED-2002

* ۱ * ۹۵۴

اثنی عشریه

عربی - مصنف شیخ بهائی مذکور شماره (۱۱۱)
تفسیر خطی (در طهارت و صلوٰة و زکوٰة و صوم و

حج است چون هر يك مشتمل بر دوازده عنوان است لذا باثنی عشریه معروف شده و بر آن شروح و حواشی بسیار نوشته اند و بطبع هم رسیده و بواسطه شهرت حاجت بتوصیف نیست -- اول نسخه (اما بعد حمد الله على آلائه و الصلوة على سيد انبيائه الخ) آخر نسخه (والنقيصة عليه عجل الله فرجه و رزقنا الشهادة بين يديه بحق محمد وآله الطاهرين صلوة الله عليه وعليهم اجمعين) خطی نستعلیق عالی - ۹ سطری مجدول بتحریر و طلا و شنجراف و لاجورد بد و جدول که حاشیه مختصری سفید گذاشته و پس از آن جداول مذکوره را تجدید نموده - او راق متن و حاشیه شده کاغذ متن حنائی و نك و كاغذ حاشیه سفید و طلا افشان - این كتاب دارای پنج سرلوح مذهب و مرصع بسیار عالی می باشد صفحاتی که دارای سرلوح است بین سطور آنها طلا اندازی شده - در آخر كتاب صلوٰة تاریخی تحریر نسخه را نوشته (۱۰۷۲) عدد اوراق (۱۳۷) وقفی نواب ابراهیم خان - سال وقف (۱۰۹۵) جلد طرف داخلی دارای يك تریج در وسط و چهار ابرو در اطراف که زمینه لاجوردی سوخته تحریر است زمینه متن قهوه کل بونه کاری بطلا - طرف خارجی دارای تریج و چهار ابروی ضربی زده زمینه متن لاک و کل بونه کاری بطلا - طول ۳ کره و ۸ بهر - عرض ۲ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

* ۲ *

اثنی عشریه

مکرر شماره قبل - این جلد در صلوٰة و صوم و حج است اول نسخه بعد از اسمله (الحمد لله بما

وقفنا للاهداء الخ) آخر نسخه (فان ذالك رجع الي تعظیم صاحب البقعة سلام الله عليه) تاریخ کتابت (۱۰۲۷) خطی نسخ ۱۲ سطری - عناوین بشنجراف - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۹۶) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ قدس رضویہ (ع)

﴿ ۳ ﴾

ارشاد الاذہان

الی احکام
الایمان

عربی - مصنف حسن بن یوسف بن مطہر الحلبي
مذکور در شمارہ (۲۸ حکمت خطی) و نسخہ در

میان فقہاء شیعہ بلکہ در عموم مسلمین اشتہار کی دارد و از طہارت تادیبات است و شروع بسیار نیز
بر آن نوشتہ اند اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله المتفرد بالقدم والد وام الخ) آخر نسخہ (وآلہ
الطاہرین سادۃ اہل الجنان) بخط قطب الدین احمد سبزواری - تاریخ کتابت (۹۸۴) خطی نسخ
۱۵ سطری وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۲۰۵) طول ۲ گره و ۵ بہر - عرض ۱ گره و ۵
بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿ ۴ ﴾

ارشاد الاذہان

الی احکام
الایمان

مکرر شمارہ قبل مؤلفاً و اولاً و آخراً - خطی متعلق
۱۳ و ۱۴ سطری - عناوین بشیخرف - سال تحریر

نسخہ (۱۰۰۴) وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۲۰۵) طول ۲ گره
و ۴ بہر - عرض ۱ گره و ۶ بہر - قفسہ ()

﴿ ۵ ﴾

ارشاد الاذہان

مکرر ایضاً - کاتب محمد صادق بروردی - تاریخ
کتابت (۱۰۵۹) خطی نسخ ۱۹ سطری - عناوین

بشیخرف - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۲۳۲) طول ۲ گره و ۴ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره
و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿ ۶ ﴾

ارشاد الاذہان

مکرر ایضاً - تاریخ کتابت (۹۸۲) پس از آن
حاشیہ ایست بر کتاب میراث ارشاد الاذہان محشی

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۴]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۴]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع)

ظاہراً شہید ثانی شیخ زین الدین مذکور در شمارہ (۲۶۵ اخبار خطی) اول آن بعد از بسملہ (الحمد للہ الذی ہدانا لادراک العلوم الاصولیہ الخ) آخر آن (ہذا آخر ما اوردت فی تالیف ہذہ الفرائض) تاریخ کتابت سنہ (۹۸۴) خطی نسخ ۱۷ سطری ۷ ورق آخر نسخہ ۳۲ سطری - وقفی پنجگل (پنجہ گل) عدد اوراق (۱۷۸) طول ۲ کرہ و ۴ بہر - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

﴿ ۷ ﴾

مکرر ایضاً - صفحہ اول افتادہ - سطر اول موجود (مطلوبہ و صنفت ہذا الکتاب الموسوم بارشاد الاذہان)

ارشاد الاذہان

وآخر آن نیز افتادہ - سطر آخر موجود (وابن اخ و ابن اخت مسلمین) خطی نسخ ۱۵ سطری - عناوین بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۰۶) طول ۲ کرہ و ۴ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۶ بہر - قفسہ ()

﴿ ۸ ﴾

مکرر ایضاً - کاتب نعمت اللہ - تاریخ کتابت (۹۸۴) خطی نسخ ۱۳ سطری - عناوین بشنجرف -

ارشاد الاذہان

وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۲۸۳) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

﴿ ۹ ﴾

مکرر ایضاً ولی اول نسخہ افتادہ است - سطر اول موجود (المتضرر بہ ولا الحایض ولا النفساء الخ) کاتب محمد بن

ارشاد الاذہان

حسین بن محمد - تاریخ کتابت (۱۰۱۶) خطی نسخ ۱۷ سطری - عناوین بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۶۱) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

﴿ ۱۰ ﴾

مکرر ایضاً - سال تحریر (۱۰۷۳) خطی نسخ ۱۷ سطری - عناوین بشنجرف - وقفی شاہ حسین

ارشاد الاذہان

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۵]

(کتب خطی)

صفحہ [۵]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقل سہروردی (ع) ✽

سال وقف (۱۰۹۳) عدد اوراق (۱۲۴) طول ۲ گره و ۵ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۹ بہر -
قفہ ()

✽ ۱۱ ✽

ارشاد الاذہان

مکرر ایضاً - تاریخ کتابت (۱۰۸۱) کاتب عبد
الغفار بن محمد صالح دارانی رشتی - خطی نسخ ۱۳ سطری -

عناوین بشنجرف - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۴۰۲) طول ۲ گره و ۲ بہر - عرض ۱ گره و ۳ بہر
و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۱۲ ✽

ارشاد الاذہان

مکرر ایضاً - نسخہ بسیار نفیس است بچہ اینکہ
شیخ علی بن اسمعیل بن ابراہیم بن فتوح کتاب را

درسہ (۷۰۱) بخط خود نوشتہ در مرحوم علامہ حلی در همان سنہ در ظہر ورق اول بخط خود با واجزہ دادہ اند
خطی نسخ ۱۹ سطری عناوین بشنجرف - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق
(۱۷۴) طول ۲ گره و ۱ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۲ بہر قفسہ ()

✽ ۱۳ ✽

ارشاد الاذہان

مکرر ایضاً - کاتب محمد زمان - تاریخ کتابت
(۱۰۶۸) خطی نسخ ۱۷ سطری - عناوین بشنجرف

وقفی ملا محمد زمان - سال وقف (۱۰۹۱) عدد اوراق (۲۸۱) طول ۲ گره و ۱ بہر - عرض
۱ گره و ۴ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۱۴ ✽

ارشاد الاذہان

مکرر ایضاً - اول و آخر نسخہ افتادہ - اول
موجود (ولا یجز منکوسا کالراس) آخر موجود

(واتحدنا فواحدة ولو اوصل الاجنبی) خطی نسخ ۱۸ سطری - عناوین بشنجرف واقف معلوم نشد -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۶]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۶]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

(عدد اوراق (۱۶۲) طول ۲ کرہ و ۱ بہر - عرض ۱ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو - قفسہ)

✽ ۱۵ ✽

مکرر ایضاً - کاتب محمد ابراہیم بن جمشید بیک -

تاریخ کتابت (۱۰۸۴) خطی نسخ ۱۴ سطری -

وقفی آقا نجف - عدد اوراق (۳۷۷) طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر -

(قفسہ)

✽ ۱۶ ✽

مکرر ایضاً - خطی نسخ ۱۷ سطری - عناوین

بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۷۲)

طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ)

✽ ۱۷ ✽

مکرر ایضاً - اول نسخہ افتادہ است تاقدیری از کتاب

قضا و شہادت - اول موجود (ولو ادعی استناد الحکم

الی فاسقین) کاتب درویش محمد بن میرکی - تاریخ کتابت ذی قعدہ سنہ (۹۷۰) خطی نسخ ۱۵ سطری

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۶۱) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۷ بہر - قفسہ)

✽ ۱۸ ✽

مکرر ایضاً - کاتب ابن محمد حسین عماد الدین الطبسی -

تاریخ کتابت (۱۱۱۳) خطی نسخ مختلف السطر -

عناوین بشنجرف - وقفی مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۲۶) طول ۲ کرہ

و ۴ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ)

ارشاد الاذہان

ارشاد الاذہان

ارشاد الاذہان

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۷)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۷)

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقل سب در ضویہ (ع) ✽

✽ ۱۹ ✽

ایضاح الفوائد

در شرح مشکلات
القواعد

عربی - شارح فخر المحققین محمد فرزند جمال الدین
علامہ حلی مذکور در شماره (۲۰۶ حکمت خطی)

کہ ابتدا در زمان حیوۃ پدر بزرگوار خود در ابن شرح بحل مشکلات قواعد شروع کردہ و بقیہ را بعد از وفات علامہ تمام کردہ و آن در میان فقہاء امامیہ مشہور است کہ محتاج بوصف نیست و نسخہ جزء اول است - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله ذی العزۃ والبقاء الخ) آخر نسخہ کہ آخر جزء اول است (فہذا آخر ما آوردنا فی حل اشکال الجزء الاول من القواعد) تاریخ تالیف بعد از ذکر اسم شارح سنہ (۷۲۴) است تاریخ کتابت (۸۵۳) کاتب عبد اللہ بن علی بن معید بن سلیمان بن زمان - خطی نسخ ۲۹ سطری - عناوین بشنجرف - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۳۰۷) عدد اوراق (۱۸۱) طول ۲ کرہ و ۷ بہر - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

✽ ۲۰ ✽

ایضاح الفوائد

مکرر شماره قبل - و نسخہ جزء ثانی است - اول نسخہ بعد از بسملہ (بعد حمد اللہ واجب الوجود) آخر

نسخہ کہ اول کتاب ایہان است (ب للإصحاب فی تعریف الیمین) خطی نسخ ۲۵ سطری - اقوال و عناوین بشنجرف - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۱۹۳) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض یک کرہ و ۶ بہر و ۵ مو - - قفسہ ()

✽ ۲۱ ✽

ایضاح الفوائد

مکرر ایضاً - و نسخہ از کتاب ایہان و نذر است تا آخر کتاب - اول نسخہ بعد از بسملہ (کتاب الایہان

و توابعہا و فیہ مقاصد) آخر نسخہ (باب التجاوزان ذالک اجدر) کاتب حسین بن حسن بن محمد بحرانی تاریخ کتابت (۹۹۰) در احمد نکر دکن ہند نوشتہ شدہ - خطی نسخ بیست و یک سطری - عناوین بشنجرف - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۲۶) طول ۲ کرہ و ۷ بہر - عرض یک کرہ

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۸]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۸]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع)

و ۷ بہر - قفسہ ()

﴿ ۲۲ ﴾

مکرر ایضاً - و نسخہ جزء ثانی است تا کتاب دیات
اول و آخر آن افتادہ است - اول موجود (فالنکاح

ایضاح الفوائد

منسوخ فقہی تقدیم ابہما اشکال (آخر موجود) الزم فی مالہ ولم یثبت علی العاقلۃ (خطی نسخہ ۲۷ سطری
وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۳۳۳) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض یک کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

﴿ ۲۳ ﴾

مکرر ایضاً - و نسخہ جزء اول است - خطی نسخہ
۱۹ سطری - اقوال بشجر ف - کاغذ کتاب

ایضاح الفوائد

قمرمز - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۴۷۹) طول ۲ کرہ و ۳ بہر - عرض یک کرہ و ۳ بہر
- قفسہ ()

﴿ ۲۴ ﴾

عربی - مؤلف سید مرتضی مذکور شمارہ (۱۷۱)

انتصار

حکمت خطی (نسخہ معروف و بطبع ہم رسید. اول
نسخہ افتادہ - اول موجود (بواقفہ فیہ اویخالفہ) آخر نسخہ (ولا خلاف فی جوازہ و کذا لک الاول)
تاریخ کتابت (۵۹۶) خطی نسخہ ۱۹ سطری واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۵۷)
طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۵ - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

﴿ ۲۵ ﴾

مکرر شمارہ قبل - اول نسخہ افتادہ - اول موجود

انتصار

(المتقدین والمناخرین وما لیس لہم) آخر نسخہ

(والعداۃ ولا خلاف فی جوازہ) سال تحریر نسخہ (۱۰۵۵) خطی نسخہ پانزدہ سطری - وقفی

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۹]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۹]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه در ضویر (ع) *

حاج سید محمد عدد اوراق (۲۰۷) طول ۲ کره - عرض يك کره و ۲ بهر - قفسه ()

* ۲۶ *

عربی - مؤلف زين العابدين بن ابراهيم بن محمد بن نجم

المعروف بابن نجم المصرى الحنفى متوفى سنه (۹۷۰)

اشباه و نظائر

و شرحی از او در کشف الخانون منسطور است - این نسخه جزء اول است - اول نسخه (الحمد لله علي ما نعم الخ)

آخر نسخه (كان عبد بن مسلم و نصراني فشهد نصرانيان عليهما) خطی ۲۳ سطری عناوین بشه جرف

وقفی آقای مرآتى قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۷۸) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض

۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

* ۲۷ *

جزء دوم و بقیه نسخه قبل است - سطر اول نسخه

(عليهما بالنسب فانها تقبل في حق النصراني) آخر نسخه

اشباه و نظائر

(وهذا آخر ما اردناه من كتاب الاشياء والنظائر) تاريخ كتابت (۱۰۶۰) خطی ۲۳ سطری - عناوین

بشه جرف - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۱۷۵) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر -

قفسه ()

* ۲۸ *

عربی - شارح حسين بن علي بن حسين بن ابي سروال

الاولى الهجرى از علمای قرن دهم و از تلامذه محقق ثانی

اعلام الجلید فی شرح الالفیه

شیخ علی کرکی است که از او ذکرى در امل الآمل شده - اول نسخه بعد از بسمله (احمدك اللهم هادى

الخلايق الي موارد اليقين الخ) آخر نسخه (وبلغ لتسليم ما اردناه فلنكمل ذالك بالحمد لله رب العالمين)

و پس از ذکر اسم شارح تاريخ تالیف در سنه (۹۵۰) تسوید یافته (كاتب حاجي بن علي بن عبدالله بن

علي بن فهد) تاريخ كتابت (۹۵۱) خطی نسخ بیست و یک سطرى (وقفی ابن خاتون) عدد اوراق (۸۸) طول ۲ کره

و يك بهر و ۵ مو - عرض يك کره و ۶ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۰]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۱۰]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

✽ ۲۹ ✽

مکرر شماره قبل - آخر نسخہ افتادہ - سہار آخر
موجود (اللهم الا ان يقال الطہارۃ من مقدمات

اعلام الجلیہ در شرح الفیہ

الصلوۃ) خطی نستعلیق ۱۶ سطری وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۲۴) طول ۱ کرہ و
۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

✽ ۳۰ ✽

عربی - مؤلف جمال الدین یوسف ابن ابراہیم الاردبیلی
الشافعی متوفی سنہ (۷۹۹) واین کتاب نزد اہل

انوار الاعمال الابرار

سنت معروف وبراو تعلیقاتی ہم نوشتہ اند چنانچہ در کشف الظنون است - اول نسخہ (الحمد للہ الحمید
المجید المحصی المبدئی المعید الخ) آخر نسخہ (ونرجو ان یسوی اللہ تعالی امور دیننا علی وجہ و نہج
یحییٰ و یرضی) تاریخ کتابت (۸۱۳) کاتب احمد بن حسن بن علی ابن احمد الدہلوی - خطی نسخ
۳۵ سطری - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۳۰۶) طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ
و ۶ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۳۱ ✽

عربی - مؤلف مولانا فیض الکاشانی مذکور در
شمارہ (۵۷ تفسیر خطی) واین رسالہ در تائید

اصول اصلیہ

اخباریست و بد ظنون اجتہاد و رای است - - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ الذی بعث فی
الاعیین رسولاً الخ) آخر نسخہ (فلم یتحقق الاذن فانہ مقرر هذا کلامہ رحمہ اللہ والحمد للہ رب العالمین)
کاتب ابوالولی الحسینی ابن محمد معصوم الحافظ - تاریخ کتابت (۱۰۶۷) خطی نسخ مختلف السطور
فضول بشنجر - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۴۰) طول ۲ کرہ و ۶ بہر و ۵ مو - عرض
۱ کرہ و ۴ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه (۱۱)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۱)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) ✽

✽ ۳۲ ✽

ایضاح الکلام شرح شرایع الاسلام

عربی - شارح حسین بن محمد علی بن حسین بن محمد

النجفی الملقب بالاعم - خطی نسخ ۲۳ سطری وقفی

آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۲۶) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽ ۳۳ ✽

اسرار الصلاة

عربی - مؤلف شهید ثانی مذکور در شماره (۲۶۵)

اخبار خطی (کتاب معروف و بطبع هم رسیده

اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله مطلع من اختاره من عباده الابرار الخ) آخر نسخه (والصلوة علی نبی الهدی وآله العظام) خطی نستعلیق ۱۷ سطری - وقفی تاج ماه بیکم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۶۴) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۳۴ ✽

اعتکافیه

عربی مؤلف شیخ لطف الله بن عبدالکریم بن ابراهیم

بن علی بن عبدالعال المیسی در علم و فضل و ادبیت و شعر

و فقاہت معروف در اوایل عمر از میس که قریه است از جبل عامل بمشهد مقدس رضوی (۴) هجرت نمود و مجاورت اختیار کرد و در نزد آخوند ملا عبدالله شوشتری بتلمذ و کسب علوم مشغول گردید تا آنکه در سلك مدرسین آستان قدس معدود شد بلکه بمقام نظارت امور خدمه از جانب پادشاه عصر نائل گردید و بامر سلطان بقزوین و اصفهان رفت و شاه عباس ماضی در اصفهان بجهة او مسجد و مدرسه بنا نمود و بالجمله در سنه (۱۰۳۲) در اصفهان وفات یافت - اول نسخه بعد از بسمله (الجواد الکریم و به نستعین علی کل ظنن الحمد لله الذی جعلنی من المہتمدین الخ) آخر نسخه (والی قول الشاء المصدر بمن ایضا ورح بالک الحزین تمت) خطی نستعلیق ۱۹ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۰) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۱۲]

[کتب خطی]

نمرد مسائل [۱۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضوی (ع)

﴿ ۳۵ ﴾

اسرار الصلوة

عربی - مکرر شماره ﴿۳۳﴾ سنه تالیف ﴿۹۵۱﴾

اول نسخه بعد از بسمله ﴿الحمد لله مطلع من

اختاره من عباده الابرار الخ﴾ آخر نسخه ﴿وهو حسينا ونعم الوكيل﴾ خطی نسخ ۱۷ سطر -

اوراق اوائل ۱۴ سطر و مستعلق - وقفی حاج سید محمد - عدد اوراق (۶۰) طول ۱ کره و ۵

بهر و ۵ مو عرض ۱ کره - قفسه ()

﴿ ۳۶ ﴾

الفیه

عربی - تالیف شیخ شمس الدین ابو عبدالله محمد بن

مکی معروف بشهید اول - و از شهید مطلق نیز

مراد اوست از اکابر و معارف فقهای شیعه و از اهل جزین (بروزن سکین) یکی از قرائی جلیل‌عامل

بوده بجزرم تشیع در سنه (۷۸۶) درد مشق بحکم قضات اهل سنت مقتول و مصلوب و سوخته شده است

در نزد علمای شیعه و اهل سنت تلمذ کرده تالیفات نفیسه دارد که اغلب متداول است از جمله همین

رساله الفیه در فرض صلوة یومیه است که هزار مسئله در آن ذکر کرده است این رساله معروف است

و شرح بسیار بر آن نوشته اند و مکرر با شرح و بی شرح بطبع رسیده - اول نسخه بعد از بسمله

(الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (وكذا النذر المطاق والحمد لله رب العالمین) تاریخ کتابت

(۹۲۸) کاتب فتح الله بن یار محمد حافظ مشهدی و نسخه با ترجمه تحت اللفظی است - خطی نسخ

۶ سطر - خط ترجمه مستعلق - عنارین بشنچرف و قفای امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷)

عدد اوراق (۵۱) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۳۷ ﴾

الفیه

مکرر شماره قبل - اولاً و آخراً - خطی نسخ

۹ سطر - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۲۷)

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۳]

(کتب خطی)

نمبر مسلسل [۱۳]

* جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) *

طول ۲ کرہ و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ بہر - قفسہ ()

* ۲۸ *

مکرر ایضاً - خطی نسخ ۷ سطری - عناوین
بشنجرف - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۴۷)

الفیہ

طول ۱ کرہ و ۸ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

* ۳۹ *

مکرر ایضاً - خطی نسخ ۶ سطری - عناوین بشنجرف -
وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۳۴) طول ۱ کرہ

الفیہ

و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

* ۴۰ *

مکرر ایضاً - تاریخ کتابت (۹۱۷) خطی نسخ
۷ سطری - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۳۵)

الفیہ

طول ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

* ۴۱ *

مکرر ایضاً - خطی نسخ ۷ سطری - اوراق و آخر
۱۲ سطری - عناوین بشنجرف - وقفی ابن خاتون -

الفیہ

عدد اوراق (۱۱) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

* ۴۲ *

مکرر ایضاً - اول نسخہ افتادہ - اول موجود
(والاجماع و مستحل ترکھا کافر) کاتب ملا محمد و من

الفیہ

و این نسخہ محشی است - خطی نسخ مختلف السطور - وقفی ملا محمد تقی - سال وقف (۱۰۶۲) عدد اوراق (۲۷)

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۱۴]

[کتب خطی]

صفحه [۱۴]

جالدوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضوی (ع)

طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۴۳ ✽

عربی مکرر از اول کتاب است تا آخر - ورق اول

ارشاد

این نسخه صحافی شده - کاتب محمد ابراهیم - تاریخ

کتابت (۱۱۱۷) خطی نسخ ۲۳ سطری - واقف معلوم نشد - طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره

و ۸ بهر - قفسه ()

✽ ۴۴ ✽

عربی - مجیز شیخ محمد نبی بن محمد رحیم الحیابادی

اجازه

شاکرد مجلسی دوم و مجاز از او که بابی الحسن

یا شیخ محمد حسن نامی اجازه داده و اگرچه کاتب اسم مستجیز را ننوشته و سفید گذارده ولی از قافیه

و سوق معلوم میشود که میفرماید (العالم العامل المتقن) و در این اجازه شرایط فتوی را بعد مستوفی نوشته

و فواید دقیقه در آن ذکر کرده از تقوی و ورع و دارای عقاید حق و علم کلام و درامات متصلب بودن الخ

اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی جعلنا من مقتبس انوار الربانیة النبویة مشکوة النور الخ) آخر نسخه

(راجیاً الاحسان من الناظرین و ان الله لمع المحسنین) و بعد صررة اجازه مرحوم مجلسی را بخود مجیز

نوشته اول اجازه بعد از بسمله (اما بعد حمد الله علی سوانح الانعام الخ) آخر آن (المکتوبة فی الاجازه)

والعجب اینکه این اجازه بنظر صاحب فیض القدسی نرسیده والله العالم - خطی نسخ ۱۲ سطری -

وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۶۷) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره

و ۲ بهر - قفسه ()

✽ ۴۵ ✽

حرف (ب)

عربی - مصنف شیخ محمد بن مکی شهید اول

بیان

مذکور شماره و این کتاب مثل سایر کتب

شهید معروف است و تا اوایل کتاب صوم بیش نیست و نسخه بخط سید هاشم بن سلیمان بحرانی

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۱۵)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۱۵)

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ✽

صاحب معالم الزلفی وغایۃ المرام است و ازین حیث نفاست دارد اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله رب العالمین حمداً يستدر اخلاف کرمہ الخ) آخر نسخہ (القسم الاول فی الابتلاع یجیب الی ہناتہی خط المصنف والحمد لله مسبب الاسباب) تاریخ کتابت سنہ (۹۶۷) خطی نسخ ۱۵ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۸۷) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۴ ہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۴۶ ✽

بیان

مکرر شماره قبل و نسخہ ناقص الاول والاخر است

اول موجود (ہذہ الاسباب بنیۃ الوجوب او الندیب الخ)

آخر موجود (ویستجب توقیر بنی فاطمہ ع) خطی نسخ ۱۹ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۰۲) طول ۲ کرہ و ۱ ہر و ۵ مو - عرض یک کرہ و ۵ ہر - قفسہ ()

✽ ۴۷ ✽

بیان

مکرر ایضاً - مؤلفاً و اولاً ولی ناقص الاخر است آخر

موجود (ولو تقدم الماموم بطلت ایتامہ) (کذا)

خطی نسخ ۱۵ سطری - رفقہ امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) - عدد اوراق (۹۵) طول ۱ کرہ و ۸ ہر و ۵ مو - عرض یک کرہ و ۳ ہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۴۸ ✽

بیان

مکرر ایضاً - واقف خواجہ شیر احمد - روی وقف نامہ را

بکاغذ مستور نمودہ بودند و بعد در سنہ (۱۰۷۹) سلطان

محمود طبعی معروف صاحب مختصر شرح نہج البلاغہ حدیدی اورا ثانیاً وقف آستان قدس کردہ - کاتب نسخہ حسن بن حسین الحسینی - تاریخ کتابت سنہ (۹۷۴) خطی نسخ ۱۵ سطری - عدد اوراق (۱۹۹) طول ۱ کرہ و ۷ ہر و ۵ مو - عرض یک کرہ و یک ہر - قفسہ ()

✽ ۴۹ ✽

بیان الحق

عربی - مؤلف احمد بن زین العابدین مذکور - و کتاب در

تحقیق و قف نامہا است کہ اگر مثلاً وقف بر اولاد مذکور

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۶]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۱۶]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

شد اناث حقّی ندارد و اگر ذکور منقرض شد چہ باید کرد - اول نسخہ بعد از اسملہ (بالحکیم العلیم صدر کتاب النظام) آخر نسخہ (فما لکم کیف تحکمون تمت الرسالہ الموسومہ ببیان الحق وتبیان الصدق) خطی نسخ ۱۲ سطر - وقفی ابن خالون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۷۶) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

✽ ۵۰ ✽

عربی - مؤلف شیخ محمد بن الحسن البحر العاملی مذکور -

بداية الهدایہ

ونسخہ معروف و بطبع رسیدہ - اول نسخہ بعد از اسملہ

(الحمد لله رب العالمین) آخر نسخہ (لان فی بعضها تدا خلا و تکرار الخ) کاتب عبد الصمد بختیاری - سال تحریر (۱۱۵۸) خطی نسخ ۱۵ سطر - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۸۰) طول یک کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۵۱ ✽

مکرر شماره قبل - آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود

بداية الهدایہ

(یرث المتعق مع فقد القراہ) خطی نسخ ۱۲ سطر -

وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۹۹) طول ۱ کرہ و ۸ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

✽ ۵۲ ✽

مکرر ایضاً - اول و آخرش افتادہ - اول موجود

بداية الهدایہ

(تحققت کثرۃ نفعها) آخر موجود (وخمسۃ و عشرين)

خطی نسخ ۱۳ سطر - وقفی عضد الملک - عدد اوراق (۹۵) طول ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو عرض ۱ کرہ و ۱ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

حرف (ت)

✽ ۵۳ ✽

عربی - مؤلف علامہ حلی حسن بن یوسف بن

تذکرة الفقهاء

مطهر حلی مذکور و این کتاب مشتمل بر پانزدہ

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۱۷)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۱۷)

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ✽

جزو است و برچہار قاعدہ تقسیم نمودہ و از اندر کتب فقہ امامیہ است و این نسخہ از جزو اول است تا ہفتم - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ ذی القدرۃ الازلیہ) آخر نسخہ (متی قتل المرابط کاتب شہیداً) و بطبع ہم رسیدہ - خطی نستعلیق ۲۷ سطری - اوراق مجداول بطلا و تحریر و لا جورد - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۵۱۲) طول ۳ کرہ و ۱ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۵۴ ✽

تذکرۃ الفقہاء

مکرر شماره قبل - این نسخہ از جزو ہفتم است تا نصف جزو چہاردم - اول نسخہ بعد از بسملہ (القاعدۃ الثانیۃ فی العقود) آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (ثم تفرض العدد) خطی نستعلیق ۲۹ سطری - اوراق مجداول بطلا و تحریر و لا جورد - شمارین بشجر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۶۹۴) طول ۳ کرہ و ۱ بہر - عرض ۲ کرہ - قفسہ ()

✽ ۵۵ ✽

تذکرۃ الفقہاء

مکرر ایضاً - از جزو اول تا ہفتم - خطی نستعلیق ۲۹ سطری - اوراق مجداول بطلا و تحریر و لا جورد - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۴۲۳) طول ۳ کرہ و ۳ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

✽ ۵۶ ✽

تذکرۃ الفقہاء

مکرر ایضاً - و نسخہ جزو دہم و یازدہم است - اول نسخہ بعد از بسملہ (المقصد الخامس فی الزمان) آخر نسخہ (فلیحکم لہ بہ) خطی نسخ ۲۵ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۵۶) طول ۳ کرہ و ۶ بہر - عرض ۲ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۵۷ ✽

تذکرۃ الفقہاء

مکرر ایضاً - و نسخہ از کتاب رہن است تا آخر جزو نہم اول آن افتادہ - اول موجود (یستوثق من مالک)

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۱۸]

[کتب خطی]

نمبره مسلسل [۱۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضوی (ع)

وان کان ادون منه ملاً وعدالة لم یجز قطعاً) تاریخ کتابت سنه (۹۸۸) کاتب - محمد الدین بن محمد جزایری -
خطی نسخ ۱۷ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۴۶) طول ۲ کره و ۲ بهر و ۵ مو -
عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿ ۵۸ ﴾

عربی - مصنف علامه حلی مذکور و نسخه از حج است
الی جهاد که در سنه (۷۱۹) در حله تصنیف شده -

تذکرة الفقهاء

اول نسخه بعد از بسمله (کتاب الحج والعمرة الخ) آخر نسخه (ومتی قتل المرابط کان شهیداً) کاتب
کتاب محمد بن حاج زین العابدین اردبیلی - تاریخ کتابت سنه (۱۲۳۲) خطی نسخ ۲۳ سطری -
وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۸۸) طول ۳ کره - عرض ۱ کره
و ۷ بهر - قفسه ()

﴿ ۵۹ ﴾

عربی - مائن آخوند - ملاحسن فیض - شارح سید
عبد الله بن نورالدین نعمة الله الموسوی الجزائری از علماء

تحفة السنيدي فی شرح النخبة المحسنية

و افاضل اواخر صفویه و اوائل نادرشاه - وحفید محترم او عبد اللطیف خان شرحی از او در تحفة العالم
رقم نموده - ولادت وی در سنه (۱۱۱۴) در شوشتر - و وفات او در سنه (۱۱۷۳) اتفاق افتاده -
اول نسخه بعد از بسمله (اللهم انا نحمدك حمداً يكون لنا وسيلة اليك الخ) آخر نسخه (وان السهو
والنسيان كالطبيعة الثانية للانسان الخ) بعد خود شارح تاریخ فراغت از تالیف را نوشته که (۱۱۷۰) باشد
و مرحوم محمد تقی میرزای رکن الدوله در زمان تولیت وایالتش از وجوه آستانه مقدسه نسخه را استکتاب
نموده بتصرف وقف داده اند در سنه (۱۳۰۷) خطی نسخ ۲۷ سطری - اوراق مجدول بشنجرف
ولاجورد - عدد اوراق (۳۶۷) طول ۳ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

﴿ ۶۰ ﴾

فارسی - مترجم محمد کاظم بن حبیب الله تبریزی که
بعجه سلطان محمد قطب شاه حیدر آباد ترجمه نموده

ترجمه رسالہ میراث

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۱۹]

(کتب خطی)

صفحه [۱۹]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

وآن رساله منسوب است بحضرت رضا ؑ که بعضی او را جزو رساله فقہ الرضا ؑ دانسته اند و قطعاً غیر واقع است برای آنکه درباره الفاظ آن اشکال است و موافق فتاوی اهل سنت هم هست و در فقہ الرضا ؑ هم از آن اثری نیست با اینکه خود فقہ الرضا ؑ هم محل بحث است که آیا از آن حضرت است یا نه و مترجم ظاهراً در حدود (۱۰۳۰) بوده است بر هر تقدیر اول نسخه بعد از بسمله (الحمد و سیاس بی حد واجب الوجودی را الخ) آخر نسخه (وانصرنا علی القوم الکافرین) تاریخ کتابت سنه (۱۰۳۳) خطی نستعلیق مختلف السطور - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۸۵) طول ۲ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

✽ ۶۱ ✽

عربی - شارح فاضل مقدار مذکور و آن معروف است در میان فقهاء عظام که از آن در کتب فقهیه خودشان

تنقیح الرابع در شرح شرایع

نقل نموده اند - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله العلی العظیم الخ) آخر نسخه (انه خیر من سئل واجود من اعطی) و کتاب در سنه (۸۱۸) بامضاء شارح تالیف و تمام شده و نسخه در سنه (۸۲۱) تمام شده و مقابله و تصحیح یافته بی نفاست نیست - خطی نسخ مختلف السطور - اقوال بشنجرف - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۳۲۷) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

✽ ۶۲ ✽

مکرر شماره قبل مؤلفاً و اولاً و آخراً - کاتب نسخه عبد السمیع بن فیاض الاسدی - تاریخ کتابت (۹۱۸)

تنقیح الرابع

خطی نسخ ۲۷ سطری - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۲۷۳) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

✽ ۶۳ ✽

مکرر ایضاً اولاً و آخراً - تاریخ کتابت سنه (۱۰۱۸)

تنقیح الرابع

خطی نستعلیق ۲۵ سطری - وقفی امیر جعفر -

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۲۰]

[کتب خطی]

صفحه [۲۰]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۳۴۷) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

✽ ۶۴ ✽

عربی - مؤلف علامه حلی ابن کتاب را باختصار نوشته و در آن قواعد فقه و مسائل دقیقه آن را

تلخیص المرام فی معرفة الاحکام

ایراد نموده - اول نسخه (الحمد لله المتفرد بالقدم) آخر نسخه افتاده - آخر موجود (وتقبل الشهادة على الشهادة) خطی نستعلیق ۱۵ سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۸۴) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۷ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۶۵ ✽

مکرر شماره قبل مؤلفاً و اولاً - آخر نسخه افتاده - آخر موجود (انتمی يخرج الى نقل العظم الخ)

تلخیص المرام

خطی نسخ ۲۱ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۲۳) از خط و کاغذ معلوم میشود که نسخه خیلی قدیمی است - طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

✽ ۶۶ ✽

عربی - مصنف علامه حلی مذکور و نسخه از اول طهارت الی دیات و در نسخه ملحوظه نقل از نسخه

تحریر الی الاحکام

مصنف کرده که فراغت مصنف از تالیف کتاب در هشتم شهر شوال سنه (۶۹۷) بوده کاتب عماد بن علی جرجانی است که درسته (۸۶۰) تمام نموده و در نزد محمد بن علی بن حسام که از فقهاء قرن نهم بوده قرائت کرده و تدقیق و تحقیق در آن کرده و تصدیق گرفته و استاد مذکور در سنه (۸۶۱) بر نسخه خط گذاشته و تجلیل از عماد مزبور نموده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله المتقدس بکماله) آخر نسخه (فعليه بكتابتنا الموسوم بمتنهي المطالب في تحقيق المذهب) خطی نسخ ۲۳ سطری - وقفی گوهر شاد دختر سلطان ابراهیم - عدد اوراق (۳۸۱) طول ۲ کره و ۶ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۲۱)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۲۱)

* جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقل سدر ضویہ (ع)

* ۶۷ *

تحریر علامہ

مکرر شماره قبل - و این نسخه از اول کتاب است
تا آخر وصایا بخط سلطان بن حسن الحسینی کہ در

سنہ (۸۳۳) تمام نموده و در نزد فقیہ وقت علی بن حسن استرآبادی در همان سنہ بتد ریس و قرائت این کتاب مشغول شدہ و ان فقیہ بخط خود در حاشیہ آخر کتاب اجازہ عائد چیزی نوشتہ است و از سید تجلیل نموده - خطی نسخ ۲۷ سطر - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۲۳۵) طول ۲ کرہ و ۶ بہر - عرض یک کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

* ۶۸ *

تحریر در فروع

عربی - مؤلف ظاہراً ابوالعباس احمد بن محمد الجرجانی
الشافعی متوفای سنہ (۴۸۳) و نسخہ تمام نیست و افنادہ

دارد - اول نسخہ بعد از بسملہ (سبحانک اللہم و نحمدک اسبحک بکرمک) آخر موجود کہ اول کتاب عتق است (یصح الاعتاق من الکلف المطلق مسلماً) خطی نستعلیق (۱۸) طبری فصول بشنجیرف - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۲۶۲) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض یک کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

* ۶۹ *

تبصرة المتعلمين

عربی - مؤلف علامہ حلی و در این کتاب مسائل
فقہیہ را باختصار ذکر نموده - اول نسخہ (الحمد للہ)

القدیم سلطانہ العظیم شانہ (آخر نسخہ) انہ قریب مجیب (سال تحریر نسخہ (۹۱۷) خطی نسخ مختلف السطور - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۱۳۰) طول یک کرہ و ۸ بہر عرض یک کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

* ۷۰ *

تبصرة المتعلمين

مکرر شماره قبل - کاتب عبد العزیز بن فضل اللہ
تاریخ تحریر (۸۵۰) خطی نسخ ۱۳ و ۱۴ سطر -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۲۲]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۲۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۶۳) طول يك كره و ۷ بهر و ۴ مو - عرض ۸ بهر - قفسه ()

﴿ ۷۱ ﴾

عربی مکرر ابضا - تاریخ کتابت (۷۵۳) خطی

تبصرة المتعلمين

نسخ (۱۸) سطر - ابواب و فصول بشنجر ف - وقفی

ابن خاتون - عدد اوراق (۷۱) طول ۱ كره و ۵ بهر و ۸ مو - عرض يك كره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿ ۷۲ ﴾

راجمه صلوة مؤلف شهید ثانی مذکور بطبع هم رسیده

تذبيہات علیہ

اول نسخه (الحمد لله مطلع من اختاره من عباده الارباب)

آخر نسخه (وقصور همته علی مهبات الدین الخ) تاریخ کتابت (۱۲۰۸) کاتب حسن بن علی مازندرانی
خطی نستعلیق ۱۸ و ۱۹ سطر - کاغذ الوان وقفی - ضد المملک - عدد اوراق (۳۴) طول دو کره و ۲ بهر

عرض ۱ كره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿ ۷۳ ﴾

عربی - مؤلف غیر معلوم در ظاهر نسخه اول با اسم

توالانیہ

احمد توالانی نوشته بوده و بعد اورا حک نموده با اسم

شیخ علی توالانی با تاء منقوطة تلمیذ شیخ شهید محمد بن مکی ضبط کرده ولی در تراجم علماء در ضمن

تلامذه شهید اول چیزی بنظر نرسیده و از بعضی حواشی کتاب استفاده میشود که معاصر محقق ثانی بوده است

بر هر تقدیر رساله در مسائل صلوة است - اول نسخه بعد از بسمله (الله احمد علی سوانح النعم)

آخر نسخه (والله اکبر ثلاثین مرة عقیبها تم الکتاب) تاریخ کتابت (۹۱۷) کاتب (قاسم بن حسن)

خطی نسخ ۱۶ سطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۶۰) طول ۱ كره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ كره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿ ۷۴ ﴾

فی ترجمة بغية الطالب - فارسی مترجم شیخ اسد الله

تحفة الراغب

بن اسمعیل الکاظمی عالم فاضل از فقهاء قرن دوازدهم

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۲۳]

(کتب خطی)

صفحه [۲۳]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

واز تلا مذهب آقا محمد باقر بهبهانی . آقا سید مهدی طباطبائی و آقا شیخ جعفر نجفی است و در این کتاب ترجمه بغیة الطالب که از مؤلفات مرحوم شیخ جعفر النجفی و در طهارت و صلوة است پرداخته بمناسبت آنکه رساله عملیه است و برای کثرت اتباع شیخ جعفر مزبور در عجم لازم بود که بفارسی باشد - وفات مترجم در سنه (۱۲۲۰) است - خطی نستعلیق (۱۲) سطری - وقفی تاج ماه یکم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۱۲۲) طول ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره - قفسه ()

✽ ۷۵ ✽

ترجمه رفع اللثام

در تحقیق تفسیر آیات وارده در صیام مؤلف یکی از علمای معاصر دولت شاه صفی که بعد از استقراء تام بدست نیامد

ظاهراً نسخه د (۱۰۴۶) تالیف و ترجمه و نوشته شده و مینماید که مؤلف اول کتاب را به عربی تالیف نموده و بعد بمناسبت حال حوایی سلطان بفارسی ترجمه کرده - اول نسخه بعد از بسمله (شایسته تقدیم در هر کتابی و سزاوار تصدیق در هر خطابی حمد واجب الوجود است الخ) آخر نسخه (والحمد لله علی نعمه الانام و صلی الله علی سیدنا و مولانا محمد و اله الطهر الکرام) خطی نستعلیق (۱۷) سطری اوراق مجدول بطلا و لاچورد - و عناوین بشجر صفحه اول سر لوحدار - وقفی نادرشاه - عدد اوراق (۸۸) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

✽ ۷۶ ✽

ترجمه اصلاح العمل

مترجم آخوند ملا حسن یزدی که از تلامذه آقا سید محمد مجاهد بوده و کتاب اصلاح العمل آن مرحوم را

بامرا و بفارسی ترجمه نموده و صاحب تالیفات دیگر هم هست - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی ارشدنا الی اصلاح الاعمال الخ) آخر نسخه (و اگر سید صغیر باشد حکمش مثل زوج صغیر است تمت) کاتب محمد رضا - تاریخ کتابت که در عصر مترجم است سنه (۱۲۴۰) خطی نستعلیق ۲۰ سطری - وقفی شاهزاده اوکثائی رئیس کتابخانه آستانه قدس - سال وقف (۱۳۴۲) عدد اوراق (۱۲۵) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۲۴]

[کتاب خطی]

نمبر مسلسل [۲۴]

﴿ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ﴾

﴿ ۷۷ ﴾

شارح - آقا باقر بھبھانی مذکور شمارہ چنانچہ

در مقابیس الانوار بان جناب نسبت داده است -

تحفۃ الحسینیدہ
فی شرح
الالفیہ

اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله الذي اوجب العبادات على المكلفين الخ) آخر نسخہ (و حیث انتہی کلامہ رحمہ اللہ فیمنتہی شرحنا بنہایتہ والحمد لله رب العالمین) وظاہراً این شرح را در اوائل شباب نوشتہ است بنا بر صحت انتساب واللہ العالم -- خطی نسخ ۱۵ سطر - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۱۲۰) طول ۱ کرہ و ۹ بھر - عرض ۱ کرہ و ۲ بھر - قفسہ ()

حرف (ج)

﴿ ۷۸ ﴾

عربی - شارح علی بن عبدالعال کرکی محقق ثانی مذکور

این کتاب شرح ارقواعد علامہ است (کہ در حرف

جامع المقاصد

قاف خواهد آمد) ومشہورترین مصنفات محقق ثانی و در نزد فقہاء مقام عالی دارد و تا بحث تفویض از نکاح بیش ننوشته و بطریق حاشیہ وتعلیقہ و درش مجلد است - تاریخ تالیف سنہ (۹۳۵) این نسخہ کتاب طہارت است تا آخر شفعہ - خطی نسخ ۳۳ سطر - اقوال بشنجرف - وقفی تاج ماہ بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۴۳۸) طول ۳ کرہ - عرض ۲ کرہ - قفسہ ()

﴿ ۷۹ ﴾

عربی مکرر شمارہ قبل - این نسخہ مجلد اول است

از کتاب طہارت تا نماز کسوف - اول نسخہ بعد از

جامع المقاصد فی شرح القواعد

بسملہ (الحمد لله العلی الکبیر) آخر نسخہ (الی ہہنا وجد بخطہ) تاریخ تالیف سنہ (۹۳۵) کاتب حسین بن حسن بن محمد - تاریخ کتابت سنہ (۹۸۹) خطی نسخ ۲۱ سطر - اقوال بشنجرف نوشتہ شدہ - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۲۴۰) طول ۲ کرہ و ۷ بھر - عرض ۱ کرہ و ۶ بھر و ۵ مو - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۲۵)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۲۵)

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع)

✽ ۸۰ ✽

جامع المقاصد

مکرر از اول کتاب است تا آخر نماز عیدین -

اول نسخہ افتادہ - اول موجود (متعرضاً فیہ

الی الخلاف) آخر نسخہ (هو اعم من الكل والبعض) خطی نسخ ۲۳ سطری - اقوال بشنجرف -

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۲۹) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ (

✽ ۸۱ ✽

جامع المقاصد

مکرر و نسخہ از اول کتاب است تا آخر امر بمعروف -

اول نسخہ (الحمد لله العلي الكبير) آخر نسخہ (وان

خاف القتل بطريق اشد) کاتب عبد الحمید بن محمد مقیم - سال تحریر سنہ (۱۰۵۱) خطی نسخ

۲۸ سطری - وقفی ملا محسن بادکوبہ - عدد اوراق (۳۱۷) طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۴ مو -

عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ (

✽ ۸۲ ✽

جامع المقاصد

مکرر و نسخہ از کتاب تجارت است تا آخر شفعہ -

اول نسخہ افتادہ - اول موجود (و ان زاد علي

قدر الضرورة الخ) آخر نسخہ (لحصول المقضى لثبوتها) کاتب محمد بن احمد المرندی - سال تحریر (۹۵۳)

خطی نسخ ۲۰ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۴۳۸) طول ۳ کرہ و ۸ مو -

عرض ۲ کرہ - قفسہ (

✽ ۸۳ ✽

جامع المقاصد

مکرر و نسخہ از کتاب متاجرات تا آخر شفعہ -

اول نسخہ بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمين)

آخر نسخہ (لحصول المقضى لثبوتها) کاتب محمد اسمعیل - سال کتابت (۱۲۳۱) خطی نستعلیق

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۲۶]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۲۶]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

۲۶ - معاری - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۲۶) طول ۲ کره
و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره - قفسه ()

* ۸۴ *

مکرر و نسخه از کتاب احیاء موات است تا آخر
وصایا - اول نسخه بعد از اسمله (الحمد لله رب العالمین)

جامع المقاصد

آخر نسخه (بدل ان التصرف بعد الموت) کاتب محمد خسرو شاهی - خطی نسخ ۳۳ سطری - وقفی
تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۲۹۶) طول ۲ کره و ۹ بهر و ۴ مو - عرض
۲ کره - قفسه ()

* ۸۵ *

مکرر نسخه از کتاب تجارت است تا آخر هبات -
اول نسخه مطابق شماره قبل - آخر نسخه (وهو الاصح)

جامع المقاصد

وقد سبق (کاتب محمد بن رجب - سال کتابت سنه (۱۰۱۵) خطی نسخ ۲۵ سطری - وقفی
مرحوم سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۴۲۶) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو -
عرض ۱ کره و ۸ بهر قفسه ()

* ۸۶ *

مکرر شماره و نسخه از کتاب متاجر است تا آخر
احیاء موات - اول نسخه افتاده - اول موجود

جامع المقاصد

(بالاختلاف في الجنس ما يشمل الاختلاف في الصفة الخ) آخر نسخه (ما بعد جریماً له علي ما سبق
تم الجزء الاول من العقود) تاریخ کتابت سنه (۹۶۲) کاتب کیقباد کاتب آستانه مقدسه - خطی نسخ
۱۳ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۵۵) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره
و ۸ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۲۷]

(کتب خطی)

صفحه [۲۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسہ رضویہ (ع) ✽

✽ ۸۷ ✽

جامع المقاصد

مکرر و نسخہ از کتاب اجارہ است تا آخر نکاح -

اول نسخہ افتادہ - اول موجود (قولہ و القبول

کل لفظ يدل على الرضا الخ) آخر نسخہ (وثم مات عنها فادّعت الى هذا اوصال بكلامه) کتاب

عبد اللطيف کشمیری - سال تحریر (۹۷۹) خطی نسخ ۲۵ سطری - واقف معلوم نشد - ولی

مظنون است کہ خواجہ شیر احمد باشد - عدد او راق (۴۵۷) طول ۲ کرہ و ۵ بہر -

عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

✽ ۸۸ ✽

جامع المقاصد

مکرر و نسخہ از اول متاجرات تا قدری از مسائل

صالح - اول نسخہ مطابق شمارہ قبل - آخر نسخہ

(مع ان المحذور لازم) کاتب قاسم بن شریف الحسینی - تاریخ کتابت سنہ (۹۷۸) خطی نستعلیق

بد خط ۲۹ سطری - اقوال بشنجراف - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد او راق (۱۲۵)

طول ۲ کرہ و ۳ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۷ بہر و ۶ مو - قفسہ ()

✽ ۸۹ ✽

جامع المقاصد

مکرر ایضاً - نسخہ از وصایا است تا مبحث مهر و کابین

اول و آخر آن افتادہ است اول موجود (فلو قال رودت

هذه الوصيه الخ) آخر موجود (ليلزم مخالفة ما حکم به سابقاً ولو سلم حمل) خطی نسخ ۲۷

سطری - واقف معلوم نشد - عدد او راق (۳۰۰) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

✽ ۹۰ ✽

جامع المقاصد

مکرر - و نسخہ از کتاب نکاح است تا آخر مبحث

مهر و کابین - اول ان بعد از بسمله و حمد (قولہ

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۲۸]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۲۸]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

کتاب النکاح الخ (آخران) علی ماسبق نظائره عند من يقول به والله اعلم بالصواب (کاتب محمد بن ملا کریم خروشاهی - تاریخ کتابت سنه (۱۲۲۴) خطی نسخ (۳۳) سطری - وقفی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۱۷۵) طول ۳ کره - عرض دو کره - قفسه ()

✽ ۹۱ ✽

مکرر ایضاً و نسخه از کتاب نکاح است تا آخر کتاب - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله والصلوة

جامع المقاصد

علي رسولہ الخ (آخر نسخه) عند من يقول به والله اعلم بالصواب (کاتب احمد یحیی بن داود البحرانی الاولی سال تحریر (۹۸۸) خطی نسخ (۲۳) سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۲۳۴) طول ۲ کره و ۲ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۹۲ ✽

مکرر ایضاً و نسخه از ابتدای نکاح است تا مبحث نفویض اول نسخه بعد از بسمله و حمد (قوله کتاب النکاح

جامع المقاصد

مقتضى كلام اهل اللغة الخ (آخر نسخه) علی ماسبق في نظائره عند من يقول به والله اعلم بالصواب (خطی نسخ (۲۳) سطری - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف سنه (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۲۶) طول ۲ کره و ۶ مو - عرض يك کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽ ۹۳ ✽

مکرر و از کتاب نکاح است تا آخر کتاب - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله والصلوة علي رسولہ) آخر نسخه

جامع المقاصد

(في نظائره عند من يقول به الخ) تاریخ تالیف جمادی الاول سنه (۹۳۵) تاریخ کتابت سنه (۹۵۵) - کاتب عبدالله بن علی بن سیف الصیمری - خطی نسخ ۱۹ سطری - اقوال بشنجرف - وقفی ملاموسی کیلانی - عدد اوراق (۳۰۳) طول دو کره و يك بهر - عرض يك کره و ۵ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۲۹]

[کتب خطی]

صفحه [۲۹]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

✽ ۹۴ ✽

جامع المقاصد

مکرر ایضاً - از کتاب حج است تاقدیری از کتاب تجارت - اول نسخه بعد از بسمله (کتاب الحج)

آخر نسخه افتاده آخر موجود (ما ذکرناه لمبقی) خطی نستعلیق ۲۳ سطری - اقوال بشنجرف وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۲۲) طول ۲ گره و ۲ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

✽ ۹۵ ✽

جامع المقاصد

مکرر ایضاً - و نسخه از نیاز کسوف است تا آخر جهاد - اول نسخه بعد از بسمله (قوله الاول)

الماهیة وهي رکتان المراد بالماهیة ماهیة الصلوة (آخر نسخه) وان خاف القتل بطریق اشد (کاتب محمد بن عبدالغنی - تاریخ کتبات سنه (۹۸۸) خطی نستعلیق ۱۵ سطری - وقفی امیر جبرئیل عدد اوراق (۱۹۴) طول ۲ گره - عرض ۱ گره و ۳ بهر - قفسه ()

✽ ۹۶ ✽

جامع المقاصد

مکرر - و نسخه از اواسط کتاب اجاره است الی اواسط کتاب السبق والرمایه اول و آخر آن افتاده است

اول موجود (ان یوجرها الا ان یصل عن ولدها) آخر موجود (الفرض فی المسابقة الحث علی السبق) خطی نسخ ۲۱ سطری - اقوال بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۴۹) - طول ۲ گره و ۸ بهر - عرض ۱ گره و ۷ بهر و ۸ مو - قفسه ()

✽ ۹۷ ✽

جواهر الکلام فی شرح شرایع الاسلام

عربی - شارح شیخ محمد حسن بن شیخ محمد باقر اصفهانی که ریاست مذهب امامیه در زمان او باو منتهی شد

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۳۰]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۳۰]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضوی (ع) ✽

واز افاضل تلامذه شیخ جعفر نجفی صاحب کشف الغطاء بوده و شهرت فضایل این استاد را در ما را از توصیف مستغنی ساخته چنانچه کتاب جواهر الکلامش در وقت نظر و کثرت فروع مستنبطه که امروز از بزرگ ترین اسباب تدریس و تدریس محصلین بل مجتهدین عظام است و مکرر بطبع رسیده نیز زحمت ترجمه و تعریف را از ما برداشته باری وفات این یگانه آفاق در سال (۱۲۶۸) در نجف اشرف اتفاق افتاده و در جوار آنحضرت سر بخاک آستانه نهاده - نسخه - لحوظه مجلد اول اوست که ابتدای کتاب است اول آن بعد از بسمله (الحمد لله الذي ختم الشرائع باسمها طريقة الخ) آخر نسخه که آخر مبحث وضو است (خال عن الفائده فتامل جيداً) خطی نسخ ۲۵ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۳۵) طول ۲ کره و یک بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۷ مو - قفسه ()

✽ ۹۸ ✽

مکرر شماره و نسخه از ابتدای مبحث غسل است تا آخر

جواهر الکلام

آن - اول نسخه (واذفرغ من الوضوء شرع فی البحث

عن الغسل) آخر نسخه (فینصرف الاطلاق الیه فتامل) کاتب صالح الطریحی النجفی - تاریخ کتابت سنه (۱۲۶۱) خطی نسخ ۲۳ سطری - واقف معلوم نشد عدد اوراق (۲۹۹) طول ۲ کره و یک بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽ ۹۹ ✽

مکرر - و نسخه از رکن سیم است که در طهارت

جواهر الکلام

ترابیه می باشد تا آخر کتاب طهارت - اول نسخه

(الرکن الثالث من معتمد هذا الكتاب في الطهارة الترابیه) آخر آن (وظاهرا لاصحاب الثانی واللہ اعلم) خطی نسخ ۲۵ سطری واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۸۹) طول ۲ کره و یک بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽ ۱۰۰ ✽

مکرر - و نسخه از ابتدای کتاب مناجراست

جواهر الکلام

تا آخر مبحث اقاله - اول نسخه بعد از بسمله

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۳۱]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۳۱]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

(القسم الثانی من الاقسام الاربعہ) آخر نسخہ (واکن ضعفہ واضح واللہ اعلم) کاتب محمد قاسم بن حسنقلی سنہ (۱۲۶۰) خطی نسخ ۲۵ سطری واقف معلوم نشد۔ عدد اوراق (۳۱۵) طول ۲ کرہ ویک بہر - عرض یک کرہ و ۵ بہر - قفسہ ()

✽ ۱۰۱ ✽

جواهر الکلام

مکرر - و نسخہ از ابتدای کتاب رہن است تا آخر وصایا - اول نسخہ بعد از بسملہ (کتاب

الرہن الذی ہو مصدر رہن الخ) آخر نسخہ (لاکن من احاط بما ذکرنا علم الحال فیہا اجمع و يتلوہ الکلام فی کتاب النکاح) کاتب ابراہیم بن علی اصغر - تاریخ کتابت سنہ (۱۲۶۱) خطی نسخ ۳۳ سطری - واقف معلوم نشد - طول ۳ کرہ - عرض ۲ کرہ قفسہ ()

✽ ۱۰۲ ✽

جامع عباسی

فارسی - مؤلف شیخ بہائی علیہ الرحمہ و نسخہ معروف و مکرر بطبع رسیدہ بلکہ بحواشی آقاییان

فقہاء عصر موشح و معمول بدعامہ مکلفین بودہ و شیخ بہائی این کتاب را تا آخر حج بایش نوشتہ و عمرشان وفا بقتمیم آن نکرده ولی تلمیذ آنجناب نظام الدین محمد بن حسن بن نظام القریشی الساوجی کتاب را نادیات تمام نموده چنانچہ خود ہم در کتاب تعرض کردہ اول آن بعد از بسملہ (الحمد للہ رب العالمین) آخر نسخہ (ظل الہی قیام واقدام توازد نمود) کاتب سعد الدین محمد الحسینی تاریخ کتابت سنہ (۱۱۰۶) خطی نستعلیق ۲۴ سطری - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) - عدد اوراق (۱۴۱) طول ۲ کرہ و ۳ بہر - عرض یک کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۱۰۳ ✽

جامع الفوائد فی تلخیص القواعد

عربی - مؤلف فاضل مقداد سیوری مذکور و نسخہ مختصر قواعد شہید اول است - اول نسخہ بعد از

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۳۲)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۳۲)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقل سہر ضویہ (ع) :

بسملہ (ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان الخ) آخر نسخہ (ولا یحاف قاسم القاضی لانہ حاکم ولیکن هذا آخر ما ربتناه علی حسب ما وجدنا) کاتب حسین بن محمود بن حسین العسکری - تاریخ کتابت سنہ (۹۹۱) خطی نسخ ۲۵ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۵۰) طول ۲ کرہ و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ بھر - قفسہ ()

﴿ ۱۰۴ ﴾

جعفریہ

عربی - مؤلف علی بن عبدالعال کرکی مذکور نسخہ

معروف و براو شروح بسیار نوشته اند و بطبع ہم

رسیدہ - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله الولی الحمید) آخر نسخہ (وصولۃ الاعرابی فانہا اربع ولیکن هذا آخر ما اردنا فی هذه الرسالہ) کاتب حاجی بن علی بن عبداللہ بن فہد - تاریخ کتابت سنہ (۹۵۱) خطی نسخ ۱۱ و ۱۲ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۵۶) طول ۲ کرہ و ۱ بھر - عرض ۱ کرہ و ۵ بھر و ۴ مو - قفسہ ()

﴿ ۱۰۵ ﴾

جعفریہ

مکرر شماره قبل - آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود

(ما بقی من الايام هذه المہلۃ) خطی نسخ ۹ سطری -

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۶۲) طول ۲ کرہ و ۱ بھر - عرض ۱ کرہ و ۵ بھر - قفسہ ()

﴿ ۱۰۶ ﴾

جعفریہ

مکرر شماره (۱۰۴) اولاً و آخراً و مؤلفاً و نسخہ

بامضای مؤلف است کہ در سنہ (۹۱۷) در مشہد

مقدس نوشتہ - خطی نسخ ۱۳ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۴۷) طول ۲ کرہ و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۴ بھر و ۸ مو - قفسہ ()

﴿ ۱۰۷ ﴾

جعفریہ

مکرر ایضاً اولاً و آخراً - خطی نسخ ۱۰ سطری -

وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۹۵) طول ۲ کرہ

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۳۳]

[گتب خطی]

نمرہ مسلسل [۳۳]

* جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) *

۸ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ بہر - قفسہ ()

* ۱۰۸ *

مکرر ایضاً اولاً و آخراً خط نسخ ۹ سطری -
وقفی ملا محمد تقی - سال وقف (۱۰۶۲) عدد

جعفریہ

اوراق (۷۶) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

* ۱۰۹ *

مکرر شمار مؤلفاً و اولاً و آخراً - و نسخہ بخط مؤلف
جلیل آن شیخ علی بن عبدالعال کرکی است کہ بعد از ختم

جعفریہ

کتاب شرحی نوشتہ اند و در مشہد مقدس رضوی ۴ در سنہ (۹۱۷) تمام کردہ اند - خط نستعلیق
۱۲ سطری - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۵۳) طول ۱ کرہ و ۹ بہر -
عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

* ۱۱۰ *

مکرر ایضاً - تاریخ کتابت سنہ (۱۱۲۵) کاتب
محمد شریف ارغیانی - خطی نسخ ۲۰ سطری -

جعفریہ

واقف معلوم نشد - کاغذ کتاب حنائی - عدد اوراق (۳۲) طول ۱ کرہ و ۹ بہر و ۴ مو -
عرض ۱ کرہ و ۱ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

* ۱۱۱ *

مکرر - کاتب عبد العلی بن نور الدین پسز مؤلف است -
تاریخ کتابت (۹۱۸) خطی نسخ مختلف السطور -

جعفریہ

وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۵۰) طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۳۲)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۳۴)

﴿ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقل سدر ضویہ (ع) ﴾

﴿ ۱۱۲ ﴾

جعفریہ

عربی مکرر - کاتب اسمعیل بن حاج حبیب اللہ

منجیلی - خطی نسخ ۸ سطری - وقفی نادرشاہ -

عدد اوراق (۸۸) طول ۱ کرہ و ۸ بہر و ۴ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿ ۱۱۳ ﴾

جعفریہ

مکرر شماره مؤلفاً و اولاً و آخراً - با شرح مؤلف

در آخر آن ولی بخط غیر اوست و در سنہ (۹۵۶)

نوشتہ شدہ است - خطی نسخ ۱۱ سطری - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۷۳) طول ۱ کرہ و ۸ بہر

و ۶ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿ ۱۱۴ ﴾

جعفریہ

مکرر شماره مؤلفاً و اولاً و آخراً - با تاریخ تالیف

و صورت امضاء مؤلف - کاتب رفیع بن عبدالکریم -

تاریخ کتابت سنہ (۹۵۲) خطی نسخ ۱۵ سطری - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷)

عدد اوراق (۳۶) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿ ۱۱۵ ﴾

جعفریہ

عربی - مؤلف شیخ علی محقق کرکی مذکور شماره

قبل اولاً و آخراً - تاریخ کتابت سنہ (۹۱۸)

خطی نستعلیق ۱۴ سطری - واقف ملا موسی کیلانی - عدد اوراق (۴۱) طول ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵

مو - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

﴿ ۱۱۶ ﴾ ﴿ ۱۱۷ ﴾ ﴿ ۱۱۸ ﴾

جواهر الکلمات

عربی - مؤلف فاضل علامہ فقیہ شیخ مفلح بن

الحسین الصیمری کہ معاصر مرحوم محقق ثانی شیخ

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۳۵]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۳۵]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

علی بن عبد العال کرکی واز تلامذہ شیخ احمد بن فہد الحلی و صیمر شہری بودہ بین خوزستان اہواز - وفات آنجناب بدست نیامد و این کتاب بہترین کتب مؤلفہ اوست - در امل الامل مفید ما ید کہ مراتب علم و فضل و احتیاطات او از این کتاب مستفاد میشود و در ظہر نسخہ نسبت دادہ شدہ بفرزندش شیخ حسین مفلح الصیمری و سہواست - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ رب العالمین الخ) آخر نسخہ (والتائیس بالحديث والتودیع اذا خرج) تاریخ کتابت (۹۷۸) خطی نسخ ۱۲ سطر - عناوین بشنجر ف ضمیمہ غیر قابل تجزیہ آن است :

✽ ۱ ✽

عربی - مؤلف مرحوم شیخ مفید مذکور -
اول نسخہ (الحمد للہ علی ما بصرنا من حکمتہ) آخر

مسار الشیعہ فی تواریخ الشرعہ

نسخہ (وقضی حوائجہ و اعطاه بمسؤلہ و صلی اللہ علی محمد و آل محمد) تاریخ کتابت (۹۷۸)

✽ ۲ ✽

عربی - مؤلف شیخ ابراہیم بن سلیمان قطیفی بحرانی
کہ از بزرگان فقہاء و مجتہدین و معاصر شیخ علی بن عبد

تعیین الفرقۃ الناجیہ

العال الکری محقق ثانی و معارض بالاراست و در این باب رسائلی پرداختہ و مناظراتی نمودہ و از علمای دولت شاہ طہماسپ صفوی بودہ واز تاریخ اجازہ آنجناب بشیخ محمد حرفوشی شارح قواعد شہید در سنہ (۹۴۴) معلوم میشود کہ تا آنحدود بودہ است ولی تاریخ وفات هنوز بدست نیامدہ - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ الاول بالابتداء یعرف) آخر نسخہ (وثیقنت ان والدی کانتا علی الحق والمذہب الصدق رضوان اللہ علیہما) تاریخ کتابت سنہ (۹۷۸) وقفی ابن خاتون - عدد اوراق ۳ شمارہ ۹۳ - طول ۲ کرہ و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ ہر - قفسہ ()

✽ ۱۱۹ ✽

مکرر شمارہ ۱۱۶ اولاً و آخراً خطی نسخ - (۱۳)
سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۶۱)

جواهر الکلمات

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۲۶]

(کتب خطی)

نمبر مسلسل [۲۶]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقلسہ رضویہ (ع) ✽

طول ۱ کرہ و ۸ ہر - عرض ۱ کرہ و ۱ ہر - قفسہ ()

﴿ ۱۲۰ ﴾

عربی - مجیب علامہ حلی مذکور - اول نسخہ
بعد از بسملہ (الحمد للہ رب العالمین الخ) آخر نسخہ

مہنا بن
سنان
جواب مسائل

مختوم باجازہ علامہ است بسید مہنا (وثبت عنہ روایتی له من جمیع المصنفات والروايات) کہ در
سنہ (۷۲۰) نوشتہ است - کاتب نسخہ و اجازہ علی بن عطاء اللہ الحسینی - تاریخ کتابت سنہ (۹۹۴) و این
نسخہ قسم اول است از مسائل وجوابہای آن - خطی نسخ ۱۵ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق ۵۳

﴿ ۱۲۱ ﴾

مکرر - شمارہ مسائل و مجیباً و کاتباً و این نسخہ قسم
دوم است از مسائل وجوابہای آن - اول نسخہ بعد از

مہنا بن
سنان
جواب مسائل

بسملہ (المملوک مہنا بن سنان یقیل ابواب الجفر الخ) آخر نسخہ کہ باجازہ علامہ بمشاریہ ختم
شدہ فی شہر المحرم سنہ عشرين و سبعمائہ - خطی نسخ ۱۵ سطری - عناوین بشنجرف - وقفی امیر جبرئیل
عدد اوراق (۲۵)

﴿ ۱۲۲ ﴾

مجیب فخر الدین محمد بن حسن الحلی مذکور کہ
ابتدای ان اجازہ فخر المحققین است بسید مہنا کہ

مہنا بن
سنان
جواب مسائل

مختوم است بامضاء آن در تاریخ سنہ (۷۲۰) بخط علی بن عطاء اللہ الحسینی الجزائری سنہ (۹۹۳) در
احمد نکر ہند - اول نسخہ (الحمد للہ رب العالمین) - آخر نسخہ (اعرضنا عن ذکرها خوف الاطالہ)
خطی نسخ ۱۵ سطری - عناوین بشنجرف - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۹)

﴿ ۱۲۳ ﴾

مؤلف شیخ علی بن عبد العال الکری محقق نانی - اول
نسخہ بعد از بسملہ (لا زال محروساً عن کل محذور الخ)

جواب مسائل

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۳۷]

(کتب خطی)

نمبرہ مسلسل [۳۷]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقل سہروردی (ع) ✽

آخر نسخہ (وان صرف غیرہ بنیۃ الرجوع واللہ اعلم) بخط احمد بن علی بن عطاء اللہ الحسینی الجزائری درسنہ (۹۹۴) در احمد انگر ہندوستان - خطی نسخ ۱۵ - طری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۹)

﴿ ۱۲۴ ﴾

جواب مسائل

مؤلف شیخ علی بن عبد العال الکرکی معروف بمحقق ثانی و نسخہ در مسائل متفرقہ فقہیہ است - اول نسخہ

بعد از بسملہ (الحمد للہ جامع الخلاق لیوم لاریب فیہ الخ) آخر نسخہ (وان صرف غیرہ بنیۃ الرجوع واللہ اعلم) و بعد صورتہ امضاء مؤلف است - کاتب نسخہ احمد بن علی بن عطاء اللہ الحسینی الجزائری در احمد انگر ہند نوشتہ - درسنہ (۹۹۴) خطی نسخ ۱۵ - طری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۳۴) از شمارہ (۱۲۰) تا این شمارہ در یک جلد است - طول ۲ کمرہ و ۱ ہر - عرض ۱ کمرہ و ۵ ہر - قفسہ ()

﴿ ۱۲۵ ﴾

جواب مسائل تبانیات

عربی - مصنف مرحوم سید مرتضی علم الہدی مذکور و مرحوم سید در این رسالہ جواب مسائل

شیخ ابی عبد اللہ محمد بن عبد الملک تبانی را نوشتہ و نسخہ بسیار قدیمی است - اول نسخہ بعد از بسملہ (بحمد اللہ استفتح کل قول الخ) آخر نسخہ (وقد اجبتنا عن هذه المسائل بما اتسع له وقت ضيق) و مسائل واجوبہ آن در درایت الحدیث است و معارضات در مستنبطات از کتاب و سنت بطریق درایہ را جواب دادہ است - تاریخ کتابت (ذی قعدہ ۶۷۶) خطی نسخ ۲۳ - طری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۴۷)

﴿ ۱۲۶ ﴾

جواب مسائل ملاریب

مؤلف سید مرتضی مذکور و رسالہ در اصول عقاید کلامیہ است - اول نسخہ بعد از بسملہ (قال سیدنا

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۳۸]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۳۸]

❖❖❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

الشریف السید الاجل الاوحد المرتضی ذوالمجدین علم الهدی النخ (آخر نسخه) (لاّول جزء من اجزائه) تاریخ کتابت سنه ۶۷۶ و نسخه بسیار قدیمی است مشخصات مطابق شماره قبل عدد اوراق (۳۰)

❖❖❖ ۱۲۷ ❖❖❖

در نقض کسی که در شهر بعدد قائل است نه برؤیت

رساله

عربی - مؤلف سید مرتضی اول نسخه بعد از جمله

الحمد لله علی وافر الحباء و باهر العطاء النخ (آخر نسخه) (وهذا كله واضح لمن تأمله بعین الانصاف)

تاریخ کتابت (۶۷۶) خطی نسخ مختلف السطور - وقفی ابن خاتون عدد اوراق (۲۰)

❖❖❖ ۱۲۸ ❖❖❖

عربی - مجیب سید مرتضی مذکور اول نسخه بعد از

جواب مسائل
اهل موصل
معروف بموصلیات

بسمه (قد اجبت عن المسائل الواردة فی شهر

ربیع الاول النخ) آخر نسخه (و سنبسطه فی مسائل الخلاف انشاء الله تعالی) و این اجوبه مسائل

ثانیه است که از موصل رسیده بوده تاریخ کتابت (۶۷۶) خطی نسخ ۲۲ طری - وقفی ابن خاتون

عدد اوراق (۲۰) -

❖❖❖ ۱۲۹ ❖❖❖

عربی - مجیب سید مرتضی مذکور و این جواب

جواب مسائل
موصلیه ثلثه

مسائل سوم است که از موصل رسیده بوده و سید

مرحوم بجراب آن پرداخته اول آن بعد از بسمه (قد اجبت ادام الله لكم السلامة النخ) آخر نسخه

و هذا بین لمن تأمله) تاریخ کتابت (۶۷۶) خطی نسخ مختلف السطور - وقفی ابن خاتون -

عدد اوراق (۱۰)

❖❖❖ ۱۳۰ ❖❖❖

مجبیب سید جلیل علم الهدی سید مرتضی مذکور -

جواب مسائل
میا فارقین

و در این رساله جواب مسائل اهل میا فارقین

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه (۳۹)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۳۹)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

را داده است اول نسخه بعد از بسمله (نحن اطال الله بقاء سيدنا الشريف الخ) آخر نسخه (مع المنع من هذا الخمس والله الموفق للصواب) تاریخ کتابت (۶۷۶) خطی نسخ ۲۲ سطر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق ۱۰ - و در آخر این کتاب یک ورق از مناظره ابوالعلاء مضری با سید مرتضی دارد که سطر آخر صفحه این است (والتلج ايضا علا طبيعة واحدة) از شماره ۱۲۵ تا این شماره چون غیر قابل تجزیه بود در یک جلد می باشد - طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه (

✽ ۱۳۱ ✽

جواب مسائل

عربی - مجیب شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن مکی
پسر شهید اول که مجاز از والد ماجدش می باشد و او

اکبر از برادرش ضیاء الدین علی بن محمد مکی است و در سنه (۷۸۶) نوشته و نسخه بخط او است و چون شهادت والد ماجدش علی ما نقل فی المعتمد در سنه ۷۸۶ است لذا غریب بنظر می آید پس باید در تاریخ شهادت اشتباه شده باشد و محتمل است که در حیوة پدر بزرگوارش نوشته باشد و الله اعلم اول نسخه افتاده اول موجود (ای اجعلها من اهل بیت طاهر الخ) آخر نسخه که آخر کتاب است (و يقدم قول مدعی ان خير وهذا ما وجدت من المسائل والحمد لله وحده ضحوة نهار الثلاثاء اول يوم من ربيع الاول سنه ثمان وسبعمين وثمانمائة و كتب محمد بن محمد بن مکی حامداً مستغفراً مصابيا علي محمد وآله الطيبين الطاهرين) و نسخه بدین جهت از نفاست خالی نیست - خطی نسخ ۱۵ سطر - واقف معلوم شد عدد اوراق (۴۵) طول يك كره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه (

✽ ۱۳۲ ✽

جهادیه

عربی - مؤلف شیخ هاشم واز علمای عصر دولت
فتحعلی شاه و کتاب را در مقدمه جنک ایران و

روس نوشته و ظاهراً از فقهاء عرب است هرچه جستجو از مدارك موجود شد شرح حال وی بدست نیامد اول نسخه بعد از بسمله الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام علی الصادع بالدين الخ (آخر

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۴۰]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۴۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

نسخه (لم يتمكنوا من نصب الفقراء والمساكين والحمد لله رب العالمين) تاريخ كتابت (۱۲۳۰)
خطي نسخ ۱۲ سطری - وقفی حاجی میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۱۸۶)
طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۳۳ ﴾

فارسی - مترجم ظاهراً چندتن از مترسلان زمان مرحوم
فتحعلیشاه بوده باشد زیرا که می گوید (این جانبان)

جهاد ید

اگرچه در ظاهر نسخه نسبت به مرحوم آقا سید محمد مجاهد داده ولی در کتاب از کتاب او نیز
نقل می نماید و از رسائل شیخ جعفر نجفی و آقا سید علی طباطبائی و میرزای قمی و آقا سید محمد
ترجمه و نقل نموده فی الحقیقه کتابی است که در او از رسائل مزبوره نقل شده - اول نسخه
بعد از بسمله (ربنا افرغ علينا صبراً الخ) آخر نسخه (ابتدا کننده اعاده کننده هرچه
بخوای و السلام) خطی نستعلیق ۱۵ سطری - اوراق مجدول بشنجراف - وقفی تاج ماه بیگم -
سال وقف (۱۲۶۳) عدد اوراق (۱۱۲) - طول ۲ کره و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۳۴ ﴾

فارسی - مثل نمره سابق است جز اختلاف مختصری
در خطبه و دیباچه و بعضی از کلمات و الاسامی

جهاد ید

مثل سابق است که رساله بر ارکانی مشتمل است و می نماید که چند نفری از منشیان دستگاه دولت
فتحعلیشاه بهرور رسائل علمای آن عصر را ترجمه نموده اند که یکی از آنها اینست - اول نسخه بعد از
بسمله (الحمد لله الذي فضل المجاهدين على القاعدین) آخر نسخه افتاده است آخر موجود (لانه ان
ترك اختل النظام وازم فساد العام) خطی نستعلیق ۱۵ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق
(۳۲) طول ۲ کره و یک بهر - عرض یک کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۳۵ ﴾

فارسی مکرر - و نسخه از رکن سیم است و آخرش هم
افتاده است - اول موجود (رکن سیم در اقسام جهاد)

جهاد ید

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [٤١]

(کتب خطی)

صفحه [٤١]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) *

آخر موجود (از جمله آیات آیه شریفه لا یستوی) مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره قبل است -
عدد اوراق (٢٨) طول ٢ کره و ١ بهر - عرض ١ کره و ٥ بهر - قفسه ()

﴿ ١٣٦ ﴾

جهاد یم

عربی - مؤلف آقا سید محمد مجاهد فرزند مرحوم
آقا سید علی طباطبائی صاحب ریاض المسائل است که

در حدود سنه (١١٨٠) در کربلا متولد و اکثر استفاده او از محضر والد ماجدش بوده و در حمله روسیه
بایران و صدور حکم جهاد از علمای اعلام زمان فتحعلیشاه و تجهیز عسکر اسلام بردفع ایشان همراه
بوده و در شکست قشون اسلام بر آذربایجان بقدری غصه و اندوه غلبه کرد که در قزوین بعد از مراجعت
از جنگ بکمتر وقتی در سنه (١٢٤٢) رحلت نمود، و جنازه او را محترماً بکربلائی معلا حمل نموده
و در آن تربت زکویه بخاک رفت - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی فضل المجاهدین
علی القاعدین اجراً عظیماً) آخر نسخه (بظهر من بعض الاول ومن الاکثر الثانی تمت بعون الله) کاتب نسخه
ابوالقاسم الحسینی - سنه کتابت (١٢٢٨) خطی نسخه ١ سطر - وقفی مرحوم حاجی میرزا موسی خان -
سال وقف (١٢٦١) عدد اوراق (٦٣) طول ٢ کره و ٦ بهر - عرض ١ کره و ٤ بهر و ٥ - قفسه ()

﴿ ١٣٧ ﴾

جهاد یم

فارسی - مؤلف میرزا عیسی مشهور بمیرزا بزرگ
پسر میرزا حسن فراهانی که وزیر صائب التذکر

و دولتمداری صافی ضمیر و مورد خدمات عمده ملکیتی گردیده بود و از طرف پادشاه عصرش فتحعلی
شاه قاجار بلقب قائم مقام الصدرة الکبری ملقب شد و در این رساله که در جهاد با کفار است در نقل
فتاوی علماء و حجج اسلام آن عصر و در انشاء و ترجمه آنها داد سخن داده و بهره مندی عموم را
رعایت نموده بالاخره در سنه (١٢٣٧) رحلت گردیده - اول نسخه بعد از بسمله (ربنا افرغ علینا صبراً
و ثبت اقدامنا و انصرنا علی القوم الکافرین) آخر نسخه (عافیة منک تلبيسناها برحمتک یا ارحم الراحمین)
خطی نستعلیق ١٥ سطر - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (٢٠٩) طول ٢ کره و ١ بهر

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۴۲]

[کتب خطی]

صفحه [۴۲]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع)

عرض ۱ کرہ و ۵ بہر - قفسہ ()

﴿ ۱۳۸ ﴾

جہاد یہ

فارسی - مؤلف حاج میر محمد حسین بن عبدالباقی بن امیر

محمد حسین از علماء زمان فتحعلی شاہ و از اولاد

مرحوم محمد حسین بن امیر صالح بن امیر عبد الواسع الحسنی الحسینی خاتون آبادی سبط مرحوم مجلسی می باشد و از تلامذہ مؤسس بھبھانی آقا باقر بوده در سنہ (۱۲۳۱) رحلت کردہ اول نسخہ بعد از بسملہ (جواہر حمد والای ثنائی کہ مصطبہ کریمان صراع جبروت را آویزہ کوش تواند بود الخ) آخر نسخہ (بر مفارق عالمیان گسترده باد بالذبی وآلہ الابرار) و نسخہ بخط خوش برای مؤلف جلیل نوشتہ شدہ بخط محمد ہادی نام کہ از خطاطین نسخ آن عہد بودہ - خطی نسخ ۹ سطری - اوراق محدود بطلای و تحریر - عناوین بشنجر ف و لاچورد نوشتہ شدہ - صفحہ اول دارای سر لوح و بین سطور و حاشیہ دو صفحہ اول طلا اندازی و کل ہوتہ کاری - وقفی تاج ماء بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۱۱۴) جاد مقوای روغنی زمینہ قہوہ کل ہوتہ کاری یک ترنج در وسط - طول ۱ کرہ و ۸ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿ ۱۳۹ ﴾

جہاد یہ

فارسی - مؤلف آقا میرزا بزرگ قائم مقام مذکور

شمارہ (۱۳۷) اول نسخہ بعد از بسملہ (ربنا

افرع علینا صیراً وثبت اقدامنا الخ) آخر نسخہ (اعادہ کنندہ ہرچہ بخراہد و السلام) خط نستعلیق ۱۵ سطری - وقفی تاج ماء بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۱۱۷) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۴ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿ ۱۴۰ ﴾

جہاد یہ

فارسی - مؤلف قائم مقام مذکور شمارہ (۱۳۷)

اول نسخہ بعد از بسملہ (نحمد اللہ الواحد القہار

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۴۳)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۴۳)

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستانہ مقل سدر ضویہ (ع) ✽

وَنصلي على نبينا المختار الخ) آخر نسخه (وجعلها لله لكم الوسيلة الى دار الكرامة) خط نستعلیق ۱۲ سطری -
واقفہ مطابق شمارہ قبل - عدد اوراق (۳۷) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۲ ہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽۱۴۱✽

جنت الخلد در اصول دین و صلوٰۃ

عربی - مؤلف شیخ خضر بن شلال العفکاوی النجفی
از زہاد فقہاء عرب کہ حاجی میرزا حسین نوری در

دار السلام نقل فرمودہ و از معاصرین صاحب کشف الغطاء و فرزندش شیخ موسی و شریف العلماء بودہ
و رسالہ را در سنہ (۱۲۴۳) تالیف نمودہ و بین سی و چہل بعد از ہزار و دویست رحلت کردہ و مقبرہ او
در نجف اشرف بارز و محل توجہ است (و رؤیای شیخ مصنف جلیل را کہ مرحوم حاجی نوری در
کتاب مسطور نقل نمودہ خود شیخ در ذیل این رسالہ ذکر فرمودہ و در ظہر نسخہ صورتہ خط
شیخ خضراست کہ اجازہ عمل بر رسالہ خود دادہ و مہر ہم نمودہ) اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله
خالق اللیل والنهار الخ) آخر نسخہ (انه علی کل شیئی قدير و بالاجابة جدير) ظاہرا نسخہ
اول باشد - خطی نسخ ۱۷ سطری - واقفہ مطابق شمارہ قبل - عدد اوراق (۱۰۲) طول ۱ کرہ و ۵
ہر - عرض ۱ کرہ و ۵ مو - قفسہ ()

حرف (ح)

✽۱۴۲✽

حاشیہ شرح لمعہ

عربی - محشی آقا جمال خوانساری مذکور و نسخہ
بطبع ہم رسیدہ و این نسخہ تا آخر کتاب طہارت است

- اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخہ (علی ترجیح التفسیر الاخیر فتا مل)
پس ازان شرحی از محشی است راجع بتکمیل این حاشیہ تا اینہ محل و امضاء باسم محشی است و در سنہ
(۱۱۰۸) از تالیف فراغت یافتہ - خط نسخ - ۲۳ سطری - وقفی حاجی سید حسین یزدی - عدد
اوراق (۲۳۸) طول ۲ کرہ و ۹ ہر - عرض ۲ کرہ - قفسہ ()

✽۱۴۳✽

حاشیہ شرح لمعہ

عربی - مکرر شمارہ قبل اولی و لی آخر ان افتادہ است
آخر موجود (اصولی علی ما قتل بالثانی) خط

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۴۴]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۴۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویا (ع) *

نسخ ۱۸ سطری - وقفی سید علیخان طبیب - سال وقف (۱۲۷۳) عدد اوراق (۲۳۱) طول ۲ گره
و ۱ بهر - عرض ۱ گره و ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۱۴۴ ﴾

عربی - محشی فخرالدین ابی جعفر محمد بن الحسن

حاشیه شرح لمعه

زین الدین الشهید الثاني مجاور مکه معظمه بود

و از مجلس درس میرزا محمد صاحب رجال در ان مقام مقدس استفاده مینمود و افتخار میجست و جمع بین
علم و ورع و تقوی بحد کامل نموده و عمر خود را بتصنیف و تالیف مصروف کرده و بتدریس و افاده جمعی را
بهرمند عیاضت باری ولادت انجناب دهم شعبان سنه (۹۸۰) و وفاتش در ذی قعدة سنه (۱۰۳۰)
بوده پس عمرش پنجاه سال و سه ماه است و این حاشیه تا کتاب صالح بیش نوشته نشده نسخه نیز ناتمام
است و تا آخر صلوة بیشتر نیست - اول نسخه بعد از بسمله (نحمدك یا من منحننا بفضلہ روضۃ
البهیة یقصر عن الاصال لشرح کلماتها مسالك الافهام) آخر موجود (ثم قال فیجتمل البطالان فتأمل فی ذالك
خطی نسخ ۲۵ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۳۱) طول ۲ گره و ۶ بهر - عرض
یک گره و ۶ بهر و ۵ مو

﴿ ۱۴۵ ﴾

عربی - محشی علی بن محمد بن حسن بن زین الدین

حاشیه شرح لمعه

الشهید الثاني و نسخه از اول کتاب است تا آخر

و در این حاشیه ایراداتی که - اطان العلماء بر شهید وارد آورده رد نموده - اول نسخه بعد از بسمله
(الحمد للذی نور روضۃ الدین البهیة الزاهرة) آخر نسخه (فلا یتوهم خلاف ذالك) پس از
شرحی محشی نوشته و بامضای خود رقم نموده و در سنه (۱۰۷۵) تمام کرده و صورت این در ذیل
کتاب است و نسخه در زمان محشی نوشته شده زیرا درباره حراشی از محشی بمذطله العالی رقم یافته
واقف مرحوم حاج آقا بزرگ معترف که بخط خود وقف نامه را نوشته و مهر کرده - سال وقف (۱۲۹۷)
خطی نسخ ۲۳ سطری - عدد اوراق (۴۶۴)

(فصل پنجم - فقه)

صفحه (۴۵)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۴۵)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

✽ ۱۴۶ ✽

حاشیه شرح لمعه

عربی - محشی علی بن محمد بن حسن بن زین الدین الشهید
الثانی و در این حاشیه رد نموده آنچه را که سلطان

العلماء در حاشیه بر شرح لمعه بر شهید ثانی وارد آورده که در حاشیه اولی محشی صاحب ترجمه از نظر رد شده و بجواب آن نائل نگردیده - و آن را جع بجلد اول شرح لمعه است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (اشاره الا ما ذکره) خطی نسخ ۲۳ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۱۰) این شماره و شماره قبل در یک جلد است - طول ۲ گره و ۵ بهر عرض ۱ گره و ۹ بهر - قفسه ()

✽ ۱۴۷ ✽

حاشیه شرایع الاسلام

عربی - محشی محقق ثانی شیخ علی بن عبد العال الکرکی
و این حاشیه در نزد فقهاء معروف است مثلاً اکثر

مؤلفات محشی - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه افتاده است آخر موجود (اذا كانت بصفة البعض دالة علي حال) خط نسخ ۲۳ سطری - اقوال بشنجرف - وقفی ابن خاتون عدد اوراق (۵۲) - طول ۲ گره و ۳ بهر - عرض ۱ گره و ۷ بهر - قفسه ()

✽ ۱۴۸ ✽ ✽ ۱۴۹ ✽

حل بحث

عربی - در اخلاص وضو از طهارت قواعد علامه - مؤلف
شیخ بهائی و این رساله در حل این مسئله است که

اگر کسی به پنج وضو پنج نماز یومیه را خواند یا دش آمد که در دو وضو یکی از اعضاء وضو شسته نشده بوده است اما نمیداند کدام يك از دو وضو از پنج وضو بوده است و مسئله بسیار مشکل است و شیخ بهائی در حل آن کوشیده - اول نسخه بعد از بسمله (حمداً لك يا معین) آخر نسخه (هذا ما خطر بالبال مع سوء الحال وضيق المجال) ضمیمه غیر قابل تجزیه آن است : شرح فرائض نصیریه - شارح شیخ بهائی مذکور و متن از خواجه نصیر الدین طوسی است - اول نسخه بعد از

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۴۶]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۴۶]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

بسمله (نحمدك يا خير الوارثين الخ) آخر نسخه نا تمام آخر موجود (بان الممتع بها من) باقی را سفید گذارده - خطی نسخ ۲۲ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق دو شماره (۱۶) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۵۰ ﴾

عربی - محشی محقق ثانی شیخ علی بن عبدالعال الکرکی -

حاشیه بر شرایع

اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ)

آخر نسخه تمام نیست - آخر موجود (و با ملاحظه شیئی آخر بکون عبادہ) خط نستعلیق ۲۷ سطری - وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۶۹) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۵۱ ﴾

عربی - محشی محمد بن علی بن نعمه الله بن خاتون

حاشیه الفیه

عالمی مذکور و نسخه بخط خود محشی است و از این

جهت نفیس است - اول نسخه بعد از بسمله (نحمدك اللهم علی ما کلفتنا بالعبادات الخ) آخر نسخه (والعلاقة الانیان بها بعد طلب مضیق) و محشی بعد ذکر اسم خود تاریخ کتاب را که در مکه معظمه تألیف نموده ذکر کرده در سنه (۱۰۰۳) بوده است - خط نسخ ۱۷ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۶۰) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۵۲ ﴾

مکرر لکن آخر نسخه افتاده است - آخر موجود

حاشیه شرایع الاسلام

(والقضاء تابع للاداء في ذلك) خط نسخ مختلف السطر -

وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۵۵) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۴۷]

(کتاب خطی)

صفحه [۴۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضوی (ع) ✽

﴿۱۵۳﴾

حاشیه بر مختلف علامه

عربی - محشی شیخ علی کرکی محقق ثانی و ابن

حاشیه مشهور در نزد علماء اعلام است - اول نسخه

بعد از بسمله (اما بعد حمد الله حمداً يستوجب من نعمه المزيد الخ) آخر نسخه (فمن ادعاه وجب عليه البيان ثم ما وجد من الحاشية بحمده وعفوه) کاتب حسن بن حسین الغاربات النجفی -- تاریخ ذی قعدة سنه سبعمائنه وثمانین - لکن تسعماہ باید باشد و در حاشیه صفحه آخر مقابله آن را سید علی مرغشی در سنه (۹۸۰) ذکر کرده - خطی نسخ ۱۷ سطری - وقفی خواجه شیر احمد -

﴿۱۵۴﴾

رساله در نجس شدن چاه ملاقات نجاست

مصنف شهید ثانی مذکور - اول نسخه بعد از بسمله

(مسئله اختلاف اصحابنا رضی الله عنهم فی نجاسة البئر

بمجرد ملاقات النجاسة له كالقليل وعدمه) آخر نسخه (و الله تعالى اعلم باسرار احكامه و هذا ما اقتضاه الحال الحاضر من بحث المسئلة) پس از آن ذکر اسم مصنف است و تاریخ تصنیف که سنه (۹۵۹) میباشد

مشخصات مطابق شماره قبل

﴿۱۵۵﴾

رساله در یقین بطهارت و حدث و شك در سابق از آنها

عربی - مصنف شیخ زین الدین شهید ثانی - اول نسخه

(مسئله شریفة اذا یقن الطهارة والحدث رشك في السابق

منهما الخ) آخر نسخه (وان ترجیح ذالك الجانب بوجه ما والله اعلم بحقایق احكامه و حسبنا الله و نعم الوکیل) مشخصات مطابق شماره (۱۵۳)

﴿۱۵۶﴾

رساله در غسل

عربی - مصنف شهید ثانی اول نسخه (مسئله شریفة

اذا احدث المجنب في اثناء غسل الجنابة حدثا

اصغر فلا ینص ظاهرا الخ) آخر نسخه (لان ابن ادریس من لا یوجب الوضوء هنا والله اعلم) مشخصات

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۴۸]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۴۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

مطابق شماره (۱۵۳)

﴿ ۱۵۷ ﴾

عربی - مصنف شهید ثانی - اول نسخه بعد

رساله در حبوه ولد اکبر از مال پدرش

از بسمله (الحمد لله الذي جانا بدینه القويم الخ)

آخر نسخه (والحمد لله حق حمده وصلوته علي خير خلقه محمد واله وصحبه وسلم) پس از آن مصنف

اهم خود و تاریخ تصنیف را که سنه (۹۵۶) است نوشته - مشخصات مطابق شماره (۱۵۳)

﴿ ۱۵۸ ﴾

عربی - مصنف شهید ثانی مذكور اول نسخه بعد از

رساله در ارث زن از مال شوهر خود

بسمله (اللهم اهدنا لما اختلف فيه من الحق باذنك

انك تهدي من تشاء الي صراط مستقيم الخ) آخر نسخه (ولا يكلف الله نفسا الا وسعها ان الله

غفور رحيم) پس از آن مصنف اسم خود و سنه تصنیف را که سنه (۹۵۶) است نوشته - مشخصات

مطابق (۱۵۳)

﴿ ۱۵۹ ﴾

عربی - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله حق

جواب مسائل شرف الدين سماكي از شهيد ثانی

حمده والصلوة والسلام على سيد رسله) آخر نسخه

(فنحمله على الامرین هو الوجه هذا آخر ما وجد بخط المصنف حفظه الله تعالى ومتعنا ببقائه بمحمد وآله)

ومی نماید که نسخه در حیوة مصنف نوشته شده - مشخصات مطابق (۱۵۳)

﴿ ۱۶۰ ﴾

عربی - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذي

جواب مسائل شيخ احمد عاملي از شهيد ثانی

عم عباده بالنوال ومنهم من مواهب كرمه بغير سؤال

الخ) آخر نسخه (هذا آخر أسئلة الشيخ احمد مع أجوبتها للشيخ زين الدين رحمه الله) مشخصات

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۴۹)

(کتب خطی)

نمرہ مسلسل (۴۹)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع)

مطابق (۱۵۳) از شمارہ (۱۵۳) تا این شمارہ چون غیر قابل تجزیہ بود در یک جلد می باشد
عدد کلیہ اوراق (۳۶۶) طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض یک کرہ و ۲ بہر و ۵ مو

﴿۱۶۱﴾

حاشیہ بر الفیہ

عربی - محشی شہید زین الدین شہید ثانی و ابن حاشیہ
مختصر آن مرحوم است بر الفیہ شہید اول و آن مرحوم

را سہ تعلیقہ است بر آن رسالہ کبیر و صغیر و متوسط اول نسخہ افتادہ است - اول موجود (رحمہ اللہ و بیحب
امام فعلہا معرفۃ اللہ تعالیٰ) آخر نسخہ (کان فعل کل واحد منہما بعد ذالک تمت) کاتب محمد بن
حبیب اللہ - خط نسخ (۱۵) سطر احوال بشنجر ف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۹) طول یک کرہ
و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۱۶۲﴾

حجۃ

عربی - مصنف شیخ احمد بن فہد حلی مذکور - اول
نسخہ بعد از بسملہ (رب زدنی علما) آخر نسخہ

(و لکن هذا آخر الرسالہ حذر الاسهاب ما لا طائلہ والحمد للہ وحدہ) خط نسخ ۱۶ سطر - وقفی
ملا موسی کیلانی - عدد اوراق (۴)

﴿۱۶۳﴾

حجۃ

فارسی - مصنف آخوند ملا احمد مقدس اردبیلی
مذکور - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ رب العالمین)

والصلوۃ علی محمد وآلہ اجمعین اما بعد چون کسی متوجہ مکہ معظمہ شود (آخر نسخہ) چنانچہ
فقہا رحمہم اللہ بیان کردہ اند (و نسخہ در حیدر آباد کن ہند بچہ مولی موسی جیلانی نوشتہ شدہ
کاتب عزیز اللہ جیلانی - خطی نستعلیق (۱۶) سطر وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۱۰) این شمارہ در شمارہ قبل
در یک جلد است - طول یک کرہ و ۹ بہر و ۵ مو - عرض یک کرہ و ۲ بہر و ۵ مو قفسہ ()

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۵۰]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۵۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

﴿۱۶۴﴾

حاشیه شرایع الاسلام

عربی - محشی محقق ثانی شیخ علی کرکی و تا اول

کتاب تجارت بیش نیست - اول نسخه بعد از

بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر نسخه (وبملاحظه شیعی یکنون عبادہ) تاریخ کتابت

سنه (۱۱۱۳) خط نسخ ۱۷ سطری - اقوال بشنجرف - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰)

عدد اوراق (۱۷۸) طول يك كره ۸ بهر و ۵ مو - عرض يك كره ۲ بهر - ۸ مو -

﴿۱۶۵﴾

حاشیه الفیه

عربی - محشی آخوند ملا عبدالله شوشتری مذکور - اول

نسخه بعد از بسمله (قوله تقريباً الى الله كانه اراد

به الرد علي السيد) آخر نسخه (انك حميد مجيد) خطی نستعلیق (۱۵) سطری - وقفی خواجه

شیر احمد - عدد اوراق (۳۹) طول يك كره ۹ بهر و ۵ مو - عرض يك كره ۲ بهر و ۵ مو -

﴿۱۶۶﴾

حاشیه ارشاد

عربی - محشی محقق ثانی علی بن عبد العال الکرکی

وا از طهارت است تا بیع - اول نسخه بعد از بسمله

(قوله فان السهم كالطبيعة الثانويه) آخر نسخه (وكرهه الشيخ في الخلاف) كاتب فیاض بن احمد بن زاید الراعی

الفنایی - تاریخ کتابت سنه (۹۴۴) خط نسخ ۲۰ سطری - اقوال بشنجرف - وقفی ملا موسی

گیلانی - عدد اوراق (۱۲۵) طول ۲ كره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض ۱ كره و ۵ بهر - نفسه ()

﴿۱۶۷﴾

حاشیه ارشاد

عربی - محشی پس از دقت و استقراء بسیار از قرائن

بدست آمد که شیخ علی بن عبد العال الکرکی است

و نسخه خطیه و دیباچه ندارد - اول نسخه بعد از بسمله (کتاب الطهارة انها صدر الكتاب بذكر الطهارة الخ)

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۵۱]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۵۱]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

آخر نسخه که آخر کتاب دیات است (والحمد لله حق حمده والصلوة علی خیر خلقه محمد النبی وآله الطیبین) اسم کاتب مذکور نیست فقط تاریخ مسطور است که (۹۴۷) باشد - خط نسخ ۱۸ سطری - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۳۰۳) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر



و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۱۶۸ ✽

عربی - محشی محقق ثانی شیخ علی بن عبدالعال الکرکی -

حاشیه ارشاد

اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله و الصلوة علی

رسوله محمد وآله (ص) قوله فان السهو كالطبيعة الثانية) آخر نسخه افتاد است - آخر موجود (وان ابتداء معاً سمع من الذي علی یمین) خط نسخ (۱۹) سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۴۳) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۸ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۱۶۹ ✽

مکرر - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه

حاشیه ارشاد

(وبملاحظة شیئی آخر بكون عبادة) خط نستعلیق

۱۵ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۲۶۶) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

✽ ۱۷۰ ✽

مکرر ایضاً متناً وحاشیه واولاً و نسخه از اول

حاشیه ارشاد

کتاب است تا کتاب دیات - آخر نسخه (و الاول

اقرب الی النصوص) تاریخ کتابت سنه (۹۷۶) خط نستعلیق ۱۸ سطری - اقوال بشنجرف - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۷۸) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۵۲]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۵۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقل سهروردی (ع) *

* (۱۷۱) *

حاشیه ارشاد

مکرر ایضاً - اول نسخه افتاده است - اول موجود
(شعر الرأس ای آخر منایته) آخر نسخه (هذا آخر

ما اردت فی تالیف الفرائض) پس از آن حواشی متفرقه است بر ارشاد علامه و مطالب متفرقه است
از رسائل فقهیه - خط نستعلیق (۲۰) سطری - اقوال بشنچرف - وقفی آقای مرتضی قلیخان -
سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۶۵) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره
و ۳ بهر - قفسه - ()

* (۱۷۲) *

حاشیه ارشاد

مکرر ایضاً محشیاً و اولاً ولی آخر آن افتاده است -
آخر موجود (قوله و یجتمعا علی المحرم) خط نسخ

(۱۵) - سطری - اوراق اواخر کتاب (۱۹) سطری - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد
اوراق (۱۲۷) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره - قفسه ()

* (۱۷۳) *

حاشیه ارشاد

مکرر ایضاً لکن اول آن ساقط و نسخه تا کتاب
بیع است - اول موجود (ثم ترک العبادۃ الا بعد

مضی ثلثه علی الاصح) آخر نسخه (و کرّه الشیخ فی الخلاف) کاتب نسخه مجتبی معلم اصفهانی کلباوی -
تاریخ کتابت سنه (۱۰۱۵) خط نستعلیق ۲۱ سطری - وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹)
عدد اوراق (۱۳۱) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

* (۱۷۴) *

حاشیه مختصر نافع

عربی - محشی شیخ علی بن عبدالعال الکرکی محقق ثانی
و این حاشیه را اگرچه در ترجمه او در تراجم رجال

مشهوره نامی نیست ولی از قراین بدست می آید که از آن بزرگوار است و نسخه از کتاب طهارت تا واسط

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۵۳]

(کتاب خطی)

نمبره مسلسل [۵۳]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) ✽

صلوة جمعہ است و بیش از این یافت نشده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله و الصلوة علی رسولہ محمد وآلہ و بعد فہذہ فواہد الخ) آخر نسخه (ولا یجب الی ہنما وجدناہ مکتوباً من حاشیة المناہج) کاتب کتاب موسی بن رحلہ بن فضل البرہی (کذا) المملدی در سنہ (۹۵۷) خطی نسخ ۱۱ سطر - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷)

﴿ ۱۷۵ ﴾

خلل الصلوة

عربی - مصنف ظاہراً شیخ علی بن عبدالعال الکری - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی فطر السموات

والارض فاستوتنا الخ) آخر نسخه (انه ولی القدرة ومقیل لعثرة) کاتب موسی بن رحلہ بن فضل (کذا) البرہی المملدی - تاریخ کتابت سنہ (۹۵۷) خط نسخ ۱۱ سطر - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) پس از آن رسالہ آداب المتعلمین است کہ مؤلف آن بدست نیامد - این شمارہ و شمارہ (۱۷۴) در یک جلد است - عدد اوراق دو شمارہ (۱۳۸) طول ۲ کرہ و ۱ بہر و ۸ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿ ۱۷۶ ﴾

حاشیہ بر الفیہ

عربی - محشی شیخ علی کری محقق ثانی مذکور - اول نسخه (قوله الحمد لله الحمد هو الثناء علی الجمیل)

آخر نسخه (لکون التاخیر عنه تقریراً بالمنذرة واللہ اعلم) کاتب محمد بن عیسی - خط نسخ (۱۹) سطر - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۵۶) طول ۲ کرہ و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿ ۱۷۷ ﴾

حاشیہ مختصر نافع

عربی - محشی شیخ علی بن عبدالعال الکری مذکور - ولی نسخه تا صلوة میّت بیش نیست - یعنی کاتب

نموشته و بقیہ را سفید کنارده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله و الصلوة علی رسولہ محمد وآلہ) آخر موجود (و کذا اذا کان اتماماً لہا ما شیاً قوله) خط نستعلیق (۱۵) سطر - وقفی امیر جبرئیل

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۵۴]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۵۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

عدد اوراق (۱۴۶) طول ۱ کمره و ۸ بهر - عرض ۱ کمره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۷۸ ﴾

حاشیه بر خیارات شرح لمعه

عربی - نسبت داده شده است بشیخ علی بن شیخ
جعفر النجفی - ولی در ترجمه آنجناب همچو حاشیه

مذکور نیست ظن قوی می‌رود که از آقا محمد علی پسر آقا محمد هزار جریبی یا آقا محمد علی بن آقا باقر بهبهانی باشد زیرا در روضات الجنات در ذیل ترجمه شهید ذکر نموده چون در نسبت تردید است بشرح آن نپرداخت و نسخه از مسوده بمبیه نیامده می‌نماید که خط محشی باشد اول نسخه افتاده - اول موجود (اوسقوط الخيار ونحو ذالک) آخر نسخه نیز افتاده - آخر موجود (والقطع بالموت قبله لا یفرح) خط نسخ (۲۴) سطری بد خط - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۴۰) طول ۲ کمره و ۱ بهر - عرض ۱ کمره و ۵ بهر -

﴿ ۱۷۹ ﴾

حاشیه بر بعضی از مباحث بیع شرح لمعه

عربی - اگرچه در عنوان نسخه بخط نسخ جدید
الکتابه نسبت بمرحوم آقا باقر بهبهانی داده اند ولی

چون در ترجمه آنجناب همچو حاشیه مذکور نیست محتمل است که از فرزند ارجمندش آقا محمد علی باشد چنانچه در روضات الجنات در ذیل ترجمه شهید و محشیان شرح لمعه مذکور است و چون در نسبت تردید است بشرح آن نپرداخت - اول نسخه بعد از بسمله رسمیه (قال فی اللعنة مسائل الاولى وایشترط کون المبیع اه) نسخه را کاتب تمام نکرده و ورقه را سفید گذارده - آخر موجود (وفیه انه انما یتستقیم لولم یکن المستند هو خیر تقی الضرار فلا تدهل) خطی نسخ بد خط - ۲۵ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۵۱) طول ۲ کمره و ۱ بهر - عرض ۱ کمره و ۵ بهر -

﴿ ۱۸۰ ﴾

حاشیه بر بعضی مطالب شرح لمعه

عربی - نسبت داده اند باقا باقر بهبهانی ولی ثابت نیست
محتمل است از یکی او تلامذه آنجناب باشد زیرا در ضمن

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل (۵۵)

(کتب خطی)

صفحه (۵۵)

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقل سدر ضویب (ع) *

مطالب ذکر از استاد محقق مینماید - چون در نسبت تردید است بشرح آن پرداخت - و این حاشیه خطبه مختصره و دیباچه دارد و از کتاب غصب است تا قدری از کتاب لقطه - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین اه) آخر نسخه را کاتب نوشته و محتمل است اصلا از قلم محشی بیش ازین جاری نشده باشد آخر موجود (بان یستیع احواله و بیضه) خطی نسخ بد خط - ۲۵ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۶۸) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - شماره ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ در يك جلد است - قفسه ()

* (۱۸۱) *

عربی - محشی آقا باقر بهبهانی که در متاخرین مثل

حاشیه بر مفاتیح فیض

آنجناب در وقت نظر و بیان نیامده که او را مؤسس

و مروج راس سیزدهم تعبیر نموده اند مجتهد بخت راصولی صرف بوده و قبل از او اخباریین مشهور بودند و او اصول فقه را بجذیت هر چه تمام تر ترویج نمود - ولادتش در سنه (۱۱۱۷) و یا (۱۱۱۸) در اصفهان اتفاق افتاده و وفاتش در حدود هزار و دویست و هشت در کربلا واقع و در رواق شرقی مطهر مدفون گردیده و این حاشیه متفرقه اوست بر مفاتیح و بخط آن مرحوم است که از مسوده بمبیه نیامده و این غیر از شرح آنجناب است بر مفاتیح و غیر از حاشیه او است بر دیباچه مفاتیح و تمام نیست یعنی خود محشی از وسط مطلب راجع بغسل بیش نوشته یعنی از کتاب طهارت ولی از صلوة و حج هم نوشته اما بطور متفرقه - اول نسخه که مشتمل بر خطبه مختصره و دیباچه است این است (الحمد لله رب العالمین و صلی الله علی محمد و آله الطاهیرین الخ) آخر کتاب (وقد عرفت ما فیہ الا ان یقال) باقی ورق سفید است - خط نسخ (۲۵) سطری - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۷۶) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

(حرف (خ)

* (۱۸۲) *

عربی - مصنف شیخ طوسی مذکور - و کتاب

خلاف

معروف است در میان فقهایی مذهب جعفری ۴ -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۵۶]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۵۶]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

ونسخه از اواسط کتاب طلاق است تا حد قذف از کتاب حدود - اول نسخه (کتاب العددمسئله الاظهر من روایات اصحابنا) آخر نسخه (ولیلنا اجماع الفرقة و اخبارهم تمت الكتاب) و مقصود از عدد عدد طلاق است - کاتب صدرالدین بن جمال الدین محمد بن نورمحمد بن عبد الرحیم (خط نسخ (۱۷) سطر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۰۲) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ (۱۸۳) ✽

خلا فیه

فارسی - مؤلف مولی محمد باقر سبزواری مذکور

و نسخه در زمان شاه عباس ثانی سمت تالیف

یافته - اول نسخه بعد از سمله (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (واشهر واقرب اول است) والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته (تاریخ کتبات نسخه سنه (۱۱۹۴) خط نسخ (۱۷) سطر - وقفی مرحوم عضد المملک - عدد اوراق (۱۵۶) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض یک کره - قفسه ()

حرف (۵)

✽ (۱۸۴) ✽

در وس الشرعیه

عربی - مصنف شیخ جلیل محمد بن مکی شهید اول

مذکور - و این کتاب از اشهر و ادق کتب فقهیه

و معروف در نزد فقهاء امامیه است - اول نسخه بعد از سمله (الحمد لله الذی انطق السموات بحمده) آخر نسخه (وهذان الفرعان مع اشتراط الرهن فی البیع) و در آخر صوره خط فرزند ارجمند مصنف ذکر شده که از روی خط مصنف در سنه (۷۰۰) نوشته است و کاتب که علی بن نصر الله بن محمد فثال الحسینی باشد در سنه (۹۸۵) از روی آن این نسخه را نوشته است - خط نسخ ۲۵ سطر - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۴۴) طول ۲ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره - قفسه ()

✽ (۱۸۵) ✽

در وس الشرعیه

مکرر شماره قبل اولاً - ولی کاتب ۹ سطر از آخر

کتاب را ننوشته پشت ورق را سفید گذاشته -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۵۷]

(کتب خطی)

نمبر مسلسل [۵۷]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقلسہ رضویہ (ع) ✽

خط نسخ ۲۰ سطری - صفحہ اول دارای سر لوح مذہب زمینہ طلا - بین سطور د و صفحہ اول و حاشیہ آن طلا اندازی و گل بو تہ کاری - اوراق مجدول بہ تحریر و طلا و لا جور د - وقفی تاج ماہ بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۳۳۷) طول ۲ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۶ بہر - قفسہ ()

✽ ۱۸۶ ✽

مکرر ابضاً - لکن نسخہ تا آخر کتاب اقرار بیش نیست - آخر نسخہ (فینزل الاقرار منزلة الاقرار

در وس الشرعید

المبتدأ واللہ الموفق) تاریخ کتابت سنہ (۹۸۳) کاتب عبد المہدی بن عبد اللہ بن راشد - خط نسخ ۲۱ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۲۷۲) طول ۲ کرہ و ۶ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۷ بہر - قفسہ ()

✽ ۱۸۷ ✽

مکرر ابضاً اولاً و آخراً کاتب داود بن عین بن داود بن احمد بن حسن البحرانی - تاریخ کتابت

در وس الشرعید

سنہ (۹۶۴) خط نسخ ۲۵ سطری - عناوین بشنجرف - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۲۵۵) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

✽ ۱۸۸ ✽

مکرر ابضاً - ولکن اولش افتادہ است - اول موجود (يوم الجمعة و آخر الوقتين افضل) تاریخ کتابت سنہ

در وس الشرعید

(۱۰۵۴) کاتب سلیمان الجزائری - خطی نسخ - ۱۷ سطری - عناوین بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۸۶) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

✽ ۱۸۹ ✽

مکرر ابضاً - و نسخہ از کتاب مکاسب است نازہن - آخر آن افتادہ - اول نسخہ (کتاب المكاسب

در وس الشرعید

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۵۸]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۵۸]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ قدس رضویہ (ع) *

قال اللہ تعالیٰ لیس علیکم جناح الخ (آخر موجود) والجوع الشدید اویضیق وقت الصلوۃ (خطی نسخہ
(۲۱) سطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۷۰) طول ۲ کمرہ و ۴ بھر و ۵ مو - عرض ۱ کمرہ و ۷ بھر

﴿ ۱۹۰ ﴾

مکرر شمارہ (۱۵۵) ونسخہ بنظر مرحوم سید نعمۃ اللہ
جزائری رسیدہ و در ظہر ورق اول بخط خود نوشتہ

درس الشرعیہ

- خطی نسخہ مختلف السطر - وقفی حاجی سید محمد - سال وقف سنہ (۱۳۰۹) - عدد اوراق (۲۲۸)
طول ۲ کمرہ و ۴ بھر - عرض ۱ کمرہ و ۶ بھر

﴿ ۱۹۱ ﴾

مکرر شمارہ قبل - ونسخہ بسیار قدیمی و مقابلہ شدہ
- کاتب عباس بن علی تاریخ کتابت (۸۲۲) خط

درس الشرعیہ

نسخ (۲۱) سطر - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۲۹) طول ۲ کمرہ و ۵ مو
عرض ۱ کمرہ و ۵ بھر - قفسہ ()

﴿ ۱۹۲ ﴾

عربی - مکرر ایضاً - خط نسخ - مختلف الخط والسطر
- وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد

درس الشرعیہ

اوراق (۴۱۵) طول ۱ کمرہ و ۸ بھر - عرض ۱ کمرہ و ۲ بھر قفسہ ()

﴿ ۱۹۳ ﴾

عربی - ناظم سید محسن بن سید حسن الحسینی الاعرجی
الکاظمی ازہ شاہیر فقہاء ماء دوازدہم و در کبر سن

در ربہیم منظومہ در فقہ امامیہ

بہ تحصیل مشغول گردید و در نزد سید صد رالدین قمی رسید محمدباقر اصفہانی و میرزا ابو القاسم قمی تلمذ
نمودہ و باندک وقتی در فقہات مہرز و متبحر گردید و در حدود سنہ (۱۲۴۰) رحلت فرمود - و این

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل (۵۹)

(کتب خطی)

صفحه (۵۹)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

نسخه، بطبع هم رسیده - اول ان (سبحانه من محسن بالنعم) آخر آن (علیهم بالدهر کان قائما)
پس از ان پنج فقره مناجات منظومه است بعنوان تحیات برائمه معصومین ع بن مختصر و مطول که
ظاهراً از ناظم مذکور باشد پس از آن منظومه ایست بفارسی - خط نسخ ۷ سطر - وقفی آقای مرآتی
قلی خان - سال وقف (۱۳۴۰) طول ۲ کمره ۵۵ مو - عرض ۱ کمره ۵۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۹۴ ﴾

ذرة

عربی - منظومه در فقه ناظم سید مهدی بن سید مرتضی
ابن سید محمد الحسنی الحسینی الطباطبائی علامه عصر

روحید روزگار خویش بوده و در فنون علوم از معقول و منقول و ادبیت و اخلاق و عرفان برا کثر برتری
داشته بحدی که مشهور ببحرالعلوم گردیده در شوال سنه (۱۱۵۵) در حائر شریف متولد و در نزد
فحول زمان استفاده علمی نمود و اکثر در نزد آقا باقر بهبهانی بوده و بعد از او ریاست مذهب امامیه باو
منتهی گردید و در ترویج شریعت و طهر سعی بلیغ منظور میداشت و جماعتی از علمای اعلام مثل صاحب
کشف الغطاء و مقام الفضل و غیر آنها از انجمن اجازہ داشته اند بالاخره در حدود سنه (۱۲۱۲) وفات
یافت و این منظومه در انسجام و جزالت سرآمد سایر منظومه هائی است که فحول فقهاء سروده اند میباشد -
و بطبع هم رسیده و شروح نیز دارد درینا که موفق باتمام آن نشده و از صلوة طواف تجاوز نموده مطلع آن
(افتتاح المقال بعد البسملة) مقطع آن (و ادع عقیب الفرض بالها نور من الدعاء الموجر المشهور) خط نسخ
(۱۷) سطر - وقفی مرحوم عضد الملک - عدد اوراق (۱۰۲) طول ۱ کمره ۵۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کمره

جرف (ذ)

﴿ ۱۹۵ ﴾

ذکری

عربی - مؤلف شیخ جلیل شهید اول و این کتاب
مثل اکثر کتب شهید در نزد فقهاء اعصار مکاتبی

بسر دارد و بطبع هم رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی شرع الاسلام فسهل شرایعه للواردين)
سطر آخر نسخه (هذا آخر المجلد الاول من کتاب ذکر الشیعه) خط نسخ (۲۴) سطر - عناوین بشن جرف
وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۳۹۶) طول ۳ کمره ۲ بهر - عرض ۱ کمره ۷ بهر قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۶۰]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۶۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) *

﴿ ۱۹۶ ﴾

ذکری

مکرر - ونسخه تا آخر صلوة است و مصححه بتصحيح

مولانا محمود بن محمد بن علي لاهیجانی است که از تلامذه

مرحوم شهید اول و در امل الامل ذکری از او شده و انمرحوم در آخر نسخه بخط خود مقابله آنرا نوشته و امضاء نموده - آخر نسخه (فیکون القضاء الزاید بالطریق الاولى ولیکن هذا آخر المجلد من کتاب ذکری الشیعه)

کاتب نسخه محمد بن علی بن محمد مکی - تاریخ کتابت (۹۸۸) خطی (۲۷) سطری - واقف مطابق شماره

قبل - عدد اوراق (۳۴۷) طول ۲ گره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۷ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۹۷ ﴾

ذکری

عربی مکرر ایضاً - این نسخه قدری از آن کتاب است - اول

نسخه (الحمد لله الذی شرع الاسلام فسهل شرایعه

للواردين) آخر نسخه (انسحب الوجهان فی الطهارة المائیه والله الموفق) خط نسخ (۲۵) سطری واقف

مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۱۳۹) طول ۲ گره و ۶ بهر - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۹۸ ﴾

ذخیره الهمعان

عربی - مصنف ملا محمد باقر سبزواری از علمای

دولت شاه عباس ثانی و شاه سلیمان و جماعه این

فقاہت و حکمت و کلام و اصول و حدیث و اخلاق بوده و در آن فنون کتابها پرداخته و محسود ابناء زمان

خود گردیده چنانچه در هر دوره مرسوم و باعث طعن عموم است و خلیفه سلطان در زمان وزارتش

او را برکشید و بر امثال او تفوق داد بالاخره در اصفهان درسنه (۱۰۹۰) رحلت نمود و نعش او را

بمشهد مقدس رضوی حمل نمودند و در سرداب مدرسه میرزا جعفر بخاک سپردند و چون باعث

بر بنای مدرسه محمد سمیع نامی در دولت شاه سلیمان صفوی شد آن مدرسه بنام او در مشهد مشهور

شده است و کتاب شرح بر ارشاد علامه است و تاحیج بیش نوشته و نسخه شرح کتاب حج است از آن

کتاب بطبع هم رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (و خطبه کتاب الحج قال ابن اثیر فی النهایة الحج

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [٦١]

(کتب خطی)

صفحه [٦١]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسہ رضویہ (ع) ✽

فی اللغة القصد (آخر نسخه) رواه الكليني عن عمار الساباطي من الصادق ع والحمد لله أولاً وآخراً) كاتب
عبد المطلب بن ملا علي كدکني وکدکن قریه ایست از توابع تربت خراسان - خط نسخ ٢٠ سطری -
وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (١٣٤٠) عدد اوراق (٢٣٤) طول ٢ کره -
عرض ١ کره و ٤ بهر - قفسه ()

✽ ١٩٩ ✽

ذخیره المعاد

عربی - مائن علامه حلی - شارح ملا محمد باقر بن

محمد مؤمن سبزواری مذکور که در سنه (١٠٥٧)

از شرح این کتاب فراغت یافته این نسخه از صلوٰۃ جمعه است تا آخر صلوٰۃ مسافر - اول نسخه بعد از بسمله
(المقصد الثاني فی صلوٰۃ الجمعة) آخر نسخه (اذا الظاهر انه لم يقل احد بالوجوب) تاریخ تحریر (١١٥٠)
کاتب محمد رضای ترشیزی - خط نسخ ٢٦ سطری - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (١٣٤٠)
عدد اوراق (١٥٣) طول ٢ کره و ٥ بهر - عرض ١ کره و ٩ بهر و ٥ مو - قفسه ()

✽ ٢٠٠ ✽

ذخیره المعاد

عربی مکرر ایضاً - این نسخه از ابتداء صلوٰۃ است

تا صلوٰۃ جمعه - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد

لله رب العالمین) آخر نسخه را کاتب نوشته - آخر موجود (وعن ذریع فی الصحیح قال قال لی) خط
نسخ ٢٠ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (١٨٩) طول ٢ کره و ٨ مو - عرض
١ کره و ٤ بهر قفسه ()

✽ ٢٠١ ✽

حرف (ر)

عربی - مائن شیخ محمد مکی شهید اول - شارح

شیخ زین الدین شهید ثانی از اشهر و اوثق کتب

الروضة البهیة فی شرح اللمعة الدمشقیة

فقہیه شیعه است که در الفاظ موجزه معانی بسیار درج نموده و مکرر بطبع رسیده و متداول بین طلاب است
این نسخه از کتاب طهارت است الی دیات که آخر کتب فقہیه میباشد - کاتب سامة بن عباس -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۶۲]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۶۲]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ج)

سال تحریر - سنہ (۹۷۶) خط نسخ ۲۳ سطری - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷)
عدد اوراق (۴۳۹) طول ۳ کرہ - عرض ۲ کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

﴿۲۰۲﴾

از کتاب طہارت است تا آخر مساقات - کاتب علی اصغر
استرآبادی - سال تحریر (۱۲۳۴) خط نسخ

الروضۃ البہیۃ فی شرح اللمعة
الدمشقیہ

۲۲ سطری - واقف ملا علی اصغر - سال وقف (۱۲۸۴) عدد اوراق (۲۳۱) طول ۳ کرہ -
عرض ۱ کرہ و ۹ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۲۰۳﴾

ابن نسخہ از کتاب اجارہ است تا آخر دیات - کاتب
ملا علی اصغر استرآبادی - سال تحریر (۱۲۳۶)

الروضۃ البہیۃ فی شرح اللمعة
الدمشقیہ

خط نسخ ۲۲ سطری - واقف مطابق شمارہ قبل - عدد اوراق (۲۵۷) طول ۳ کرہ و ۵ مو -
عرض ۲ کرہ - قفسہ ()

﴿۲۰۴﴾

از کتاب طہارت است تا آخر دیات - سال تحریر (۱۰۹۰)
خط نسخ ۲۵ سطری - اوراق مجدول بطلال و تحریر

الروضۃ البہیۃ فی شرح اللمعة
الدمشقیہ

ولاجورد - عناوین بشنجرف - وقفی تاج ماہ بیگم - سال وقف (۱۲۶۶) عدد اوراق (۲۰۴)
طول ۳ کرہ و ۱ بہر - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

﴿۲۰۵﴾

عربی - نسخہ از کتاب نکاح است تا آخر دیات -
اول نسخہ افتادہ - اول موجود (اعتزایا کالمملوکہ)

الروضۃ البہیۃ فی شرح اللمعة
الدمشقیہ

خط نسخ (۲۹) سطری - عناوین بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۸۰) طول ۳ کرہ
عرض یک کرہ و ۷ بہر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۶۳)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۶۳)

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ✽

✽۲۰۶✽

الروضۃ البہیۃ فی شرح الممعة
الدمشقیہ

عربی - از کتاب اجارہ است تا آخر دیات - کاتب
محمد صالح بن میرزا - سال تحریر (۱۰۷۵)

خط نسخ (۲۳) سطر - عناوین بشنجرف - وقفی نادرشاه - عدد اوراق (۲۳۷) طول ۲ کرہ
و ۶ بھر و ۷ مو - عرض یک کرہ و ۹ بھر - قفسہ ()

✽۲۰۷✽

الروضۃ البہیۃ فی شرح الممعة
الدمشقیہ

از اول کتاب است تا اواخر کتاب دیات کہ
مابقی آن افتاده است - آخرہ وجود (وفی الہدایہ)

بالمعجمۃ والمہملۃ خط نستعلیق (۲۳) سطر - عناوین بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق
(۳۵۰) طول ۲ کرہ و ۴ بھر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۷ بھر

✽۲۰۸✽

روض الجنان فی شرح ارشاد
الاذہان

عربی - شارح شہید ثانی ولی از ظہارت تا آخر
صلوۃ بیش بنظر نرسیدہ اگرچہ در آخر کتاب می فرماید

(تم الجزء الاول من کتاب روض الجنان فی شرح ارشاد الاذہان و يتلوه فی الجزء الثاني انشاء الله تعالى
کتاب الزکوۃ) اما الى الان دیدہ نشدہ ونسخہ بطبع ہم رسیدہ - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد
للہ المتفضل بشرح معالم شریعة الارشاد الانام) آخر نسخہ (والروایۃ مصرحة بالقیید وهي مستند بالحکم
وقد تم به کتاب الصلوۃ) ودر این نسخہ شارح نوشتہ کہ کتاب را در ۲۵ ذیقعدہ سنہ (۹۴۹)
تالیف نمودہ - تاریخ کتابت سنہ (۹۸۹) کاتب رضی الدین حسینی - خط نسخ (۲۳) سطر
عناوین بشنجرف - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۳۱۱) طول ۳ کرہ - عرض
۱ کرہ و ۷ بھر - قفسہ ()

✽۲۹۰✽

روض الجنان فی شرح ارشاد
الاذہان

عربی - مکرر شہادہ قبل - کاتب عبداللہ بن صاحب جی کجراتی
تاریخ کتابت سنہ (۹۹۱) خط نستعلیق (۲۱)

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۶۴]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۶۴]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۸۰) طول ۲ گرم و ۶ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۱۰ ﴾

روضه

عربی - و این کتاب مختصر شیخ محی الدین یحیی

بن شرف النّووی متوفای سنه (۶۶۷) و شرح از ابوالقاسم

عبدالکریم بن محمد القزوینی الرافعی الشافعی - متوفای سنه (۶۲۳) که مسمی است بفتح العزیز

بر کتاب وجیز در فروع که از مصنّفات حجة الاسلام ابی حامد محمد بن محمد غزالی - متوفای

سنه (۵۰۵) است که این هم از دو کتاب خود که مسمی ببسیط و وسیط است ماخذ داشته و

امور چندی بر او اضافه نموده چنانچه در کشف الظنون است و عجلاله دو جلد از آن بنظر رسیده یکی

از اول فقه الی آخر النذر که نذر را جزء عبادات شمرده و باو تمام کرده و جلد ثانی را از اول کتاب بیع

نوشته تا آخر کتاب غصب و در آخر آن اشاره بجلد سیم هم نموده - اول کتاب اول بعد از بسمله (الحمد

لله ذی الجلال والاکرام الخ) آخر اول (فحکمه فی الصحه ما ذکرناه فی النذور هذا آخر الجزء الاول

من العادات) خط نسخ (۲۷) سطری - عناوین بشنجر - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷)

عدد اوراق (۲۴۰) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض یک کره و ۷ بهر و ۸ مو

﴿ ۲۱۱ ﴾

روضه

مکرر شماره قبل مؤلفاً و شرحاً و این جلد ثانی از

آن است که در بیع است تا آخر غصب - اول

آن بعد از بسمله (کتاب البیع باب ما یصح به البیع) آخر آن (و به قطع العراقیون و الله اعلم

بالصواب و الیه المرجع و المآب تم المجلد الثانی) تاریخ کتابت ابن مجلد سنه (۷۲۲) کاتب

وشاح بن محمد بن عینیّه - و نسخه بمرحوم محمد بن علی نعمه الله مشهور بابن خاتون معروف از

محمد مؤمن عاملی در سنه (۱۰۲۲) انتقال یافته چنانچه بخط خود در ظهر ورقه اول یاد داشت کرده

خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۲۵۶) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۶۵]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۶۵]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

و ۶ بهر و ۸ مو

✽۲۱۲✽

رساله در نماز جمعه

فارسی - مصنف آخوند ملا محسن فیض کاشانی
مذکور - و در رساله بوجوب آن در تمام اعصار

قائل گردیده - اول نسخه بعد از بسمله (سپاس و ستایش مرخدا را که صوامع آسمان را بصنوف طاعات
ملائکه پیراست الخ) آخر نسخه (بای نیست که نماز جمعه را واکذارند درباران تمت الرساله)
خطی نستعلیق ۱۹ سطری - فصول بشنجر - وقفی نادرشاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۱۲)
طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض يك کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۲۱۳✽

رساله در نماز جمعه

عربی - مؤلف محقق ثانی مذکور - و نسخه
بخط خود مؤلف است - اول نسخه بعد از بسمله

(بعد حمد الله علي سوانح نعمه القاهرة الخ) آخر نسخه (واما الي سواء الجحيم و فرغ من
تسويدھا مؤلفھا العبد المعترف بذنوبه و عيوبه علي بن عبدالمالي تجاوزه الله) خط نسخ ۱۷ سطری
وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۹) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض يك کره و ۴
بهر - قفسه ()

✽۲۱۴✽

رساله در فقه اهل سنت

عربی - مؤلف غیر معلوم و از طهارت است تا حج
اول نسخه افتاده - اول موجود (رطلی بالبغدادی علی

ظاهر المذهب تقریباً) آخر نسخه (ووقته وقت الاضحیة علی الامح) کاتب عبدالقادر بن رجب
بن یوسف صوفی) خط نسخ ۹ سطری - واقف غیر معلوم - عدد اوراق (۱۳۴) طول ۲ کره
و ۱ بهر و ۹ مو - عرض يك کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۶۶]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۶۶]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

﴿ ۲۱۵ ﴾

رسالہ عملیہ

فارسی - مؤلف آخوند ملا محمد باقر بن محمد مؤمن

خراسانی مذکور وظاهرأ در مجموع عبادات باشد - ولی

نسخه موجود تا صوم بیش نیست - وباعت تالیف رساله خواہش آقا میرزا مہدی بن میرزا رضا الحسینی الخراسانی بودہ است - چنانچہ مؤلف بعد از اتمام جزو اول کہ ہمین نسخه باشد بشرحی ذکر نمودہ و تاریخ تالیف را کہ سنہ (۱۰۸۱) است در ضمن ذکر کردہ و بعد خود آقا میرزا مہدی مذکور شرحی نوشتہ واستدعای خود را در باب تالیف این کتاب ذکر نمودہ - اول نسخه بعد از بسملہ (الحمد لله الذی زین قلوب خواص عبیدہ بنور العبادة الخ) آخر نسخه (و انھرا قرب اول است تمت) تاریخ کتابت (۱۰۸۷) خط نستعلیق ۱۵ سطری - صفحہ اول سرلوحہ دار اوراق مجدول بلا جورد و طلالا - وقفی حاجی سید محمد شوشتری - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۷۷) طول ۲ کرہ و ۳ بھر و ۴ و - عرض ۱ کرہ و ۵ بھر - قفسہ ()

﴿ ۱۱۶ ﴾

رسالہ در تالیفات سید مرتضی علم الہدی

جامع ابوالحسن محمد بن محمد بصری فقیہ کہ از

تلامذہ سید است و در ذیل آن استعجازہ از سید

نمودہ وسید ہم باو اجازہ دادہ - اول رسالہ بعد از بسملہ (کتب سیدنا الاجل المرتضی علم الہدی الخ) آخر آن (و کتب علی بن الحسن الموسوی فی شعبان من سنہ سبع عشرة واربعمائه) و چند رسالہ و اجوبہ المسائل از مرحوم سید ماحق باین است کہ قابل تجزیہ نیست مثل مسئلہ احکام اہل آخرت و مسئلہ مسح بر خفین کہ موزہ باشد و مسئلہ نکاح تمتع و مسئلہ تقدیم قبول بلفظ امر در عقود و مسئلہ طلاق ثلاث بلفظ واحد و مسائل رملیہ و چند مسئلہ از مسائل واسطیات و مسئلہ نفی رؤیت الی غیر ذلک من المسائل الکثیرہ کہ آخر آنھا مسئلہ استثناء است و آخر آن این است (و ہنھا يجوز ان يستثنی فیقول الازبدأ تمت المسئلہ) خط نسخ ۱۷ سطری - واقف غیر معلوم عدد اوراق (۵۴) طول ۲ کرہ - عرض یک کرہ و ۵ بھر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقه)

نمبره مسلسل [۶۷]

[کتب خطی]

صفحه [۶۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) ✽

✽ ۲۱۷ ✽

رساله در متعدد

مؤلف شیخ محمد بن محمد بن نعمان المفید مذکور - اول نسخه

بعد از بسمله (رب وفق بحق ولیک الرضا علی بن

موسی علیهما الصلوٰۃ والسلام والتحیة والاکرام والثناء و الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین الخ)

آخر نسخه (و قد املت فی هذا المعنی کتاباً سمیته الموضع فی الوعد والوعید (کذا) ان وصل

الی السید الشریف فاضل الخطیر ادام الله تعالی) ظاهراً از (رب وفق لنا و (الثناء) از کاتب کتاب

باشد و می نماید که در مشهد مقدس رضوی (ع) نوشته است خط نسخ ۱۷ سطری

✽ ۲۱۸ ✽

مسائل عکبریه

عربی - مصنف شیخ مفید مذکور - و این رساله را

حاجیه نیز گویند زیرا که برای حاجب خایفه عصرش

نوشته و آن مشتمل است برینجاه ویک مسئله که جوابهای اشکالات و شبهاتی است که در معانی

بعضی از آیات متشابهات و پاره روایات که بخاطر حاجب خلیفه رسیده و بخدمت شیخ عرضه داشته

شیخ در این رساله بجواب آنها مبادرت فرموده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی یؤید بالتوفیق)

آخر نسخه (و هذا خلافاً فی عبارة والاصل ما قدمناه تمت المسائل العکبریه بحمد الله تعالی و منه) خط نسخ ۱۷ سطری

✽ ۲۱۹ ✽

اجوبه مسائل دیلمیه

عربی - مصنف سید مرتضی مذکور و سید در این رساله

جواب مسائلی را که از ری باو رسیده بوده داده و

مشتمل است بر یازده مسئله - اول نسخه بعد از بسمله (هذه مسائل وردت علی السید الاجل المرتضی

علم الهدی رضی الله عنه من بلاد الری الخ) آخر نسخه (الجواب العبد یدخل باستحقاقه کالحج تمت المسائل)

خطی نسخ (۱۷) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق سه نسخه جملاً (۳۵) طول ۲ گره - عرض ۱ گره

و ۵ بهر - شماره ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ - چون غیر قابل تجزیه بود در یک جلد است - قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

نمبره مسلسل (۶۸)

(کتب خطی)

صفحه (۶۸)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۲۲۰﴾

رساله آیات احکام فقهیه

فارسی - مؤلف مولی ملک علی تونی که از علمای زمان

شاه سلیمان صفوی و در این رساله ذکر نموده که در

هریک از عناوین فقه از طهارت الی دیات چند آیه نازل شده و از تاریخ کتاب معلوم میشود که نسخه

در زمان مؤلف نوشته شده - اول نسخه بعد از بسمله (فاتحه فایده کتاب کتاب فصاحت مآب)

آخر نسخه (بلکه معنی از جانب خداست و عبادت از نبی است ص ع) تاریخ سنه (۱۰۹۸) خط

نسخ (۱۵) سطری واقف غیر معلوم - عدد اوراق (۳۷) طول ۲ کمره و ۱ بهر - عرض ۱ کمره و ۴

بهر و ۴ مو - قفسه ()

﴿۲۲۱﴾

رساله در طهارت و صلوة

فارسی - مؤلف ملا احمد تبریزی مذکور - اول

نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر

نسخه (و قریب باین مضمون در حدیث دیگر وارد گردیده) کاتب احمد بن زین العابدین قرجه داغی

سال کتابت (۱۲۳۶) خط نسخ (۱۵) سطری - وقفی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۳) عدد

اوراق (۱۴۷) طول ۲ کمره و ۱ بهر - عرض یک کمره و ۵ بهر و ۲ مو - قفسه ()

﴿۲۲۲﴾

رساله فخرید

در معرفه
نیت

عربی - مؤلف محمد بن حسن بن مطهر حلّی معروف

بفخر المحققین مذکور - اول نسخه بعد از بسمله

(الحمد لله علی هدایتنا بسید المرسلین) آخر نسخه (فینوی عند کل فعل الاستحباب والقراءة) و نسخه از جهت

خط نسخ متن و تعلیق ترجمه تحت اللفظی تفاوت دارد - خطی نسخ - مترجم بشنجر ف بخط تعلیق

(۷) سطری وقفی ساطع صفویه - عدد اوراق (۴۸) طول ۲ کمره و یک بهر و ۵ مو - عرض یک کمره

و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۶۹]

[کتاب خطی]

صفحه [۶۹]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

۲۲۳

مصنف محقق ثانی شیخ علی کرکی است و بخط آن
مرحوم است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله

رسالة در احکام
اراضی
بائره

حمداً كثيراً كما هو امله الخ (آخر نسخه) والدلائل المذكورة أولاً تقتضي الصرف الي ماذكرناه والله اعلم
بالصواب (تاريخ كتابت سنه (۹۴۵) خط نستعلیق (۱۵) سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۸)
طول ۲ کره ۸ مو - عرض يك کره ۵ و بهر قفسه ()

۲۲۴

عربی - مصنف شیخ بهائی مذکور و چنانچه در
دیباچه ذکر فرموده - این رساله را ناصر شاه عباس

رساله در تحریم ذبیح اهل کتاب

تصنیف نموده و علت این بوده که علماء مملکت روم در تحریم ذبیح اهل کتاب بر شیعه ایراد نموده
و متمسک بآیه و طعام الذین اتوا الکتاب حل لکم شده اند و شیخ در صدد جواب برآمده - اول نسخه بعد
از بسمله (الحمد لله علی جزیل انعامه) آخر نسخه (من دون حاجة الى حمل الشئ علی التقیه
والله اعلم) خطی نسخ (۲۱) سطری •

۲۲۵

عربی و فارسی مختلط و آن مراسله ایست که مرحوم
شیخ بهائی در جواب رقعہ میرزا ابراهیم همدانی نوشته

مراسله

است و مشتمل است بعد از اداء مراسم دوستی بر مطالب تجرید و وارستگی - اول آن بعد از بسمله (باغایب
عن عینی لآعن بالی القرب الیک منتهی آمالی الخ) آخر آن (نحن روح قد حملنا بدنا والسلام) خطی
نسخ (۲۱) سطری - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) این شماره و شماره قبل چون غیر قابل تجزیه
بود در یک جلد است - عدد اوراق دو نسخه (۱۱) طول ۲ کره ۲ و بهر ۵ مو - عرض ۱ کره ۲ و بهر ۵ مو

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۷۰]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۷۰]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

۲۲۶

رسالہ در طہارت و صلوٰۃ

فارسی - مؤلف مولیٰ عبداللہ شوشتری از علمای زمان

شاه عباس ماضی و معروف در نزد ارباب تراجم علمای

انجاء متوفای اوایل محرم سنہ (۱۰۲۱) اول نسخہ بعد از بسملہ (بعد از حمد و ستایش پروردگاری کہ اقبال بالکلیہ بسوی او موجب خلاصی از آلام است الخ) آخر نسخہ (و عمل بان دور از صواب نیست) کاتب شاه محمود بن جمال الدین زنگی عجمی - خط نستعلیق ۱۴ سطری - اوراق مجدول بلاجورد و بشنجر ف و طلا و تحریر - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۸۹) طول ۲ کرہ و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

۲۲۷

رسالہ در واجبات روزہ و متعلقات آن

عربی - مؤلف شیخ ابراہیم قطیفی مذکور -

اول نسخہ بعد از بسملہ (یا ولی العناۃ اجعلنا من

اہل عنایتک) آخر نسخہ (والاستقامۃ الی انقضاء حیوۃ الدنیا فانہ بالاجابۃ جدیر و هو العالمین الخیر والحمد للہ رب العالمین) خط نسخ ۱۶ سطری - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۵۵) طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۸ مو - قفسہ ()

۲۲۸

رسالہ در اختلاف زوجین در مہر

عربی - مؤلف مطابق نمرہ () اول کتاب

(الحمد للہ رب العالمین) آخر نسخہ (و رفع عنکم

بقوتہ و حولہ و خصکم بفضلہ و طولہ) مصنف جلیل اسم خود را مرقوم داشتہ و در سنہ (۱۰۱۸) تالیف نموده - کاتب شیخ محمد خراسانی چنابدی - تاریخ کتابت سنہ (۱۰۲۲) خط نستعلیق ۱۱ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۲۲) طول ۱ کرہ و ۸ بہر و ۶ مو - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل (۷۱)

(کتب خطی)

صفحه (۷۱)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۲۲۹﴾

رساله شرح اختلاف زوجین در مهر

عربی - شارح خود مصنف مذکور که در شماره قبل
مذکور است - اول نسخه بعد از بسمله (قوله شائبة

المعاوضة الخ العقود علی اقسام الخ) آخر نسخه را نوشته - آخر موجود (ان سوغنا الفضولية فی العقد
لكن العقد الفضولی عندی غیر صحیح رأساً) خط نستعلیق ۱۶ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد
اوراق (۱۶) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۲۳۰﴾

رساله عملیه

فارسی - مؤلف معلوم نشد - اول و آخر آن
افتاده است - اول موجود (مفروض و واجب) آخر

موجود (البته عود میکند بانمام و اگر بعد از سی روز) خط نسخ ۱۷ سطری - واقف غیر معلوم -
عدد اوراق (۸۸) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۲۳۱﴾

رساله واجبات نماز

فارسی - مؤلف عزالدین عبداللہ بن حسین شوشتری
از علماء عصر شاه عباس ماضی جامع معقول و منقول

و مجتهد ذر فروع و اصول آویند بمواعظ او شاه عباس موقوفه برای چهارده معصوم و ازال خود قرارداد
و او در نزد مقدس اردبیلی و نعمه الله بن خاتون تلمذ کرده و از تلامذه او است میر محمد قاسم قهبانی
و شریف محمد روی دشتی ایچی و ملا محمد تقی مجلسی - وفات وی را در سنه (۱۰۲۰) گفته اند در عشره
اول محرم سنه (۱۰۲۱) اول نسخه (بعد از حمد و ستایش پروردگاری الخ) آخر نسخه (و عمل بان
دور از صواب نیست) خط نسخ ۱۷ سطری - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۵۹)
طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۲۳۲﴾

رساله در وجوب نماز جمعه

فارسی - مؤلف مولی محمد طاهر بن محمد حسین القمی
از معاصرین مجلسی دریم و اخباری صرف و شدید التصلب

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۷۲]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۷۲]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

برصوفیہ و برتارکین نماز جمعہ بلکہ ایشان را تکفیر مینمود چنانچہ ابن رسالہ را در ردّ مولیٰ حسن علی بن مولیٰ عبداللہ شوشتری در باب نماز جمعہ نوشتہ - وفات وی در سنہ (۱۰۹۸) اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ رب العالمین الخ) آخر نسخہ (ولکن اختصار نمودیم تا موجب سلال نشود) بعد مؤلف نام خود و تاریخ فراغت از تالیف را ذکر کردہ و آن سنہ (۱۰۶۹) است و ظاہراً نسخہ اصل باشد - خط نستعلیق ۱۵ سطری - وقفی نادشاہ - عدد اوراق (۸۳) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ - قفسہ ()

﴿۲۳۳﴾

عربی - مؤلف نجم الدین عبدالرحمن بن یوسف بن برہان الدین اصفونی کہ از افاضل علماء وفقہاء اہل سنت

رسائل الحریہ
فی ایضاح
مسائل الدوریہ

وجہات اوائل قرن ہشتم و نسخہ را در جہادی الاولیٰ سنہ (۷۴۲) در مکہ نوشتہ و شمس الدین محمد بن احمد بن صقر بن سلامۃ الغسانی الدمشقی ابن کتاب را نوشتہ و در نزد مؤلف بر خوانندہ و مؤلف شرح قرائت اورا بخط خود در آخر نسخہ در تاریخ ذی قعدہ سال تالیف نوشتہ و اجازہ باو دادہ - اول نسخہ (الحمد للہ حمد الشاکرین) آخر نسخہ (وحصل منهم الجواب علی هذا النمط وهذا تہام الکتاب واللہ اعلم بالصواب) خط نسخ عربی (۲۳) سطری - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۴۹) طول ۱ کرہ و ۹ بہر و ۳ مو - عرض ۱ کرہ و ۴ بہر - قفسہ ()

﴿۲۳۴﴾

فارسی - مؤلف آقارضا محمد بن حسن قزوینی از

رسالہ وقتید

فضلاء معروف در فقہ و حدیث است و در سلك تلامذہ

ملا خلیل معدود - در سنہ (۱۰۹۶) وفات یافتہ و نسخہ در زمان خود مؤلف بخط خوش نوشتہ شدہ و مؤلف بخط خود در ظہر ورقہ اولیٰ شرحی بکسی کہ رسالہ بچہتمہ آن تالیف شدہ نوشتہ - اول آن (داعی قدیمی رضی بعرض میرساند الخ) و سبب تالیف را کہ شناختن وقت نماز در اوقات خمسہ باشد نوشتہ - تاریخ تالیف سنہ (۱۰۹۰) خط نسخ (۱۶) سطری - وقفی آقازین العابدین - تاریخ وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۷۲) طول ۱ کرہ و ۹ بہر و ۳ مو - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۷۳]

(کتب خطی)

صفحه [۷۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

﴿ ۲۳۵ ﴾

رساله در عبادات

عربی - مؤلف میر داماد مذکور این کتاب در احکام وضو و نماز است - اول نسخه بعد از بسمله (سبحانک اللهم

انی المسان هذه الامه المخذجة ان یوازى حقوق نعمک بالحمد) نسخه را کاتب تمام نکرده - آخر موجود (و اما اعتراض جدی المحقق اعلی الله قدره علیه) خط نسخ (۱۵) سطر - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۹۴) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۳ مو - عرض ۱ کره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۲۳۶ ﴾

رساله مسیح پاهادر وضو

عربی - مؤلف قاضی نورالله شوشتری مذکور - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی رفع یدی حججنا

علی الخ) آخر نسخه (و دنو کعبهم عن الوصول الی ساق المرام) خط نستعلیق ۱۷ سطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۵) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۳۷ ﴾

رساله مسیح پاهادر وضو

تکرار شماره قبل - جز آنکه کاتب خطی و دبایچه آن را نوشته و جای آن را سفید گذاشته - خط نسخ

۱۵ سطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۹) طول و عرض مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿ ۲۳۸ ﴾

رساله مسهو و شک در صلوة

عربی - مؤلف شیخ ابراهیم قطیفی مذکور - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی فطر السموات

والارض فاستوتوا الخ) آخر نسخه (انه ولی القدرة و مقیل العثره) کاتب علی بن ابی طالب - سال تحریر سنه (۹۸۴) خط نسخ ۱۱ سطر - وقفی امیر حبیبرئیل - عدد اوراق (۲۸) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۷۴)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۷۴)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقل سب در ضویہ (ع)

﴿۲۳۹﴾

رسالہ سہو و شک در صلوٰۃ

مکرر شماره قبل - اولاً و آخراً و مؤلفاً - تاریخ کتابت (۹۸۵) خط نستعلیق ۲۱ سطری - وقفی خواجہ

شیر احمد - عدد اوراق (۱۲)

﴿۲۴۰﴾

جمل العقود

عربی - مصنف شیخ ابی جعفر محمد بن الحسن الطوسی مذکور و در عبادات است و معروف در نزد علمای

امامیہ - اول نسخہ بعد از اسمہ (الحمد لله حق حمدہ الخ) آخر نسخہ (اناہ ولی ذالک و القادر عاہیہ) تاریخ کتابت شعبان سنہ (۹۷۵) خط نسخ ۱۵ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۳۵) این شماره و شماره قبل در یک جلد است - طول ۱ کرہ و ۷ بہر و ۸ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - - قفسہ ()

﴿۲۴۱﴾

رسالہ در نیت

عربی - مؤلف شیخ ابراہیم قطیفی مذکور - در این نسخہ از اصل مطلب شروع بنوشتن شدہ - اول آن

(نیتہ الوضو اتوضی لرفع الحدث واستباحۃ الصلوۃ الخ) آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (قبلت هذا فی غیر المکیل والموزون وما ینقل) خط نسخ ۱۶ سطری - وقفی نادشاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق ۲۹ - طول ۱ کرہ و ۶ بہر و ۳ مو - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر و ۶ مو - قفسہ ()

﴿۲۴۲﴾

رسالہ در قرائت سورہ بعد از حمد یا آیہ

عربی - مصنف شیخ بہائی - اول نسخہ بعد از اسمہ (احسن ما یفتح بہ الکلام الخ) آخر نسخہ (کا

لا یخفی علی مصنف) تاریخ کتابت (۹۸۸) خط نستعلیق ۱۷ سطری - وقفی ابن خاتون -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۷۵]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۷۵]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

عدد اوراق (۱۲) طول ۱ گره و ۶ پیم - عرض ۸ پیم و ۵ مو

﴿ ۲۴۳ ﴾ حرف (س)

عربی - مؤلف محمد بن احمد بن ادريس العجلي حلي

از قدامت علمای امامیه که از طرف مادر بشیخ طوسی

سرائر حاوی در تحریر فتاوی

می رسد - و فتاوی او در کتب فقهیه نقل شده - و در این کتاب ایرادات بسیار بشیخ نموده و طعن زده و مثل سید مرآتی و ابن زهره و ابن قبه عمل باخبار آحاد را روا داشته گویند درس ۲۵ و یاسی و پنج در گذشته ولی در بحار از خط شیخ شهید نقل کرده که خود صاحب ترجمه فرموده - من بتکلیف رسیدم و در سنه (۵۵۸) و بخط فرزند صاحب ترجمه دیده شده که وفات والد من در ۱۸ شوال سنه (۵۹۸) است پس سن آنجناب (۵۵) است والله اعلم و چون نسخه بطبع رسیده محتاج بموصیف نیست - اول نسخه بعد از سمله (الحمد لله الذی خلق الانسان فعدلہ و علمہ البیان فضله الخ) آخر نسخه (و علی امثلتهم یحتمدی غفر الله لنا ولهم ولجميع المؤمنین آمین یارب العالمین) تاریخ کتابت سنه (۹۹۲) خط نسخ بعضی اوراق مستعلیق (۳۵) سطر - واقف امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۳۷۵) طول ۳ گره و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۹ پیم

قفسه ()

﴿ ۲۴۴ ﴾

عربی - و آن حاشیه ایست بر کتاب منہاج الطالبین

شیخ محیی الدین یحیی بن شرف بن زکریاء

سراج

النووی محشی شهاب الدین ابن نقیب متوفی سنه () اول نسخه بعد از سمله (الحمد لله الذی رفع السماء وجعل فیها سراجا وهاجا الخ) آخر نسخه که ظاهراً آخر کتاب باشد (بل یستبقى لنفسه ما یتمل به قاله الراعی والله اعلم) خط نسخ ۲۵ سطر - اقوال بشیخ جعفر نوشته شده - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۴۹۵) طول ۲ گره و ۴ پیم و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۵ پیم - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۷۶]

[کتب خطی]

نمبره مسلسل [۷۶]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

﴿۲۴۵﴾

سہام عباسیہ

فارسی - مؤلف میرزا عباس بن مسلم ایروانی
معروف بحاجی میرزا آقاسی کہ از علماء و فضلاء

زمان فتحعلی‌شاه و در دستگاه سلطنتی معلم بوده و میل بتصوف داشته و پس از آنکہ محمد شاه بعد از جدّ خود باسلطنت رسید وزارت بحاج میرزا آقاسی درسند (۱۲۵۱) داد و او چندین سال حمل بار وزارت را نمود تا درسند (۱۲۶۵) مشرف بعتبات شد و در همان سنہ در آن اعتبار عالیہ بدرود جهان نمود و این رسالہ را در زمان فتحعلی شاه کہ بنای جنگ با روسیہ را داشت تالیف نموده - اول نسخہ بعد از بسملہ (سپاس و ستایش مرخدا یرا سزا است کہ حصون مہینہ افلاک را الخ) آخر نسخہ (فلک را رام این گیتی ستان کن) خط نسخ ۱۰ سطری - کاغذ کتّاب آبی - وقفی تاج‌ماہ بیگم سال و وقف (۱۲۶۳) عدد اوراق (۹۷) طول ۲ گره و ۱ ہر - عرض ۱ گره و ۴ ہر - قفسہ ()

﴿۲۴۶﴾

سراج الظلام و بدرالنام

عربی - شارح فخرالدین ابی بکر بن علی الحداد
الحنفی الیمنی و آن شرح است بر منظومہ استادش

ابی بکر بن موسی الحاملی الحنفی و شارح در حدود سنہ (۸۰۰) وفات یافته و این کتاب را در دو جلد قرار داده و این نسخہ جلد اول از آن است - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله فاطر السموات) آخر نسخہ (و بیان حجّتیہما بخلاف زفر) کاتب عبداللہ بن سعد - تاریخ کتّابات (۱۰۸۱) خط نسخ ۲۱ سطری - اقوال بشیخرف - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۳۴۸) طول ۲ گره عرض ۱ گره و ۴ ہر - قفسہ ()

﴿۲۴۷﴾ حرف (ش)

شرح مفاتیح الشرایع

عربی - شارح محمد ہادی بن نورالدین کاشانی
اخوی زادہ آخوند ملا محسن فیض و در زمان

مصنّف شرح شدہ و بسیار بتفصیل و تحقیق و مشتمل بر دو جلد کثیر است - اول نسخہ (الحمد لله الذی

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۷۷]

[کتاب خطی]

صفحه [۷۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضویہ (ع) ✽

من علی عبادہ بما شرع لهم من ذریع الاسلام) آخر آن (ولیکن هذا آخر ما نوردہ فی الشرح المتعلق
بفن العبادات والسیاسات) کاتب محمد جواد بن محمد علی حسن آبادی - تاریخ کتابت سنہ (۱۲۶۳)
خط نسخ ۳۵ سطری - اقوال بشیرجرف - وقف حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق
(۳۰۶) طول ۳ کرہ و ۳ بہر - عرض ۲ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿۲۴۸﴾

شارح محمد ہادی مذکور شماره قبل - ونسخہ شرح
فن عادات ومعاملات اوست ونسخہ تا آخر کتاب

شرح مفاتیح الشرایع

و از کتاب اطعمہ و اشربہ است تا آخر فقہ - اول آن افتادہ - اول موجود (عن ابی جعفر علیہ السلام
قال ان الله خلق ابن آدم اجوف الخ) آخر آن کہ بختام واتمام تمام میشود (والعالم برس اهل (اهلا)
للاعتراض علی اہلہ ثم الحمد لله الملك العلام) کاتب محمد جواد - تاریخ کتابت سنہ (۱۲۶۶) مشخصات
ازہمہ جہۃ مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۹۳) قفسہ ()

﴿۲۴۹﴾

عربی - مؤلف ابوالقاسم محقق اول نجم الدین ابن
حسن ابن ابی زکریا یحییٰ بن حسن بن سعید الحلی

شرایع الاسلام

از اعظم فقہاء کہ شہرت فضائل ابن بزرگوار مارا از بیان آن مستغنی مینماید و در عصر خواجہ
نصیرالدین بودہ و درمبحث قبلہ با آن استاد راد مباحثہ نمودہ و فائق گردیدہ - متولد درسندہ (۶۲۲)
یا (۶۲۴) متوفی سنہ (۶۷۶) کہ بواسطہ افتادن از بلندی درخانہ خودن بلا فاصلہ وفات یافتہ -
ونسخہ شرایع الاسلام محقق مثل مختصر نافع ومعتبر از اشہر از وصفاست وشروح بسیار بر آن
نوشته اند - این نسخہ از کتاب طہارت است تا آخر دیات - کاتب عبداللہ ساماجی - خط نستعلیق
۱۸ سطری - وقفی آقای مرتضیٰ قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۵۴) طول ۲ کرہ
و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۷۸]

(کتاب خطی)

نمبر مسلسل [۷۸]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع)

﴿۲۵۰﴾

عربی - نسخہ از کتاب طہارت است تا اواخر نکاح

شرایع الاسلام

آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (وفیہ تعدد)

این نسخہ محشی است بحواشی مختلفہ - خط نسخ (۱۷) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۶۲) طول ۲ گره و ۸ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۶ بہر - قفسہ ()

﴿۲۵۱﴾

مکرر ایضاً - از کتاب طہارت است تا آخر دیات

شرایع الاسلام

- کاتب رفیع الدین بن صدر الدین محمد بن میرزا باقر

استرآبادی - خط نسخ (۱۷) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۲۶) طول ۲ گره و ۵ بہر - عرض ۱ گره و ۸ بہر - قفسہ ()

﴿۲۵۲﴾

عربی - مکرر ایضاً - این نسخہ از کتاب طہارت است

شرایع الاسلام

تا آخر دیات - کاتب عنبر بن سلیمان - سال تحریر

(۱۰۳۴) خط نسخ (۱۵) سطری - دو ورق اول استکتاب شدہ - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۴۶۸) طول ۲ گره و ۵ بہر - عرض ۱ گره و ۷ بہر - قفسہ ()

﴿۲۵۳﴾

مکرر ایضاً - و این نسخہ جلد اول است کہ از اول طہارت

شرایع الاسلام

است تا آخر وصایا - تاریخ کتابت سنہ (۱۰۷۸) کاتب

محمد کاظم ابن مسعود بروجردی - خط نستعلیق (۱۵) سطری - وقفی میرسید علیخان طبیب - سال وقف (۱۲۷۳) عدد اوراق (۱۴۳) طول ۲ گره و ۵ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۸ بہر - قفسہ ()

﴿۲۵۴﴾

مکرر ایضاً - و نسخہ جلد ثانی است کہ از نکاح است تا آخر کتاب

شرایع الاسلام

اول آن افتادہ - اول موجود (الرابعہ لوا برئثمہ من الصداق الخ)

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل (۷۹)

(کتب خطی)

صفحه (۷۹)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقل سید ضویہ (ع) *

خط نسخ (۱۷) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۷۱) طول ۲ گره و ۸ ہر - عرض ۱ گره و ۶ ہر - قفسہ ()

﴿۲۵۵﴾

مکرر ایضاً - از اول کتاب طہارت است تا آخر دیات
- کاتب محمد معصوم بن محمد بن نور الدین نعمۃ اللہ

شرایع الاسلام

الجزایری - سال تحریر (۱۱۹۰) خط نسخ و نستعلیق (۲۱) سطری - وقفی حاجی سید محمد - عدد اوراق (۲۶۹) طول ۱ گره و ۶ ہر و ۵ مو - عرض ۱ گره - قفسہ ()

﴿۲۵۶﴾

مکرر ایضاً - و نسخہ جزو اول ازان است و تا اواسط
مسائل حیض میباشد و کاتب بیش نوشته - آخر موجود

شرایع الاسلام

(فان تجاوز تحلیض بقدر عادتہا) خط نسخ ۱۷ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۸) طول ۲ گره و ۶ ہر - عرض ۱ گره و ۷ ہر - قفسہ ()

﴿۲۵۷﴾

مکرر ایضاً - این نسخہ یکجزو بیش نیست و کاتب
زیادہ موفق بکتابت شدہ و از اول کتاب تا من غسل

شرایع الاسلام

نوشتہ - اول نسخہ بعد از بسم اللہ (اللہم انی احدثک حمداً الخ) آخر نسخہ (ومنہ الی راس الحشفۃ ثلثا الخ)
خط نسخ ۱۷ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۷) طول ۲ گره و ۴ ہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۷ ہر - قفسہ ()

﴿۲۵۸﴾

عربی - مانن صدر الشریعہ ثانی عبد اللہ بن مسعود
مذکور - شارح ابی المکارم بن عبد اللہ بن محمد

شرح نقایہ

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۸۰]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۸۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

و در سنه (۹۰۷) از این شرح فراغت یافته - اول نسخه (نحمدک یا من شرع لنا احکام الدین القویم الخ) آخر نسخه (کذا فی الکافی والهدایة) این نسخه بخط شارح است و از کتاب طهارت است تا وصایا و بمسائل متعلقه باخرس اختتام یافته - خط نسخ و نستعلیق ۲۳ سطری - وقفی میرزا حاجی قاضی - سال وقف (۱۰۰۱) عدد اوراق (۳۸۷) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۲۵۹ ﴾

عربی - مائن برهان الشریعه محمود بن صدر الشریعه
اول عید الله الخمولی الحنفی - متوفی سنه

شرح و قایة الروایه فی مسائل الهدایه

این کتاب را از برای نواده دختری خودش صدر الشریعه ثانی تألیف نموده و این کتاب معروف در نزد اهل کسین و محل قرائت و تدریس ایشان است و شروح کثیره بر این متن نوشته اند منجمله این شرح است که صدر الشریعه ثانی نواده مائن نوشته و مشهورترین شروح آن است و حواشی زیادی بر این شرح نوشته اند وفات شارح سنه (۷۴۵) و در سنه (۷۴۳) از این شرح فراغت یافته - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (ومع ذلک بیاح التناول اعتماداً علی الغالب الخ) این نسخه از کتاب طهارت است تا آخر وصایا که بمسائل راجعه باخرس تمام کرده - خط نستعلیق ۲۱ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۳۴) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۳ مو - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۶۰ ﴾

عربی - مکرر شماره قبل اولاً و آخراً و شارحاً -
تاریخ تحریر (۹۸۶) خط نستعلیق مختلف السطر -

شرح و قایة الروایه فی مسائل الهدایه

واقف خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۲۲۰) طول ۲ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۶۱ ﴾

عربی - متن از شیخ نجم الدین عبدالغفار بن
عبد الکریم قزوینی شافعی متوفای سنه (۶۶۵)

شرح حاوی صغیر

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۸۱]

(کتب خطی)

صفحه [۸۱]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضویہ (ع) ✽

که بواسطه حسن تالیف محل توجه گردیده و شروح و حواشی بسیار بر آن نوشته اند من جمله این شرح است - از قرائن واستقراء تمام بدست آمده که از شیخ علاء الدین علی بن اسمعیل قونوی متوفای سنه (۷۲۷) است من جمله از قرائن آنکه کاتب نسخه که محمد بن عبد الله بن اولیاء دارمهری است - در آخر کتاب نوشته که این نسخه را از روی نسخه که در او نوشته شده بود که شارح در ۲۰ رجب سنه (۷۲۱) از تصنیف آن فراغت یافته نقل نموده ام والعلی عند الله و این نسخه ربع چهارم از اربعه کتابست - اول نسخه بعد از بسمله (قوله ما خص النبی صلی الله علیه وسلم الخ) آخر نسخه (والله سبحانه وتعالی اعلم واحکم بالصواب والیه المرجع والمآب) تاریخ کتابت سنه (۷۶۲) خط نسخ (۳۱) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۹۰) طول ۲ گره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۶۲ ﴾

شرح فرائض

شارح عبد الحلیم المسکری - متوفای حدود سنه (۹۰۰)

معاصر ملا جامی است - و مسکر قریه ایست از قرای

شاهان از نواحی شیروان و آن شرح است بر فرائض قاضی شهاب الدین ابی حامد احمد بن محمود بن علی بن ابیطالب که مختصر سهل الحفظ والضبط است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله العلیم الحلیم الخ) آخر نسخه (ولا میراث عند الشافعی لهؤلاء الثلثه) تاریخ کتابت سنه (۹۹۷) خط نسخ (۱۹) سطری واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۰) طول ۲ گره و ۱ بهر و ۸ مو - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۶۳ ﴾

شرح کبیر ریاض المسائل وحیاض الدلائل

شرح بر مختصر نافع - شارح آقا سید علی طباطبائی

مذکور - و این شرح در نزد علماء و محصلین

معروف است بشرح کبیر که مکرر بطبع رسیده و نسخه در شهادت است - و بعد کتاب حج است تا آخر که مقدم و مؤخر ضبط شده و مجلد گردیده - اول شهادت (کتاب الشهادت جمع شهادة وهی لغة اما من شهد الخ) آخر آن (فلم يحصل منه بالشهادة امر زاید) تاریخ کتابت سنه (۱۲۶۷) اول حج (کتاب الحج ویتبعه العمرة ویدخل فیہ لما ورد انه الحج

(فصل پنجم - فقه)

صفحه (۸۲)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۸۲)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقل سدر ضویر (ع)

الاصغر الخ (آخر آن) ان لم نقل بگونه اقوی احوط واولی و الحمد لله تعالی (کاتب محمد بدیع ابن سید مصطفی - سال کتابت سنه (۱۲۶۸) خط نسخ ۱۷ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۹۳) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۲۶۴﴾

مکرر - قطعه از این کتاب است که از موارث تا آخر

شرح کبیر

کتاب حج است - کاتب محمد حسین بن محمد صادق

تاریخ کتابت (۱۲۶۰) خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی محمد حسین امامی - سال وقف (۱۲۸۰) عدد اوراق (۲۷۹) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۲۶۵﴾

عربی - شارح سید علی ابن سید محمد علی بن ابی المعالی

شرح صغیر بر مختصر نافع

داماد و همشیره زاده آقا باقر بهبهانی - از بزرگان

فقهاء مناخرد در نزد آنجناب بمرااتب عالیہ اجتہاد رسیدند و جنابش در حدود سنه (۱۲۳۱) وفات یافت - و آنجناب را در شرح است بر نافع و این اشرح صغیر او است که در عباراتش رعایت احتیاط را برای خواص از مقلدین خود نموده و نسخه جلد اول او است که از کتاب طهارت است تا اواسط حج - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله وب العالمین الخ) نسخه را تمامها کاتب ننوشته و سفید گذارده - آخر موجود (لکن لا بد لهم من الوقوف) خط نسخ ۲۰ سطری - وقفی آقای مرضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۱۶) طول ۲ کره و ۱ بهر عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۲۶۶﴾

عربی - مکرر شماره قبل اولاً و لی این نسخه

شرح صغیر بر مختصر نافع

جلد اول است بتمامه که تا آخر وصایا است -

آخر نسخه (و هما ولا سیما الثاني ضعيفان جداً و الحمد لله تعالی) کاتب علی اصغر استرآبادی -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۸۳]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۸۳]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

تاریخ کتابت سنہ (۱۲۳۱) خط نسخ ۱۸ و ۱۹ سطری - کاغذ آبی - وقفی ملا علی - سال وقف (۱۲۸۴) عدد اوراق (۲۵۴) طول ۲ گره و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۶ بھر - قفسہ ()

✽۲۶۷✽

عربی مکرر ایضاً - و این جلد ثانی اوست کہ از کتاب نکاح است تا اواسط قضاء و شہادات -

بمختصر نافع

شرح صغیر

اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (و کذا فی المشتركة بینہ سبحانہ و بین آلامین کحد القذف والسرقة) خطی مختلف الخط ۲۱ سطری وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۴۷) طول ۲ گره و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۵ بھر - قفسہ ()

✽۲۶۸✽

عربی - شارح میر محمد بن ابی طالب استرآبادی الحسینی الموسوی - یکی از شاگردان محقق بوده -

شرح جعفریہ

و در زمان استادش شرح کردہ - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله الذی فضلنا علی سائر الامم) آخر نسخہ (فایطلب من هناك) کاتب عبدالعزیز بن احمد - تاریخ کتابت (۹۸۵) خط نسخ ۱۱ سطری - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۳۳۲) طول ۲ گره و ۳ بھر عرض - ۱ گره و ۵ بھر - قفسہ ()

✽۲۶۹✽

مکرر شماره قبل - تاریخ کتابت (۹۵۵) خطی مختلف الخط والسطر - واقف مطابق شماره قبل - عدد

شرح جعفریہ

اوراق (۲۱۵) طول ۲ گره و ۱ بھر - عرض یک گره و ۴ بھر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۸۴]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۸۴]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

﴿ ۲۷۰ ﴾

شرح جعفریه

مکرر ایضاً شارحاً و اولاً و آخراً - تاریخ کتابت

سنه (۹۷۵) خط نسخ ۱۷ سطری - وقفی خواجه

شیر احمد - عدد اوراق (۳۰۲) طول ۲ گره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض یک تیره و ۳ بهر قفسه ()

﴿ ۲۷۱ ﴾

شرح الفیه

عربی - شارح شیخ علی کرکی مذکور - و این کتاب

شرح بر الفیه شهید است و الفیه در پیش گذشته است

- اول نسخه بمذاق اسماء (الحمد هو الثناء علی الجمیل) آخر نسخه (وما فی الحال من الاختلال الخ)

خط نستعلیق (۲۱) سطری - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۴۲) طول ۲ گره

و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۲۷۲ ﴾

شرح الفیه

عربی - شارح شیخ عزالدین حسین بن عبد الصمد بن

محمد الحارثی الهمدانی العاملی الجعفی پدر شیخ بهائی نسب

شریفش منتهی میشود بحارث بن عبدالله بن الحارث الهمدانی که یکی از خواص اصحاب حضرت امیر ع بوده و

این شیخ از فضلاء تلامذه شهید ثانی است و حاوی علوم کثیره بوده و اجازه عامه از شهید ثانی دارد

چنانچه صاحب امل الامل متعرض است و در سلطنت شاه طهماسب صفوی باهل بیت خود باصفهان رفت

و سه سال در آنجا اقامت داشت و در این وقت شاه طهماسب که در قزوین بود برای شیخ تحف و هدایای

زیاد فرستاد و از شیخ التماس رفتن بقزوین را نمود شیخ هم قبول فرموده و برفت و منصب شیخ الاسلامی

قزوین را یافته و هفت سال در آنجا مانده و بعد بمشهد مقدس رضوی ع آمد و بعد بهرات رفت و بعد

به بحرین شتافته در آنجا بدرود زندگانی در سنه (۹۸۴) فرموده و شصت و سه سال عمر نموده و انرحوم

را دوشرح است برالفیه و این شرح همان است که درار اعتراضاتی بر استاد شهید خود و شیخ علی کرکی

دارد - اول نسخه (اللهم انا نحمدك حمداً الخ) آخر نسخه (وما غفلت عنه بوائق الدهر الخوان)

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۸۵]

(کتب خطی)

صفحه [۸۵]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسہ رضویہ (ع) ✽

و این نسخه بخط خود شارح است دروقتی که در هرات بوده در سنه (۹۸۱) نوشته است - خط نسخ (۲۱) - سطر - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۰۸) طول ۱ کمره و ۷ بهر و ۸ مو - عرض ۱ کمره و ۲ بهر - قفسه ()

✽۲۷۳✽

شرح الفیه

عربی - شارح شیخ عبدالعلی بن محمود الخادم الجابلقی که از علماء امامیه و از مشایخ روایت است و میرداماد

از او روایت مینماید و والدش از تلامذہ محقق ثانی بوده و صاحب ترجمه این شرح را بامر سلطان حیدر آباد سلیمان میرزا فرزند شاه طهماسب صفوی که از طرف آن یادشاه بحکم فرمائی حیدر آباد منصوب بود نوشته و در دیباچه میگوید که شاهزاده این شرح را بجهة همشیره محترمه خود پریخانم خواسته - اول نسخه بعد از بسمله (لک الحمد یا ذا الجود والمجد والعلی الخ) کاتب نسخه را تمام نکرده و نصف ورق را سفید گذاشته - آخر موجود (لا یخفی ان رواة عمار اخرها صریح فی العضو) خط نسخ (۱۷) سطر - وقفی این خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۸۷) طول ۱ کمره و ۷ بهر و ۸ مو - عرض ۱ کمره و ۲ بهر - قفسه ()

✽۲۷۴✽

شرح الفیه

فارسی - مؤلف علی الظاهر همان شیخ عبدالعلی بن محمود الخادم الجابلقی مقیم هندوستان است که درنمره

سابق ذکر شده که بامر سلطان حیدر آباد تالیف نموده و این شرح بصورت ترجمه است ولی فواید بسیار درضمن ترجمه ذکر کرده - اول نسخه بعد از بسمله (بهترین امری که معتقدان صوامع قدس الخ) آخر نسخه (والتکلیل علی التوفیق انه خیر الرفیق) و بعد از ورق دوم یک ورق افتاده بدین جهة مؤلف بطور تردید ذکر شده علی الاحتمال - خط نستعلیق ۱۵ سطر - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۴۸) طول ۱ کمره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کمره و ۲ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۸۶]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۸۶]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

﴿ ۲۷۵ ﴾

شرح الفیہ

عربی - شارح شیخ علی بن عبد العال الکرکی -
اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ رب العالمین الخ)

آخر نسخہ (لکون التاخیر عنہ تقدیراً بالمدنورۃ واللہ اعلم بالصواب) کاتب علی بن انوشیروان المازندرانی -
تاریخ سنہ (۹۴۷) خط نستعلیق ۱۵ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۸۱) طول ۱ کرہ
و ۸ ہر - عرض ۱ کرہ و ۳ ہر - قفسہ ()

﴿ ۲۷۶ ﴾

شرح الفیہ

عربی - شارح چنانچہ در آمل الامل است و خود
در دیباچہ میگوید محقق فقیہ محمد بن نظام الدین

استرآبادی - اول نسخہ بعد از بسملہ (ربنا وفقنا لمعرفة واجبات الصلوۃ الخ) آخر نسخہ (و کذا
النذر المطلق لا یقضی اولا وقت له تمت) خط نستعلیق ۱۵ سطری - واقف مطابق شمارہ قبل -
عدد اوراق (۴۴) طول ۱ کرہ و ۸ ہر - عرض ۱ کرہ - قفسہ ()

﴿ ۲۷۷ ﴾

شرح خطبہ شرایع الاسلام

عربی - شارح سید محمد تقی بن ابی الحسن الحسینی
الاسترآبادی کہ از تلامذہ شیخ بهائی و میر داماد

بودہ - اول نسخہ بعد از بسملہ (ومن جناب فضلك اسر الاستفاضة یا علیم یا حکیم الخ) آخر نسخہ
(و لنختتم الکلام الحمدین لله ووصلین علی رسولہ وعلی آلہ الا طیبین وصاحبہ الاقرین تمت) خط نستعلیق
۱۵ سطری - وقفی آقایی مرآضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۹) طول ۱ کرہ
و ۹ ہر - عرض ۱ کرہ - قفسہ ()

حرف (ص)

﴿ ۲۷۸ ﴾

صیغ العقود والایقاعات

مؤلف شیخ علی بن عبد العال الکرکی مذکور و بخط
مؤلف است - خط نستعلیق ۱۵ سطری - واقف

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل (۸۷)

(کتب خطی)

صفحه (۸۷)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

معلوم نشد - عدد اوراق (۲۶) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۲۷۹﴾

صیغ العقود والایقاعات

عربی - مصنف محقق ثانی مذکور شماره

اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله حمداً كثيراً)

هو اهل (آخر نسخه) ولیکن هذا آخر الرسالة والحمد لله رب العالمین الخ (تاریخ کتابت سنه (۱۰۷۰))

خط نسخ ۱۵ سطری - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۲۶)

طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۲۸۰﴾

صراط المستقیم
مکتبی نجات
الطالبین

فارسی - مؤلف چنانچه در کشف الظنون است عبدالرحمن

صابونی و امیر حسین بن حسن الحسینی میباشد والله العالم -

اول نسخه (بعد از حمد و ثناء حضرت کبریاء الخ) آخر نسخه (تم بعون الله و حسن توفیقه الکتاب)

المسمى بالصراط المستقیم المکتبی بنجات الطالبین) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی خواجه شیر احمد -

عدد اوراق (۱۱۱) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۲۸۱﴾

صومیہ

فارسی - مؤلف معلوم نشد - اول نسخه بعد از

بسمله (تنای واجبی را و شکر متعاقب حضرت

واهبی را الخ) آخر نسخه (چون باز گردد آمرزیده باز گردد) کاتب حیدر بن حسین الطیبی - تاریخ

سنه (۹۶۳) خط نستعلیق ۱۹ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۱) طول ۱ کره

و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ط)

﴿۲۸۲﴾

طهریة الصواب

فارسی - در پاره مسائل فقهیه - مؤلف محمد ابراهیم

بن محمد بن ابراهیم بن زین العابدین - از احفاد زینل

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۸۸]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۸۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع)

بیک الله که در سالک ملازمین شاه سلطان حسین صفوی بوده و رساله را برای ربیع نامی که تعبیر از اسم او بلغز در آخر رساله کرده تالیف نموده و ده آبه آورده و از آنها احکام و مسائل نوشته - اول نسخه بعد از بسمله (شکر و سپاس مرقدس را بجاست الخ) آخر نسخه (فیصل یافت از تفاسیر و معانی قرآنی و ترجمه الفاظ سبحانی) تاریخ تالیف و کتبات سنه (۱۱۱۸) و در آخر کتاب مختصری از یدنوایی خود و عدم عسادت روزگار سروده - خط نستعلیق ۱۹ سطری - وقفی نادرشاه سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۴۴) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ع)

﴿ ۲۸۳ ﴾

عربی - مصنف میر قنّاح ابن علی مراغی از اکمل

عناوین

تلامذه شیخ موسی و شیخ علی فرزندان شیخ جعفر

کبیر صاحب کشف الغطاء می باشد - و قواعد اصولیه فقه را بعنوان عنوان برنکاشته و بطبع هم رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (اللهم انی احمدک علی ما الهمتنی سبل السعاده الخ) نسخه را کاتب تمام نموده - آخر موجود (ان المکلفین یحتاجون الی نقل الاعیان بعوض او بدونه) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۵۰) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۴ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۸۴ ﴾

فارسی - در ارکان خمس عبادات است بطریق اهل

عمدة الاسلام

سنت - مؤلف عبدالعزیز نامی از علمای اهل سنت

است - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین و العاقبة للمتقین الخ) آخر نسخه (و تذکره واقعات بوده و اسامی کتب روایت صحیح است والله اعلم بالصواب تمت) خط نسخ ۱۳ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۱۰) طول یک کره و ۷ بهر - عرض یک کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (غ)

﴿ ۲۸۵ ﴾

عربی - مؤلف شیخ احمد بن عبدالله بن سعید بن

غرائب المسائل

متوج البحرانی از اجل تلامذه شهید اول و فخر المحققین

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۸۹]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۸۹]

﴿ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ﴾

و در ہند اقامت داشتہ پس از عاہای قرن ہشتم بودہ - اول نسخہ بعد از بسملہ (احمدک اللہم علی عظیم
آلائک الباہرۃ الخ) آخر نسخہ افتادہ است - آخر موجود (قول المالك في عدم الاذن لکی هل یضمن)
ہشت صفحہ اول نسخہ امضاء مرحوم شیخ بہائی را دارد - خط (۲۰) سطر - وقفی ابن خاتون - سال
وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۱۵۴) طول ۲ گره و ۲ بہر - عرض ۱ گره و ۷ بہر و ۵۰۵ مو - قفسہ ()

﴿ ۲۸۶ ﴾

عربی - بطریق قال اقول مائتن علامہ حلی - شارح
محمد بن مکی شہید اول - اول نسخہ افتادہ - اول

غایت المراد فی شرح الارشاد

موجود (فلا یمكن حملہ علی ضیق الوقت) آخر نسخہ (و لوسائل التي انعم الله) کاتب عبد اللہ بن عبد العلی
- سال کتابت (۱۰۹۱) از کتاب صلوٰۃ است تا آخر کتاب - خط نسخ (۲۵) سطر - وقفی حاجی
سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۷۷) طول ۲ گره و ۷ بہر و ۸ مو - عرض ۱ گره
و ۹ بہر - قفسہ ()

﴿ ۲۸۷ ﴾

عربی - مکرر شمارہ قبل - اول نسخہ بعد از بسملہ
(الله احمد علی سوا یغ الا نعام) آخر نسخہ (و الوسائل)

غایت المراد فی شرح الارشاد

التي انعم الله بيهها الخ) این نسخہ در زمان مصنف نوشتمہ شدہ - تاریخ تحریر و تالیف سنہ (۸۰۳)
خط نسخ (۲۳) سطر - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۳۴۶) طول ۲ گره
و ۱ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۴ بہر - قفسہ ()

﴿ ۲۸۸ ﴾

عربی - مؤلف شیخ جعفر بن شیخ خضر الحلی الجناحی
کہ از اساتید فقہ و کلام قریب بعصر حاضر و معروف

غایت المراد فی بیان احکام الجہاد

بہجابت و فضل و حسن اخلاق بودہ و معاصر با فتحعلیشاہ قاجار است و در نزد سید بحر العلوم و سائر

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل (۹۰)

(کتب خطی)

صفحه [۹۰]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) ✽

علماء عصر خودش تأمل نموده و کثیری از فقهاء که منجمه صاحب جواهر الکلام است از وی روایت میکنند و در سنه (۱۲۲۷) وفات یافت و این کتاب را باسر شاهزاده عباس میرزا تالیف نموده - اول نسخه بعد از بسمله - (حداً لا لك ارغم بقدرقه كل متكبر جاحد) آخر نسخه (ان ذالك عن نيابة عن الامام ع دون الحام) كاتب عيرضا - تاريخ تحرير (۱۲۲۷) خط نسخ ۱۴ سطری - وقفی حاجي ميرزا موسي خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۱۲۰) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۲۸۹﴾

عربی -- مائت علی بن عبد العال محقق ثانی - شارح شرف الدین علی الحسینی الاسترآبادی که یکی از شاگردهای

غروی در فی شرح الجعفریه

محقق ثانی بوده و مذکور شماره (۵۸) تفسیر خطی - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذي نور قلوبنا بنور الهداية الخ) آخر نسخه (ولا يقوم من مقامه حتى يغفر الله ذنوبه ولا يويه ذنوبهما هذا آخر ما اردناه) باقي كلام بواسطه پاره گی ورق از میان رفته و همچنین تاریخ و بعد از آن چند ورق است در ادعیه سجور ماء رمضان و بعد سه ورق در تعریف و شرح عدالت است که مؤلفش معلوم نیست - خط نسخ ۲۱ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۶۵) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۳ مو - قفسه ()

﴿۲۹۰﴾

مصنف احمد بن فهد الحلی مذکور داین رساله مختصر و در مسائل صلوٰة است - اول نسخه بعد از بسمله

غایة الایجاز لخائف الاعواز

(الحمد لله ما بع الانعام ومبين الاحكام) آخر نسخه (ولیکن هذا آخر الرساله) تاریخ کتابت سنه (۱۰۹۰) خط نسخ ۱۵ سطری - اوراق مجدول بلاجورد - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۴) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۹۱]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۹۱]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه قدس رضوی (ع) ✽

حرف (ف)

﴿ ۲۹۱ ﴾

فتح العزیز علی الوجیز

عربی - مائن ابی حامد محمد غزالی مذکور -
شارح ابوالقاسم عبد الکریم بن محمد القزوينی الرافعی

الشافعی - متوفی سنه (۶۲۳) این کتاب از اشهر کتب فقهیه اهل تسنن و بهترین شروح میباشد و بسیار مفصل است و نسخه از اول تکاح است تا آخر آن - اول نسخه (کتاب النکاح والنظر فی اقسام الخ) آخر نسخه (الاختصاص له بهذه الصورة علی ما بنیاه وبالله التوفیق) کاتب ابو حامد محمد بن علی الموصلی - تاریخ سنه (۶۹۶) خط نسخ ۲۹ سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۸۳) طول ۳ کره و ۲ بهر - عرض ۲ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۹۲ ﴾

فتح العزیز علی الوجیز

مکرر شماره قبل - کاتب ابو الفضل محمد بن ابی
بکر - سال کتابت (۶۵۴) - خطی نسخ ۲۷ سطری

وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۵۰۴) طول ۳ کره و ۱ بهر - عرض ۲ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۹۳ ﴾

فتح العزیز علی الوجیز

مکرر ایضاً - این نسخه از کتاب دیات است تا آخر
عق بر خلاف ترتیب کتب فقهیه شیعه - اول

نسخه (قال حجة الاسلام رحمه الله تعالى) آخر نسخه (كانت مؤنة الباب خفيفة والله اعلم بالصواب) خط نسخ ۲۹ سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۳۹۱) طول ۳ کره و ۲ بهر و ۷ مو - عرض يك کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۹۴ ﴾

فتح العزیز علی الوجیز

مکرر ایضاً - مائن محمد غزالی مذکور - شارح
ابوالقاسم عبد الکریم بن محمد القزوينی الرافعی الشافعی

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۹۲]

[کتب خطی]

رد مسلسل [۹۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویین (ع) *

متوفی سنه (۶۲۳) این کتاب عمده ترین کتابی است که در مذهب شافعی تالیف شده و محل اعتماد ائمه شافعیه می باشد و شرح کثیری بر این کتاب نوشته اند که منجمله این شرح است و بر چند جلد است و این نسخه جلد اول است - و از اول نسخه یک ورق افتاده اول موجود (ای اعتمادت علیه) آخر نسخه (فی معناها بالاخلاف) این جلد از کتاب طهارت است تا کتاب حج - خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۲۴۵) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿۲۹۵﴾

مکرر ایضاً - این نسخه جلد سوم و از کتاب

فتح العزیز علی الوجیز

بیع است تا کتاب غضب - اول نسخه بعد از اسمله

(قال حجة الاسلام رحمه الله) آخر نسخه (مذکور فی کتاب الرهن) کاتب عبدالله ابن اسمعیل سال کتابت (۷۳۱) خط نسخ ۳۰ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۱۳) طول - ۲ کره و ۴ بهر - عرض یک کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۲۹۶﴾

عربی - متن از شیخ حسن بن زین الدین الشہید

فوائد غرویه فی شرح الاثنی عشریہ

مذکور - شارح شرف الدین علی بن حجة الله بن شرف الدین

علی بن عبد الله بن الحسين الحسيني الطباطبائي الشولستانی از فضلاء و محققین علماء و از تلامذه میر فیض الله تفریشی و شیخ محمد بن حسن بن زین الدین الشہید الثانی است و در سنه (۱۰۶۰) وفات یافته - و این تالیف معروف است در نزد علماء و نسخه بخط شارح است - اول آن افتاده - سطر اول موجود (مع الغناء عندها بالعطف علی ما سبق الخ) آخر نسخه پس از اتمام شرح کتاب و قدری از احوال خود و ابتلاء او بمرض قولنج و درخواست فرزندش میر علی رضا این شرح را در حین مرض و اجازه دادن شارح او را باین عبارت کتاب را ختم فرموده (والحمد لله اولاً و آخراً و الصلوة علی خاتم الانبیاء و آله الطاهرين الاتقياء) و تالیف کتاب را خود در خانه در سنه (۱۰۵۷) نوشته - خط نسخ (۱۷ و ۱۸) سطری - واقف

(فصل پنجم - فقہ)

نمبره مسلسل [۹۳]

[کتب خطی]

صفحه [۹۳]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

نادر شاه - عدد اوراق (۴۱۶) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۹۷ ﴾

فوائد ملیه در شرح رساله نفلیه

عربی - مائن شهید اول محمد بن مکی مذکور - شارح
شیخ زین الدین شهید ثانی - و بطبع هم رسیده - اول

نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی شرع لنا معالم دینه الفرضیه و النفلیه الخ) آخر نسخه (والصلوة
علی سید رسله و اشرف خلقه محمد وآله الطیبین الطاهرین) و از خصایص این نسخه که لفظ جلاله را
در همه جا بشنجراف نوشته - کاتب عبد اللطیف بن یونس - تاریخ کتابت منه (۱۰۱۱) خط نسخ
(۱۷) سطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۶۲) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض یک کره
و ۳ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۹۸ ﴾

فوائد ملیه در شرح رساله نفلیه

عربی - مکرر شماره قبل مانداً و شارحاً و اولاً - آخر
نسخه (و علی هذا الختام تقطع الکلام) تاریخ فراغت

از شرح (۹۵۰) خط نسخ (۱۷) سطر - وقفی ابن خنن - عدد اوراق (۱۳۲) طول ۲ کره و
۲ بهر و ۵ مو - عرض یک کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۹۹ ﴾

فوائد علیه فی شرح الالفیه

شارح شیخ هارون بن خمیس الجزائری از علماء مائه
بازدهم و نسخه بخط خود اوست - اول نسخه بعد از

بسمله که مقتبس از بعضی از خطب حضرت مولای متقیان علیه السلام است این است (الحمد لله الذی
جعل الحمد مفتاحاً لذكره و سبباً للمزید من فضله و دلیلاً علی آلائه و عظمته الخ) آخر نسخه که
آخر کتاب است (و التوفیق لما یحب و یرضی فرغ من تحریرها مؤلفها هارون بن المرحوم الشیخ
خمیس الجزائری عنی الله عنهما بمنه و کرمه و کان ذلک سنه (۱۰۳۶) و صلی الله علی محمد وآله و سلم)
خط نسخ ۲۰ سطر - وقفی ابن خانون - عدد اوراق (۸۰) طول ۲ کره و یک بهر - عرض یک کره

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۹۴]

[کتب خطی]

نمبره مسلسل [۹۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (۱)

و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۳۰۰ ﴾

فخریدان معرفت نیت

عربی - مؤلف محمد بن حسن بن مطهر الحلّی فخر المحققین بر علامه حلّی مذکور - اول نسخه (الحمد لله)

علی هایتنا بسید المرسلین الخ (آخر نسخه) هذا آخر ما اعليتها في هذه الرسالة ولا نطلب الجزاء عليها الا بن الله (كاتب محمد زمان - تاريخ كتابات سنة (۹۹۳) خط نستعلیق (۱۴) سطری - وقفی - لا وسی - عدد اوراق (۱۴) طول يك كره و ۸ بهر - عرض يك كره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿ ۳۰۱ ﴾

فوائد ملید در شرح رساله نظایه

مكرر شماره (۲۹۷) اول نسخه بعد از اسمله (حمد لله الذي شرع لنا معالم دينه) آخر نسخه (استجاب

دعائي واعطاني مسئلتی الخ) كاتب عبدالغفور - سال تحرير (۱۰۸۴) خط نستعلیق ۱۶ سطری - وقفی آقای مرتضی فلیخان - سال توقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۳۳) طول يك كره و ۸ بهر - عرض ۱ كره و ۲ بهر - قفسه ()

حرف (ق)

﴿ ۳۰۲ ﴾

قواعد الاحكام

عربی - مؤلف حسن بن يوسف علامه حلّی مذکور - این کتاب یکی از کتب معتبره فقّه و معروفه

در زده امامیه است و بهترین کتابی است که در فقّه نوشته شده و متداول بین علماء و محل اعتماد ایشان است - این کتاب را بواسطه خواهش فرزندش فخرالمحققین تالیف فرموده - همچنانکه خود مؤلف در دیباچه کتاب می فرماید در شب چهاردهم ذی حجه (۶۹۹) از تالیف این کتاب فارغ شده اول نسخه (الحمد لله علی سوانح النعماء) آخر نسخه (بعد موتي لم ينزل) این نسخه از اول کتاب است تا آخر وصایا - كاتب مسعود بن شيرعلي - سال كتابت (۹۷۰) خط نسخ ۲۱ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۲۰۰) طول ۳ كره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۲ كره

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل (۹۵)

(کتب خطی)

صفحه [۹۵]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۳۰۳﴾

قواعد الاحکام

مکرر شماره قبل - از کتاب طهارت است تا آخر حدود صور بعضی از اجازات و صور خطوط علماء

در این نسخه می باشد - سال تحریر (۹۸۷) و محشی است بحواشی مختلفه - خطی نسخ ۲۷ سطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۲۵۶) طول ۳ کره و ۳ بهر و ۶ مو - عرض ۲ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۳۰۴﴾

قواعد الاحکام

عربی - مکرر شماره قبل اول - آخر نسخه (هذه وصیتی الیک واللہ خلیفتی علیک) کاتب ابن رستم -

تاریخ کتابت (۱۰۸۰) خط نسخ ۲۲ سطر - فصول بشنجراف نوشته - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۳۷۹) در اول این کتاب ۳ ورق شرح خطبه قواعد الاحکام ضمیمه است - طول ۲ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

﴿۳۰۵﴾

قواعد الاحکام

مکرر ایضاً - از کتاب طهارت است تا آخر وصایا - آخر نسخه (ولو قال ادع الیه بعد موتی ولم ینعزل)

از اواخر نسخه چند ورق افتاده - کاتب علی بن موسی العتشیبی - سال تحریر (۸۵۸) خط نسخ ۲۳ سطر و وقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۳۳) طول ۲ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿۳۰۶﴾

قواعد الاحکام

مکرر ایضاً - و نسخه بسیار قدیمی و بخط شیخ جمال الدین احمد بن محمد بن حداد نامید علامه حلی است -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۹۶]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۹۶]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسہ رضویہ (ع) ✽

کہ درسہ (۷۲۷) نوشتہ و در ذیل صفحہ آخر شیخ علی بن ہلال جزائری معروف صحت مقابلہ آن را درسہ (۸۸۸) بخط خود نوشتہ و نیز یکی از علماء در طرف دیگر آن صفحہ درسہ (۸۵۰) صحت مقابلہ آن را مرقوم داشتہ و در دو ورق دیگر کہ ضمیمہ بکتاب است شیخ محمد بن علی بن ابی جہور احسانی در حلقہ سیفہ بشیخ علی بن قاسم عذاقہ بخط و مهر خود اجازہ دادہ است پس نسخہ نفاست کلی دارد - خط نسخ ۲۵ - طری - اوائل کتاب سقط دارد - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۶۵) طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

✽ ۳۰۷ ✽

عربی - مکرر ایضاً - نسخہ از کتاب نکاح است تا دیات - اول نسخہ (ہذا کتاب النکاح وفیہ

قواعد الاحکام

ابواب) آخر نسخہ افتادہ آخر موجود (لان ترکہ تذکیتہ الاول) خط نسخ (۲۵) سطر ی - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۷۷) طول ۲ کرہ و ۶ بہر و ۸ مو - عرض ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۳۰۸ ✽

مکرر ایضاً - اول نسخہ اول کتاب است - آخر نسخہ را کاتب نوشتہ - آخر موجود (تاخر الزیادۃ هنا

قواعد الاحکام

وتقدہا هناك) و از طہارت است تا آخر وصایا - خط نسخ (۲۵) سطر ی - وقفی مرحوم عضد الملک - عدد اوراق (۱۸۸) طول ۲ کرہ و ۶ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۳۰۹ ✽

مکرر ایضاً - اول نسخہ (کتاب النکاح وفیہ ابواب) آخر نسخہ (والسلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) کاتب

قواعد الاحکام

جعفر بن محمد العاملی - سال تحریر (۹۵۸) این نسخہ محشی است - خط نسخ (۱۷) سطر ی - واقف

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۹۷]

(کتب خطی)

نمرہ مسلسل (۹۷)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستانہ مقل سدر ضویہ (ع)

معلوم نشد عدد اوراق (۲۴۹) طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۴ مو - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

﴿۳۱۰﴾

مکرر ایضاً - اول و آخر این نسخہ مطابق شمارہ

(۳۰۴) است کاتب محمد باقر گلستانہ - سال تحریر

قواعد الاحکام

(۱۰۲۰) خط نسخ (۲۱) سطر - وقفی تاج ماہ بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۳۷۱)

طول ۲ کرہ و ۶ بہر - عرض ۱ کرہ و ۵ بہر و ۸ مو - قفسہ ()

﴿۳۱۱﴾

مکرر ایضاً - اول و آخر این نسخہ افتادہ -

اول وجود (اسئ الاحتمالات فی ثمانیہ) آخر موجود

قواعد الاحکام

(فعالیہ ضمان ما نقص بالذبح) و از کذاب طہارت است تا جنایات - خط نسخ ۲۳ سطر - واقف

معلوم نشد - عدد اوراق (۳۳۴) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

﴿۳۱۲﴾

مکرر ایضاً - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله

علی سوانح النعماء) آخر نسخہ (والسلام علیک

قواعد الاحکام

و رحمۃ اللہ و برکاتہ) این نسخہ از اول فقہ است تا دیات - کاتب ملا صالح اردستانی - تاریخ کتابت

سنہ (۱۰۸۴) خط نسخ ۱۷ سطر - وقفی تاج ماہ بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۴۳۹)

طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۳۱۳﴾

مکرر ایضاً - اوایل آن افتادہ - اول موجود

(مشروعہ تعینت کنندہ صلوة جعفر ۴) تاریخ کتابت

قواعد الاحکام

سنہ (۱۰۷۵) خط نسخ ۱۶ سطر - وقفی مرحوم عضد الملک - عدد اوراق (۱۱۷) طول ۲ کرہ

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۹۸]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۹۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) *

و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

﴿ ۳۱۴ ﴾

مکرر ایضاً - اول نسخه مطابق شماره (۳۱۲)

آخر نسخه افتاده - آخر موجود (ان كان الثالث

قواعد الاحکام

لقوم معینین لانه لواخذوه) این نسخه از کتاب طهارت است تا وصایا - خط نسخ ۲۲ سطری - وقفی
خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۵۴) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿ ۳۱۵ ﴾

عربی مصنف شهید اول مذکور - اول نسخه (اللهم انی احمدک)

آخر نسخه (و هذا یوصف بالوجوب) کاتب

قواعد

زین العابدین - سال کتابت (۱۰۶۸) خط نسخ ۲۱ - طری - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰)
عدد اوراق (۱۲۰) طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿ ۳۱۶ ﴾

عربی - تقریراتی است از مرحوم شیخ مرتضی الانصاری

الدیفولی که در عصر متأخرین بلکه متقدمین بمثابه

قضا و شهادات

آنجناب در فهم و دقت نظر در مراحل فقاہت و تاسیس اصول فقه نیامده و در اصول بطرز جدید
فی الحقیقه مؤسس بوده چنانچه بعد از آنجناب علماء بسبک اصول او مشی مینمایند و در زمان او
ریاست امامیه بآنجناب منتهی شد - بالجملة درسنة (۱۲۸۱) در نجف اشرف رحلت فرمود -
اول نسخه بعد از بسملة (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (ویکون ترکیه الابن لایه) تاریخ کتابت
سنة (۱۲۸۱) کاتب حسین بن محمد حسن الموسوی الدرب امامی - خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی مرحوم
حاجی سید حسین یزدی - عدد اوراق (۲۴۹) طول ۲ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره
و ۵ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۹۹]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۹۹]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویف (ع) ✽

﴿ ۳۱۷ ﴾

قاطعة اللجاج فی حل الخراج

عربی - مصنف شیخ علی بن عبدالعال الکرمی و بخط
آن مرحوم است چنانچه خود در ظهر ورقه اولی نوشته است

(قاطعة اللجاج فی تحقیق حل الخراج تألیف الراجی عفر ربه و شفاعة نبیه و ولیه علی بن عبدالعال نجار زالله
عن ذنوبه) خط نستعلیق ۱۵ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۴۹) طول ۲ کره
و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۳۱۸ ﴾

قاطعة اللجاج فی حل الخراج

مؤلف مطابق شماره قبل - این کتاب را
بر رد شیخ ابراهیم قطیفی در باب خراج نوشته -

اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی ابد کلمة الحق) آخر نسخه (لان ذالك حق علیه الخ) خط نسخ
۱۶ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۳۱) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره
و ۲ بهر - قفسه ()

حرف (ک)

﴿ ۳۱۹ ﴾

کنز الفوائد فی شرح القواعد

عربی - شارح سید عبدالمطلب بن محمد الدین ابی الفوارس
محمد بن علی بن اعرج الحسینی الحلی - المشهور

بالعمیدی - از اجله علماء ثقات و مشایخ روایات در فقه و اصول و حدیث مقام عالی را دارا بوده -
در سنه (۶۸۱) در حله متولد و در سنه (۷۵۴) در بغداد متوفی گردید و در نجف اشرف
مدفون و اشتهار این سید جلیل در السنه تراجم رجال بیش از آنست که در این فهرست ذکر شود
اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر نسخه (کما انهم یکلفون باصول
الدین فهذا آخر کتاب کنز الفوائد فی حل المشكلات والقواعد والحمد لله رب العالمین) کاتب
علی بن فلاح النجفی - تاریخ سنه (۹۹۲) خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی امیر جبرئیل - در اول کتاب
سه ورق شرح دیباچه قواعد الاحکام است - عدد اوراق (۲۷۵) طول ۳ کره و ۳ بهر - عرض ۲ کره

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۰۰]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۱۰۰]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ قدس رضویہ (ع) ✽

۱۰ بہر - قفسہ ()

✽ ۳۲۰ ✽

شارح - فقیہ فاضل بہاء الدین محمد بن تاج الدین
حسن بن محمد اصفہانی از مشاہیر فقہاء شیعہ و

کشف اللثام فی شرح قواعد الاحکام

از علماء اواخر دولت صفویہ و متولد در سنہ (۱۰۶۲) و چون در مبادی عمر در ہند نشو و نما کردہ
لذا معروف بفاضل ہندی گردیدہ - وفات وی را در سنہ (۱۱۳۷) در اصفہان گذشتہ اند - و این
کتاب شرح است بر قواعد علامہ و در این شرح از جہاد تا برسد بہ تکاح شرح شدہ و ما بقی از
قلم او خارج گردیدہ و نسخہ ملحوظہ از کتاب طلاق است تا آخر کتاب قواعد و کاتب چند
سطر را از آخر کتاب ناوشتہ و صفحہ را سفید گذاشتہ و در حاشیہ نام خود را کہ فتحعلی بن حق وردی
تبریزی است ذکر کردہ و کتاب را در سنہ (۱۲۲۰) تمام نمود - اول نسخہ بعد از رسمہ (کتاب
الفراق و فیہ ابواب) آخر موجود (و غرہم الحیوۃ الدنیا و ہم قطع طریق الدین) خط نسخ ۲۷ سطری
وقفی مرحوم حاج میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۴۷۸) طول ۳ گرہ - عرض
۲ گرہ - قفسہ ()

✽ ۳۲۱ ✽

عربی - مائن حسین بن مسعود الفراء البغوی الشافعی
متوفی سنہ (۵۱۶) و عدد احادیثی کہ در این کتاب

عن الحقایق السنن فی
شرح صابیح السنن

الکاشف

ذکر شدہ (۴۴۸۴) حدیث است و شرح زیادی بر این کتاب نوشتہ شدہ من جملہ این شرح است
کہ حسن بن محمد بن عبد اللہ طیبی - متوفی سنہ (۷۴۳) نوشتہ است - این نسخہ از کتاب
جنایز است تا کتاب حج - اول نسخہ بعد از رسمہ (کتاب الجنائز) آخر نسخہ (وقد سبق نجبہ)
تاریخ تحریر (۸۴۵) خط نسخ ۳۱ سطری - وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد
اوراق (۱۵۹) طول ۲ گرہ ۸ بہر - عرض ۱ گرہ ۷ بہر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۰۱]

[کتب خطی]

نمبره مسلسل [۱۰۱]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

✽ ۳۲۲ ✽

کاشف الحقایق

در شرح
تلخیص المرام

عربی - متن از علامه حلی مذکور و ابن شرح
چنانچه در دیباچه او است از محمد بن بهرام است

که شرح حال او کاملاً بدست نیامد - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی هدانا لهذا طریق النجاة)
آخر نسخه که آخر جلد اول است (فیکون تکذیبهم تکذیب القائل حقیقة) و ظاهراً نسخه در زمان
شارح نوشته شده باشد - تاریخ کتاب سنه (۹۵۴) خط نسخ مختلف السطر - وقفی نادر شاه - عدد
اوراق (۴۱۸) طول ۲ گره و ۵ بهر - عرض ۱ گره و ۷ بهر - قفسه ()

✽ ۳۲۳ ✽

کشف الرموز فی شرح نافع

عربی - شارح عزالدین حسن بن ابی طالب الیوسفی
الآبی تلمیذ محقق اول و علامه حلی از کبراء فقهاء

امامیه است که کلمات او را نقل می نمایند و از او تعبیر می کنند بآبی و ابن ربیب و شارح نافع
و در این شرح بامصنف محقق و علامه حلی مناقشات دارد و فاضل هندی در کشف اللثام بسیار از او
نقل می کند و این شرح بقال اقول است - زیرا تا آن زمان شرح مزجی بمیان نیامده بود صاحب
روضات می فرماید در آخر نسخه از این کتاب که ملاحظه شده نوشته است • که فراغ از تالیف
آن در رمضان سنه (۶۷۲) واقع شده - و آیه شهر کوچکی بوده است نزدیک بساوه ری - نسخه اول
و آخر ندارد - اول موجود (و کذا الفصل والتیمم و ان اراد بها موضوعاتهما الشرعیه) آخر موجود
(هو قول الشیخ فی ط و ف و استدلال بعض بان الناس) خط نسخ ۲۴ سطری - وقفی ابن خاتون -
عدد اوراق (۳۲۹) طول ۲ گره و ۴ بهر - عرض ۱ گره و ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۳۲۴ ✽

کنز العرفان

عربی - مصنف فاضل مقداد بن عبد الله السیوری الحلی
مذکور - در این کتاب آیات را که راجع باحكام فقه است

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۰۲]

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۰۲)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقل سدر ضویب (ع) ❊

جمع و تحقیق نموده و بطبع هم رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی انزل علی عبده الكتاب)
آخر نسخه (فانصرنا علی القوم الکافرين) کاتب قطب الدین احمد - تاریخ تحریر سنه (۹۸۰) خط نسخ
(۱۹) - سطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۲۱۵) طول ۲ گره و ۳ بهر و ۸ مو - عرض
۱ گره و ۶ بهر - قفسه ()

❊ ۳۲۵ ❊

عربی - مکرر شماره قبل اولاً و آخراً - کاتب حسین
بن علی - مال تحریر (۹۸۶) خط نسخ (۱۷) - سطر

کنز العرفان

- وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۲۵۳) طول ۲ گره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۶ بهر
- قفسه ()

❊ ۳۲۶ ❊

مکرر ابضاً - کاتب سعد الدین محمود - تاریخ تحریر
(۹۸۳) خط نستعلیق (۲۳) سطر - وقفی امیر

کنز العرفان

جبرئیل - عدد اوراق (۱۹۴) طول ۲ گره و ۴ بهر - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

❊ ۳۲۷ ❊

مکرر ابضاً - کاتب محمد زمان اسماعیل - تاریخ تحریر
(۱۰۱۷) خط نستعلیق (۲۵) سطر - وقفی سید

کنز العرفان

محمد زمان - عدد اوراق (۱۹۴) طول ۲ گره و ۲ بهر - عرض ۱ گره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

❊ ۳۲۸ ❊

عربی - مؤلف شیخ عبد السمیع بن فیاض الاسدی الحلی
که یکی از شاگردهای ابن فهد است - اول نسخه (الحمد

کفاية الطالبین

لله المتطول بوجوده) آخر نسخه (لانه لا ینکفی فیها التقلید والله اعلم) کاتب محمد بن احمد بن فهد خط
نسخ (۲۱) سطر - واقف معلوم نشد -

(فصل پنجم - فقد)

نمره مسلسل [۱۰۳]

(کتب خطی)

صفحه [۱۰۳]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقل سهروردیه (ع) *

۳۲۹

رساله سهوید

عربی - مؤلف شیخ ابراهیم قطیفی مذکور - اول نسخه

بعد از بسمله (الحمد لله الذی فطر السموات والارض

فاستوتا) آخر نسخه (والحمد لله رب العالمین) کاتب مطابق شماره قبل - خط نسخ (۲۱) سطر -
واقف معلوم نشد - این شماره و شماره قبل چون غیر قابل تجزیه بود در یک جلد میباشند - عدد اوراق
دو شماره (۲۰) ورق - طول ۲ گره و ۵ بهر - عرض ۱ گره و ۷ بهر - قفسه ()

۳۳۰

کافی در اصول وفروع دینی

عربی - مصنف شیخ تقی الدین ابوالصلاح بن نجم الدین

بن عبید الله الحلبي از مشاهیر قدما علماء و از تلامذه

سید مرتضی و کلمات و فتاوی او در السنه و کتب فقهاء متداول است و از غایت شهرت محتاج بشرح نیست
وفات انجناب بدست نیامد - اول نسخه بعد از بسمله (واشترطنا فرض الطاعة من المريد كالتقديم سبحانه الخ)
آخر نسخه (انه ولي ذالك والقادر عليه تم كتاب الكافي لابي الصلاح) تاریخ کتابت ذی قعدة سنه
(۱۲۴۹) خط نستعلیق (۲۰) سطر - وقفی آقای مرعشی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق
(۱۱۵) طول ۲ گره و ۳ بهر - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

۳۳۱

کاشفة الحال عن احوال الاستدلال

عربی - مؤلف محمد بن ابی جمهور احسائی مذکور

- و این کتاب در کیفیت استدلال بر تکالیف شرعیه است

که بجهت میرزا محسن رضوی که از سادات جلیل مشهود بوده نوشته - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله
فانح التوفيق) آخر نسخه (ونستغفر الله من زيادة والنقصان انه الكريم المنان) نسخه باستانهای یک صفحه
از آخر که بخط غیر است بخط شیخ علی کرکی محقق ثانی است - خط نستعلیق (۱۵) سطر - وقفی
خواجه شیر احمد -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۰۴]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۱۰۴]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

✽۳۳۲✽

اربعین حدیث

جامع شهید اول مذکور - و نسخه بخط شیخ علی کرکی محقق ثانی است و بطبع هم رسیده - اول نسخه

بعد از بسمله (وما توفیقی الا بالله علیه توکلت قال عبدالله المفتقر الی غفران الله محمد بن مکی و فقہ الله تعالی لمراضیه الخ) آخر نسخه (تمت الاحادیث بعون الله وحسن توفیقه) تاریخ کتابت سنه (۹۴۴) خط نستعلیق ۱۷ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - این شماره و شماره قبل چون غیر قابل تجزیه بود در یک جلد است - عدد اوراق در شماره (۶۵) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۳۳۳✽

الکواکب الدریه فی شرح الرسالة النجمیه

عربی - مصنف شیخ علی کرکی محقق ثانی - شارح حسین بن علی بن حسین السروال الاولی الهجری چنانچه

مذکور در امل الامل است و این کتاب در اصول دین و مسائل نماز است - اول متن بعد از بسمله (الحمد لله والصلوة علی رسولہ محمدؐ) آخر نسخه متن (فهذا یسر ما یجب علی المتکلفین ومن جهل شیئاً منه استحق العقاب الدائم فی الدارین) اول شرح بعد از بسمله (الحمد لله الذی شهد بوجوده المحدثات) آخر نسخه (فهو مستحق للعقاب الدائم مع الکافرین بالاجماع) پس از آن امضاء شارح است - و تاریخ تالیف سنه (۹۴۸) است - کاتب حاجی بن علی بن عبد الله بن فهد - تاریخ کتابت سنه (۹۵۵) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۵۵) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۳۳۴✽

کنز الدقائق در فروع حنفیه

عربی - مترجم بترجمه تحت اللفظ - مصنف ابوالبرکات

حافظ الدین عبد الله بن احمد النسفی متوفای سنه (۷۱۰)

و نسخه قطعه از آن است که کتاب طهارت و صلوٰة و صوم بوده باشد بی مقدمه و دیباچه - اول نسخه

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۰۵]

[گتب خطی]

نمبر مسلسل [۱۰۵]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستان قدس رضوی (ع) ✽

(کتاب الطہارۃ فرض الوضوء غسل الوجه الخ) آخر نسخہ (واعتکاف ایام ولایتان بنذر یومین تم کتاب الصوم ونحمد اللہ علی اتمامہ) خط نسخ ۱۲ سطری - مترجم بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۵۷)
طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۴ بہر - قفسہ ()

حرف (ل) *۳۳۵*

عربی - ابن کتاب متن روضۃ البہیہ است کہ
در حرف (ر) گذشت - اول نسخہ بعد از بسملہ

لمعدن مشقیۃ

(اللہ احمد استمما ما لنعمتہ) آخر نسخہ (والباعث علیہ اقتضاء بعض الطلاب نفعہ اللہ وایانابہ) کاتب علی بن محمد - سال کتابت (۹۸۴) خط نسخ ۱۵ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۰۶۸)
طول ۲ کرہ و ۴ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

۳۳۶

مکرر شماره قبل - کاتب رضا علی - تاریخ تحریر
(۹۹۰) خط نستعلیق ۱۰ سطری - وقفی ملا موسی -

لمعدن مشقیۃ

عدد اوراق (۲۱۱) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

۳۳۷

عربی مکرر ایضاً - کاتب ابراہیم بن حاج علی -
تاریخ کتابت (۸۴۹) در خاتمہ ابن نسخہ خط شہید

لمعدن مشقیۃ

ثانی است کہ این نسخہ را درسہ (۹۴۰) مقابلہ وتصحیح فرمودہ - خط نسخ ۱۷ سطری - وقفی ابن خاتون -
عدد اوراق (۱۳۰) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۴ مو - قفسہ ()

۳۳۸

مکرر ایضاً - کاتب احمد بن یحیی بن داود -
تاریخ تحریر (۹۸۸) خط نسخ ۷ سطری - وقفی

لمعدن مشقیۃ

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۰۶]

[کتب خطی]

زمرہ مسلسل [۱۰۶]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع)

امیر جبرئیل - عدد اوراق (۳۷۲) طول ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿۳۳۹﴾

مکرر ایضاً - کاتب عبد المؤمن - تاریخ تحریر

(۹۵۸) خط نسخ ۱۷ سطری - واقف معلوم نشد -

لمعد المشقیۃ

عدد اوراق (۹۸) طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۳۴۰﴾

عربی مکرر ایضاً - کاتب ابن قاضی شبنج محمد

مقصود النمیمی - تاریخ کتابت (۹۸۳) خط نسخ

لمعد المشقیۃ

۱۵ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۲۸) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ

و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿۳۴۱﴾

مکرر ایضاً - آخر نسخہ و اکاتب نہ نوشتہ - آخر موجود

(وضعہا روی ذالک عن امیر المؤمنین ع) کاتب

لمعد المشقیۃ

عماد الدین امجد - تاریخ تحریر (۹۷۹) خط نستعلیق ۹ سطری - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۲۰۰)

طول ۱ کرہ و ۶ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ - قفسہ ()

﴿۳۴۲﴾

فارسی - مؤلف عزالدین آملی - شریک درس محقق

ثانی و شیخ ابراہیم قطیفی - و بیعتہ آقا حسن وزیر

لمعد رنگاح دائم و متعہ

مازندران نوشتہ - اول نسخہ بعد از بسملہ (احسن حمد و سپاس لابق مصورست الخ) آخر نسخہ

(تا آنکہ مالک فسخ کند یا منع کند واللہ اعلم و احکم بالصواب) کاتب مظفر بن حیدر

ابن حاج حسین طبسی - تاریخ کتابت (۹۲۳) خط نسخ ۱۹ سطری - واقف معلوم نشد -

(فصل پنجم - فقہ)

نمبره مسلسل (۱۰۷)

(کتب خطی)

صفحه [۱۰۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقل سدر ضویب (ع) ✽

عدد اوراق (۱۸) طول ۱ گره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۳۴۳﴾

اللہ تعالیٰ الجلیلہ فی معرفۃ النبیۃ

عربی - مؤلف احمد بن فہد الحلّی - در فضل و

زہد و عرفان و اخلاق و عبادات و حید عصر خود

بوده - و از کسانی است کہ جمع بین معقول و منقول و باطن و ظاہر نموده است و از نلامذہ شہید

اول و فخر المحققین استفادہ حدیث نموده و اجازہ کرفته - متوفی سنہ (۸۴۱) بسن پنجاه و ہشت

سالکی در حلالہ وفات یافته و در نزدیکی محل خیام حضرت سید الشهداء (ع) در کربلائی معلی بخاک رفت

اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ مبدع الصور الخ) آخر نسخہ (نفع اللہ بہما الطالبین) انہ

خیر موفق و معین) تاریخ کتبات سنہ (۹۷۶) خط نسخ ۱۷ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد

اوراق (۳۱) طول ۱ گره و ۸ بهر - عرض ۱ گره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۳۴۴﴾

حرف (م)

مدارک در شرح شرایع

عربی - شارح سید شمس الدین محمد بن علی بن

الحسین بن ابی الحسن الموسوی از مشاہیر علمای

مائہ دہم و معروف در نزد فقہاء و مستفہی از توصیف است - متولد در سنہ (۹۴۶) و متوفای در سنہ

(۱۰۰۹) و این کتاب مکرر بطبع رسیدہ و نسخہ از اول کتاب است تا آخر حج - اول نسخہ

بعد از بسملہ (الحمد للہ الامجدود لا لآلہ المشکور لنعماہ) آخر نسخہ (تربدان تفتی مسائلہ فی

اربعین عامہ والحمد للہ اولاً و آخراً) تاریخ کتبات سنہ (۱۱۱۲) کاتب ذوالفقار بن محمد و من

مازندرانی - خط نسخ ۲۴ سطری - وقفی مرحوم حاجی میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱)

عدد اوراق (۵۵۳) طول ۳ گره و ۵ بهر - عرض ۲ گره و ۳ بهر - قفسہ ()

﴿۳۴۵﴾

مدارک

مکرر شماره قبل شارحاً و اولاً و آخراً - تاریخ کتبات

سنہ (۱۱۲۸) کاتب نورالدین محمد سہمائی - خط

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۰۸]

(کتب خطی)

صفحه [۱۰۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسہ رضویہ (ع) ❀

نسخ ۳۲ سطری - وقفی آقای مرآضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۳۸۲) طول ۳
کره و ۶ بهر - عرض دو کره و ۴ بهر - قفسه ()

❀۳۴۶❀

مکرر ایضاً - اول نسخه باره شده و صحافی نسوده اند
اول موجود (والاصل فیہ مارواه الشیخ فی الصحیح)

مدارک

آخر نسخه (تریدان تفتی مسائلہ فی اربعین عاماً) این نسخه از نماز آیات است تاحج - خطی نسخ
۲۹ - و ۲۷ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۲۵) طول ۳ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره
و ۶ بهر - قفسه ()

❀۳۴۷❀

عربی - مصنف علامہ حلی حسن بن یوسف - این کتاب
معتبر در نزد فقہاء امامیہ است - اول نسخه بعد از

مختلف الشیعہ فی احکام الشریعہ

بسمله (الحمد لله محقق الحمد) آخر نسخه (تصح باعتبار التاثير وجب القود والا فلا) کاتب محمد حسین
بن شرف الدین مازند رانی - تاریخ تحریر (۹۷۵) این نسخه تمام کتاب است و بطبع هم رسیدہ - خط نسخ
(۲۹) سطری - اوراق مجدول بلا جور و تحریر و طلا مسائل بشنجر ف نوشته شده - ورق اول
دارای بک سرلوح کوچک عالی - وقفی شاه عباس صفوی - عدد اوراق (۴۰۱) جلد تیماج دو طرف
داخل و خارج دارای تریج در وسط و چهار ابرو ضربی زده - طول ۳ کره و ۷ بهر - عرض ۲ کره
و ۴ بهر - قفسه ()

❀۳۴۸❀

مکرر ایضاً - کاتب علی بن حاج قوام الدین
- تاریخ تحریر (۹۹۷) این نسخه از کتاب طهارت

مختلف الشیعہ فی احکام الشریعہ

است تا آخر دیون - خط نسخ (۳۷) سطری - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۲۲۹)
طول ۳ کره و ۹ بهر - عرض ۲ کره و ۷ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۰۹]

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۰۹)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقلس در ضویب (ع) ✽

✽ ۳۴۹ ✽

مختلف الشیعی فی احکام الشریعہ

مکرر ایضاً - آخر نسخه افتاده - آخر موجود
(علی فلان بن فلان بکذا وان قصد) خط نستعلیق

(۳۶) سطر - وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق - (۳۶۴) طول ۳ گره
و ۱ هر - عرض ۲ گره و ۱ هر - قفسه ()

✽ ۳۵۰ ✽

مختلف الشیعی فی احکام الشریعہ

مکرر شماره قبل - تاریخ کتابت سنه (۷۰۸)

و در نسخه دیگر که بعد از این است تاریخ تالیف سنه

(۷۰۰) است - خط نسخ (۲۴) سطر - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق
(۶۵۶) طول ۳ گره - عرض ۲ گره - قفسه ()

✽ ۳۵۱ ✽

مختلف الشیعی

مکرر ایضاً - این نسخه از اول کتاب است تا آخر

طلاق - تاریخ تالیف (۷۰۰) خط نسخ (۲۵) سطر

- وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۳۴۶) طول ۲ گره و ۹ هر - عرض ۲ گره - قفسه ()

✽ ۳۵۲ ✽

مختلف الشیعی

مکرر ایضاً - اول موجود از نسخه (سوی ذالک

و تعلقها بالمال) آخر نسخه (للمتمتع بعد الرمی والحلق

فلا یخ من يوم النحر) این نسخه از اوائل کتاب زکوة است تا حج - خط نسخ (۱۹) سطر - وقفی امیر جبرئیل
- سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۲۰۱) طول ۲ گره و ۶ هر - عرض ۱ گره و ۹ هر - قفسه ()

✽ ۳۵۳ ✽

مختلف الشیعی

مکرر ایضاً - اول نسخه بعد از بسمله (المقصد الثالث

فی احکام الحج) آخر نسخه (فانه بخلاف الظاهر)

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۱۰]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۱۱۰]

﴿ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ ﴾ (ع)

این نسخہ از کتاب حج است تا آخر دیون و در زمان مصنف یکی از شاگردانش موسیٰ بن محمد درسنہ (۷۲۴) نوشتہ و بنظر علامہ ہم رسانیدہ - تاریخ تالیف (۷۰۸) خط نسخ (۲۷) سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۶۶) طول ۲ گره و ۳ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۶ بہر - قفسہ ()

﴿۳۵۴﴾

مختلف الشیعہ

مکرر ایضاً - نسخہ از کتاب ودیعہ است تا آخر نکاح - کاتب مطابق شمارہ قبل - تاریخ کتابت (۷۲۷)

تاریخ تالیف (۷۰۶) اول نسخہ (کتاب الودیعہ و توابعہا) آخر نسخہ (فکذا یجب المتعہ) خط نسخ (۲۷) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۲۳) طول ۲ گره و ۴ بہر - عرض ۱ گره و ۷ بہر - قفسہ ()

﴿۳۵۵﴾

مختلف الشیعہ

مکرر - نسخہ از کتاب حدود است تا آخر فقہ - خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی امیر جبرئیل -

عدد اوراق (۱۲۷) طول ۲ گره و ۱ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿۳۵۶﴾

مسالك الافهام فی شرح شرایع الاسلام

عربی - شارح شیخ زین الدین شہید ثانی مذکور و ابن کتاب از اشہر کتب فقہیہ و بطور

تعلیقہ است و مکرر بطبع رسیدہ کہ ما را از توصیف و تحدید آن مستغنی می سازد و نسخہ از کتاب وقوف و صدقات است تا آخر نکاح کہ آخر عقود است و چون کاتب از این محل شروع بنوشتن نمودہ ناچار بسملہ و خطبہ مختصرہ از خود مقدمہ نوشتہ - اول آن بعد از بسملہ (الحمد لله حق حمدہ الخ) آخر نسخہ (ثم قسم العقود بحمد الله تعالى وهو کتاب النکاح) خط نسخ ۲۲ سطری - اقوال بشنجر - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۳۵۵) طول ۲ گره و ۴ بہر و ۶ مو - عرض ۱ گره و ۸ بہر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۱۱]

[کتب خطی]

صفحه [۱۱۱]

﴿ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقل سہ رضویہ (ع) ﴾

﴿۳۵۷﴾

مسالك الافهام

مکرر - و نسخہ از نکاح منقطع است الی طلاق

رجعی - اول و آخر آن افتادہ است - اول موجود

(بین الاصحاب سیما المتأخرین منهم الخ) آخر موجود (توقف جواز تزویجھا) خط نسخ

۳۳ سطری - اقوال بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۱۶) طول ۳ کرہ و ۵ مو -

عرض ۲ کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

﴿۳۵۸﴾

مسالك الافهام

مکرر ایضاً - این نسخہ از اول کتاب است تا آخر

عبادات - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله

الذی اوضح مسالك الافهام) آخر نسخہ (وانه لا تقيده فيه والله الموفق) پس از آن شارح شرحی

از اسم خود و تاریخ تالیف کہ سنہ (۹۵۱) است نوشتہ - کاتب محمد بن علی بن ہلال - تاریخ کتابت

سنہ (۹۷۹) خطی نسخ ۳۱ سطری - وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۱۰۵)

طول ۲ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

﴿۳۵۹﴾

مسالك الافهام

مکرر ایضاً - این نسخہ قطعہ از کتاب نکاح است -

اول نسخہ افتادہ - اول موجود (وقوله تعالى فانكحوا)

آخر نسخہ را کاتب ننوشتہ - آخر موجود (النظر في امور الاول) خط نسخ ۲۵ سطری - واقف

معلوم نشد - عدد اوراق (۱۴۸) طول ۲ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۳۶۰﴾

مسالك الافهام

مکرر ایضاً - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله

حق حمده) آخر نسخہ (وقد تقدم سياق البحث

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۱۲]

(کتاب خطی)

نمبر مسلسل [۱۱۲]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

وفي هذه المسائل فيه واضع متفرقه (این نسخه از کتاب وقف است تا آخر طلاق - خط نسخ ۲۵ سطری -
وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۴۴۰) طول ۲ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره
و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۳۶۱﴾

مكرر ايضاً - اول نسخه بعد از بسمله (کتاب القضاء)
آخر نسخه (انتهی کلامه رحمه الله) این نسخه از قضا

مسالك الافهام

و: تات تا دیات - تاریخ تالیف (۹۶۴) تاریخ تحریر (۱۰۰۷) خط نسخ ۲۳ سطری -
وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۳۶۶) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره
و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۳۶۲﴾

مكرر ايضاً - این نسخه از کتاب عتق است تا آخر آن -
اول نسخه بعد از بسمله (قوله کتاب العتق هو

مسالك الافهام

لغة الخلوص) آخر نسخه (انه جواد کریم) کاتب زید بن حسین الجزائری - تاریخ کتابت (۱۰۲۴)
خط نسخ ۲۷ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۴۲۰) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو -
عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

(۳۶۳)

مكرر ايضاً - اول نسخه اول کتاب است - آخر نسخه
که کتاب جهاد است افتاده - آخر موجود (وانما

مسالك الافهام

منعه الموت) خط نسخ ۲۴ سطری - وقفی مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۹۰)
طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۱۳]

[کتب خطی]

صفحه [۱۱۳]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

✽۳۶۴✽

مسالك الافهام

مکرر ایضاً - اول و آخر نسخه افتاده - اول موجود
(ولو کان غیر مستعمل) آخر موجود (خلاف الظاهر

او خلاف الحقیقه) این نسخه از کتاب طهارت است تا کتاب حواله - خط نسخ (۲۳) سطر - واقف
معلوم نشد - عدد اوراق (۳۸۹) طول ۲ گره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۶ بهر - قفسه ()

✽۳۶۵✽

مسالك الافهام

مکرر ایضاً - نسخه اوراق و قطعه ایست از آن که از
اواخر مضاربه است تا اواخر کتاب وکالت اول و

آخر ان افتاده - اول موجود (فیطلب احدهما القسمه) در وسط نیز اوراقی افتاده است - آخر اوراق
وکالت هم دو ورق از وسط صفحات پاره شده - آخر موجود (فی المشتري اولاً یقبل قوله فی ذالك) خط نسخ
(۲۳) سطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۸۷) طول ۲ گره و ۶ بهر - عرض ۱ گره و
۶ بهر و ۸ مو - قفسه ()

✽۳۶۶✽

مسالك الافهام

مکرر ایضاً - نسخه از کتاب صید و ذباجه است تا
قضا و شهادات - اول نسخه (انها ترجم الكتاب بالصيد

والذباحه) آخر نسخه افتاده - آخر موجود (ما عرفه الملتقطه حولاً ان كان الشئى) خط نستعلیق (۲۱) سطر
- وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۰۸) طول ۲ گره و ۵ بهر - عرض ۱ گره و ۸ بهر - قفسه ()

✽۳۶۷✽

مسالك الافهام

مکرر ایضاً - نسخه در عقود است از کتاب بیع تا آخر
عق - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین)

آخر نسخه (علی صحة النکاح المتقدم الخ) و کتاب از اول بیع تا آخر آن بخط عبدالکرم بن ابراهیم

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۱۴]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۱۱۴]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) *

بن علی بن عبدالعال المیسی العاملی است - بخط نسخ و از کتاب وقوف و صدقات تا آخر عتق بخط رفیع الشریف الحسینی - تاریخ سنہ (۹۸۱) است بخط نستعلیق - خطی (۲۵) سطر - وقفی پنجگل - عدد اوراق (۳۰۰) طول ۲ کرہ و ۴ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

۳۶۸

مکرر ایضاً - نسخہ در عقود است - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ رب العالمین) آخر نسخہ (و ہوازی)

مسالك الافهام

من النسخ (کاتب محمد زمان بن اسماعیل - خط نستعلیق ۲۵ سطر - وقفی - مید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۲۵۷) طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

۳۶۹

مکرر ایضاً - نسخہ از کتاب وقفات تا اواخر کتاب وصایا - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ حق

مسالك الافهام

حمدہ الخ) آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (بانہ لولا صحتہما لما لزمنا بالبرء والتالی) خط نسخ ۲۵ سطر - واقف حاجی سرور - سال وقف (۱۰۳۴) عدد اوراق (۹۰) طول ۲ کرہ و ۴ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

۳۷۰

مکرر ایضاً - در عقود و ایقاعات است - اول نسخہ را کاتب ننوشتہ - اول موجود (و اطلاق الخبر کا طلاق فتاوی الاکثر)

مسالك الافهام

آخر نسخہ (و کذا تعلیلہ) سال تالیف (۹۵۶) خط نستعلیق ۲۱ سطر - وقفی مرآت فی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۳۳) طول ۲ کرہ و ۱ بہر - عرض ۱ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۱۵]

(کتب خطی)

صفحہ [۱۱۵]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

(۳۷۱)

المسالك الجامعة في شرح رسالة الفية

عربی - مائن شیخ زین الدین شہید ثانی - شارح
محمد بن ابی جہور احسانی مذکور - بترتیب قال اقول

اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله الذی جعل التکلیف وسیلۃ المکلفین الخ) آخر نسخہ (ولتقطع الکلام فی هذا الشرح بانقطاع کلام المصنف) و در سنہ (۸۹۵) از ابن شرح فراغت یافتہ - سال تحریر نسخہ (۹۰۳) خط نسخ ۱۹ - طری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۲۶) طول ۲ کرہ و ۲ بہر - عرض ۱ کرہ و ۴ بہر - قفسہ ()

✽(۳۷۲)✽

المسالك الجامعة

مکرر شماره قبل - خط نسخ ۱۷ - طری - وقفی
ملا موسی - عدد اوراق (۱۱۵) طول ۲ کرہ

و ۱ بہر - عرض ۱ کرہ و ۴ بہر - قفسہ ()

✽(۳۷۳)✽

مختصر نافع

عربی - مصنف نجم الدین محقق اول - این کتاب
مختصر شرایع الاسلام است - اول نسخہ بعد از بسملہ

(الحمد لله الذی صغرت فی عظمتہ عبادة العابدین) آخر نسخہ (ولا یخسر من سألہ) کاتب محمد بن احمد بن فہد الحلی - خط نسخ ۲۱ - طری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۸۵) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۷ بہر - قفسہ ()

✽(۳۷۴)✽

مختصر نافع

عربی - مکرر شماره قبل - و نسخہ از اول کتاب
ظہارت است تا آخر دیات - اول نسخہ بعد از بسملہ

(الحمد لله الذی صغرت فی عظمتہ عبادة العابدین) آخر نسخہ (ولا یخسر من سألہ) تاریخ تحریر (۹۸۷) خط نسخ ۱۴ - طری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۲۰۹) طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو -

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۱۶]

(کتب خطی)

نمبر مسلسل (۱۱۶)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ﴿

عرض ۱ کرد و ۶ ہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۳۷۵﴾

مکرر ایضاً - آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (فعلز
فعلیہ عشرہ) خط نسخ ۱۱ سطر - وقفی تاج ماہ

مختصر نافع

بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۲۲۰) طول ۲ کرہ و ۵ ہر - عرض ۱ کرہ و ۷ ہر - قفسہ ()

﴿۳۷۶﴾

مکرر ایضاً - کاتب محمد حسین موسوی - سال کتابت
(۱۲۲۸) خط نسخ ۱۶ و ۱۷ سطر - وقفی

مختصر نافع

حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۵۴) طول ۲ کرہ و ۱ ہر - عرض ۱ کرہ
و ۵ ہر - قفسہ ()

﴿۳۷۷﴾

مکرر ایضاً - اول نسخہ افتادہ - اول موجود
(والثور وانصاب الخمر) آخر نسخہ (ولا یخیب

مختصر نافع

من آملہ) تاریخ تحریر (۹۸۳) خط نسخ ۱۲ سطر - وقفی آقای مرآضی قلیخان - سال وقف
(۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۵۴) طول ۲ کرہ و ۲ ہر - عرض ۱ کرہ و ۲ ہر - قفسہ ()

﴿۳۷۸﴾

مکرر ایضاً - کاتب ابراہیم واسطی - نسخہ محشی است -
خط نسخ (۱۳) سطر - وقفی تاج ماہ بیگم -

مختصر نافع

سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۲۱۲) طول ۲ کرہ و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ ہر - قفسہ ()

﴿۳۷۹﴾

مکرر ایضاً - کاتب ملا اسحق - تاریخ کتابت (۱۱۲۴)
خط نسخ مختلف السطور - وقفی آقا زین العابدین -

مختصر نافع

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۱۱۷]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۱۱۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع) ✽

سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۲۳۴) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه (۳۸۰)

مکرر ایضاً - آخر نسخه افتاده - آخر موجود (فلادیه وان قلنا) خط نسخ (۱۲) سطری - واقف معلوم نشد

مختصر نافع

عدد اوراق (۲۹۷) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

✽ ۳۸۱ ✽

مکرر ایضاً - کاتب ابوالقاسم میرزا بیک - سال کتابت (۹۷۱) نسخه محشی است - خط نسخ (۱۴) سطری

مختصر نافع

- وقفی نادرشاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۱۹۲) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

✽ ۳۸۲ ✽

مکرر ایضاً - اول و آخر آن افتاده - اول موجود که در احکام میاه است (من الراکد و حکم ماء الحمام)

مختصر نافع

حکمه اذا کان له ماده (آخر موجود که در حج است (ولو دخلت مکة فان تعذرت احرم) خط نسخ (۱۱) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۸۸) طول ۱ کره و ۸ بهر عرض - ۱ کره و ۲ بهر و ۴ مو قفسه ()

✽ ۳۸۳ ✽

مکرر ایضاً - این نسخه اول و آخر آن افتاده - اول موجود که در حیض است (مع النقاء و قضاء الصوم دون

مختصر نافع

الصلوة) آخر موجود که در قضاء و شهادات است (و اختلفت عبارة الاصحاب في قبول شهادتها فانهم في الجنابات و محصلها) خط نسخ (۱۵) سطری واقف معلوم نشد عدد اوراق (۱۵۵) طول ۱ کره و ۹ بهر

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۱۸]

(کتب خطی)

صفحه [۱۱۸]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۳۸۴

مختصر الققه شافعی

عربی مؤلف قاضی ابی شجاع احمد بن حسین بن احمد

الاصفہانی متولد سنه (۴۳۳) متوفای سنه (۵۹۲)

چنانچه در اکتفاء القنوع مطبوعه لیدن سنه (۱۸۵۹) مسیحی و مطبوعه مصر مکرراً - اول نسخه بعد از بسمله

(الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (والله تعالى اعلم بالصواب والیه المرجع والمآب تم الكتاب) این

نسخه تا کتاب عتق است (خط نسخ (۹) سطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۷۰) طول

۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۳۸۵

مجموع الرائق

فی العوارید الشوارق
والفوائد البوارق

عربی - مؤلف آقا سید حسین بن امیر ابراهیم بن

امیر محمد معصوم الحسینی القزوینی - یکی از اعیان

مجتهد بن اواخر مائه دوازدهم است فبرش در قزوین محل زیارت است و صاحب مؤلفات میباشد - این

کتاب عبارت است از رسائلی چند که بخراش عده از اهل علم نوشته و شامل است بر احادیث و احکام فقهیه

- اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله جامع الشتات) آخر نسخه (ابن الاخ مع الجده عنه تم) تاریخ

تالیف سنه (۱۱۷۶) تاریخ کتابت سنه (۱۲۴۴) کاتب محمد ابراهیم قزوینی - خط نسخ (۲۵)

سطری وقفی حاجی سید محمد سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۱۲) طول ۳ کره و ۵ بهر و ۵ مو

عرض ۲ کره و ۲ بهر ()

۳۸۶

محاسن

الکلمات فی معرفه النیات
وفی صیغ العقود والایقاعات

عربی - مصنف شیخ حسین بن مفلح الصیمری از

عارف علماء و متوفای (۹۳۳) این کتاب

را از محاسن کتب شمرده اند - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (ولولوی الفرض

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل (۱۱۹)

(کتب خطی)

صفحه [۱۱۹]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) *

جاز لروایه هشام بن مسلم (خط نسخ ۱۹ سطر - وقفی ابن خاتون - ساوقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۶۸) طول ۲ گره و ۹ بهر - عرض ۲ گره و ۳ بهر - قفسه ()

۳۸۷

شارح - آخوند ملا محمد تقی قزوینی مشهور بشهید

منهج الاجتهاد
 در شرح
 شرایع الاسلام

ناث که از علمای اوائل مائه دوازدهم در برغان

که قصبه ایت از قصبات طهران متولد در نزد آقا سید علی طباطبائی صاحب شرح کبیر تلمذ نموده و در منبر و خطبه های نماز جمعه ید طولی داشته و چون برادر زاده او قرة العین از اتباع میرزا علی محمد باب معروف شد و عم او در نهایت تصلب در دین بود و در محافل و منابر نهی شدید از متابعت باب می نمود بالاخره در شبیکه به مسجد خود رفته و بنماز و دعا مشغول بود جمعی از بابیه باغواى قرة العین او را در مسجد کشتند و این قضیه در سنه (۱۲۶۴) در هنگام طلوع بابیه بوده - و این نسخه از اول کتاب است تا آخر مبحث غسل اول نسخه افتاده - اول موجود (و طهرک من الذین کفروا) آخر نسخه (هذا آخر المجلد الاول من کتاب منهج الاجتهاد فی شرح الشرایع) و کتاب را شارح شهید در ذیحجه سنه (۱۲۲۶) در برغان شروع بتالیف نموده و در جمادی الاولی سنه (۱۲۲۷) و نسخه را حسین بن خداداد در سنه (۱۲۴۸) نوشته و الله العالم خط نسخ ۲۵ سطر - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۱۱) طول ۲ گره و ۹ بهر - عرض ۲ گره و ۹ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۳۸۸

مصنّف قاضی ابی القاسم عبدالعزیز ابن ابراج از قدماء

مذهب

علمای امامیه و در طرابلس قضاوت داشته و قبلاً

در نزد سید مرتضی تلمذ می نموده و پس از آنجناب در نزد شیخ طوسی استفاده می کرده و کلمات او در کتب فقهیه مطرح علماء می باشد و در سنه (۴۸۱) رحلت فرموده - و نسخه از کتاب اجازات است تا باب قضا که در آخر کتب فقه نوشته و نسخه بسیار قدیمی است - اول نسخه

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۲۰]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۱۲۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین و صلواته علی سیدنا محمد وآله الاکرامین کتاب الاجارات)
آخر نسخه (ولا تتخذ کافراً بغير خلاف تم) و در خاتمه نسخه نوشته شده که مصنف این کتاب را
جمع نموده در سنه (۴۶۷) کاتب علی بن محمد بن علی - تاریخ کتابت سنه (۶۵۱) خط نسخ
۲۱ سطری - و قفای حبیب الله واعظ - عدد اوراق (۲۱۷) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره
و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۳۸۹﴾

عربی - مؤلف احمد بن فهد حلی مذکور - این کتاب
شرح بر مختصر نافع محقق است - اول نسخه بعد از

مذهب البارع

بسمله (الحمد لله المتفرد بالقدم) آخر نسخه (وقد تقدم البحث فی هذه المسئله) کاتب ابن
شمس الدین حسین - تاریخ تحریر (۹۷۹) خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق
(۳۳۱) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۳۹۰﴾

عربی - مصنف ابو جعفر محمد بن حسن الطوسی مذکور
این نسخه از کتاب حدود و از حد مراد است

مبسوط

تا آخر کتاب و بهترین کتابیست که در فقه امامیه نوشته شده - اول نسخه (کتاب المرتد قال
الله تعالی ومن ینکفر بالایمان الخ) آخر نسخه (تم کتاب الدعوی والبیّنات) سال کتابت
(۹۱۶) خط نسخ ۲۷ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۸۳) طول ۲ کره و ۶ بهر
عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

﴿۳۹۱﴾

مکرر ایضاً - و نسخه از کتاب بیع است تا اواسط
نکاح و بسیار قدیمی است و ورق اول آن از قدمت و موربانه

مبسوط

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل (۱۲۱)

(کتب خطی)

صفحه [۱۲۱]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقل سدر ضویب (ع) *

خوردہ کی بورقہ صحافی الصاق یافتہ و در ظہر آن ورق اجازہ است کہ در سنہ (۶۵۹) بخط احمد بن محمد نامی از علماء آن زمان برای ابن ابی ہاشم العدوی الحسینی نوشتہ شدہ - اول نسخہ در تحت ورق صحافی است اول موجود (علی ان طولہ کذا و عرضہ کذا) آخر نسخہ افتادہ آخر موجود (وہو عبد فاعتق وہو بالغ عاقل) خط نسخ مختلف السطر واقف مطابق شمارہ قبل - عدد اوراق (۱۵۲) طول ۲ گره و ۴ بہر - عرض ۱ گره و ۷ بہر - قفسہ ()

۳۹۲

مکرر شمارہ قبل - این نسخہ از کتاب مسافات است
تا آخر نکاح - اول نسخہ بعد بسملہ (کتاب المسافات)

مبسوط

آخر نسخہ افتادہ آخر موجود (ابنہ الصغیر فان کان) خط نسخ مختلف السطر - واقف امیر جبرئیل - نسخہ قدیمی است - عدد اوراق (۱۸۰) طول ۲ گره و ۴ بہر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۶ بہر - قفسہ ()

۳۹۳

عربی - مائن حسین بن مسعود البغوی متوفای سنہ (۵۱۶)
شارح حسین بن محمود بن حسن زیدانی و نسخہ جلد

المفاتیح فی شرح المصابیح

دوم اوست کہ از کتاب نکاح است تا آخر کتاب اول نسخہ (کتاب النکاح قوله من استطاع منکم الباہ فلیتزوج) آخر نسخہ (ویکشف لنا کربنا انه الجواد الکريم والرب الرحيم) تاریخ کتابت سنہ (۷۵۴) خط نسخ (۲۵) سطری - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۲۵۹) طول ۲ گره و ۸ بہر عرض ۱ گره و ۹ بہر - قفسہ ()

۳۹۴

عربی مکرر - شمارہ قبل اول نسخہ افتادہ اول
موجود (عثمان بن مظعون) آخر نسخہ (بدلائل کثیرہ

المقاتیح فی شرح المصابیح

من الايات والاخبار) این نسخہ از کتاب نکاح است تا قضا و شہادات - خط نسخ (۲۷) سطری وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۲۳۹) طول ۲ گره و ۵ بہر - عرض ۱ گره و ۶ بہر و ۸ مو - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۲۲]

(کتب خطی)

نمبر مسلسل [۱۲۲]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستانہ مقل سہروردی (ع) ✽

﴿۳۹۵﴾

معالم الدین

عربی - مؤلف ابو بکر محمد بن یمان السمرقندی -

متوفای سنہ (۲۶۸) چنانچہ در کشف الظنون است

و یکدورہ فقہرا نوشتہ - اول نسخہ افتادہ - اول موجود (لہما حتی تغتسلوا ولو امتنعت المسامۃ من غسل

الخیض الخ) آخر نسخہ کہ آخر کتاب است (ونرجو ان یسوی اللہ تعالی امور دیننا و دنیانا علی وجہ

و نہج یحب و یرضی والحمد للہ رب العالمین) تاریخ کتابت سنہ (۸۰۴) خط نسخ ۲۹ سطری -

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۶۵) طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ

و ۶ بہر - قفسہ ()

﴿۳۹۶﴾

مفاتیح الاحکام

عربی - مصنف ملا محسن فیض مذکور شمارہ (۲۲۷)

حکمت - این نسخہ از اول کتاب است تا آخر

عبادات - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ الذی ہدانا) آخر نسخہ (هل تنفذ من الاصل

ام الثلث) تاریخ کتابت (۱۲۶۴) خط نسخ ۲۱ سطری - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف

(۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۷۲) طول ۲ کرہ و ۶ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ

و ۵ بہر - قفسہ ()

﴿۳۹۷﴾

مفاتیح الشرائع

عربی - مصنف ملا محسن فیض مذکور - اول نسخہ

بعد فہرست و بسملہ (الحمد للہ الذی ہدانا) آخر نسخہ

(کل شئی مطلق حتی یرد فیہ النہی الخ) این نسخہ از اول کتاب است تا ہوارث - کاتب عبدالرحیم

ہزار جریبی - تاریخ تحریر (۱۲۴۴) تاریخ تالیف (۱۰۴۲) خط نسخ ۲۳ سطری - وقفی

تاج ماد بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۳۰۶) طول ۲ کرہ و ۴ بہر - عرض

۱ کرہ و ۵ بہر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۲۳]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۱۲۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقلسه رضویہ (ع)

﴿۳۹۸﴾

مفاتیح الشرایع

مکرر شماره قبل - این نسخه از کتاب معاشرت است

نا مواریث - کاتب محمد باقر خوئی - تاریخ کتابت

(۱۲۳۰) خط نسخ ۲۱ سطری - وقفی آقای مرعشی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۴۷)

طول ۲ گره و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۳۹۹﴾

مفاتیح الشرایع

مکرر شماره قبل - این نسخه از کتاب مکاسب است ناقدری از

مواریث - اول نسخه بعد از بسمله (کتاب المكاسب

و فيه مناهج) آخر نسخه (فیهم بین الفقراء) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی حاجی سید محمد

سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۱۲) طول ۲ گره و ۱ بهر - عرض ۱ گره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۴۰۰﴾

مفاتیح الشرایع

مکرر ایضاً - این نسخه از معاملات است تا آخر

کتاب - اول نسخه (فن العادات والمعاملات)

سال کتابت (۱۱۰۷) خط نسخ ۱۸ سطری - وقفی نادرشاه - عدد اوراق (۲۲۵) طول ۲ گره

و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۴۰۱﴾

مفاتیح الشرایع

مکرر ایضاً - کاتب قاسم بن کریم لائی ابراهیم مهدی -

تاریخ کتابت سنه (۱۲۰۲) خط نسخ (۳۰)

سطری - اوراق مجدول بشنجر ف - وقفی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۱۸۹)

طول ۱ گره و ۸ بهر - عرض ۱ گره - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۲۴]

[کتاب خطی]

نمبر مسلسل [۱۲۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

﴿۴۰۲﴾

مرشد العوام

فارسی - مؤلف میرزای قمی مذکور - رساله ایست

در اصول و فروع دین و بطبع هم رسیده اول نسخه

(الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (بسبب دعوای اجماع و شهرت) سال کتابت (۱۲۴۳)
سال تالیف (۱۲۱۷) نسخه از اول کتاب است تا آخر صوم خط نسخ ۱۷ سطری - و وقف
مطابق شماره قبل عدد اوراق (۳۶۵) طول ۲ گره و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۴ مو - قفسه (

﴿۴۰۳﴾

مرشد العوام

مکرر شماره قبل - این نسخه از اول کتاب است

تا آخر جهاد - آخر نسخه (نیامدن بسوی آنها)

کاتب محمد علی سال کتابت (۱۲۳۹) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی آقای مرتضی قلیخان -
سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۳۸۴) طول ۲ گره و ۱ مو - عرض ۱ گره و ۵ مو - قفسه (

(۴۰۴)

مرشد العوام

مکرر ایضاً - این نسخه از عبادات است تا آخر

احکام ادوات اول نسخه (الحمد لله رب العالمین)

آخر نسخه (و بعد مردن هم می توان نوشت) کاتب محمد سال کتابت (۱۲۲۹) خط نسخ ۱۷ سطری
واقف معلوم نشد عدد اوراق (۱۶۲) طول ۲ گره و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۵ مو - قفسه (

﴿۴۰۵﴾

مجمع فائده البرهان فی شرح ارشاد الآزمان

عربی - شارح مقدس اردبیلی مذکور و بطبع هم

رسیده و نسخه قطعه ایست از آن که از متاجر است

تا اوائل هبه و نسخه ناتمام است که کاتب ننوشته اول نسخه (کتاب المتاجر و فیه مقاصد الخ)

آخر موجود (مسنداً الی اصل بقاء المال علی مالک) خط نسخ ۲۸ سطری - وقفی تاج ماه بیکم

سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۲۵۴) طول ۲ گره و ۹ مو - عرض ۱ گره و ۶ مو - قفسه (

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل (۱۲۵)

(کتب خطی)

صفحه [۱۲۵]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ✽

﴿۴۰۶﴾

مجمع الفائدة

مکرر شماره قبل - این نسخه از کتاب زکوة است

الی او اسط حج نسخه و آخر نسخه افتاده -

اول موجود (فی باب الصدقة فعرها فی الدروس بانها عطیه الخ) آخر موجود (مثل رواية زید

الشحام قال قلت) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی مرحوم حاجی میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱)

عدد اوراق (۱۸۳) طول ۲ گره و ۴ بهر و ۸ مو - عرض ۱ گره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۴۰۷﴾

مجمع فائده البيان فی شرح ارشاد الاذهان

عربی - مانن علامه حلی شارح آخوند ملا احمد اردبیلی

که در سنه (۹۷۰) این شرح را تا آخر کتاب

صلوة رسانیده سال تحریر (۱۰۲۱) خط نستعلیق ۲۱ سطری وقفی امیر جعفر سال وقف (۱۰۲۴)

عدد اوراق ۳۶۹ طول ۲ گره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۴۰۸﴾

مقنعه

عربی - مصنف محمد بن محمد بن نعمان معروف بشیخ مفید مذکور

ونسخه بطبع هم رسیده و این کتاب متن تهذیب الحدیث

شیخ طوسی است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی نهج السبیل الی معرفته) آخر نسخه

(وذاك فی شهر کذا من سنة کذا هذا آخر الرسالة المقنعه) ونسخه قدیمی است - کاتب یوسف بن داود

بن شمس بن داود بن حسن فقیه بحرانی در متن تاریخ کتابت ندارد ولی در حاشیه مقابلہ آنرا در

سنه (۹۹۲) ثبت نموده - خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی خواجه شیر احمد عدد اوراق (۳۵۶)

طول ۲ گره و ۹ بهر - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۴۰۹﴾

مقنعه

مکرر شماره قبل - تاریخ کتابت (۹۵۵) خطی

مختلف السطر والخط - واقف معلوم نشد - عدد اوراق

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۲۶]

[کتاب خطی]

نمبر مسلسل [۱۲۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

(۱۶۱) طول ۲ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿ ۴۱۰ ﴾

عربی -- مصنف ابن بابویه صدوق - در این کتاب

اسناد را خذف کرده - اول نسخه بعد از بسمله (قال

محمد بن علی بن الحسین بن موسی بن بابویه) آخر نسخه (اذا اشتکی احدکم عینه فلیقرء آیه

الکرسی) بطبع هم رسیده - خط نسخ ۱۸ سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۰۷)

طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۴۱۱ ﴾

عربی - مائت علی بن عبدالمال محقق ثانی - شارح

محمد بن ابی طالب الاسترآبادی شرحی است بطریق

مطالب مظفریه در شرح رساله جعفریه

مزج و استدلالی از علماء دولت شاه طهماسب بوده و از انقاس قدسیه محقق کسب کمالات نموده و

محل اعتماد شیخ بوده و این کتاب را در اواخر عمر شیخ شرح نموده و چون باسم سیف الدین مظفر

البتکجری الجرجانی قرار داده بمطالب مظفریه نامیده - تاریخ تولد و وفات شارح بدست نیامد

اول نسخه بعد از بسمله (سبحانک ما عبدنا حق عبادک) آخر نسخه افتاده - آخر وجود (وین کل

رکعتین تسلیمة اجماعاً) خط نستعلیق ۱۵ سطری -- وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۳۱۲) طول

۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۴۱۲ ﴾

مکرر شماره قبل - اول نسخه بعد از بسمله

(الحمد لله الذی فضلنا علی سائر الامم) آخر نسخه

مطالب مظفریه در شرح رساله جعفریه

(فان رسالتنا وجیزة لا تحمل ذالک الخ) کاتب محمد بن عبدالحمید - تاریخ تحریر (۹۷۶) خط نسخ

۱۷ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۷۵) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض

۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۲۷]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۱۲۷]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ❖

(۴۱۳)

مطالب مظفریہ در شرح جعفریہ

مکرر ایضاً - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد

للہ الذی فضلنا علی سائر الامم الخ) آخر نسخه (فان

رسالتنا هذه وجيزة لا تحمل ذالك) تاریخ کتابت سنہ (۹۳۷) کاتب عبد الصمد - خط نسخ

مختلف السطر - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۰۶) طول ۱ کرہ و ۸ ہر و ۵ مو -

عرض ۱ کرہ و ۳ ہر - قفسہ ()

❖ (۴۱۴) ❖

مجموعہ در مسائل متفرقہ

عربی - مصنف مرحوم آقای آقا سید عبداللہ بہبہانی

کہ از طراز اول علمای عصر اخیر ویکانہ قائد ملت

و بشخصہ برای پیشرفت حکومت ملیہ بعد از صدور حکم آن از مبادی عالیہ نجف اشرف در طهران

تحمیل مشاق و زحمات نموده و پس از آن در استبداد صغیر بعراق عرب قہراً ہجرت فرمود و پس از

رفع مانع با شکوہ تمام بطهران وارد گردید پس در صدد آن شد کہ بشخصہ قوانین حکومت ملیہ را

با قوانین مذهب جعفری ۴ مطابق نماید بناکام شبی در منزل خود بدست یارہ اشخاص مجهول الهویہ

اغتیلاً مقتول و شہید گردید و این قضیہ در ماہ شعبان سنہ (۱۳۲۸) واقع شد و در این نسخہ بیست و پنج

مسئلہ از مسائل غامضہ فقہ را عنوان نموده و بتحقیق آنها برآمده و ہر مسئلہ را رسالہ قرار دادہ اند

و تمام آنها را در سنہ (۱۲۹۲) شروع و ختم نموده اند - خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی آقای حاجی

سید محمد عصار - سال وقف (۱۳۴۵) عدد اوراق (۲۸۰) طول ۳ کرہ - عرض ۱ کرہ

و ۹ ہر - قفسہ ()

❖ (۴۱۵) ❖

معتبر فی شرح مختصر

عربی - مصنف شیخ نجم الدین محقق اول - این

نسخہ را مصنف تمام نکرده از اول کتاب است تا اذان

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۱۲۸]

(کتب خطی)

صفحه [۱۲۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

واقعه نماز - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله ذي القوة الباهرة) آخر نسخه (فلا مشاحة في طرقها)
خط نسخ ۲۲ سطر - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۷۹) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض
۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿۴۱۶﴾

مشرق الشمسین

عربی - مصنف شیخ بهائی مذکور که بخواهش جمعی
از افاضل تصنیف نموده و خلاصه احادیث کتب اربعه را

برای استنباط احکام فقهیه جمع نموده و نسخه فقط کتاب طهارت از آن است - اول نسخه بعد از بسمله
(الحمد لله الذي هدانا لهذا) آخر نسخه (والمراد انهم كانوا يعرفون خروجه) ۴ قبل
ان يروه (برايحه المسك) و بعد از آن تاریخ تالیف که سنه (۱۰۱۵) باشد و محل تالیف که قم است
و اسم مصنف را ذکر فرموده و کتاب بخط بهاء الدین علی الحسینی الطوسی که شاگرد آنجناب است ترسیم
یافته در سنه (۱۰۱۷) و وقف نامه بخط خود شیخ است که در هشت سطر در ظهر ورقه اولی مرقوم
فرموده و وقف کرده اند و سید محمد مدنی و صدرالدین تبریزی که از تلامذه شیخ میباشند بهر
و فارسی کتاب مزبور را مدح نموده اند و نسخه از نقایس است - خط نسخ ۱۱ سطر - واقف مرحوم
شیخ بهائی - سال وقف (۱۰۲۱) عدد اوراق (۲۲۴) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره
و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۴۱۷﴾

مجموعه در مسائل متفرقه

عربی - مصنف جناب حاج سید محمد عصار -
فهرست مسائل را در ورق اول کتاب ذکر نموده -

اول نسخه (قوله والمجاز المرسل) آخر نسخه (تابعاً لآخر المقدمات) نسخه بخط خود ایشان است -
خط نستعلیق مختلف السطر - وقفی مصنف معظم - سال وقف (۱۳۴۵) عدد اوراق (۲۶۳) طول ۲ کره
و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۲۹]

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۲۹)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانہ مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

* (۴۱۸)

عربی - مؤلف مطابق شماره قبل فهرست کتاب را در ورق اول ذکر نموده - اول نسخه بعد از بسمله

مجموعه در مسائل متفرق

(الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (وثواب الاستدلال) نسخه بخط خود مؤلف است - خط نستعلیق مختلف السطر واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۹۱) طول ۲ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

* (۴۱۹)

عربی - مصنف و کاتب و تشخیصات و واقف مطابق شماره قبل - اول نسخه (الطهارة لغة النظافة) آخر

مجموعه در مسائل متفرق

نسخه (لایوجب علیه ازید مما ادعی علیه والله العالم) عدد اوراق (۳۲۷) طول ۲ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

* (۴۲۰)

عربی - مؤلف شهید ثانی مذکور - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لك اللهم يا من شرع لنا مسالك الاحكام)

مناسک حج

آخر نسخه (جمعنا الله وایاکم علی طاعته وبقبل مناد و منکم بفضلہ وکرمہ والحمد لله رب العالمین) خط نستعلیق (۲۳) سطری - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۶) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۶ مو - قفسه ()

* (۴۲۱)

مکرر شماره (۴۲۶) اولاً و آخراً سائلا و مجیباً - خط نسخ (۱۷) سطری - وقفی ابن خاتون -

مسائل شامیات

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۳۰]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۱۳۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۴۲۲﴾

مکرر شماره قبل -- من جمیع الجهات - خط نسخ (۱۷)
سطری - وقفی ابن خاتون -

مسائل بحرین

﴿۴۲۳﴾

مکرر شماره (۲۷) من جمیع الجهات - خط نسخ
(۱۷) سطر - وقفی ابن خاتون -

لوامع

﴿۴۲۴﴾

مکرر شماره مذکور من جمیع الجهات - خط نسخ
(۱۷) سطر - وقفی ابن خاتون - از شماره (۴۲۱)

اجوبه - والات فاضل مقدار

تا این شماره چون غیر قابل تجزیه بود در یک جلد است - عدد کلیه اوراق چهار شماره (۸۰) ورق
طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۴۲۵﴾

عربی - مؤلف شیخ جلیل حاج محمد ابراهیم الکرباسی
الخراسانی از اجلاء علماء و فقهاء مائه سیزدهم

منهاج الهدایه

وازهده اهل عصر خود وصاحب کرامات و فضائل بیشمار و از اکمل تلامذه صاحب ریاض وقوانین بوده
و در سنه (۱۲۶۳) وفات یافت و نسخه مجلد اول است که از کتاب طهارت است تا کتاب هبات - اول
نسخه (الحمد لله الذی هدانا الی معالم الاسلام الخ) آخر نسخه (من غیر فرق بین الذکر والانشی)
و مؤلف بعد از اسم خود تاریخ تالیف را باین عبارت مرقوم داشته (فی العشر الاخر من الربع الاول من العشر
الخامس من العشر الثالث من الالف الثانی) کاتب سید جواد - تاریخ کتابت محرم سنه (۱۲۵۵) خط نسخ
(۲۱) سطر - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۴۵) طول ۲ کره و

۱ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نبرد مسائل [۱۳۱]

صفحه [۱۳۱]

[کتب خطی]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقل سید رضوی (ع) *

﴿ ۴۲۶ ﴾

مسائل شامیات

عربی - مصنف شیخ جلیل احمد بن فهد حلی مذکور

وان جواب مسائلی است که از شام یکی از علماء سؤال

نموده و شیخ بجواب پرداخته و چون بدون خطبه و دیباچه بوده یکی از تلامذه شیخ آنرا بخطبه و دیباچه موشح داشته - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی اثنانا من کل ما سألناه الخ) آخر نسخه (و مسلمی الجن و الانس و الحمد لله وحده) خط نسخ (۱۷) سطری - وقفی ابن خاتون -

﴿ ۴۲۷ ﴾

لوامع

عربی - مصنف مطابق شماره قبل - و چون افادات علمیه

که در این کتاب است متفرق بود یکی از تلامذه شیخ

محض اداء حقوق تعلیم جمع و تدوین نموده و برای آن خطبه و دیباچه قرار داده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی طهر انبیائه بهاء عین عظمة الخ) آخر نسخه (منهم خوشب بن یزید قتل بصفین مع معاویه) نسخه تمام نیست یا کاتب ننوشته و یا از قلم شیخ زیاده از آن جاری نشده - خط نسخ (۱۷) سطری وقفی ابن خاتون - این شماره و شماره قبل چون غیر قابل تجزیه بود در یک جلد است - عدد اوراق - دوشماره (۹۴) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۴۲۸ ﴾

مناسک حج

فارسی - مؤلف حاج میرزا احمد بن میرزا لطفعلی

تبریزی که از علماء زمان فتحعلی شاه و در رساله

بمناسبت نماز طواف مسائل نماز را از مقدمات نماز و شکوک و مسائل نماز در سفر و بیجماعت ذکر نموده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الحرم و البيت العتیق) آخر نسخه (و اگر بخورد ضامن است قیمت آنچه که خورده است الخ) کاتب نسخه احمد بن زین العابدین قرا باغی - تاریخ کتابت سنه (۱۲۳۶) خط نسخ (۲۰) سطری - وقفی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۳) عدد اوراق (۱۸) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۳۲]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۱۳۲]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسیہ رضویہ (ع) *

﴿۴۲۹﴾

مذہاج الوصول الى علم الاصول

عربی - مصنف قاضي ناصر الدين عبد الله بيضاوي مذكور

- متوفای سنہ (۶۸۵) اسوی کوید کہ مطالب کتاب

ماخوذ است از حاصل ارموی و او ماخوذ است از محصول فخر رازی و او مستمد است از مستصفای غزالی و معتمد ابی الحسن البصری و اللہ العالم - و نسخہ بخط سید جلیل نعمۃ اللہ بن عبد اللہ الحسینی الموسوی الجزائری صاحب انوار نعمانیہ است کہ در سنہ (۱۰۶۴) نوشتہ و خالی از نفاست نیست - اول نسخہ (تقدس من امجد بالعظمۃ والجلال) آخر نسخہ افتادہ است - آخر موجود (لا یخطی اجتہادہ والا لوجب اتباعہ) خط نسخ ۹ سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۹۶) طول ۲ کرہ و ۸ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ بھر - قفسہ ()

﴿۴۳۰﴾

منقی در فروع شافعیہ

فارسی - مؤلف محمد بن یوسف بن محمد بن حسین بن

مبارک مہجردی ایچی کہ فتاویٰ محرر و شرح وجیز

حاری و لباب را در آن کتاب آوردہ و فتاویٰ ضعیفہ نیاورده چنانچہ در دیباچہ اشارہ میکنند و نسخہ را در سنہ (۷۰۷) تالیف کردہ و نسخہ بنظر صاحب کشف الظنون رسیدہ - اول نسخہ (الحمد للہ الذی اخرج الانسان من حيز العدم الى فضاء الوجود الخ) آخر نسخہ (وتمام مسلمانا ترا از عذاب دوزخ آزاد کرداد) تاریخ کتابت سنہ (۸۹۶) بعد از آن در یک صفحہ فہرست کتب فقہیہ مندرجہ را نوشتہ -- خط نستعلیق (۱۵) سطری - اوراق مجدول بشجر ف و قفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۵۰۱) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۳ بھر - قفسہ ()

﴿۴۳۱﴾

مناسک حج

عربی - مصنف شیخ علی کرکی محقق ثانی مذكور

اول نسخہ (الحمد للہ علی سوانح نعمہ الخوار) آخر

نسخہ افتادہ و تا افعال حج بیش نیست - آخر موجود (ولو تعذر احرم حیث امکان) خط نسخ

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۱۳۳]

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۳۳)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقل سدر ضویب (ع) ✽

(۱۳). سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۷) طول ۲ گره و ۱ بهر - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۴۲۲✽

عربی - محتمل است که مصنف ابو محمد عبد الله بن یوسف شافعی - متوفای سنه (۴۳۸) باشد و نیز

مختصر در فروع شافعیه

محتمل است که بمناسبت لفظ محرر که در دیباچه است از عبد الکربم بن محمد رافعی قزوینی شافعی متوفای سنه (۶۲۳) بوده باشد والله العالم -- اول نسخه (سبحانک ونحمدک اسبحک بکبریاثک واعتلائک النخ) آخر نسخه (وعلى لفظ العتق والله اعلم بالصواب) تاریخ کتابت سنه (۸۶۶) کاتب علی بن عمر بن علی البصري - خط نسخ (۱۹) سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۳۰۷) طول ۲ گره و ۱ بهر - عرض ۱ گره و ۲ بهر - قفسه ()

✽۴۳۳✽

فارسی - مصنف غیر معلوم اول نسخه (قاضی باید مردی بود مکلف) آخر نسخه (شبهات ارزانی دار)

مسائل فقهیه

تاریخ کتابت (۱۰۳۸) خط نستعلیق (۱۳ و ۱۴) سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۸۴) طول ۲ گره - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۴۳۴✽

عربی - بعضی از آقا حسین خوانساری مذکور و بعضی دیگر از فرزندش آقا جمال خوانساری و بعضی از فرزندان

مسائل متفرقه و رسائل متعدده

دیگرش آقا رضی خوانساری است ابتدا از آقا جمال است و مسئله راجع بخطاب الهی است بابلیس ا. (آخر نسخه که آخر مسئله رضاع است) (علی ماهو المقرر فی المسائل المختلف فیها وحسبنا الله ونعم الوکیل) خط نسخ (۱۵) سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۲۳) طول ۲ گره - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۱۳۴]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۱۳۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) *

﴿۴۳۵﴾

مسائل طبری

عربی - مصنف سید مرتضی علم الهدی مذکور -

و این رساله در نزد فقهاء امامیه باسم ناصریه معروف

شده و در ضمن رسائل فقهیه چندی که مجموعاً جوامع الفقه مینامند بطبع رسیده ولی سهواست زیرا محمد بن محمد بن بصروی تألیفات سید را جمع نموده و در ذیل آنها از سید اجازه روایتی طلبیده و سید هم باو اجازه داده در آنجا میگوید مسائل طبریه مشتمل است بر دویست و هفت مسئله که همین است و اما مسائل ناصریه که دمشقیه نیز گویند در مجموعه مؤلفات سید مرتضی مذکور و موجود و در نمره آتیه نوشته میشود - اول نسخه بعد از بسمله (احمد الله علي ما خسر وعم من نعمه الخ) آخر نسخه (وما أوفيقنا الا بالله عليه توكل واليه تنيب وهو حسبنا ونعم الوكيل) تاریخ کتابت (۱۰۹۳) خط نسخ ۱۷ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۸۹) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۴۳۶﴾

مسائل ناصریه

عربی - مصنف و مجیب سید مرتضی علم الهدی -

و مسائل محمد بن ناصراست و مشتمل بر بیست و هشت

مسئله است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله علي متوالي نعمه و متوالي قسمه) آخر نسخه (و مقرباً منه انه سمیع مجیب) و بعد تاریخ جواب را نوشته که شهر محرم سنه (۴۲۹) بوده باشد و بعد خود سید مرتضی میفرماید بعد از این مسائل پنج مسئله دیگر رسیده که جواب آنها نیز داده میشود و ملحق بمسائل قبل میگردد - اول آن (مسئله ما الوجه فيما تقني به الطائفة من سقوط فرض القضاء الخ) آخر آن (وكل هذا بين لمن تأمله وصلي الله على خيرته بن خلقه و صفوته من بريته محمد النبي و آل الطاهرين) خط نسخ ۱۷ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۰) طول و عرض مطابق شماره قبل - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۱۳۵]

(کتب خطی)

صفحه [۱۳۵]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

﴿۴۳۷﴾

مناقشات فقهیه

مصنف میرزا محمد تقی استرآبادی مذکور - و در این

رساله مصنف با میرداماد و شیخ بهائی و جمیع دیگر

مناقشات درباره مسائل فقهیه نموده و نسخه بخط خود مصنف است - اول نسخه بعد از بسمله (و من

جناب فضلك امر الاستفسار يا علم يا حكيم) آخر نسخه (فلنختم الکلام حامدين لله ومصلين على نبيه)

و بعد باسم خود امضاء نموده - خط نسخ ۱۶ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۸) طول

۲ کره - عرض ۱ کره ۳ بهر - قفسه ()

﴿۴۳۸﴾

مقتصر من شرح المختصر

عربی - شارح احمد بن فهد الحلبي مذکور و نسخه

شرح مختصری است بر مختصر نافع محقق اول از شرح

فصل شارح برآن کتاب که نامش مذهب البارع است و از این جهت نام این نسخه را مقتصر گذارده -

اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله القديم الدیان الکریم المذنب الخ) آخر نسخه (و لنقطع الکلام على

هذا المرام حامدين لرب العالمين) تاریخ کتابت (۱۱۱۳) کاتب محمد بن شیخ حبیب الله - خط نسخ

۱۵ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۴۴) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره

و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۴۳۹﴾

مشترق الشهبین

مکرر شماره (۴۱۶) اول نسخه افتاده - اول موجود

(و منها اندراجہ فی احاد الکتب) تاریخ و محل تصنیف

بخط خود شیخ است - خطی مختلف الخط والسطر - وقفی شاهزاده اوکتمائی رئیس کتابخانه - سال

وقف (۱۳۴۲) عدد اوراق (۱۳۷) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۴۴۰﴾

مسائل فقهیه

عربی - چون اول و آخر ندارد مصنف آن معلوم نشد

ولی از قرنه خط معلوم میشود که از یکی از قدماء

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۳۶]

[کتاب خطی]

صفحہ [۱۳۶]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع)

علمای امامیہ است - اول موجود (الطہارہ والعلام بما یطہر لہ الخ) آخر موجود (مسئلۃ قولہ تعالیٰ وثیابک فطہر ای خلص زوجتک) خط نسخ ۱۵ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۶۱) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

۴۴۱

عربی - مصنف احمد بن فہد الحلی مذکور و ابن رسالہ

مصباح المبتدی و ہدایۃ المبتدی

در مقدمات نماز و مستحبات اوست - اول نسخہ

بعد از بسملہ (الحمد للہ مانح التوفیق و مرضح الطريق) آخر نسخہ (ولیکن هذا آخر ما اردنا فی هذه المقدمة) کاتب محمد طالب - تاریخ کتابت سنہ (۱۰۹۰) خط نسخ ۱۵ سطری - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۲۳) طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

۴۴۲

عربی مکرر شماره قبل اول نسخہ بعد از بسملہ

مصباح المبتدی

(الحمد للہ فاتح کذا «التوفیق») آخر نسخہ (ولایجیب

ضم التسلیم) تاریخ تحریر (۹۰۴) خطی نسخ مختلف السطر - وقفی خواجہ شیر احمد عدد اوراق (۲۴) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

۴۴۳

عربی مضاف شیخ سدید الدین کاشغری کہ در کشف

حنیۃ المصلی وغنیۃ المبتدی

الظنون در ذکر شارحین آن طعن میزند بر انہا کہ چرا از

ذکر مصنف بسکوت گذرانندند لذا چیزی بدست نیامد اول نسخہ (الحمد للہ رب العالمین الخ) آخر نسخہ (ولو قرء من الجنة والناس ی نصب الجیم لا یفسد والحمد للہ رب العالمین) کاتب حسام الملطی - تاریخ کتابت سنہ (۸۳۱) خط نسخ ۹ سطری - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۴۹) طول ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۱۳۷]

(کتب خطی)

صفحه [۱۳۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۴۴۴﴾

مسائل مصریه

عربی - مصنف محقق اول شیخ ابوالقاسم جعفر بن یحیی مذکور و در واسط نسخه از سه محل افتاده دارد -

اول نسخه بعد از بسمله (اقول بعد حمد الله علی ما اکرنا به من فضله) آخر نسخه (و فيه منقطع للمستبصر انشاء الله تعالی تمت المسائل المصریة والحمد لله رب العالمین) خط نسخ ۱۲ سطری - واقف معلوم نشد -

﴿۴۴۵﴾

مسائل بغدادیه

عربی - مصنف مطابق نمره قبل - اول نسخه بعد از بسمله (ا ما بعد حمداً لله الذي ارشدنا لدینه)

آخر نسخه (والله الهادی بفضلہ تمت المسائل البغدادیة) کاتب احمد بن یحیی ابن دارد - تاریخ سنه (۹۸۷) خط نسخ ۱۲ سطری - واقف معلوم نشد - این شماره و شماره قبل غیر قابل تجزیه و در یک جلد است - عدد اوراق دوشماره (۲۹) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۴۴۶﴾

مناسک حج

فارسی - مؤلف غیر معلوم - اول نسخه (بدانکه حج واجب بود) آخر نسخه (و خواه ترسا) سال

کتابت (۹۹۴) کاتب احمد بن فتح الله - خط نستعلیق ۱۱ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۷) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۴۴۷﴾

مناسک حج

عربی - مؤلف غیر معلوم - اول نسخه (یوم الترویة یفتسل) آخر نسخه (بین العمرین عشرة) خط نسخ

۱۰ سطری - واقف و طول و عرض مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۳۲) - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۳۸]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۱۳۸]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

✽ ۴۴۸ ✽

مراسم

عربی - مصنف شیخ سالار بن عبد العزیز از قدماء

علماء امامیہ و از افاضل تلامذہ شیخ مفید و سید

مرضی و قنواوی آنجناب در کتب اصحاب مذکور و ابن رسالہ از اشہر تالیفات اوست و بطبع ہم رسیدہ

اول نسخہ (الحمد للہ ذی القدرۃ والسلطان والکرم والامتنان) آخر نسخہ (انہ جواد کریم بار

قدر (کذا) رحیم تم الکتب) کاتب حسین بن محمد الحسینی الطوسی - تاریخ کتابت سنہ (۷۰۲)

خط نسخ ۱۵ سطر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۰۱) طول ۱ کرہ و ۶ بہر و ۵ مو

عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽ ۴۴۹ ✽

نہایت الاحکام

عربی - مصنف علامہ حلی است کہ برای فخر المحققین

فرزندش نوشتہ و نسخہ از اول کتاب است تا آخر بیع

اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد للہ المتقدس عن مشارکہ الممکنات الخ) آخر نسخہ (وهذا ما انتہی

الیہ المصنف فی هذا الكتاب والحمد لله وحده) کاتب یعقوب بن خلیل العاملی - تاریخ کتابت سنہ (۸۵۹)

مینماید کہ اصل نسخہ تا این قدر است - خط نسخ مختلف السطر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق

(۲۲۹) طول ۲ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

✽ ۴۵۰ ✽

نہایت الاحکام

عربی - مصنف شیخ الطائفہ ابو جعفر طوسی - این

کتاب اول کتابی است کہ شیخ در فقہ نوشتہ - اول

آن (الحمد لله مستحق الحمد و موجبہ) آخر ان (لم يكن عليه شيء على حال) تاریخ کتابت

(۹۸۵) خط نسخ مختلف السطر - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۱۷۵)

طول ۳ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۳۹]

[کتب خطی]

صفحه [۱۳۹]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ❖

❖ ۴۵۱ ❖

نهایت الاحکام

عربی - مکرر شماره (۴۴۹) اولاً ولی نا واسطه

زکوة بیش نیست وما بقى سقط شده - آخر موجود

(و قول الصادق ۴ و یترک) خط نسخ ۲۳ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۶۶)

طول ۲ گره و ۵ بهر - عرض ۱ گره و ۸ بهر و ۵ مو - قفسه -

❖ ۴۵۲ ❖

نهایت الوصول الی علم الاصول

عربی - مؤلف علامه حلی - یکی از کتب معتبره

در علم اصول است - اول نسخه (المقصد النافع

فی الخبر) آخر نسخه افتاده آخر موجود (طریقه الاسناد الی کتاب) این نسخه فقط در حجیت

اخبار است - خط نسخ ۲۵ سطری وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۲۰) طول ۲ گره

و ۳ بهر و ۴ مو - عرض ۱ گره و ۸ بهر - قفسه ()

❖ ۴۵۳ ❖

نضد القواعد

الفقهیة علی مذهب
الامامیه

عربی - مصنف شیخ مقداد سیوری مذکور - و چون

شہید اول قواعد فقیہ را نوشته بود ولی ترتیب

نداشت لذا مصنف سیوری آن کتاب را بر ترتیب نوشته - اول نسخه بعد از بسمله (ربنا آتانا من

لذک رحمة و هیئتی لنا من امرنا رشدنا الخ) آخر نسخه (ولا یحلف قاسم القاضی لانه حاکم ولیکن

هذا آخر ما رتبناه علی حسب ما وجدناه الا مسئلة القسم فانی اضفتها الی ما وجدته فی نسخه رحمة الله

وقدس روحه والحمد لله رب العالمین والصلوة علی اکرم المرسلین محمد وآله الطاهرين) و کتب المقداد

بن عبدالله بن محمد بن حسین السیوری عفی الله عنه) و ظاهراً نسخه بخط مصنف است ولذا صورة

خط اورا بعینها نقل کردیم پس از آن در سه صفحه مسئله تکاح متعه را که از خصایص مذهب شیعه

است ذکر کرده و اثبات آن نموده - اول آن (مسئلة ومما شنع به الامامیه و ادعی تفردھا به الخ) آخر

آن (فتخصیص هذه الایة مجمع علیه تمت) خط نسخ ۲۳ سطری - وقفی ابن خائون - عدد

(فصل پنجم - فقه)

صفحه (۱۴۰)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۴۰)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) ✽

اوراق (۱۲۸) طول ۲ گره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۳ بهر - قفسه ()

✽۴۵۴✽

نهایت

عربی - مصنف شیخ طوسی مذکور - این کتاب
مهمترین کتابی است در فقه امامیه و فقهاء بعد از شیخ

که معتقد باقوال شیخ بوده اند نقل از این کتاب مینمایند - اول نسخه (الحمد لله مستحق الحمد و موجه)
آخر نسخه (واخذ ثمنها والتكسب بها من جميع الوجوه) این نسخه از کتاب طهارت است تا آخر حدود -
خط نسخ ۲۱ سطر - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۲۸۴) طول ۲ گره و ۴ بهر - عرض
۱ گره و ۴ بهر - قفسه ()

✽۴۵۵✽

نکت النهایة

عربی - مصنف نجم الدین محقق اول - این کتاب
در حل مسائل مشکله نهایت شیخ طوسی است - اول

نسخه (الحمد لله القديم) و کاتب تا آخر کتاب را نه نوشته بلکه از اواسط باب عدد در طائقات تجاوز
نموده - آخر موجود (بن ابی عبد الله عليه السلام قال اذا تاخرت الخيض « الحیضة ») خط نسخ
۱۷ سطر - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۵۹) طول ۲ گره و ۲ بهر - عرض ۱ گره
و ۳ بهر - قفسه ()

✽۲۵۶✽

نکت النهایة

مکرر شماره قبل - اول نسخه افتاده - اول موجود
(بیض القضاء والتبجیح) آخر نسخه مطابق شماره قبل -

خط نسخ ۱۷ سطر - وقفی ابن خائون - عدد اوراق (۱۰۶) طول ۲ گره و ۱ بهر - عرض
۱ گره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۴۱]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۱۴۱]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

✽ ۴۵۷ ✽

نقلیه

عربی - مصنف شهید اول مذکور و نسخه بطبع هم

رسیده - اول نسخه (الحمد لله الذی ضم النشر بجمع

الشتات) آخر نسخه (والصلوة علی خیر خلقه محمد وآله) تاریخ سنه (۱۰۰۶) خط نسخ ۱۰ سطری -

وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۷۳) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

✽ ۴۵۸ ✽

نقلیه

عربی - مکرر شماره قبل از هر جهت - خط نستعلیق

(۲۱) سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۱۵)

طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽ ۴۵۹ ✽

نقلیه

مکرر ایضاً - مؤلفاً و اولاً و آخراً - کاتب علی الفانی

خط نسخ (۱۵) سطری - وقفی ابن خاتون - عدد

اوراق (۴۲) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۶ مو - قفسه ()

✽ ۴۶۰ ✽

نقلیه

مکرر ایضاً - آخر نسخه افتاده - آخر موجود (وفی

الثانیة والعادیات وفی الثالثة والعصر) خط نستعلیق

(۱۶) سطری - وقفی ملا نصرت - عدد اوراق (۲۲) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر

قفسه - ()

✽ ۴۶۱ ✽

نتایج الافکار فی حکم المقیمین فی الامصار

عربی - مصنف شیخ زین الدین شهید ثانی - و در

این رساله بیان فرموده حکم مسافری که در غیر بلد

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه (۱۴۲)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۴۲)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) ✽

خود قصد اقامه ده روز را بنماید و تقسیم مسئله را باقسام مشهوره آن ذکر کرده -- اول نسخه (بعد حمد الله تعالی علی نعمه العظام والائه الجسام الی) آخر نسخه (فان البرهان هو المعیار لاولی الالباب) پس از آن ذکر صوره خط مصنف است که اسم خود را ذکر نموده و تاریخ تالیف را که سنه (۹۵۰) است نوشته و در حاشیه آخر کتاب مقابله آنرا سید علی مرعشی نامی در قزوین در سنه (۹۸۰) ذکر کرده -- خط نسخ (۱۷) سطری - وقفی خواجه شیر احمد -

✽ ۴۶۲ ✽

عربی - مصنف شهید ثانی مذکور - اول نسخه
(مسئله اتفاق العلماء كافة فضلا عن اصحابنا علی تحریم

رساله در حکم طلاق حایض با حضور زوج

طلاق الحایض الخ) آخر نسخه (والله الموفق ل صواب الصواب و الیه المرجع والمآب تمت) خط نسخ ۱۷ سطری وقفی خواجه شیر احمد -

✽ ۴۶۳ ✽

عربی - مصنف شهید ثانی - اول نسخه بعد از
بسمه (اللهم حبیبنا الی الحق و حیّه الینا و

رساله در مذمت تفلید پدران در اصول دین و نکویش ترک استدلال در آن

حللنا بحقایقه الخ) آخر نسخه (وعلى عمرته النجباء مسلمین مستغفرین والحمد لله رب العالمین) پس از آن صوره خط مصنف است که اسم خود را و تاریخ تصنیف را که سنه (۹۴۹) است ذکر کرده و در حاشیه آن سید علی مرعشی مذکور مقابله آنرا در سنه (۹۸۰) نوشته - خط نسخ ۱۷ سطری وقفی خواجه شیر احمد - شماره (۴۶۱) و (۴۶۲) و (۴۶۳) چون غیر قابل تجزیه بود در یک جلد است عدد اوراق سه شماره (۶۳) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض یک کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۴۶۴ ✽

فارسی - قطعه ایست که از یکی از کتب مجلسی نقل شده - اول نسخه بعد از بسمه (باید دانست که

نگاحیه

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۴۳]

(کتب خطی)

صفحه [۱۴۳]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

اخبار واقوال اصحاب (آخر نسخه) وہی علی ذلک طاق (خط نستعلیق ۹ سطری - وقفی نادرشاه - عدد اوراق (۱۴) طول ۱ کرہ و ۴ بہر - عرض ۹ بہر و ۵ مو - قفسہ (

﴿ ۴۶۵ ﴾ (حرف (و)

عربی - مؤلف ملاحسن فیض مذکور - از کتاب معیشت است نا احیاء اموات - اول نسخه بعد از فهرست

وافی

وبسمله (الحمد لله والصلوة والسلام علی رسول الله) آخر نسخه (فجر ثوا فجدات زروعهم) کاتب محمد مهدی - تاریخ کتابت (۱۱۱۰) خط نسخ ۴۲ سطری - وقفی مرحوم عضدالملک - عدد اوراق (۱۱۴) طول ۲ کرہ و ۴ بہر - عرض ۱ کرہ و ۸ بہر - قفسہ (

﴿ ۴۶۶ ﴾

فارسی - مؤلف ساج ملا محمد جعفر بن صفی آبادی فارسی از علماء زمان محمد شاه و اوائل ناصر الدین شاه

وجیزہ در صلوٰۃ یومید

و مسائل این رسالہ را از کتاب تحفۃ الابرار مرحوم سید محمد باقر حجة الاسلام اصفہانی استخراج کرده اول نسخه بعد از بسمله (نحمدک اللهم اجعلنا لانعمک من الشا کرین الخ) آخر نسخه (و همچنین است حال در تشهد منسی و رکعت اخیرہ) خط نسخ (۱۷) سطری - وقفی حاج سید محمد - مال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۹۰) طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ (

﴿ ۴۶۷ ﴾

مکرر شماره قبل - مؤلفاً و اولاً و آخراً و تشخیراً وقفی مرحوم عضدالملک - عدد اوراق (۷۵) طول ۱ کرہ

وجیزہ

(۵ بہر - عرض ۱ کرہ - قفسہ)

حرف (هاء)

﴿ ۴۶۸ ﴾

عربی - این کتاب شرح بر ارشاد علامہ است - شارح شیخ ابراہیم قطیفی مذکور این نسخه از کتاب

کتاب الہادی
الی الرشادی
شرح الارشاد

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۱۴۴]

[کتب خطی]

صفحه [۱۴۴]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضوی (ع) *

طهارت است تا قدری از کتاب صلوٰه - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین) نسخه را کاتب تمام ننوشته و سفید گذارده آخر موجود (و لا یجزی توزیع) خط نسخ (۱۹) سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۲۳۲) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

* ۴۶۹ *

هدایة العوام

فارسی - مصنف میرزا هدایت الله بن میرزا مهدی

شهید خراسانی در عصر خود بسیار محترم بوده چنانچه

در مطلع الشمس ابده مذکور است - متوفی سنه (۱۲۴۸) و این رساله عملیه است که برای مقلدین خودشان مرقوم فرموده اند و مقصور بر طهارت و صلوٰه است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی جعل لسان الخواص مرشداً لهدایة العوام الخ) آخر نسخه افتاده آخر موجود (و همچنین بربری که بر پیر نباشد که قوای او بتحلیل رفته باشد) خط نسخ (۲۶ و ۲۷) سطری - وقفی آقای مرآضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۲۵) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۶ مو - قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۱۴۵]

[کتب چاپی]

صفحه [۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع) *

﴿۱﴾ کتب چاپی - حرف (الف)

انوار رضویه

عربی - شرح بر مختصر نافع شارح آقا سید رضا بن سید اسمعیل شیرازی جد آقایان سادات شیرازی -

این شرح از طهارت است تا اعتکاف و در بین شرح کتاب زکوة و خمس را هم نموده و در حاشیه کتاب شرح لمعه را هم در ضمن طبع متن صفحات بطبع رسانیده و در مطالب شرح ریاض المسائل که معروف بشرح کبیر است بر مختصر نافع در شرح هر مطلبی از مطالب متن بمیان آورده و از خود هم مطالبی ذکر نموده که ارباب نظر را در آن مجال نظرات و شجره نسب خویش را بین المرسل والمسلند در اول کتاب طهارت و اول کتاب زکوة با فی الجملة اختلافی ذکر نموده و در سنه (۱۲۵۶) از این شرح فراغت یافته - و این شرح مشهور است بشرح رضوی - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - وقفی آقا سید رضا - سال وقف (۱۲۹۲) قفسه ()

﴿۲﴾

ازوان الاخره

اردو - در احکام اموات - مؤلف آقا علی کبیر معروف بمحمد میری خان محمدی ابوالعلائی جنبیدی

اجلی الله آبادی - از علماء هندوستان و نرمائے سیزدهم بنشر احکام شریعت اشتغال داشته و در سنه (۱۲۵۱) این کتاب را تالیف نموده چنانچه از تسمیه در دیباچه کتاب هم معلوم کرده و در سنه (۱۲۶۸) در شهر کانپور بطبع رسیده - چاپ سنگی بخط نستعلیق - وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۳﴾ حرف (ب)

برهان المتمعن

فارسی - مؤلف ابوالقاسم بن حسین التقی الرضوی تاریخ تالیف محرم سنه (۱۲۹۵) مسائل آن غالباً

بتصریح مؤلف مطابق است بافتاوی حجة الاسلام حاج میرزا محمد حسن شیرازی مطبوعه لاهور -

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۲]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۱۴۶]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ❖

و ظاهر در سنه تالیف اطبع رسیده - چاپ سنگی بخط نستعلیق - واقف معلوم نشد - قفسه ()

❖❖❖

برهان المبتعد

مکرر شماره قبل - چاپ سنگی بخط نستعلیق -

محل طبع لاهور - وقفی حاجی سید محمد - سال

وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

❖❖❖ حرف (ت) ❖❖❖

تذکرۃ الفقهاء ج-۱

عربی - مصنف علامه حلی - این نسخه جلد اول

است که از کتاب طهارت تا آخر شفعه است -

چاپ سنگی - بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۲) وقفی شاهزاده دکن الدوله

سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

❖❖❖

تذکرۃ الفقهاء ج-۲

مکرر شماره قبل - این نسخه جلد دوم است که

از کتاب دیون تا اواسط نکاح است - مشخصات

کتاب و واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

❖❖❖ حرف (ج) ❖❖❖

جواهر الکلام

عربی - مکرر شماره (۹۷) فقه خطی - این نسخه

کتاب طهارت است - چاپ سنگی - بخط نسخ

چاپ اول - وقفی مرحوم عضد الماک - سال وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

❖❖❖

جواهر الکلام

مکرر شماره قبل - چاپ سنگی - بخط نسخ - محل

طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۴) وقفی حاجی سید

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۳]

(کتب چاپی)

نمبر مسلسل [۱۴۷]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسہ

﴿۹﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل
وقفی شہزادہ رکن الدولہ - سال وقف (۱۲۹۹)

جواہر الکلام

قفسہ ()

﴿۱۰﴾

مکرر ایضاً - کتاب صلوۃ است چاپ دوم حاج
موسی - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۷۵)

جواہر الکلام

وقفی مرحوم عبدالمالک - سال وقف (۱۲۷۶) قفسہ ()

﴿۱۱﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی - بخط نسخ - چاپ
متوسط - وقفی شہزادہ رکن الدولہ - سال وقف

جواہر الکلام

(۱۲۹۹) قفسہ ()

﴿۱۲﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع
(۱۲۷۵) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹)

جواہر الکلام

قفسہ ()

﴿۱۳﴾

مکرر ایضاً - این کتاب جلد زکوۃ است - چاپ
سنکی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۷۲) واقف مطابق

جواہر الکلام

شمارہ قبل - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۴)

(کتب چاپی)

نمبر مسلسل (۱۴۸)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستانہ مقلسہ رضویہ (ع) ﴿﴾

﴿۱۴﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شمارہ قبل
وقفی شاہزادہ رکن الدولہ - سال وقف (۱۲۹۹)

جواهر الکلام

فقہہ ()

﴿۱۵﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شمارہ قبل -
وقفی مرحوم عضد الملک - سال وقف (۱۲۷۶)

جواهر الکلام

فقہہ ()

﴿۱۶﴾

مکرر ایضاً - کتاب متاخر است - چاپ اول -
بخط نسخ - سال طبع (۱۲۷۲) وقفی حاجی

جواهر الکلام

سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) فقہہ ()

﴿۱۷﴾

مکرر ایضاً - چاپ سوم - سال طبع (۱۲۸۷)
چاپ سنکی - بخط نسخ - وقفی شاہزادہ رکن الدولہ

جواهر الکلام

سال وقف (۱۲۹۹) فقہہ ()

﴿۱۸﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی - بخط نسخ - وقفی
مرحوم عضد الملک - سال وقف (۱۲۷۶)

جواهر الکلام

فقہہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۵]

[کتب چاپی]

نمبر مسلسل [۱۴۹]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

* ۱۹ *

جواهر الکلام

مکرراً ایضاً - کتاب نکاح است - چاپ دوم - بخط
نسخ - سال طبع (۱۲۷۲) واقف مطابق شماره

قبل - قفسه ()

* ۲۰ *

جواهر الکلام

مکرراً ایضاً - چاپ سنی - بخط نسخ - سال طبع
(۱۲۷۳) وقفی حاج سید محمد - سال وقف

(۱۳۰۹) قفسه ()

* ۲۱ *

جواهر الکلام

مکرراً ایضاً - چاپ سنی - بخط نسخ - سال طبع
(۱۲۸۶) وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف

(۱۲۹۹) قفسه ()

* ۲۲ *

جواهر الکلام

مکرراً ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل -
وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹)

قفسه ()

* ۲۳ *

جواهر الکلام

مکرراً ایضاً - کتاب صید و ذبائح است - چاپ سنی
خط نسخ - سال طبع (۱۲۷۱) وقفی مرحوم

عضد الملک - سال وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل (۱۵۰)

(کتب چاپی)

صفحه (۶)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) *

﴿۲۴﴾

جواهر الکلام

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - محل

طبع طهران - سال طبع (۱۲۸۶) وقفی شاهزاده

رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

﴿۲۵﴾

جواهر الکلام

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره

قبل - وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹)

قفسه ()

﴿۲۶﴾

جواهر الکلام

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع

طهران - سال طبع (۱۲۷۲) واقف مطابق

شماره قبل - قفسه ()

﴿۲۷﴾

جوامع الفقہ

عربی - مشتمل و محتوی است بر دوازده رساله در فقه

از قدماء علماء آن مقنع شیخ صدوق و هدایه او

و انصار و نصریه سید مرتضی رجواهر عبد العزیز بن براج و اشاره علاء الدین ابی الحسن علی بن

ابی فضل بن حسن بن ابی المجد الحلبی فقیه مائۀ هفتم و هشتم و مراسم سالار بن عبد العزیز و نهاییه

شیخ طوسی و نکت النهایه محقق اول و غنیة النزوع ابی المکارم بن زهره و وسیله عماد الدین ابن حمزه طوسی

که در مائۀ هفتم بوده و رساله شرح حال ابی بصیر از آقا سید مهدی بن سید حسن موسوی خوانساری که

در روضات در ترجمۀ آقا سید محمد باقر رشتی اصفهانی از او ذکر است - چاپ سنکی بخط نسخ -

محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۶) وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹)

قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۱۵۱]

(کتب چاپی)

صفحه [۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

✽۲۸✽

جوامع الفقہ

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب مطابق شماره

قبل - وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹)

نفسه ()

✽۲۹✽

جامع المقاصد

عربی - مکرر شماره (۷۸) خطی - این نسخه

جلد اول است - چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی

مرحوم مجد الملک - سال وقف (۱۲۸۵) قفسه ()

✽۳۰✽

جوامع الکلم

عربی - جلد دوم از مجموعه رسائل مصنفه شیخ احمد

احسائی است که آقا سید کاظم رشتی تعلیم ایشان

جمع نموده - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۷۶) وقفی حاجی سید

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

✽۳۱✽

جامع عباسی

فارسی - مؤلف مرحوم شیخ بهائی - در حاشیه

این نسخه در محل اختلاف نظر فتاوی حجج اسلام

قریب عصر حاضر از مرحومین آقا سید اسماعیل صدر - و آقا سید محمد کاظم یزدی - و آقای آخوند

ملا محمد کاظم خراسانی - و آقا شیخ عبدالله مازندرانی میباشد - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع

طهران - سال طبع (۱۳۲۷) وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) قفسه ()

✽۳۲✽

جامع عباسی

مکرر شماره قبل - در حاشیه این نسخه رساله

ترجمة الصلوة و رساله اختیارات و در هامش باب حج

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۸]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۱۵۲]

جانب دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

باب و آداب زیارات و بعد از آن پاره احادیث مناسب زیارت قبور مؤمنین از جلد سوم بحار نقل نموده -
چاپ سنکی بخط نستعلیق - سال طبع (۱۳۰۲) وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹)
قفسه ()

﴿۳۳﴾

حبیب آقا سید علی محمد که از تلامذه مرحوم آقا
سید حسین ترک و در سنه (۱۲۸۶) تالیف و در لکنه

جواب مسئله ذبیح اهل کتاب

بطبع رسیده - چاپ سنکی بخط نستعلیق - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۳۴﴾

فارسی - مؤلف میرزا عیسی قائم مقام مذکور -
این رساله را بامر شاهزاده عباس میرزای نایب السلطنه

جهانگیر

که با روسها بنای جنگ داشته تالیف نموده - چاپ سنکی - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۳۴)
وقفی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۳) قفسه ()

﴿۳۵﴾

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره قبل - قفسه ()

جهانگیر

﴿۳۶﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهانگیر

﴿۳۷﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهانگیر

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۹]

[کتب چاپی]

نمبر مسلسل [۱۵۳]

* جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) *

﴿۳۸﴾

جہا دیہ

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق

شمارہ (۳۴) قفسہ ()

﴿۳۹﴾

جہا دیہ

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق

شمارہ (۳۴) قفسہ ()

﴿۴۰﴾

جہا دیہ

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق

شمارہ (۳۴) قفسہ ()

﴿۴۱﴾

جہا دیہ

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق

شمارہ (۳۴) قفسہ ()

﴿۴۲﴾

جہا دیہ

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق

شمارہ (۳۴) قفسہ ()

﴿۴۳﴾

جہا دیہ

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق

شمارہ (۳۴) قفسہ ()

﴿۴۴﴾

جہا دیہ

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق

شمارہ (۳۴) قفسہ ()

(فصل پنجم - فقه)

صفحه [۱۰]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۱۵۴]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

﴿۴۵﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۴۶﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۴۷﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۴۸﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۴۹﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۵۰﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۵۱﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۱]

(کتب چاپی)

نموده مسلسل [۱۵۵]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

✽ ۵۲ ✽

جهادیه

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

✽ ۵۳ ✽

جهادیه

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

✽ ۵۴ ✽

جهادیه

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

✽ ۵۵ ✽

جهادیه

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

✽ ۵۶ ✽

جهادیه

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

✽ ۵۷ ✽

جهادیه

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

✽ ۵۸ ✽

جهادیه

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

صفحه (۱۲)

(کتب چاپی)

نمره مسلسل (۱۵۶)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع)

﴿۵۹﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۶۰﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۶۱﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۶۲﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۶۳﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره (۳۴) قفسه ()

جهادیه

﴿۶۴﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره (۳۴)
قفسه ()

جهادیه

﴿۶۵﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره (۳۴)
قفسه ()

جهادیه

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۵۷]

[گنج چابی]

صفحه [۱۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

﴿ ۶۶ ﴾

جهادیه

مکرراً ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره (۳۴)

قفسه ()

﴿ ۶۷ ﴾

جامع محمدی

فارسی - مصنف حاج ملا محمد جعفر استرآبادی معروف

بشیربتمدار از اعظم فقهاء و مجتهدین دولت محمد شاه

و از کبار تلامذہ صاحب ریاض بودہ و در کربلا بمجاورت اختیار نموده بود ولی موقع محاصره داود پاشا

کربلائی معالی را آن فقیہ «جرت بطهران نمود و بنشر احکام اشتغال داشت تا آنکہ در سنہ (۱۲۶۳)

بمرض سل وفات یافت و این کتاب را باسم سلطان عصر خود تصانیف نموده - آخر نسخه افتاده ولی از

طبع کتاب معلوم میشود کہ در زمان سلطان مذکور طبع شدہ - چاپ سنگی بخط نسخ - واقف معلوم

نشد - قفسه ()

حرف (ح)

﴿ ۶۸ ﴾

حاشیہ بر شرح طبعی

عربی - محشی آقا جمال خوانساری - ابن حاشیہ از

کتاب طهارت است تا حدود -

چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۲) وقفی شاهزادہ رکن الدولہ - سال

وقف (۱۲۹۹) - قفسه ()

﴿ ۶۹ ﴾

حاشیہ بر شرح طبعی

عربی - مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب و واقف

مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿ ۷۰ ﴾

حاشیہ بر شرح طبعی

عربی - مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق

شماره قبل - واقف حاج سید محمد - سال وقف

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه (۱۴)

(کتب چاپی)

نمره مسلسل (۱۵۸)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع)

(۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۷۱﴾

حلیقۃ المتقین

فارسی - مؤلف مولی محمد تقی مجلسی اول مذکور

- ونسخه مکتبی بر مقدمه و پنج باب و خاتمه است

و از طهارت است تا حج و مقدمه در بیان فضیلت صلوٰۃ است و خاتمه در واجبات غیر عبادت که

دانستن آن برای مکلف لازم است - چاپ سنکی بخط نستعلیق - محل طبع هندوستان - وقفی حاج

سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

﴿۷۲﴾

حاشیۃ الرضیۃ فی شرح روضۃ البهیۃ

عربی - محشی سید امجد حسین هندی الله آبادی که

یکی از علماء معاصر است در آنجا ونسخه مختم است

باجازات از حجج اسلام معاصرین عشره چهارم از مائه چهاردهم و آن از اول کتاب است تا کتاب دیات

تاریخ تالیف و طبع سنه (۱۳۴۳) چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی خود مؤلف - سال وقف (۱۳۴۴)

قفسه ()

﴿۷۳﴾

حاشیۃ بر شرح طهر

عربی - محشی حسین الحسینی معروف بخلیفه سلطان

و مشهور بسطان العلماء مذکور - و آن از کتاب

طهارت است تا دیات بطور اختصار - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - وقفی حاج سید محمد

سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

حرف (د)

﴿۷۴﴾

الدروس الشرعیۃ

عربی - مصنف شهید اول مذکور - تا کتاب رهن است

چاپ سنکی - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۶۹)

از وجوہات آستانہ قدس اتباع و وقف شده - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمبر مسلسل [۱۵۹]

(کتاب چاپی)

صفحه [۱۵]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۷۵﴾

دعوت اهل الکتاب

فارسی - راجع بمسئله ذبیحه اهل کتاب است

مؤلف: بشارتعلی خان که درسنه (۱۲۸۶) تالیف نموده

و در همان سال در مطبع حسینی هند بطبع رسانیده - چاپ سنگی بخط نستعلیق - وقفی حاج سید

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

حرف (ذ)

﴿۷۶﴾

ذکری

عربی - از شهید اول - چاپ سنگی بخط نسخ

محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۱) چاپ اول

وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

﴿۷۷﴾

ذخیره المعاد

فارسی - بطور سؤال و جواب از مرحوم شیخ زین العابدین

مازندرانی - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع

هندوستان - سال طبع (۱۲۹۸) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

حرف (ر)

﴿۷۸﴾

الروضۃ البهیة

عربی - مکرر شماره (۲۰۱) خطی - چاپ سنگی

خط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۸۵)

وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

﴿۷۹﴾

الروضۃ البهیة

مکرر شماره قبل - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع

طهران - سال طبع (۱۲۷۶) از وجوه آستانه قدس

اتباع و وقف شده - سال وقف (۱۳۱۹) قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ [۱۶]

[کتاب چاپی]

نمبر مسلسل [۱۶۰]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

﴿۸۰﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۸۵) وقفی شہزادہ رکن الذولہ -

الروضۃ البہیۃ

سال وقف (۱۲۹۹) قفسہ ()

﴿۸۱﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع تبریز
سال طبع (۱۲۷۱) واقف معلوم نشد - قفسہ ()

الروضۃ البہیۃ

﴿۸۲﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۷۶) وقفی حاجی سید محمد - سال

الروضۃ البہیۃ

وقف (۱۳۰۹) - قفسہ ()

﴿۸۳﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ محل طبع - طهران
سال طبع (۱۲۷۷) وقفی مرحوم مجد الملک - سال

الروضۃ البہیۃ

وقف (۱۲۸۵) قفسہ ()

﴿۸۴﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۷۷) واقف طاق شمارہ قبل -

الروضۃ البہیۃ

قفسہ ()

﴿۸۵﴾

مکرر ایضاً - جامع ہر دو جلد است - چاپ سنکی
بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۸۵)

الروضۃ البہیۃ

وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۱۶۱]

[کتب چاپی]

صفحه [۱۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ✽

✽ ۸۶ ✽

الروضۃ البہید

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل
وقتی شاهزادہ رکن الدولہ - سال وقف (۱۲۹۹)

قفسہ ()

✽ ۸۷ ✽

روضۃ الاحکام

فارسی - مصنف حاج سید حسین ازغلمای ہندوستان در
مائہ سیزدہم است کہ درسنہ (۱۲۶۵) تالیف و در

ہمانسال ہم بطبع رسیدہ و آن از اول صلوٰۃ است تا دیات ولی نسخہ از صلوٰۃ است تا آخر آن -
واز مقصد چہارم است کہ در بیراث است تا آخر آن - چاپ سنکی - بخط نستعلیق - وقفی
حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسہ ()

✽ ۸۸ ✽

رسائل سبع

از مرحوم مجلسی بشرح ذیل - رسالہ در شکیات -
رسالہ در بداء - رسالہ در جبر و تفویض - رسالہ

در نکاح رسالہ در صفات ذاتی و فعلی حضرت حق - رسالہ در متعہ - چاپ سنکی بخط نستعلیق - محل طبع
لکھنور واقف مطابق شماره قبل - قفسہ ()

✽ ۸۹ ✽

رسالتی در طعام اہل کتاب

فارسی - کہ از علمای لکھنور استفقا شدہ است
از آقای ملک العلماء سید بندہ حسین وأن جناب

بجواب آن مبادرت جستہ و سؤال و جواب در عصر مسائل و مجیب درسنہ (۱۲۸۶) در لکھنور بطبع
رسیدہ - چاپ سنکی بخط نستعلیق - واقف مطابق شماره قبل - قفسہ ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۱۸]

[گنج چاپی]

نمبره مسلسل [۱۶۲]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

✽ ۹۰ ✽

رسالہ عملیہ

فارسی - از مرحوم شیخ زین العابدین مازندرانی -

طبع هند در آخر نسخه مرحوم شیخ مزبور صحت مقابله

آنها بخط خود مرقوم داشته و مختوم کرده و تا صوم بیش نیست - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع

(۱۲۸۳) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

✽ ۹۱ ✽

رسالہ عملیہ

فارسی - دارای فتاویٰ مرحوم شیخ مرتضیٰ الانصاری -

و در حاشیه نیز فتاویٰ آنجناب بطریق سؤال و جواب

مطبوع افتاده - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۰) واقف مطابق شماره

قبل - قفسه ()

✽ ۹۲ ✽

رسالہ عملیہ

فارسی - از مرحوم شیخ زین العابدین مازندرانی -

از معاصرین مرحوم حجة الاسلام میرزا محمد حسن شیرازی

که در سنه (۱۳۱۲) متوفی شدند و تا صوم بیش نیست - چاپ سنکی - بخط نسخ - وقفی

شاهزاده او کتائی رئیس کتابخانه - سال وقف (۱۳۴۱) - قفسه ()

✽ ۹۳ ✽

رسالہ عملیہ

فارسی - مؤلف آقا سید حسین ترک - که از

تلامذه مرحوم سید ابراهیم قزوینی و شیخ مرتضیٰ بوده

چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۸۴) وقفی حاج سید محمد - سال وقف

(۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۱۶۳]

(کتب چاپی)

صفحه [۱۹]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

۹۴

رساله تقوید و ایقاعات و رضاع و زکوة

فارسی- از مرحوم شیخ مرتضی است - که شیخ یوسف استرآبادی که از تلامذه آنجناب بوده جمع

نموده - و در سنه (۱۲۷۰) در طهران بطبع رسانیده - چاپ سنکی بخط نسخ - واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

۹۵

رساله عمیلیه

فارسی- مؤلف مرحوم شیخ مرتضی انصاری - این رساله را مرحوم میرزای شیرازی اول و آخوند

ملا محمد کاظم خراسانی حاشیه کرده اند - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع (۱۳۲۳) وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) قفسه ()

۹۶

رساله عمیلیه

فارسی که از مرحوم شیخ مرتضی با حاشیه مرحوم میرزای شیرازی اول - و مسائل متن این رساله

همان مسائلی است که حاج محمد علی یزدی معروف از آنجناب سؤال نموده - چاپ سنکی بخط نسخ -- محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۹۹) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

۹۷

رساله در تداعیل اغسال

عربی- مؤلف مرحوم حاج شیخ مهدی خاوسی مذکور این رساله را در مشهد مقدس تالیف نموده - و آن

تعلیقیه ایست بر عبارت محقق اول در باب وضو که (اذا اجتمعت اسباب مختلفه توجب الوضوء کفی وضوء واحد) چاپ سربی - محل طبع مشهد - سال طبع (۱۳۴۲) وقفی خود مؤلف - سال وقف هم (۱۳۴۲) قفسه ()

(فصل پنجم - فقه)

صفحه (۲۰)

(کتب چاپی)

نمره مسلسل (۱۶۴)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) *

۹۸

رساله علییه

فارسی - از مرحوم میرزای شیرازی که از اکمل

واجل تلامذه مرحوم شیخ مرتضی الانصاری بوده

واقفه و اعلام علمای عصر خود و ریاست امامیه در زمان او باو منتهی شد و درسات شرعیه و تربیت

فقهاء متاخر المتاخر مقام عالی را حاوی و جامع بود و در سنه (۱۳۱۲) در سامراء رحلت گزید و

جنازه آنجناب را بنجف اشرف حل و در نزد باب طوسی مدفون نمودند - این رساله حاوی (۲۹۶)

مسئله است که بجواب آنها مبادرت جسته - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران -

سال طبع (۱۳۰۶) وقفی شاهزاده او کتائی رئیس کتابخانه - سال وقف (۱۳۴۲) قفسه ()

حرف (س)

۹۹

سراثر

عربی - مکرر شماره (۲۴۳) خطی - چاپ سنکی

بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۰)

وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

۱۰۰

سراثر

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب مطابق شماره

قبل - وقفی حاج سید محمد - سال وقف

(۱۳۰۹) قفسه ()

۱۰۱

سراثر

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره

(۹۹) قفسه ()

۱۰۲

سراج العباد

فارسی - از شیخ مرتضی وحاشیه میرزای شیرازی

را دارا است - چاپ سنکی بخط نسخ - محل

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۱۶۵]

[کتب چاپی]

صفحه [۲۱]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضوی (ع) *

طبع بمبئی - سال طبع (۱۳۰۲) وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۱۰۳﴾

سرور العباد

فارسی - از مرحوم شیخ مرآتی و دارای حاشیه

مرحوم میرزا است - مشخصات کتاب و واقف

مطابق شماره قبل - این شماره و شماره قبل غیر قابل تجزیه و در یک جلد است - قفسه ()

﴿۱۰۴﴾

سراج العباد

مکرر شماره (۱۰۲) مشخصات کتاب نیز مطابق

باهمان شماره است - وقفی اشرف السلطنه - سال وقف

(۱۳۳۴) قفسه ()

﴿۱۰۵﴾

سرور العباد

مکرر شماره (۱۰۳) مشخصات کتاب نیز مطابق

باهمان شماره است - واقف مطابق شماره قبل -

این شماره و شماره قبل غیر قابل تجزیه و در یک جلد است - قفسه ()

حرف (ش)

﴿۱۰۶﴾

مکرر شماره (۲۶۳) خطی - چاپ سنگی بخط

نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۵)

شرح کبیر - ج ۱

وقفی مرحوم عضدالملک - سال وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

﴿۱۰۷﴾

مکرر شماره قبل -- مشخصات کتاب مطابق شماره قبل

وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹)

شرح کبیر - ج ۱

() قفسه

(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ (۲۲)

(کتب چابی)

نمبر مسلسل (۱۶۶)

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ✽

✽۱۰۸✽

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - وقفی مرحوم
مجد الملک - سال وقف (۱۲۸۵) - قفسہ ()

شرح کبیر - ج ۱

✽۱۰۹✽

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۹۲) وقفی شہزادہ رکن الدولہ

شرح کبیر - ج ۱

سال وقف (۱۲۹۹) - قفسہ ()

✽۱۱۰✽

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۸۸)
واقف مطابق شمارہ قبل - قفسہ ()

شرح کبیر - ج ۲

✽۱۱۱✽

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۸۱) وقفی مرحوم مجد الملک - سال

شرح کبیر - ج ۲

وقف (۱۲۸۵) - قفسہ ()

✽۱۱۲✽

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۶۷) وقفی آقا محمد - قفسہ ()

شرح کبیر - ج ۲

✽۱۱۳✽

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۷۵) وقفی حاجی سید محمد - سال

شرح کبیر - ج ۲

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۲۳]

(کتب چاپی)

نمره مسلسل [۱۶۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿ ۱۱۴ ﴾

مکرراً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۸۲) وقفی شاهزاده رکن الدوله

شرح کبیری - ج ۲

سال وقف (۱۲۹۹) - قفسه ()

﴿ ۱۱۵ ﴾

مکرراً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۷۵) واقف مطابق شماره قبل

شرح کبیری - ج ۲

قفسه ()

﴿ ۱۱۶ ﴾

عربی - مکرراً شماره (۲۹۴) خطی - چاپ سنگی بخط
نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۷۵) وقفی

شرایع الاسلام

حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

﴿ ۱۱۷ ﴾

مکرراً شماره قبل - چاپ سنگی بخط نسخ - محل
طبع طهران - سال طبع (۱۲۹۴) وقفی شاهزاده

شرایع الاسلام

رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) - قفسه ()

﴿ ۱۱۸ ﴾

مکرراً - چاپ سنگی بخط نسخ - سال طبع
(۱۲۷۲) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

شرایع الاسلام

﴿ ۱۱۹ ﴾

عربی - مصنف مرحوم حاج شیخ مهدی خالصی از کبراء
فقهاء عرب که در این عصر ائمه انجمن در فقهات

شرح یحییٰ سبتهاء

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۲۴]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۱۶۸]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

وزهد و تصلب در دین اسلام مشاهده نشده - پس از هجرت از وطن و آمدنشان بمشهد مقدس معلوم شد که اوصاف حمیده ایشان اکثر واشهر است از اینکه بوصف آید - این کتاب مقصور است بر ذکر فتاوی خودشان که بر حسب قریحه ذاتی خود از ادله استنباط نموده اند بطور سهل و خالی از اشکالات چنانچه از تسمیه کتاب مستفاد میشود - همانا بر عموم برابر القا گردیده که زحمتی در عمل بانها برای عمل کنندگان نیست خلاصه در این اواخر که میخواستند از مشهد حرکت نمایند باندک کمالتی در سند (۱۳۴۳) وفات یافته و در دارالسیاده مبارکه در مقبره مخصوصه مدفون شدند - نسخه مزبوره در حج است - چاپ سربی - محل طبع بغداد - سال طبع (۱۳۳۹) وقفی خود مؤلف - سال وقف (۱۳۴۳) - قفسه ()

حرف (ص)

✽ ۱۲۰ ✽

فارسی - و آن فتاوی مرحوم شیخ مرتضی انصاری است که حاج ملا یوسف استرآبادی تلمیذ آنجناب

صیغ العقول والایقاعات

جمع نموده و بنظر آن مرحوم رسانیده و آنجناب صحیّت آنرا تصدیق نموده و عمل بان را برای مقلدین خودشان تصویب فرموده اند - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - وقفی حاج سید محمد سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

حرف (ط)

✽ ۱۲۱ ✽

عربی - شارح مرحوم شیخ مرتضی انصاری مذکور - از اول طهارت است تا آخر احکام غسل و پس از آن

طهارت شرح شرایع وغیره

شرح بر ارشاد علامه است از اول مسائل حیض تا آخر تطهیر نجاسات و پس از آن رساله ایست مستقله از آن مرحوم در تقیه و بعد رساله ایست مستقله از آن مرحوم در عدالت و پس از آن رساله ایست از آن مرحوم در قضاء از میت پس از آن رساله ایست از آن مرحوم در مسئله مواسعه و مضایقه در قضاء عبادات فائمه پس از آن رساله ایست از آن مرحوم در قاعده معروفه (ملك شیئا ملك الاقرار به) پس از آن رساله ایست از آن مرحوم ایضاً در مسئله نفی ضرر پس از آن شرح است از آن مرحوم

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۱۶۹]

[گنج چایی]

صفحه [۲۵]

﴿ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) ﴾

بر ارشاد علامه در زکوة پس از آن رساله ایست مستقلة از آمرحوم در خمس و پس از آن باز شرح آمرحوم است بر خمس از ارشاد علامه پس آن شرح آمرحوم است برپاره از احکام صوم از ارشاد علامه تا اواسط مسئله نیت صوم پس از آن چند مسئله ایست راجعه باحکام روزه پس از آن باز شرح آمرحوم است بر قواعد علامه در احکام صوم از مسئله وجبات افطار است تا مسئله تنابع در قضاء و پس از آن ذکر چند مسئله ایست مستقلة در احکام روزه و مسئله عدم صحت روزه کافر کتاب ختم می شود - چاپ دوم - محل طبع (۱۲۹۸) و قفی شاهراة رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

﴿ ۱۲۲ ﴾

طهارت

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب و واقف نیز مطابق شماره قبل است - قفسه ()

﴿ ۱۲۳ ﴾

حرف (ف)

فقہ الرضوي علیہ السلام

عربی - منسوب است بحضرت ثامن الائمه ارواحنا فداه در این باب مرحوم آقا سید مهدی بحر العلوم شرحی

مرفوم داشته است که در اول رساله طبع شده ورد و بحث زیاد در آن است. و در مستدرکات الوسائل هم صحت نسبت را بعد استوفی ذکر نموده - نسخه شریفه از کتاب طهارت از حدیث است تا نماز شب که مختوم بباب استطاعت است از عقاید و پس از آن قطعه ایست از اخبار از فضایل روزه ماه شعبان تا باب دیات که ملحق بکتاب شده - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۶) وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

﴿ ۱۲۴ ﴾

حرف (ق)

قواعد فقہیہ

عربی - مصنف مرحوم حاج شیخ مهدی خالصی مذکور و آن عبارت است از دروسی که روز بروز بر تلامذه

القاء می نمودند و در ضمن ترتیب تعلم را بتلازمه می آموختند و قواعد فقہیہ راجع بمعاملات را

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۲۶]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۱۷۰]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

بیان کرده اند - چاپ سربی - محل طبع مشهد - سال طبع (۱۳۴۳) وقفی مصنف - سال وقف (۱۳۴۳) قفسه ()

حرف (ک) ﴿۱۲۵﴾

عربی - مائن علامه حلی - شارح فاضل هندی
کشف اللثام ج ۱
فی شرح قواعد الاحکام
 مذکور - این کتاب از کتب معتبره فقه و محل

اعتماد است - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۱) وقفی مرحوم
 محمد الملک - سال وقف (۱۲۸۵) قفسه ()

﴿۱۲۶﴾

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ -
کشف اللثام ج ۲
 محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۴) واقف

مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿۱۲۷﴾

منظومه فارسیه در مسائل صلوٰه بطریق اهل سنت
کیدانی
 ناظم شاه محمد حسن بن شاه محمد زمان متخلص

باشرف که بعد متوسط در انجام است - چاپ سنکی بخط نستعلیق - محل طبع کلان کوهی - سال
 طبع (۱۲۶۷) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

حرف (م) ﴿۱۲۸﴾

مکرر شماره (۴۰۵) خطی - نسخه از اول طهارت است
مجمع فائد البرهان فی شرح ارشاد
الان هان
 تا دیات و درسنه (۹۸۵) تالیف شده - چاپ سنکی

بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۲) وقفی مرحوم عضد الملک - سال وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل (۱۷۱)

(کتب چاپی)

صفحه (۲۷)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) ✽

﴿۱۲۹﴾

مجمع الفائدة

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب نیز مطابق شماره
قبل است - وقفی مرحوم مجد الملک - سال وقف

(۱۲۸۵) قفسه ()

﴿۱۳۰﴾

مجمع الفائدة

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق
شماره قبل - قفسه ()

﴿۱۳۱﴾

مدارک الاحکام در شرح شرایع الاسلام

مکرر شماره (۳۴۴) خطی - نسخه از اول کتاب
طهارت است تا آخر حج - محشی بحاشیه آقا باقر

بهبهانی - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف

(۱۲۹۹) قفسه ()

﴿۱۳۲﴾

مدارک الاحکام

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ -
محل طبع طهران - وقفی مرحوم عضد الملک - سال

(۱۲۷۶) قفسه ()

﴿۱۳۳﴾

مدارک الاحکام

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع
طهران - سال طبع (۱۲۶۸) وقفی حاج سید

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۲۸]

(کتب چاپی)

نمره مسلسل [۱۷۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۱۳۴﴾

مکرر شماره (۳۵۶) خطی - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۶۲) واقف

مسالك الافهام ج-۱

مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿۱۳۵﴾

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۸۲) وقفی شاهزاده

مسالك الافهام ج-۱

رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

﴿۱۳۶﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - وقفی مرحوم عضد الملک - سال وقف (۱۲۷۶)

مسالك الافهام ج-۱

قفسه ()

﴿۱۳۷﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۶۷) وقفی سید علیخان - سال وقف (۱۲۷۳)

مسالك الافهام ج-۱

قفسه ()

﴿۱۳۸﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۶۸) وقفی حاج سید

مسالك الافهام ج-۲

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

نمره مسلسل [۱۷۳]

[کتب چاپی]

صفحه [۲۹]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

﴿۱۳۹﴾

مسالك الافهام ج-۲

مکرر ايضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل -
وقفی سيد عليخان - سال وقف (۱۲۷۳) قفسه ()

﴿۱۴۰﴾

مسالك الافهام ج-۲

مکرر ايضاً - چاپ سنکي بخط نسخ - محل طبع
طهران - سال طبع (۱۲۷۳) وقفی مرحوم

عضد المالك - سال وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

﴿۱۴۱﴾

مواهب السنيہ فی شرح الدرۃ
لغروية ج (۱)

عربی - شارح مرحوم حاجي ميرزا محمود بروجردي
که نواده برادر مائت آقا سيد مهدي بحر العلوم است

و در مقام فقاہت و حفظ شريعت نبويه^ص سعی بلیغ داشته و در سنه (۱۲۹۴) بمشهد مقدس مشرف
يکجلد از کتاب را که از ازل طهارت است تا آخر احکام جنايز وقف بر آستانه مقدسه نموده ورقشنامه
انرا بخط خود مرقوم داشته - چاپ سنکي بخط نسخ - سال طبع (۱۲۸۰) قفسه ()

﴿۱۴۲﴾

مواهب السنيہ ج-۲

مکرر شماره قبل - چاپ سنکي بخط نسخ - محل طبع
طهران - سال طبع (۱۲۸۸) واقف مطابق شماره

قبل - قفسه ()

﴿۱۴۳﴾

مواهب السنيہ

مکرر ايضاً - چاپ سنکي بخط نسخ - سال طبع (۱۲۸۰)
وقفی آقای مغيث الاسلام - سال وقف (۱۳۳۹)

قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۳۰]

(کتب چاپی)

نمره مسلسل [۱۷۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع)

﴿ ۱۴۴ ﴾

مواهب السنیه

مکرر ایضاً - این همان جلد اول است که همان شارح
جلیل درسند (۱۲۹۷) وقف آستانه مقدسه نموده

و ارسال داشته - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿ ۱۴۵ ﴾

مبسوط

عربی - مصنف مرحوم شیخ طوسی مذکور - یکدوره
فقہ را مرقوم فرموده اند و باحکام قضا و شهادات که

بعد از دیات است تمام کرده اند - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۱)
وقفی مرحوم عضدالملک - سال وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

﴿ ۱۴۶ ﴾

مبسوط

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب مطابق شماره
قبل - وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف

(۱۲۹۹) قفسه ()

﴿ ۱۴۷ ﴾

مستند الشیعه فی الاحکام الشرعیه

عربی - مؤلف مرحوم آخوند ملا احمد بن محمد مهدی
زراقی کاشانی از علماء معاصر مرحوم فتحعلی شاه قاجار

که جامع بین معقول و منقول بوده و در فقه و اصول و اخلاق و مناظرات دینییه مقام سامی را شاغل و در تراث
تلامذه و کفایت مؤنات آنها سعی بلیغی داشته در سنه (۱۲۴۴) رحلت نمود - و مؤلفاتی از این فقیه
دانشمند مشهور است - و این کتاب که در استدلال و نقل اقوال است از عبادات تا حج است و بعد یاره
از مسائل بیع را ذکر نموده - پس از آن بیاب اطعمه و اشربه و صید و ذبائح و پرداخته - و کمی
از کتاب نکاح را مرقوم داشته و ختم آنرا بکتاب قضا و شهادات و موارد و موارد - و نسخه جلد اول

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۳۱]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۱۷۵]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) *

آنت که از کتاب طهارت تا آخر صلوٰۃ مسافراست - تاریخ تالیف را بعضی سنه (۱۲۴۰) نوشته ولی درست نیست باید همان سنه وفات باشد - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهرات - سال طبع (۱۲۷۳) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿ ۱۴۸ ﴾

مکرر - از کتاب زکوة است تا آخر موارد -
مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره قبل -

مستند الشیعه ج ۲

() قفسه

﴿ ۱۴۹ ﴾

عربی - مصنف مرحوم شیخ مرآتی الانصاری -
مجموعه ایست در مسائل فقهیه - اول آن مکاسب

مکاسب

دوم مسائل بیع و بعد خیارات و رساله مستقلة در ترقیه و رساله در عدالت و رساله در قضاء از میت و رساله در مواضع و مضایقه و رساله در قاعده (من ملک شیئاً ملک الاقرار به) و رساله در نفی ضرر که شش رساله اخیر در کتاب طهارت آن مرحوم ملحق شده - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهرات - سال طبع (۱۲۸۰) وقفی مرحوم مجد الملک - قفسه ()

﴿ ۱۵۰ ﴾

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل -
قبل - وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف

مکاسب

() قفسه (۱۲۹۹)

﴿ ۱۵۱ ﴾

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل -
وقفی مرحوم مجد الملک - سال وقف (۱۲۸۵)

مکاسب

() قفسه

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه (۳۲)

(کتب چاپی)

نمره مسلسل (۱۷۶)

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضویین (ع) *

۱۵۲

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع
طهران - سال طبع (۱۲۸۶) واقف معلوم نشد -

مکاسب

() قفسه

۱۵۳

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع
طهران - سال طبع (۱۲۸۰) وقفی حاجی سید

مکاسب

محدود - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

۱۵۴

عربی - مکرر شماره (۴۱۵) خطی - چاپ سنگی بخط
نسخ - در این چاپ اغلاط زیاد میباشد و تا آخر

معتبر

حج است - وقفی مرحوم محمد الملک - سال وقف - (۱۲۸۵)

۱۵۵

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب و واقف نیز مطابق
شماره قبل است - قفسه ()

معتبر

۱۵۶

عربی - مکرر شماره (۳۷۳) خطی - چاپ سنگی
بخط نسخ - وقفی حاج سید محمد - سال وقف

مختصر نافع

(۱۳۰۹) - قفسه ()

۱۵۷

مکرر شماره قبل - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع
هند و بنگال - سال طبع (۱۲۶۷) واقف مطابق شماره

مختصر نافع

(فصل پنجم - فقه)

صفحه (۳۳)

(کتب چاپی)

نمره مسلسل (۱۷۷)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع)

قبل - قفسه ()

﴿۱۵۸﴾

منهج الرشاد

فارسی - مؤلف مرحوم حاج شیخ جعفر شوشتری

مذکور -- این کتاب از رسائل عملیه است و تا

صلوة بیش نیست - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع بمبئی - سال طبع (۱۲۹۸) وقفی حاج سید

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۱۵۹﴾

منهج الرشاد

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع

بمبئی - واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿۱۶۰﴾

منهج الرشاد

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره

قبل -- قفسه ()

﴿۱۶۱﴾

منهج الرشاد

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع بمبئی

- سال طبع (۱۲۹۸) واقف مطابق شماره قبل

قفسه ()

﴿۱۶۲﴾

منهج الرشاد

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع بمبئی

سال طبع (۱۲۸۸) واقف مطابق شماره قبل

قفسه ()

﴿۱۶۳﴾

مسئله فی بیحه اهل کتاب

فارسی - استفتائی شده در آن باب از آقا سید محمد تقی

صاحب مجتهد لکنهوی - چاپ سنکی بخط نستعلیق

محل طبع لکنهوی - واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۳۴]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۱۷۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

﴿ ۱۶۴ ﴾

مسئله طعام و ذبیحه اهل کتاب

اردو - از آقای سید بنده حسین مذکور - محل طبع
لاکھنؤ - چاپ سنکی - واقف . مطابق شماره قبل

() قفسه

﴿ ۱۶۵ ﴾

مفتاح السعاده

فارسی - مصنف شیخ جلیل آخوند ملا محمد علی
محلای که از تلامذه مرحوم حاج سید شفیع

جالبقی مرحوم حجة الاسلام حاج ملا اسدالله بروجردی بوده گویند که از مرحوم حجة الاسلام اصفهانی
شفتی نیز مجاز گردیده - در اول نسخه علی رسم القدمات مقدمه در اصول دین ذکر میکند و بعد مسائل
فقہیه می پردازد - باری رساله است عملیه و الظاهر که در عصر خود مقلد بوده - چاپ سنکی بخط نسخ
محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۸۲) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿ ۱۶۶ ﴾

مختصر الرسائل

فارسی - مؤلف مرحوم حاج شیخ محمد مهدی خالصی
مذکور - این کتاب در اصول و فروع دین است

بطور اختصار و این نسخه جزء اول اوست - چاپ سربی - محل طبع مشهد - سال طبع (۱۳۴۳)
وقفی خرد مؤلف - سال وقف (۱۳۴۳) قفسه ()

﴿ ۱۶۷ ﴾

مصباح الهدایه

فارسی - مؤلف مرحوم شیخ محمد طاهر دزفولی
که از افاضل تلامذه شیخ مرآضی بوده - و قریب بعصر

حاضر - این رساله تا آخر خمس است - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع بمبئی - سال طبع (۱۳۰۴)
وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿ ۱۶۸ ﴾

مصباح الهدایه

مکرر شماره قبل - منکصات کتاب و واقف
مطابق شماره قبل - قفسه ()

فصل پنجم - فقہ

صفحه [۳۵]

(کتاب چاپی)

نمره مسلسل [۱۷۹]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۱۶۹﴾

مصباح الهدایه

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره
قبل - قفسه ()

﴿۱۷۰﴾

مجموعه الهدایه

جامع شیخ محمد تقی بن شیخ محمد باقر شریف بزدی
که از نلامه مرحوم شیخ مرتضی انصاری بوده -

ویر سه قسمت قرار داده - قسمت اول اصول الدین از خود نوشته و قسمت دوم در فتاوی عملیه
مرحوم شیخ و قسمت سوم در نهانان صغیره و کبیره برنکاشته - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع
بزد - سال طبع (۱۲۷۷) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۱۷۱﴾

مناسک حج

فارسی - از مرحوم شیخ مرتضی انصاری و مرحوم
میرزا محمد حسن شیرازی حاشیه بر آن نوشته اند -

چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۲۷) وقفی اشرف السلطنه - سال وقف
(۱۳۳۴) قفسه ()

﴿۱۷۲﴾

مناسک حج

فارسی - از مرحوم شیخ مرتضی انصاری - چاپ سنکی
بخط نسخ - وقفی حاج سید محمد - سال وقف

(۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۱۷۳﴾

مناسک حج

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - محل
طبع طهران - سال طبع (۱۳۰۰) واقف مطابق

شماره قبل - قفسه ()

﴿۱۷۴﴾

مفتاح النجاح و ذریعة الفلاح

مؤلف حاج محمد مؤمن خراسانی که از نلامه
مرحوم آقا سید حسین ترک بوده - درس نه (۱۲۸۹)

(فصل پنجم - فقہ)

صفحه [۳۶]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۱۸۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویس (ع) *

مسائل حج را از روی فتاوی سید مرحوم جمع کرده - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۹۱)
واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

* (۱۷۵)

فارسی - مؤلف حاج شیخ عبدالمجید همدانی که
از علماء وائمه جماعت مشهد مقدس می باشند -

مختصر الاحکام

چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۴۲) واقف صدر الاسلام همدانی -
سال وقف (۱۳۴۳) قفسه ()

حرف (ن)

* (۱۷۶)

فارسی - مؤلف مرحوم حاج میرزا عسکری امام جمعه
مشهد مقدس - متوفی سنه (۱۲۸۰) و نسخه را برای

نجات المتقین

مقارن خود در سنه (۱۲۵۴) تالیف نموده - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع
(۱۲۶۴) واقف خود مؤلف - سال وقف (۱۲۶۵) قفسه ()

* (۱۷۷)

فارسی - جواب مسئله ذبیحه اهل کتاب است از
روی خبر معروف مسموم شدن حضرت ختمی مرتبت ا

نور الاسلام فی الکشف عن معنی الطعام

بذراع مسمومه یهودیه خبریه که بشارتعلیخان نامی از فقیه زمان خود میرزا محمد صاحب اخباری
این مولی محمد کاظم که از علماء مائه سیزدهم و در هند اقامت داشته سؤال نموده و در سنه (۱۲۶۶)
تالیف شده - چاپ سنکی بخط نستعلیق - محل طبع لکنهو - سال طبع (۱۲۸۶) وقفی حاج سید
محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

* (۱۷۸)

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب و واقف نیز مطابق
شماره قبل - قفسه ()

نور الاسلام فی الکشف عن معنی الطعام

(فصل پنجم - فقه)

نمره مسلسل [۱۸۱]

[کتب چاپی]

صفحه [۳۹]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقل سه رضوی (ع) *

﴿ ۱۷۹ ﴾

نخبه

فارسی - محشی بحاشیه حجج اسلام آقای شیخ انصاری

و میرزای شیرازی و حاج میرزا حسین نجل حاج میرزا

خلیل طهرانی و اول نسخه ایست که بعد از فوت مرحوم میرزا محشی شده بحاشیه مرحوم حاجی و مرحوم

آقا سید جمال افجه داماد آن مرحوم صحت نسخه و طبع آنرا بیاسد مرقوم داشته اند - چاپ سنکی

بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۱۲) - قفسه ()

﴿ ۱۸۰ ﴾

نخبه

مکرر شماره قبل - محشی بحاشیه مرحوم شیخ انصاری

و مرحوم میرزای شیرازی و مرحوم حاج میرزا محمد

حسن آشتیانی است - چاپ سنکی بخط نسخ - قفسه ()

﴿ ۱۸۱ ﴾

زینة العباد

فارسی - رساله عملیه از مرحوم شیخ زین العابدین

مازندرانی است که پسر بزرگ ایشان شیخ محمد

حسین حاشیه نموده است - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۱۲) وقفی

اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) - شماره (۱۷۹) و (۱۸۰) و (۱۸۱) غیر قابل تجزیه و در يك

جلد است - قفسه ()

﴿ ۱۸۲ ﴾

نخبه

فارسی - مؤلف حاج محمد ابراهیم کرباسی معروف

متوفی (۱۲۶۲) چنانچه در قصص العلماء است - این

نسخه از بهترین رسائل عملیه است - محشی بحاشیه مرحوم شیخ مرعشی و مرحوم میرزای شیرازی

اول میباشد - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۰۰) - وقفی شاهزاده

او کتائی رئیس کتابخانه مبارک - سال وقف (۱۳۴۲) - قفسه ()

﴿ ۱۸۳ ﴾

نخبه

فارسی - مکرر شماره قبل - محشی است بحاشیه

مرحوم شیخ مرعشی و میرزای شیرازی و آخوند ملا

فصل پنجم - فقہ

صفحه [۴۰]

(کتاب چاپی)

نفره مسلسل [۱۸۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع)

محمد کاظم - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۲۳) وقفی اشرف السلطنه
سال وقف (۱۳۳۴) - قفسه ()
﴿۱۸۴﴾

مکرر ایضاً - محشی است بحاشیه شبنم انصاری و
میرزای شیرازی و حاج میرزا حسین نجل حاج میرزا

نخبه

خلیل طهرانی - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۱۲) - وقفی
شاهزاده اوکتمائی رئیس کتابخانه مبارکه - سال وقف (۱۳۴۲) - قفسه ()

﴿۱۸۵﴾

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع
طهران - وقفی تاج ماه بیکم - سال وقف (۱۲۶۳)

نخبه

- قفسه ()

حرف (و)

﴿۱۸۶﴾

عربی - مؤلف آقا سید حسین ابن سید دادار علی از
علماء هندوستان درمائه سیزدهم که درسده (۱۲۶۵)

وجیز رائق

این رساله را برای پسر خود آقا سید محمد تقی تألیف نموده و در همان سنه بطبع رسیده و نسخه تا
اواسط مسائل حریض است و فی الجمله اشاره بادلهم نموده - چاپ سنگی بخط نسخ - وقفی حاج سید

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

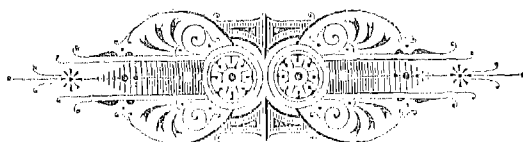
﴿۱۸۷﴾

فارسی - بطریق سؤال و جواب از مرحوم حاج
ملا محمد فاضل شرایبانی - متوفای (۱۳۲۲) و دارای

وسيلة النجاة

حاشیه مرحوم آخوند ملا محمد کاظم است - چاپ سنگی بخط نسخ - وقفی اشرف السلطنه - سال وقف

(۱۳۳۴) - قفسه ()



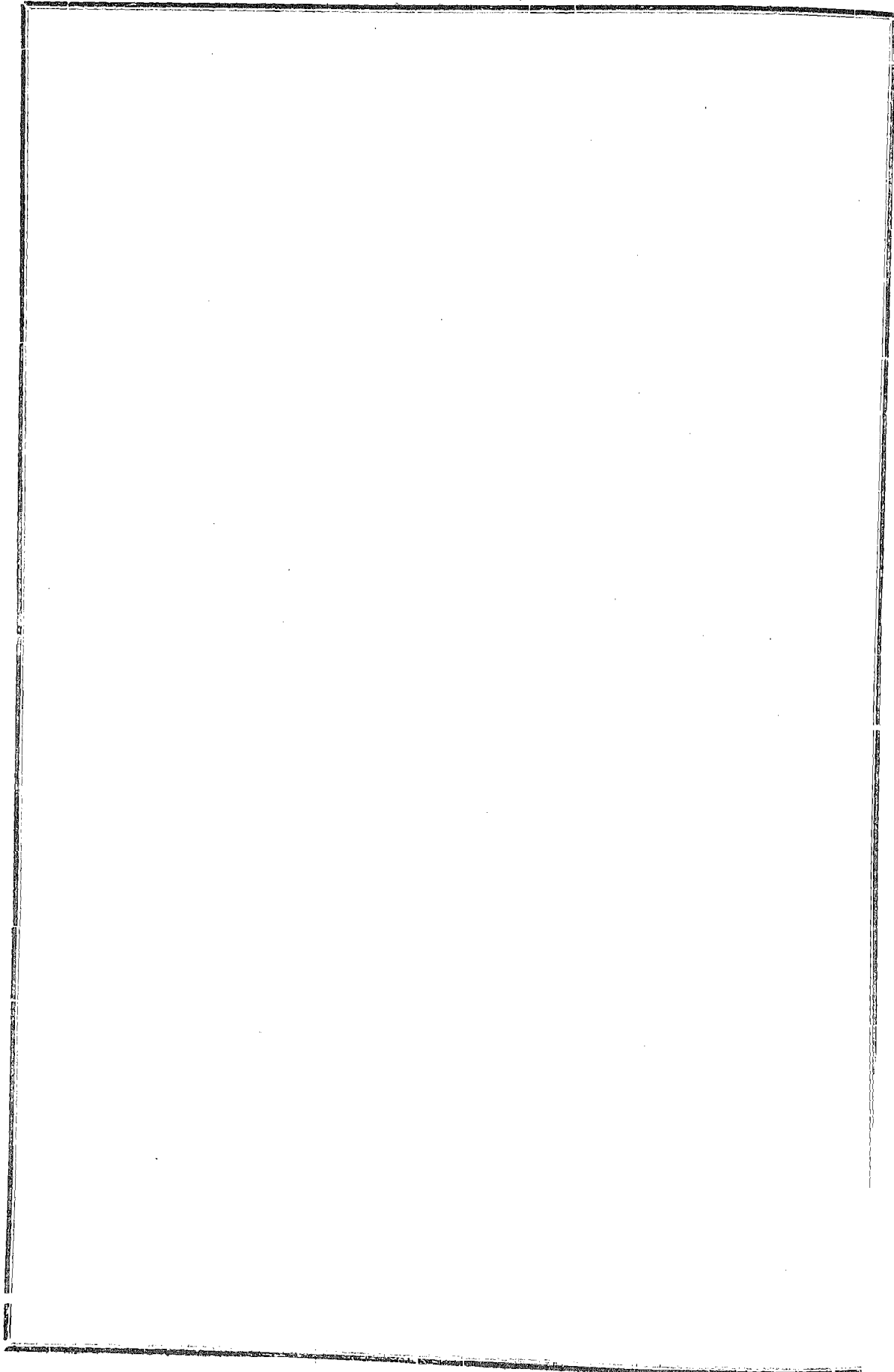
(فصل پنجم - فقہ)

صفحہ ()

(کتب چاپی)

نمبر مسلسل (۱۸۳)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) *



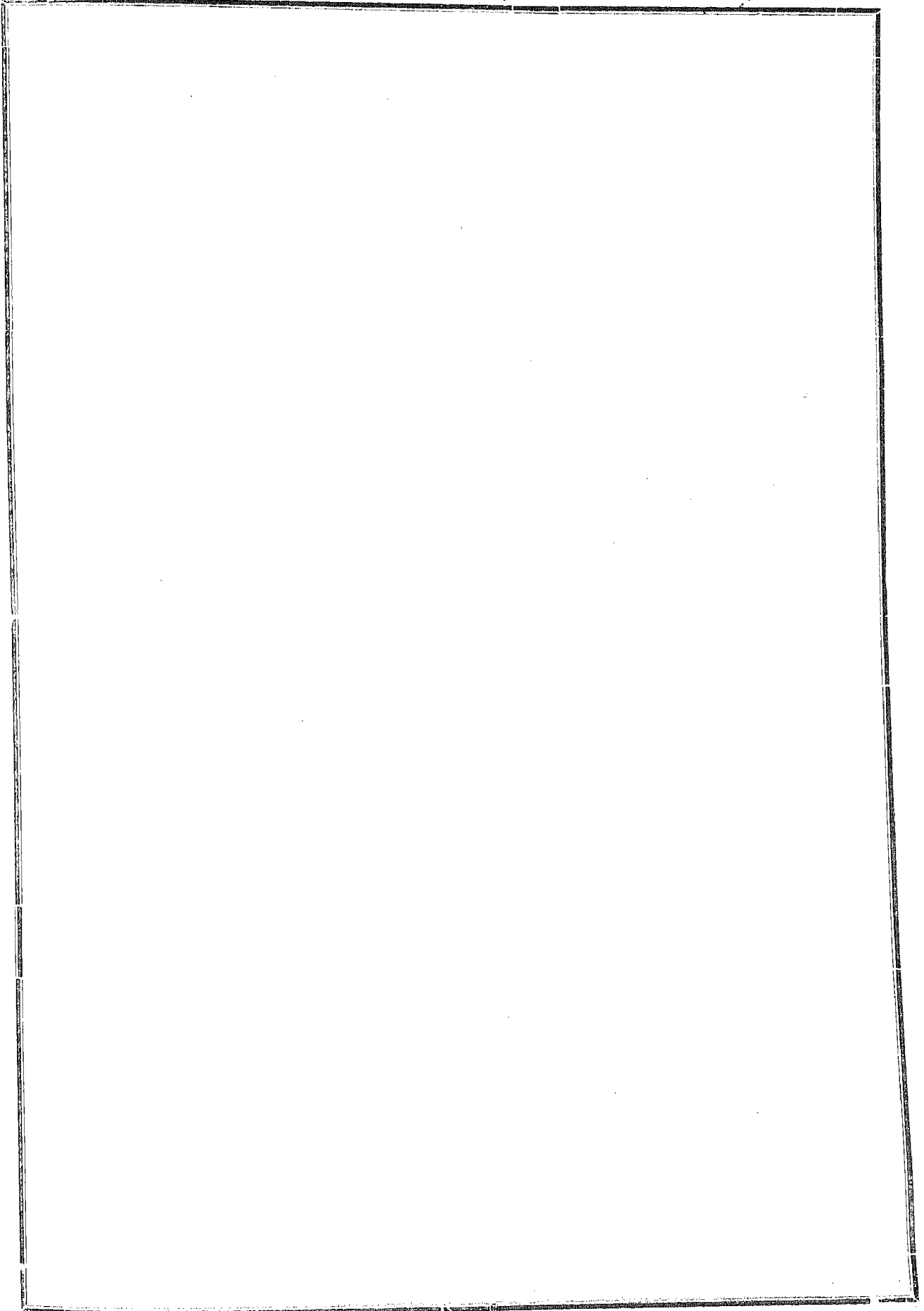
(فصل پنجم - فقہ)

صفحه ()

(کتب چاپی)

نمره مسلسل (۱۸۴)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ❀



(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل [۱۸۵]

[کتاب خطی]

صفحه [۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع)

حرف (الف)

(۱)

الایات البینات

عربی - تعلیقه ایست بر شرح جمع الجوامع مائت تاج
الدین عبد الوهاب بن علی السبکی الشافعی متوفی سنه

(۷۷۱) این کتاب یکی از کتب معتبره اهل تسنن است و جامع اصول عقاید و اصول فقه و مصنف از صد کتاب در این کتاب نقل نموده و باختصار کوشیده و بر این کتاب شرح زیادی نوشته اند و بهترین آنها شرح مرجی محقق جلال الدین محمد بن احمد محلی شافعی متوفی سنه (۸۶۴) است و بر این شرح حواشی زیادی نوشته اند یکی از آنها این حاشیه است که محشی آن احمد بن قاسم عبادی شافعی است و در دو مجلد بزرگ است و این نسخه هر دو جلد است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله علي جليل احسانه) آخر نسخه (فليجوز المقام جداً) سال کتابت (۱۰۶۴) خط نسخ (۳۹) سطری - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) - عدد اوراق (۳۶۶) - طول ۳ گره و ۷ بهر - عرض ۲ گره و ۳ بهر - قفسه ()

حرف (ت)

(۲)

تلویح در شرح تلخیص

عربی - مصنف چنانچه حاج خلیفه تعرض نموده
صدر الشریعه عبید الله بن مسعود محبوبی بخاری حنفی

متوفای سنه (۷۴۷) شارح ملا سعد نفزازانی متوفای سنه (۷۹۲) اول نسخه (الحمد لله الذي احکم بکتابه اصول الشریعة الفراء) آخر نسخه (ومنه الهدایة الي سواء الطریق) پس از آن شارح تاریخ تألیف را که در سنه (۷۵۸) برده است نوشته - تاریخ کتابت سنه (۹۲۰) کاتب عبد القادر بن عبد المهیمن پس از آن صورت اجازة ایست از ملا سعد شارح مذکور بعلاء الدین بکری سمرقندی در تاریخ سنه (۷۸۳) و نسخه خالی از نقاست نیست - خط نسخ (۲۹) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۶۱) طول ۲ گره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۲]

[کتاب خطی]

نمبره مسلسل [۱۸۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) *

﴿۳﴾

تلویح در شرح تنقیح

مکرر شماره قبل - ولی از اول نسخه افتاده است - اول

موجود (لقوله ونوی الیمین ای مع نیه النذر او من غیر

تعرض له بالنفی والاثبات الخ) آخر نسخه (ووقفنا بلطفه العمیم) پس از آن شرحی از تاریخ تالیف که

سنه (۷۵۸) است و زحماتی که متحمل در شرح و تالیف شده نوشته و نسخه بسیار قدیمی است و ظاهراً

نسخه اصل باشد - خط نسخ (۲۵) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۶۴) - طول ۲ گره

و ۴ بهر - عرض ۱ گره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۴﴾

تعلیق در منهاج الوصول الی علم الاصول

عربی - محشی نور الدین علی بن علی شبر المسی - متوفای

سنه (۷۸۷) و نسخه بخط اوست که در سنه (۷۸۴)

ختم نموده - اول آن افتاده - اول موجود (علیها انها خطاب الله تعالی المتعلق بافعال المكلفین الخ)

آخر نسخه (ولیکن هذا آخر الكلام فی الشرح و نختم بحمد الله تعالی و حسن توفیقه) پس از آن محشی

فراغ خود را از این تعلیق در ۲۸ شعبان سنه مزبوره و نام خود را نوشته - خط نسخ (۲۵) سطری

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۰۷) طول ۲ گره و ۲ بهر - عرض ۱ گره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۵﴾

تهذیب الوصول الی علم الاصول

عربی - مصنف آیه الله علامه حلی و نسخه معروف است

در نزد علماء امامیه و بطبع هم رسیده - اول نسخه

بعد از بسمله (الحمد لله رافع درجات العالمین الی ذروة العلاء الخ) آخر نسخه (ومن اراد التطویل

فلیطلبه من کتابنا المسمى بنهاية الوصول فانه بلغ الغاية وتجاوز النهايه) تاریخ کتابت سنه (۱۰۱۳)

کاتب جعفر بن محمد بن علی بن محمد بن علی بن ابراهیم بن داود الشهیر بالنجار الاحسائی - خط نسخ (۱۱)

سطری - واقف امیر جعفر - سال وقف (۱۰۲۴) - عدد اوراق (۱۲۷) طول ۱ گره و ۸ بهر و ۵ مو

عرض ۱ گره و ۳ بهر - قفسه ()

فصل ششم - اصول

نمره مسلسل [۱۸۷]

(کتاب خطی)

صفحه [۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۶﴾

تهذیب الوصول

عربی مکرر شماره قبل - اولاً و آخراً - ولی بسیار قدیمی است و دو سال بعد از فوت مصنف که در سنه (۷۲۶)

بوده در سنه (۷۲۸) نوشته شده و نسخه را یکی از علمای اعلام موسوم بعلی بن احمد بن حمدان در سنه (۹۴۶) مقابله نموده - خط نسخ (۱۶) سطر - واقف ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۶۶) طول ۱ گره و ۷ بهر - عرض ۱ گره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۷﴾

تمهید القواعد الاصولیه

عربی - مصنف شیخ زین الدین شهید ثانی مذکور - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی وقفنا لہ تمهید

قواعد الاحکام الشرعیہ الخ) آخر نسخه (وان یغفر لنا ما اخطانا فیہ سبیل الصواب انه غفور رحیم) پس از آن صورت خط مصنف است که اسم خود و تاریخ تصنیف را که سنه (۹۵۸) است نوشته پس از آن فهرستی از مطالب نسخه است که خود مصنف جلیل مرقوم داشته بصورت رساله و بعدد حروف ابجد و بحساب جمل ملحق بآنها نموده - اول آن بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر آن (تحقیق و معنی قوله تعالی لیس کمثلہ شیئی و معنی الکاف فی قوله کذا لک الله ربی فیہ) و باین عدد دکه (یکصد و پنجاه و پنج است) فهرست تمام شده و مثل اصل نسخه مصنف اسم خود و تاریخ تصنیف چنانچه مرقوم افتاد ذکر کرده - خط نسخ (۱۷) سطر - وقفی حاج محمد مهدی - سال وقف (۱۱۲۱) عدد اوراق (۱۹۴) طول ۱ گره و ۹ بهر عرض ۱ گره و ۳ بهر - قفسه ()

حرف (ح)

﴿۸﴾

حاشیه بر منتخب محصول در اصول

عربی متنازع فخر رازی مذکور و آن منتخب از اصل کتاب محصول است که از تالیفات اوست نیز محشی شهاب الدین

احمد بن ادریس المالکی المعروف بالقرا می متوفای سنه (۶۸۴) اول نسخه (الحمد لله الهادی الناصر الخ) آخر نسخه (والاشعار بان مثل هذا ممکن ان یقال والله عز وجل اعلم) تاریخ کتابت - سنه (۷۴۱) خط نسخ (۲۷) سطر - واقف ابن خاتون - عدد اوراق (۱۳۴) - طول ۲ گره و ۳ بهر - عرض ۱ گره و ۶

(فصل ششم - اصول)

صفحه (۴)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۸۸)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع)

بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۹﴾

عربی - متن از عثمان بن عمر بن ابی بکران یونس مشهور

مختصر اصول

حاشیه بر شرح

عضدی حاجبی

بابان حاجب کردی اسنوی مالکی متولد سانه

(۵۷۰) یا (۵۷۱) متوفای (۶۴۶) شرح از قاضی عضد ایجی مذکور و این حاشیه از مرحوم ملا

میرزای شیروانی است و نسخه مشتمل بر دو جزء است جزء اول از اول حقیقت و مجاز است تا مبحث مقدمه

واجب و جزو دوم از مبحث حجیبت قرآن است تا مبحث حجیبت خبر متواتر ولی نا تمام است هر دو اول

از جزو اول (قوله بان یصرح اهل اللغة باسمه الخ) آخر آن (بل اکتفو ایدیه سائر الاعمال و لشرایط

بدون تعرض شیئی آخر فلیتامل) اول از جزء دوم (قوله کسایر کتب السماویه و السنة لفظ السنة بالجر

عطف علی سائر الخ) آخر موجود (من القدر فی کونه متواتراً) و چند سطر آخر را بواسطه درهم بودن

نسخه منقول منها در بعضی ازان سطور را شنید گذارده چنانچه باقی را هم نوشته و نسخه در زمان

محمی نوشته شده خط نسخ (۲۵) سطری - وقفی نادرشاه - سال وقف (۱۱۴۵) - عدد اوراق (۱۴۶)

طول ۲ کره ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۱۰﴾

عربی - تالیف مرحوم حاج محمد خان کرمانی است که

حدائق الاصول

تقریرات مرحوم حاج محمد کریمخان راجع نموده و باین

اسم تسمیه فرموده و بر افتتاح و چند حدیقه و خاتمه قرار داده و این کتاب در رد بر اصولیین و ارباب

ظنون اجتهادیه است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی هدانی للاسلام الخ) آخر نسخه اجزاء

متفرقه تقریرات (والمنخلف عنها زاهق واللازم لها لاحق) پس از آن مرحوم مقرر اسم خود و تاریخ تصنیف

که سنه (۱۲۵۷) است ذکر نموده و بعد از آن شرحی از جامع تقریرات در تعریف مصنف و تقریرات مزبوره

و تاریخ جمع که سنه (۱۲۷۶) است ذکر گردیده - خط نسخ (۱۸) سطری - واقف حاج سید حسین یزدی

عدد اوراق (۱۸۷) طول ۲ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل [۱۸۹]

(کتب خطی)

صفحه [۵]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

﴿۱۱﴾

حاشیه بر قوانین الاصول

عربی - محشی محمد حسین بن بهاء الدین محمد قمی
از تلامذه مصنف بوده و این حاشیه را در وقت استفاده

از درس قوانین در نزد مرحوم میرزا نوشته است - اول نسخه (الحمد لله الذی هدانا لی قوانین الاصول)
آخر نسخه (و اجر ذلک علی اللہ الکریم) کاتب محمد حسین بن حاج احمد - تاریخ کتابت (۱۲۸۰)
خط نسخ (۲۳) سطر - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۷۳) - طول ۲ کره
و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۱۲﴾

حاشیه بر معالم

عربی - محشی علاء الدین حسین بن میرزا رفیع بن محمد
بن شجاع الدین محمود الحسینی الاملی ملقب بسلطان

العلماء و خلیفه سلطان از اعظم علماء عصر شاه عباس ماضی و شاه صفی و شاه عباس ثانی و چون باصرار دولت
بمسند وزارت نشست او را خلیفه سلطان خواندند که در وزارت وفات یافته وی در نزد والد ماجدش
میرزا رفیع الدین و حاج محمود زمانی و شیخ بهائی تلمذ نموده و تالیفاتی نیکو پرداخته که منجمله این حاشیه
است که بطبع هم رسیده و متداول بین طلاب است - وی در سنه (۱۰۶۴) در اشرف مازندران رحلت
کرده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر نسخه (قوله فیما ذکره ساقط) خط
نستعلیق (۲۲) سطر - وقفی مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۵۲) - طول ۲ کره
و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۱۳﴾

حاشیه بر معالم

عربی - مکرر شماره قبل اولاً و آخراً کاتب علی اصغر
استرآبادی - سال کتابت (۱۲۳۳) خط نسخ (۲۱)

سطری - وقفی ملا علی اصغر - سال وقف (۱۲۸۴) - عدد اوراق (۵۲) - طول ۲ کره و ۵ مو
عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

صفحہ [۶]

[کتاب خطی]

نمبر مسلسل [۱۹۰]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقل سہ رضویہ (ع) *

۱۴

مختصر اصول
عضدی

حاشیہ بر شرح

محشی سید شریف جرجانی مذکور و ابن نسخہ از
مبادی لغویہ است تا آخر انچہ کہ گذشت اول نسخہ را

کاتب نموشته اول موجود (قوله من لطف الله تعالى یعنی من لطف الله سبحانه و عبادہ الخ) تاریخ کتابت
سنہ (۱۰۸۰) خط نسخ (۲۲) سطری - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق
(۷۶) طول ۲ کرہ و ۵ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۶ بہر - قفسہ ()

۱۵

مختصر اصول

حاشیہ بر شرح

عربی - محشی میرسید شریف جرجانی مذکور - اول
نسخہ بعد از اسماء (قوله الحمد لله اردف التسمیہ

بالجمید فی مفتاح الکلام الخ) آخر نسخہ (لانہا قد علمت کلہا ہنما تمت الحواشی) تاریخ کتابت
سنہ (۹۱۳) خط نسخ (۲۱) سطری - وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق
(۱۰۱) طول ۲ کرہ و ۵ بہر - عرض ۱ کرہ و ۶ بہر - قفسہ ()

۱۶

مختصر اصول
عضدی

حاشیہ بر شرح

عربی مکرر ایضاً - اولاً و آخراً - خط نسخ مختلف السطر
وقفی سید علیخان - سال وقف (۱۳۷۳) - عدد

اوراق (۱۱۷) طول ۲ کرہ و ۴ بہر - عرض ۱ کرہ و ۴ بہر - قفسہ ()

۱۷

مختصر اصول

حاشیہ بر شرح

مکرر - اول این نسخہ افتادہ - اول موجود (اعلم انہ
قد وجد فی کثیر من النسخ) کاتب علی بن ابوتراب

تاریخ تحریر (۱۰۶۲) خط نستعلیق (۱۵) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۹۳) - طول
۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

۱۸

مختصر اصول

حاشیہ بر شرح

مکرر ایضاً - آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (قوله
وقیل لا فیہا علی) خط نستعلیق مختلف السطر - وقفی

(فصل ششم - اصول)

نمبره مسلسل [۱۹۱]

[کتب خطی]

صفحه [۷]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۴۰) - طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۱۹

مکرراً - سال کتابت (۱۰۲۲) خط نسخ (۱۹) سطری
وقفی محمد رحیم - سال وقف (۱۲۷۸) - عدد اوراق

حاشیه بر شرح مختصر اصول

(۲۰۳) - طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۸ بهر - قفسه ()

۲۰

مکرراً شماره - از مباحث الفاظ است تا آخر آن
ولی آخر آن بقدر نصف صفحه پاره شده - سطر آخر

حاشیه بر شرح مختصر اصول

موجود (فی صدر المسئله فان قوله و غیر شرط) خط نسخ و استعاب مختلف السطر - وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۹۹) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

۲۱

مکرراً - اول و آخر این نسخه افتاده - اول موجود
(من ادلتها التفصیل) آخر نسخه (وجوازاها دونه)

حاشیه بر شرح مختصر اصول

خط نسخ (۱۵) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۶۶) طول ۱ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

۲۲

عربی - محشی بتصدیق مرحوم میرزا محمد باقر مدرس
رضوی حاج میرزا ابراهیم خوئی که اکمل تلامذه

حاشیه فرا ئد

مرحوم شیخ مهدی از آل شیخ جعفر نجفی و از شاگردان آقا شیخ محمد حسین کاظمینی و از علماء معاصرین و صاحب تالیفات مطبوعه است که بعضی بطبع رسیده و متن همان رسائل معروفه مرحوم شیخ مرتضی انصاری است که مشتمل است بر چند رساله مثل حجیت قطع و ظن و اصل برائت و استصحاب و غیرها و کلیه علماء متأخرین در فن اصول فقه از آن رسائل شریفه استفاده نموده و مینمایند باری این حاشیه

(فصل ششم - اصول)

صفحه (۸)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۹۲)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

از اول رساله حجیت قطع است تا اواسط حجیت ظن و تمام نیست - اول آن بعد از بسمله و خطبه مختصره رسمیه (قوله اعلم ان المكلف اذا التفت الخ) آخر آن (مع اشتراكها معه في الوصف المزبور وشموله لها) پس از آن بلافاصله حاشیه انحروم است بر همان حجیت ظن متعلق بمبحث راجع بایه نباء - اول آن (قوله قدس سره الظاهر ان اخذهم الخ ظاهر العبارة بل صريحها الخ) ولی تمام نیست با کاتب نموشته و با آنحروم زیاده موفق نشده اند - آخر موجود (و الثانی باستلزامه التصرف في المفهوم محذور) پس از آن رساله ایست از آنحروم در مبحث اصول مثبت که از متعلقات مباحث حجیت ظن است - اول نسخه بعد از بسمله و خطبه مختصره رسمیه (قد اشتهر في السنة جماعة من اساطين المتأخرين) آخر نسخه (وفيما ذكر كفاية للمتأمل انشاء الله والله الموفق الخ) از جناب عالم جلیل معاصر آقا شیخ عباس قمی مسموع شد که محشی بشهادت فایز گردید و از قراین دیگر بدست آمد که در سنه (۱۳۲۵) بوده - خط نسخ (۱۹) سطری - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۳۶) - طول ۲ گره و ۱ بهر و ۶ مو - عرض ۱ گره و ۶ بهر - قفسه ()

✽۲۳✽

عربی - محشی ملا میرزای شیروانی مذکور - و این حاشیه در نزد طلاب معروف است و نسخ آن بسیار - اول نسخه

حاشیه بر معالم الاصول

(قوله الفقه لغة الفهم الخ انها ابتداء بتعريف الفقه الخ) آخر نسخه (ولعله اجمل اعتماداً) کاتب محمد کدکی تاریخ کتابت سنه (۱۲۲۳) خط نسخ مختلف السطور - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۶۵) طول ۲ گره و ۱ بهر - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۲۴✽

مکبر شماره قبل - این نسخه تام بحث عام و خاص است آخر نسخه (علي التقدير بين كذا قيل) خط نسخ

حاشیه بر معالم الاصول

(۱۶) سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۰۶) طول ۲ گره و ۱ بهر عرض ۱ گره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

نمبره مسلسل [۱۹۳]

(کتب خطی)

صفحه [۹]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

﴿ ۲۵ ﴾

حاشیه بر معالم الاصول

عربی - محشی ملا میرزای شیروانی مذکور - اول نسخه
(قوله الفقه في اللغة الفهم) آخر نسخه (کذا قبل و

لعله اجل اعتماداً تم) کاتب علی اصغر استرآبادی - سال کتابت (۱۲۳۵) خط نسخ (۲۱) سطری -
وقفی ملا علی اصغر - سال وقف (۱۲۸۴) عدد اوراق (۱۰۴) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره
و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۲۶ ﴾

حاشیه بر معالم الاصول

مکرر ایضاً - این نسخه تا مبحث اخبار است - آخر
نسخه (لعله اجل اعتماداً) کاتب محمد علی سال

کتابت (۱۲۱۶) خط نسخ (۱۹) سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد
اوراق (۱۳۰) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿ ۲۷ ﴾

حاشیه بر معالم الاصول

عربی - محشی ملا صالح مازندرانی مذکور و حاشیه
مشهور در نزد طلاب و محصلین میباشد و بطبع هم

رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (نحمدك اللهم يا من خلقنا ولم تكل شيئاً مذکور) آخر نسخه (و نظم
هذا القصص منه سبحانه لا شئهم) کاتب محمد علی بن محمد رضا الترشیزی - خط نسخ (۱۹) سطری -
وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۱۸۶) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض
۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۲۸ ﴾

حجیت ظن در اخبار

عربی - مصنف آقا باقر بهبهانی مذکور - اول نسخه
(الحمد لله رب العالمين الخ) آخر نسخه (وان كان

في مواضع مما ذكره استباهات ليس هذه محل نشرها هذا ما انتهى اليه) تاریخ کتابت سنه (۱۲۴۸)

(فصل ششم - اصول)

صفحه (۱۰)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۹۴)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقل سدر ضوی (ع)

خط نسخ (۱۸) سطری - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۰۶)
طول ۲ گره و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۲۹✽

عربی - محشی میرزا محمد رضوی معروف بقصیر که
از افاضل تلامذه مرحوم آقا سید علی طباطبائی صاحب

حاشیه بر معالم

ریاض و در ارض اقدس با اعتبار تمام بنشر احکام اشتغال داشته عاقبت در سنه (۱۲۵۵) در قم وفات یافت و جنازه اش حمل بمشهد در مسجد پشت سر مبارک در حرم مدفون و نسخه مسوداتی است که ان مرحوم بخط خود نوشته و هنوز بمبیطه نیامده چنانچه از مسئله که هنوز تمام نشده بمسئله دیگر پرداخته که مرسوم است در تقریرات اول آن (قوله ادلة الفقه اربعة وهی الکتاب و السنة و الاجماع و العقل) آخر نسخه (بحسب السند و الدلالة و الاغضاد و الله و لی العصمة و الارشاد) خط نستعلیق مختلف السطور وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۷۱) طول ۲ گره - عرض ۱ گره
۴ بهر - قفسه ()

✽۳۰✽

عربی - محشی ملا جلال دوانی مذکور - اول نسخه
(قال شیخنا و استادنا) آخر نسخه (العلم المعروف اولاً)

مختصر اصول
حاشیه بر شرح
عضدی

خط نسخ (۱۹) سطری - وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۶۶) طول ۱ گره و ۹ بهر - عرض ۱ گره و ۲ بهر - قفسه ()

✽۳۱✽

عربی - مصنف شیخ طوسی مذکور - محشی آخوند
ملا خلیل قزوینی مذکور - اول نسخه (الحمد لله)

حاشیه بر عدة الاصول

رب العالمین الخ (آخر نسخه) انما استدل به علی اصول الحجیة لا علی القطعیة (و نسخه بانسخه اصل مقابله شده - کاتب محمد علی بن علی الحسینی - تاریخ کتابت - سنه (۱۱۲۴) خط نسخ اوراق اوایل کتاب (۱۵) و بقیه (۱۴) سطری - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۱۸۵) طول

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل [۱۹۵]

[کتب خطی]

صفحه [۱۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

۱ گره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۳۲﴾

عربی - چون اوایل نسخه افتاده است محشی معلوم نشد
اول موجود (وفید بحث وهو ان الممكنات مستندة

مختصر اصول
حاشیه بر شرح
عضدی

الی الله تعالی ابتداء الخ) آخر نسخه که آخر کتاب است (وهذا معنی قوله وفيما ذكر ارشاد كذلك
والله الهادي الي سبيل الرشاد لنيل الصمة والسداد) کاتب محمد بن موسی بن محمود الاقری - تاریخ
کتابت - سنه (۸۵۱) خط نستعلیق (۲۰ و ۱۹) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۰۷)
طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۳۳﴾

عربی - محشی تاج الدین حسین بن صاعد معروف و آن
از اول کتاب است تا بحث لزوم از منطق کتاب و نسخه

حاشیه
بر حاشیه میرسید شریف ارشرح
مختصر اصول

بخط خود محشی است که در سنه (۹۷۷) تمام کرده ورقم اسم خود و تاریخ را در حاشیه صفحه آخر ثبت
نموده - خط نسخ (۱۹) سطری - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۴۵)
طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۵ مو - قفسه ()

حرف (خ)

﴿۳۴﴾

عربی - مصنف محمد بن عبد الله بن عمر العثماني لشافعي
یکی از علماء اهل تسنن و در مائه هشتم میز بسته و در

خلاصه

حدود (۷۴۰) وفات کرده - اول نسخه (الحمد لله تعالی حمداً) آخر نسخه (وهو يحصل بايسر
نظر والحمد لله حق حمده) تاریخ تالیف و تحریر (۷۳۷) خط نسخ (۱۷) سطری - وقفی ابن خاتون
سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۷۴) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۷ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۳۵﴾

عربی - متن از علامه حلی مذکور که بخوا هشت
تقی الدین ابراهیم بن محمد البصری تصنیف نموده و

در شرح
مبادی الوصول
خلاصه الاصول

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل [۱۹۶]

[کتاب خطی]

صفحه [۱۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضوی (ع) *

شرح از علی بن حسن بن علی الهمامی از تلامذه انجناب است که در سنه (۷۰۶) از آن فراغت یافته و نسخه بسیار قدیمی است - اول نسخه بعد از اسمله (الحمد لله ذی القدره والجلال الخ) آخر نسخه (و هذا آخر ما ذکرنا في هذه المقدمة فنقطع الكلام حامدین لله سبحانه علی ابلاغ مرادنا) پس از آن صورت خط شارح است که فراغت از شرح را در سنه مذکوره با ذکر اسم خود نوشته و در جنب آن کاتب که حیدر بن ابراهیم الطبری است فراغت خود را از تحریر آن در سنه (۷۳۳) با ذکر اسم خود مرقوم داشته - خط نسخ (۲۱) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۸۳) طول ۱ کره و ۶ بهر عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

حرف (ذ) ﴿۳۶﴾

عربی - مصنف سید مرتضی این کتاب را در نزد اهل اصول مقامیست سترک و مد رکی است بزرگ - اول نسخه

ذریعه

(الحمد لله حمد الشاکرین الخ) آخر نسخه (و ذکرناه عند الموافقه يوم الحساب ونشر الكتاب انه سميع مجیب) کاتب علی بن احمد الحسینی المدنی الاحسائی - خط نسخ (۲۱) سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۸۰) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

حرف (ر) ﴿۳۷﴾

عربی - مآثر ابن حاجب شارح محمد بن محمود الباری الحنفی المتوفی سنه (۷۸۶) و بر سه مجلد است و چون

ردود و نقود فی شرح منهج السؤال والا مل

در این شرح نقل از شروح هفتکانه مشهوره نموده اند لذا ردود و نقود نام نهاده و آن شروح عبارتست از شرح قطب الدین شیرازی و رکن الدین موصلی و شیخ جمال الدین حلبی و زین الدین النخجی و شمس الدین الاصبهانی و بدو والدین التبری و شمس الدین الخطیبی - باری اول نسخه افتاده - اول موجود (بالا مارات استظهاراً) آخر نسخه (لا عند عدم حصول المطلوب) این نسخه جلد اول است - خط نسخ (۳۳) سطری - وقفی ناصر شاه - عدد اوراق (۲۰۹) طول ۲ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل [۱۹۷]

[کتاب خطی]

صفحه [۱۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه *

﴿۳۸﴾

ردود و نقود

مکرر شماره قبل - اول نسخه بعد از بسمله (یا مفیض

الخبرات و یا منزل البرکات) آخر نسخه (و نحن نقول

کا قال الاستاد) کاتب اسمعیل بن محمد شیرازی - سال تحریر (۱۰۲۶) خط نستعلیق (۳۱) سطری -

وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۴۱۲) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۳۹﴾

رساله در حجیت شهرت

عربی - مصنف آقا سید علی بن محمد علی الحسینی

الحائری مذکور - و این رساله معروف است و در ضمن

تالیفات ائمه مرحوم مذکور - اول نسخه بعد از بسمله (اما بعد فبقول الفقیر الی ربہ الغنی علی بن محمد علی

ان هذه رسالة فی بیان الحجیة الشهرة الخ) آخر نسخه (لیس هذه الرسالة محل نشرها هذا آخر ما

انتهی الیه) خط نسخ (۲۰) سطری - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد

اوراق (۸) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۴۰﴾

رساله در اصول فقه

عربی - مصنف بتصدیق مرحوم آقا میرزا محمد باقر

مدرس رضوی مولانا آقا میرزا محمد رضوی که در خدمت

سید صاحب ریاض و شریف العلماء و شیخ جعفر نجفی تحصیل نموده و در سنه (۱۲۵۷) چنانچه در ثانی

مطلع الشمس است رحلت فرموده و نسخه مقصوده بره باحث الفاظ است و جلد دوم است از اصل کتاب

اول آن بعد از بسمله (و حمد له اذ قد عرفنا ان الاکثر علی ثبوت الحقیقة الشرعیة الخ) آخر نسخه افتاده - آخر

موجود (فعدم دلالة السؤال) خط نسخ ۱۹ سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۵۶)

طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

(حرف ز)

﴿۴۱﴾

زبدة الاصول

عربی - مصنف مرحوم شیخ بهائی ابن رسا معروف

و شیخ کلیه مطالب اصول را بالفاظ مجمله با رعایت

(فصل ششم - اصول)

صفحه (۱۴)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۱۹۸)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

ادبیت ذکر نموده و بطبع هم رسیده است - این نسخه دیباچه ندارد و از اول مطلب است لیکن دارای حاشیه است که از خود مصنف است - اول نسخه (المنهج الاول فی المقدمات) آخر نسخه (والحمد لله علی نعمائه) خط نسخ ۵ سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۷۱) طول ۲ کره و ۱ بهر ۸ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

✽۴۲✽

عربی - مکرر شماره قبل - اول نسخه (ابهی اصل یمتني عليه الخطاب) آخر نسخه (فایغ فیها)

زبدۃ الاصول

الاقوی الخ) کاتب محمد رفیع مازندرانی - سال کتابت (۱۰۳۳) خط نستعلیق ۱۵ سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۳۱) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر قفسه ()

(حرف ش)

✽۴۳✽

عربی - شارح حمید الدین سید عبدالمطلب بن

شرح تہذیب الاصول

سید مجد الدین ابی الفوارس الحسینی الحلی از اجله

علماء و از ثقات مشایخ روایات و تلمیذ مصنف و همشیره زاده اوست و در سنه (۶۸۱) متولد و در سنه (۷۵۴) متوفی شد - و این شرح را در حیوة مصنف نوشته است - اول و آخر نسخه افتاده - اول موجود (و اقبل و القرء للطهر و الحیض اما الملازمة فظاهرة الخ) آخر موجود (وهذا یصلح برآسه ولیلا علی ان قول الصحابی لیس بحجة) - خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۴۲) - طول ۲ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۹ بهر قفسه ()

✽۴۴✽

عربی - شارح قطب الدین محمود بن مسعود الشیرازی

شرح منتهی السؤل والامل فی علمي الاصول والجدل

متوفی سنه (۱۷۱۰) این نسخه جلد دوم است

اول ان (قال مسئلة) و آخر ان افتاده - آخر موجود (و غیرها من الکتب) خط نسخ (۲۹) سطری وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۱۵۹) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

نمبره مسلسل [۱۹۹]

(کتب خطی)

صفحه [۱۵]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

۴۵

شرح مبادی الوصول الى علم الاصول

عربی - شارح علی بن سعد بن علی بن سعد که از

نلامذه علامه و بطور قال اقول نوشته و نسخه بخط

اوست که در ماه جمادی الاولی سنه (۶۶۷) تمام کرده و نویسنده کان فهارس قدیمه باسم فخر المحققین یاسید عمید الدین ضبط کرده اند ولی چون در آخر نسخه دارد (و فرغ من تلخیصہ اضعف عباد الله جل و علا ذکره علی بن سعد بن علی بن سعد می نماید که خود شارح باشد زیرا کاتب نمی نویسد فرغ من تلخیصہ والله العالم) اول نسخه افتاده - اول موجود (الاول خاصه و هو عدم النقل و الاستصحاب الخ) آخر نسخه (فیکون اجماعاً فهذا اخر ما ذکرناه من هذه المقدمة فنقطع الکلام حامدین لله سبحانه علی ابلاغ مرادنا) خط نسخ (۲۳) سطر - وقفی ابن خاقون - اقوال بشنجر ف نوشته شده - عدد اوراق (۱۰۹) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۴۶

شرح مبادی الوصول

عربی - شارح بنابر آنچه که خواجه شیر احمد بن

خواجه عمید الملک در ظهر ورقه اولی بخط خود

نوشته ظاهراً مولانا عبدالواحد شوشتری استاد مرحوم قاضی نورالله است و باستثناء چند ورق از اول باقی بخط خود خواجه شیر احمد است بنص خودش و از روی نسخه قاضی مرحوم استکتاب نموده ولی خطبه و دیباچه و مقدمه را نوشته چنانچه تمام نیز نموده اول موجود (الفصل الاول فی اللغات اللغة ما خذت من لغی یاغی اذا نهج بالکلام الخ) آخر موجود (ان المجاز الغالب اظهر دلالة من الحقيقة المر جوقه) باقی را سفید کنزاده - خط نستعلیق (۱۶) سطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۴۸) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

۴۷

شرح وافیة الاصول

عربی - شارح آقا سید مهدی بحر العلوم مذکور

اول نسخه (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر

نسخه افتاده آخر موجود (و كما يقال الخمر فی اللغة ليس مقصوداً) خط نسخ (۲۱) سطر و وقفی

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۱۶]

[کتاب خطی]

نمبره مسلسل [۲۰۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

مرآتی قلبیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۳۸) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۴۸﴾

شرح وافیه الاصول

عربی - متن از آخوند ملا عبدالله تونی معروف، در قضاوت و سایر فضایل - متوفای سنه (۱۰۷۱) در کرمان شاهان

که وافیه را در سنه (۱۰۵۱) تمام کرده شارح سید صدرالدین بن سید محمد باقر رضوی قمی ثم النجفی از اعظم محققین و علماء عاملین بوده و در سنه (۱۲۱۸) در همدان وفات یافته و بقم حمل و در دار الحفظ مبارک مقبو شد اول نسخه متن (الحمد لله علی جزیل الاثمه النخ) اول شرح (الحمد لله الذی اوضح لنا منهاج الدین بصباح الحق من مشکوة الیقین النخ) آخر نسخه (انما یعید من لا یدری ما صلی هذا اخر ما اردناه والحمد لله اولاً و آخراً) - تاریخ تحریر کتابت سنه (۱۲۳۹) خط نسخ ۱۷ و ۱۹ سطری وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - عدد اوراق (۲۵۱) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر قفسه []

﴿۴۹﴾

شرح مختصر اصول عضدی

عربی - مائز ابن حاجب مالکی - چنانچه ذکر مائز و متن بیاید متوفی سنه (۶۴۶) - شارح عضد الدین

عبد الرحمن بن احمد ایجی متوفی سنه (۷۵۶) این متن و شرح منقح و لیکو و معروف است شارح در سنه (۷۳۴) - از شرح آن فارغ شده - اول نسخه شرح بعد از بسمله (الحمد لله الذی برء الانام) آخر نسخه ((ارشدنا الله و ایاکم)) - خط نسخ (۲۱) سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۵۵) طول ۲ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۵۰﴾

شرح مختصر عضدی

عربی - مکرر شماره قبل - خط نسخ (۲۴) سطری وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۵۳) - طول ۲ کره

و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

نمبر مسلسل [۲۰۱]

[کتاب خطی]

صفحه [۱۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

﴿۵۱﴾

شرح مختصر عضدی

مکرر کاتب محمد رفیع - سال کتابت (۱۱۰۸)

خط نسخ ۱۹ سطری - واقف مطابق شماره قبل

عدد اوراق (۲۸۲) - طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۵۲﴾

شرح مختصر عضدی

عربی و این شرح غیر از شرح عضدی است و چون

اول و آخر ندارد تشخیص شارح متعذر است و نسخه

قطعه ایست از آن و اوایل آنرا کاتب نوشته -- اول موجود (و متعلق العلم اما ان یکون قائما بذاته

اولا و الدول الذوات کالجواهر) چنانچه بانهام رسانیده - آخر موجود (اما ذا کان جلیبا بجوز توافق -

القوانح) - خط نستعلیق ۱۹ سطری - وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۱۱۲) طول ۳ کره و ۷ بهر

و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر قفسه ()

﴿۵۳﴾

شرح منهاج الوصول الى علم الاصول

عربی - مائن قاضی ناصر الدین عبد الله بن عمر البیضاوی

متوفی سنه (۶۸۵) این متن محل نظر علماء سنت است

و شروح زیادی بران نوشته اند منجمله این شرح است که شارح برهان الدین عبد الله بن محمد الفرغانی

عربی است - متوفی سنه (۷۴۳) و از برای وزیر شمس الدین صاحب دیوان نوشته است - اول نسخه

(الحمد لله الذی اعلیٰ معالم الاسلام) آخر نسخه (فجازالا ستغناء فی اصول الک بن) کاتب ابی محمد یوسف بن

بعقوب - سال کتابت (۸۴۶) خط نسخ (۲۷) سطری -- وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۱۶۳)

طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۵۴﴾

شرح منهاج الوصول الى علم الاصول

عربی - مائن قاضی بیضاوی شارح جمال الدین عبد

الرحیم بن حسن الاسنوی متوفی سنه (۷۷۲) براین

شرح حواشی زیادی نوشته شده - اول نسخه (الحمد لله الذی مهد اصول شریعتہ) آخر نسخه (بخلاف

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۱۸]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۰۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضوی (ع)

مذهب غیرم رضی الله عنهم (سال کتابت (۷۸۴) خط نسخ (۲۷) سطری - وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۲۲۶) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۵۵﴾

مکرر شماره قبل - کاتب علاء الدین ابن محمد - سال

شرح منهاج الوصول الى علم الاصول

کتابت (۸۳۵) خط نسخ (۲۲۱ و ۲۲۰) سطری - وقفی

ابن خاتون - عدد اوراق (۱۸۳) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۵۶﴾

مکرر - کاتب خطبه و دیباچه شرح را ننوشته و فقط

شرح منهاج الوصول

از متن شروع کرده - اول شرح خطبه متن بعد از بسمله

(قال المصنف تقدس الى آخره اقول التقديس المتظهر الخ) آخر نسخه افتاده - آخر موجود (فوجب طاعتهم

علي كل واحد من المؤمنين) خط نسخ (۲۱) سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۲۲۱) طول

۱ کره و ۶ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

حرف (ع)

﴿۵۷﴾

عربی - مصنف شیخ طوسی - ابن کتاب مشهور

عدة الاصول

در نزد علماء ومهمات اصولیه را در او ذکر نموده -

اول نسخه بعد از بسمله (قد سألتهم رحمكم الله) آخر نسخه (ولي ذالك والقادر عليه) خط نسخ (۲۳)

سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۴۳) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿۵۸﴾

مکرر - کاتب کمال الدین محمد - سال کتابت (۱۰۹۰)

عدة الاصول

خط نستعلیق (۲۳) سطری - وقفی حاجی سید حسین

سال وقف (۱۳۳۶) عدد اوراق (۱۵۰) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۵۹﴾

مکرر شماره قبل - آخر نسخه افتاده - آخر موجود

عدة الاصول

(والحالة الاولى متفق عليها) خط نسخ (۱۹) سطری

(فصل ششم - اصول)

صفحه (۱۹)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل (۲۰۳)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۳۲) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽۶۰✽

عدة الاصول

عربی - مکرر ایضاً - آخر نسخه افتاده - آخر موجود

(و تثنیه بذالك علي ما عده) کاتب محمد امین بن

صفیقلی خان - خط نسخ مختلف السطر - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف سنه (۱۳۴۰) عدد

اوراق (۲۷۴) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

✽۶۱✽

عدة الاصول

مکرر ایضاً - کاتب عبد الصمد بن عبد الله بن الحسين

بن احمد - سال کتابت (۵۲۸) خط نسخ (۲۴)

سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۰۵) طول ۱ کره و ۹ بهر

عرض ۱ کره - قفسه ()

✽۶۲✽

عدة الاصول

مکرر ایضاً - این نسخه تا مبحث مجمل و مبین است

آخر ان (لیمین فیہ المراد و ذالك ظاهر) کاتب شمس

طالقانی - سال کتابت (۱۰۸۰) خط نسخ (۱۴) سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۰۷)

طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (غ)

✽۶۳✽

غایة الوصول

عربی - در شرح مختصر و منتهی السؤال والامل -

ماتن ابن حاجب - شارح علامه حلی این شرح را بترتیب

طریقه الاحکام و محصول نوشته - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله ذی العزة والجلال) از او اسط

این نسخه چند ورق افتاده - آخر نسخه (فہد اخر ما اردنا ایراده) کاتب ابی حامد بن احمد - سال

کتابت (۷۱۱) خط نسخ (۲۸ و ۲۹) سطری - وقفی میرزا محمد ضعی - سال وقف (۹۲۵)

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۲۰]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۲۰۴]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

عدد اوراق (۱۵۲) طول ۲ کره و ۶ بهر عرض ۲ کره - قفسه ()

۶۴

غایة الوصول

مکرر شماره قبل - خط نسخ (۲۴) سطر - وقفی

نادر شاه - عدد اوراق (۲۱۴) این کتاب بشکل

بیاض است - طول ۱ کره و ۶ بهر - عرض ۹ بهر - قفسه ()

۶۵

غایة البادی فی شرح المبادی

عربی - شارح بعد از تفحص بسعیار بقریه معلوم شد

که رکن الدین محمد بن علی الجرجانی تلمیذ علامه

حلی است که بجهت سید عمید الدین همشیره زاده علامه نوشته است زیرا در دیباچه کتاب بعنوان اداء

حقوق شاگردی تلمیذ خود را در نزد انجناب معلوم نموده و رکن الدین همان کسی است که فصول نصیری

را که بفارسی تالیف شده بوده تعریب نموده - اول نسخه (بحمدك اللهم نفتیح الكلام الخ) آخر نسخه

(واصفیائه الذین اذهب الله عنهم الرجس وطهرهم تطهیرا) و مقصود از بادی مبتدی است - خط نستعلیق

(۱۷) سطر - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۱۳۹) طول ۱ کره

و ۷ بهر - عرض ۹ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۶۶

غایة البادی فی شرح المبادی

مکرر شماره قبل - اولاً ولی آخر آن افتاده - آخر

موجود (الرابع العدالة و هی هیئة راسخة فی النفس

تحمّل علی ملازمة التقوی) و نسخه قدیمی است - خط نسخ مختلف السطر - واقف معلوم نشد -

عدد اوراق (۶۹) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

حرف (ف)

۶۷

فوائد مدنیة

مصنف مولی محمد امین استرآبادی مذکور - اول نسخه

افتاده - اول موجود (اصحاب الائمة علیهم السلام

بامرهم) آخر آن (وذاك فضل الله يؤتیه من يشاء) تاریخ اختتام تالیف سنه (۱۰۳۱) کاتب محمد علی

(فصل ششم - اصول)

صفحہ [۲۱]

[کتاب خطی]

نمبر مسلسل [۲۰۵]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) *

طبعی - سال کتابت (۱۰۸۰) این کتاب بطبع رسیدہ - خط نسخ (۲۰) سطری - واقف معلوم نشد
عدد اوراق (۱۶۵) طول ۲ کرہ و ۳ بھر و ۴ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ بھر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۶۸﴾

عربی - شارح منصور بن عبد اللہ فارسی شیرازی شہر
براست گو - از معاصرین غیاث الدین منصور دشتکی معروف

فوائد منصوریہ در شرح تہذیب علامہ حلی

و از علماء طبقہ شہید ثانی کہ شرحی از او در ضمن غیاث الدین منصور در روضات است خطبہ و دیباچہ
ندارد و از اول متن شروع کردہ و بعد از شرح خطبہ و دیباچہ نام خود و جهت و سبب شرح کتاب را
می نو یسد - اول نسخہ (الحمد هو الوصف بجمیل اختیاری الخ) آخر نسخہ (فانہ قد بلغ الغایۃ و تجاوز
النهاية (کذا) تمت الكتاب) خط نسخ (۱۸) سطری - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۷۲)
طول ۱ کرہ و ۹ بھر - عرض ۱ کرہ و ۵ بھر - قفسہ ()

﴿۶۹﴾

مکرر - شارحاً و الا ولی آخر نسخہ افتادہ - آخر
موجود (فعلی الاول لا یبطل النکاح) خط نستعلیق

فوائد منصور یی

(۱۷) سطری - وقفی مرحوم عضد الملک - عدد اوراق (۱۴۱) طول ۱ کرہ و ۷ بھر و ۵ مو -
عرض ۱ کرہ و ۲ بھر - قفسہ ()

حرف (ق)

﴿۷۰﴾

عربی - مصنف مرحوم میرزا ابوالقاسم قمی -
کتاب چون مشہور است محتاج بہ بیان نیست و مکرر

قوانین الاصول

بطبع رسیدہ - اول نسخہ (الحمد لله الذی هدانا الى اصول الفروع) آخر نسخہ (وصلي الله علي سيدنا
ونبيينا و شفيعنا محمد وآله) تاریخ ختم تالیف (۱۲۰۵) کاتب محمد استرآبادی - سال کتابت (۱۲۵۶)
خط نسخ (۲۳) سطری - وقفی آقای مرآضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۲۸۰)
طول ۲ کرہ و ۹ بھر - عرض ۲ کرہ - قفسہ ()

(فصل ششم - اصول)

صفحه (۲۲)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۲۰۶)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

۷۱

قوانین الاصول

مکرر شماره قبل - سال کتابت (۱۲۴۴) خط نستعلیق

(۲۴) سطر و وقفی شاهزاده اوکثانی رئیس کتاب

خانه مبارک - سال وقف (۱۳۴۴) عدد اوراق (۲۲۲) طول ۳ کره و ۶ مو - عرض ۲ کره و ۱ بهر - قفسه ()

حرف (ک)

۷۲

الکافی

عربی - تالیف حاج سید حسن بن سید محمد باقر

بشرویه شهر بخراسانی مقیم کر بلا از قفهای عصر اخیر

یعنی او ائمه (۱۳) بوده - این رساله را برای اختصار و التخیص مهمات مسائل اصول نوشته و محشی است بحواشی از مصنف و پسرش که سید جواد نام داشته بطوری که از ظهر ورق اول مستفاد میشود اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر نسخه (صلوات الله علیهم اجمعین) خط نسخ (۱۵) سطر و وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۸۷) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

حرف (م)

۷۳

منیة اللیب

در شرح تهذیب الاصول علامه حلی - شارح ضیاء

الدین عبد الله بن محمد بن علی بن محمد بن احمد بن

علی الاعرج الحسینی برادر سید عمید الدین عبد المطلب که شرحش بدو معنی گذشت و صاحب روضات را شبهتی دست داده که این شرح و تسمیه را بسید عمید الدین نسبت داده با آنکه خود میگوید در اکثر نسخ در آخر این شرح سید ضیاء الدین عبد الله نام خود را مرقوم داشته ولی نسبت بسید عمید الدین اشتهر و انساب است لکن چون هر دو نسخه در خزانه مبارک هست و تطبیق شد مخالف بگردد در عبارات اول نسخه (اللهم انی احمدک حمداً لا یقدر حصره ولا یحصر قدره الخ) آخر نسخه (و حیث اتمی کلام المصنف الی ههنا فلنقطع الکلام حامداً بن الله تعالی علی تواتر نعمه و تظافر آلائه و قسمه) و این شرح را در (۲۵) شهر رجب سنه (۷۴۰) تمام کرده و اسم خود را ذکر نموده پس شکی در سهو مذکور

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۲۳]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۲۰۷]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبدار که آستانه مقل سنار ضویب (ع) *

نیست والله العالم) خط نستعلیق مختلف السطر - وقفی عبد الله خادم - سال وقف (۱۰۷۸) عدد اوراق (۲۶۹) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

۷۴

مکرر شماره قبل - اول نسخه افتاده - اول موجود (مراداً او مقدوراً انما یتوقف) آخر نسخه مطابق شماره

منیة اللیب

قبل - کاتب محمد باقر اصفهانی - تاریخ کتابت (۱۰۴۹) خط نسخ (۲۳) سطر - واقف معلوم نشد عدد اوراق (۲۷۹) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

۷۵

مکرر - اول نسخه (اللهم انی احمدک حمد الابد) مکرر - آخر نسخه مطابق شماره قبل - کاتب محمد بن

منیة اللیب

جعفر - سال کتابت (۱۰۵۱) خط نسخ (۲۵) سطر - وقفی مرحوم حاجی میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۲۳۲) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۷۶

مکرر ایضاً اولاً و آخراً - خط نسخ (۲۵) سطر و وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۲۳۹) طول ۲ کره و

منیة اللیب

۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۸ بهر - ()

۷۷

مکرر ایضاً - کاتب علی بن محمد بیر جندی - خط نستعلیق (۲۳) سطر - وقفی سید محمد زمان

منیة اللیب

سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۲۷۶) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

۷۸

مکرر ایضاً - اول نسخه افتاده - اول موجود (الخطاب بطریق المناسبة) کاتب رمضان - سال کتابت

منیة اللیب

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

(۹۶۷) خط نسخ مختلف السطر - بعضی از اوراق کتاب سیاه شده - واقف معلوم نشد مظنون است که خواجه شیر احمد باشد - عدد اوراق (۳۴۲) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

✽ ۷۹ ✽

منیة اللیب

مکرر ایضاً - اول نسخه افتاده است - اول موجود

(العلم فاذن المعنی الاول جزء من الثانی الخ) تاریخ

تحریر کتاب (۹۶۸) کاتب ناصر الدین قریش بن هاشم الحسینی - مختلف الخط والسطر - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۳۶) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

✽ ۸۰ ✽

منیة اللیب

مکرر ایضاً - پس از ختم کتاب شارح اسم خود و

سال فراغت را نوشته (فرغ من تسوید العبد الفقیر

الی الله تعالی عبد الله بن محمد بن علی بن محمد بن احمد بن علی الاعرج الحسینی - ۲۵ رجب (۷۴۰) خط نسخ (۱۸ و ۱۹) سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۳۵۵) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

✽ ۸۱ ✽

معالم الدین وملاذ الجتهدین

عربی - مصنف شیخ حسن بن زین الدین شهید ثانی

مذکور شماره و مصنف جلیل بر طریقه قدما از فقهاء

عظام کتابرا بر مقدمه و اقسام اربعه قرار داده و نامش را چنانچه نوشته شد معرفی کرده و مقدمه را در اصول فقه نوشته و قسم اول را در عبادات و قسم ثانی را در معاملات و قسم ثالث را در عقود و ایقاعات و قسم چهارم را در احکام ولی پس از تدوین مقدمه فقط در فقه بقسم اول موفق گردیده که آنرا مشتمل بر کتبی نموده و کتاب اول را در ضلوة قرار داده و اورا مبتنی بر ابوابی کرده و باب اول را در مقدمات نیاز مقرر داشته و در او مقاصد ملحوظ نموده مقصد اول را در طهارت نگاشته و در او سه مطلب آورده مطلب اول در میاه و آبها است و محصلین مقدمه اصولیه را از کتاب مجزی نموده معالم الاصول گفتند و کتاب بعد از نوشتن

(فصل ششم - اصول)

نمبره مسائل [۲۰۹]

(کتاب خطی)

صفحه [۲۵]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

اصول جای پنج سطر را سفید نگذاشته که این شرح را بخط درشت یا بسرخ نوشته و موفق شده باری اول کتاب (الحمد لله المتعالی فی عز جلاله عن مطارح الأفهام) آخر مقدمه اصولیه فکلام الشیخ عندی هو الحق) اول مذکور از فقه (وهی نوعان مطلق و مضاف فقیها مقامان المقام الاول فی الماء المطلق) و کاتب تا آخر مطلب ثانی پیش نوشته -- آخر آن (و بتلوه فی الجزء الثانی انشاء الله تعالی المطلب الثالث فی لطهارة من الاحداث) خط نستعلیق (۲۶) سطر - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۱۶۵) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۸ مو - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿۸۲﴾

مکرر شماره قبل - آخر نسخه را کاتب نوشته -

معالم الاصول

آخر موجود (و بظهر من کلام المرتضی ره الموافقه)

خط نسخ (۲۲) سطر - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۱۱۰) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۸۳﴾

مکرر ایضاً - آخر نسخه (تم القسم الاول من کتاب

معالم الاصول

معالم الدین) کاتب علی اصغر استرآبادی - سال کتابت

(۱۲۳۲) خط نسخ (۱۵) سطر کاغذ کتاب آبی - واقف ملا علی اصغر - سال وقف (۱۲۶۴) عدد اوراق (۱۴۸) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۸۴﴾

مکرر ایضاً - و نسخه همان مقدمه اصولیه کتاب است

معالم الدین

و اول و آخر آن مطابق سابق است - خط نسخ

(۱۲) سطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۲۱) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره - قفسه ()

﴿۸۵﴾

مکرر ایضاً - ورق اول افتاده - اول موجود (لاستماع

معالم الدین

من غیر ایجاز) کاتب محمد تقی - سال کتابت

(فصل ششم - اصول)

صفحه (۲۶)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۲۱۰)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

(۱۰۷۵) خط نستعلیق (۱۵) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۲۹) طول ۱ کره و ۶ بهر
عرض ۱ کره - قفسه ()

✽۸۶✽

معارج الدین و مناهج الیقین

عربی - مصنف علامه حلی و در ترجمه آنجناب

این کتاب را بمناهج الیقین فی اصول الدین تعبیر

کرده اند و بوضع مخصوصی است و نسخه اوایل ندارد و جلد اول است تا کتاب وصایا و خاتمه دارد
که در آن ذکر احادیث متفرقه است و از بعضی مواضع کتاب بدست می آید که در سنه (۱۰۸۲) نوشته
شده - اول موجود (الاولی یحرم استعمال الاوانی المتخذة من الذهب والفضة الخ) آخر نسخه (وذلك
کاف فی ذالک والحمد لله علی ذالک تم الجزء الاول من معارج الدین و مناهج الیقین و يتلوه الجزء الثاني
بعون رب المثانی) خط نسخ (۱۹) سطری -- اوراق مجداول بشنجر و لا جور - وقفی حاج سید محمد
سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۳۱۴) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

✽۸۷✽

محصول

عربی - مصنف امام فخر الدین محمد بن عمر الرازی

المتوفی سنه (۶۰۶) این کتاب از کتب مبسوطه

اصول میباشد و بهمین جهت کمتر محل تعلیم و تعلم است و براین کتاب شرح زیادی نوشته شده و جمعی هم
تلخیص نموده اند - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (وثانیها قوله تعالى ان الله یامر بالعدل
والاحسان) خط نسخ (۳۰ و ۲۵) سطری - اوراق اوایل و اواخر کتاب استنساخ شده - نسخه خیلی
قدیمی است - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۴۷۴) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض
۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

✽۸۸✽

مجمع الدرر فی شرح منتهی السؤال والامل

عربی - این شرح از شروح هفت کانه مشهوره است

که مصنفش بدر الدین محمد بن اسعد التمیمی التستری

است اول نسخه (سبحانک اللهم شارع الاحکام امصالح العباد) آخر آن افتاده آخر موجود (وانما کان

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۲۷]

[کتاب خطی]

نمبره مسلسل [۲۱۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) *

شرط الرجحان (خط نسخ (۲۹) سطر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۶۵) نسخه قدیمی است
طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

۸۹

مفتاح الاحکام

عربی - مصنف آقا سید محمد مجاهد مذکور - گویند
سبب تصنیف این رساله این بود که چون در مفاتیح

الاصول چند مسئله مهمه که در اصول باید عنوان شود که یکی حجیت ظن است ذکر نشده بود انجناب
در این رساله آنرا عنوان نموده و بر مقدمه و سه باب و خاتمه قرار داده - اول آن افتاده - اول موجود
(عند الاصحاب و اما لغيرهم وهو الذي كلامنا هي هنا فيه) آخر نسخه (وهو اسر ظاهر لا يقبل الشبهة
رفع الله سبحانه عنا حجب الشبهات بالنبي وآله السادات) تاريخ تاليف و كتابت سنه (۱۲۲۸) خط نستعلیق
(۹) سطر - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۸۹) طول ۲ کره و
۱ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - ()

۹۰

منخول

عربی - مصنف محمد بن محمد غزالی - متوفی سنه
(۵۰۵) صاحب کشف الظنون اسمی از این کتاب

نبرده - اول نسخه (الحمد لله رب العالمين) آخر نسخه (وتمام المنخول من تعليق الاصول الخ) خط
نسخ (۱۹) سطر - وقفی ملا موسی - عدد اوراق (۱۳۴) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر
- قفسه ()

۹۱

منهاج الوصول الى علم الاصول

عربی - مصنف قاضی ناصرالدین عبدالله بن عمر بیضاوی
متوفی سنه (۶۸۵) این کتاب در نزد اهل تسنن

از کتب جلیله و محل اعتناء است و شروح زیادی بر آن نوشته اند - اول نسخه (تقدس من تمجد بالعظمة
والجلال) آخر نسخه (وقد اختلف في الاصول ولنا فيه نظر) اسنوی که از شارحین این کتاب است
گوید مصنف این کتاب را (از حاصل ارموی اخذ کرده و مصنف حاصل از محصول فخر رازی و صاحب محصول

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۲۸]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۱۲]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع) ❖

از مستضای غزالی و معتمد ابی الحسن بصری استمداد نموده - خط نسخ (۱۱) سطری - واقف ملاموسی
عدد اوراق (۸۳) طول ۱ کره و ۶ بهر و ۵۰ عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

❖۹۲❖

عربی - مصنف آية الله علامه حلي و نسخه بسیار قدیمی و

مبادی الوصول الى علم الاصول

است که در عصر مصنف نوشته شده و فخر المحققین

فرزند علامه درظهر ورقه اولی اجازه بخط خود داده است در سنه (۷۰۵) بشمس الدین محمد بن ابیطالب
و در ذیل کتاب هم انجذاب مقابله کتابرا با مشار الیه بخط خود نوشته بهمان تاریخ و نسخه از این جهت
نفیس است - اول نسخه (الحمد لله المتفرد بالازلیة والدوام الخ) آخر نسخه (والحمد لله تعالى علی
البلوغ ما قصدناه و حصول ما اردناه) تاریخ تحریر سنه (۷۰۲) خط نسخ (۱۵) سطری - و قفی ابن
خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۳۰) طول ۱ کره و ۶ بهر و ۵۰ - عرض ۱ کره و ۲ بهر
- قفسه ()

❖۹۳❖

عربی - مصنف محقق اول مهمات اصولیه را در

معارج الاصول

این کتاب با اختصار ذکر کرده - اول نسخه (الحمد لله

علی سابع نعمته) آخر نسخه (علی ما یرد علیک من هذا الباب وهو العاصم) خط نسخ (۲۰) سطری - و قفی
حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۷۱) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵۰ - عرض
۹ بهر - قفسه ()

❖۹۴❖

عربی - مصنف شیخ جمال الدین ابی عمر و عثمان

منتهی السؤل والامل فی علمی الاصول والجدل

بن عمر معروف بابن حاجب مالکی پدرش از اکراد است

و حاجب امیر عزالدین موسی صلاحی بوده - ابن حاجب در قاهره سنه (۵۷۰) متولد شده و علم فقه را
بر مذهب مالکی استقاده مینموده و از قاهره بدمشق رفته تدریس علوم میکرد و از آنجا باسکندریه رفته
در آنجا سنه (۶۴۶) وفات یافت مصنفات او در نهایت جودت و جزالت است منجمله همین کتاب است

(فصل ششم - اصول)

صفحه (۲۹)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۲۱۳)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

کتاب را اول بتفصیل نوشته و بعد مختصر نموده و بهترین کتب اصول در مذهب مالکی است و شرح زیادی بر آن نوشته اند (قطب الدین شیرازی که یکی از شارحین این مختصراست گفته که منتهی السؤل مختصر ترتیب الاحکام آمدی است - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (والله تعالی اعلم الخ) کاتب محمد بن احمد - سال کتابت (۹۵۶) خط نسخ - اوراق اوایل (۱۲) و بقیه (۱۱) سطری - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۷۹) طول ۲ کره و ۶ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

✽۹۵✽

مکرر شماره قبل - کاتب احمد بن علی - سال کتابت (۶۹۹) خط نسخ (۱۵) سطری - واقف ابن

مختصر
منتهی السؤل والامل فی علمی
الاصول والجدول

خاتون - عدد اوراق (۹۹) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ن)

✽۹۶✽

عربی - مصنف علامه حلی - این کتاب مانند بقیه کتب علامه در کمال اعتبار و علماء اصول نقل از این

نهایت
الوصول الی علم الاصول

کتاب در کتب خودشان مینمایند - اول نسخه (الحمد لله المنقدس بوجوب وجوده) آخر نسخه (وسیأتی البحث انشاء الله فی باب التر جیح) این نسخه جلد اول و نامبحث عام و خاص است - خط نسخ (۲۱) سطری وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۶۹) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

✽۹۷✽

مکرر شماره قبل - این نسخه تمام کتاب است - آخر آن (و یجملہ زادنا لئلا یوم اللقاء) تاریخ کتابت (۱۱۲۰)

نهایت
الوصول الی علم الاصول

خط نسخ (۲۳) سطری - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۴۴۲) طول ۲ کره و ۴ بهر عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

✽۹۸✽

عربی - ناظم سید فاضل ادیب میرزا قوام الدین محمد بن محمد مهدی الحسینی السیفی القزوینی که از

نظم الاصول

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۳۰]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۲۱۴]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

تلامذه شیخ علی حویزی نجفی محشی شرح لمعه - متوفای حدود سنه (۱۱۱۵) بوده و ناظم پاره از متون را بنظم آورده مثل لمعه و تجرید و کافیه و شافیه و اصول حاجبی و غیرها و این منظومه منظومه زبده شیخ بهائی است که در سنه (۱۱۰۴) چنانچه این بیت حاکی از او است (فی مائة واربع والالف فی الف وواحد بمعناها فی) از نظم آن فراغت یافته - اول آن (الحمد لله العلی العالی ذی النور والبهاء والافضال) که اشاره باستاد خود شیخ بهائی نیز نموده - آخر آن (ایده الله بالاستظهار بالمصطفی وآله الاطهار) خط نسخ (۱۰) سطر - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۵۶) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

حرف (و)

✽ ۹۹ ✽

عربی - تالیف آقا سید محمد کر بلائی فقیه معروف بمجاهد پسر صاحب ریاض و شاگرد وی و بحر العلوم

وسائل النجاة فی الاصول

ج - ۱

ولادتش را صاحب روضات مجملات در حدود سنه (۱۱۸۰) نوشته چون در حدود سنه (۱۲۴۰) در جنگ ایران و روس بحکم جهاد حاضر و قعه بوده معروف بمجاهد شده - وفاتش در قزوین در سنه (۱۲۴۲) و قبرش در کر بلا است مقالاتی در اصول و معانی در فقه نیز از تالیفات اوست و مسائل را در اوایل حال نوشته و این نسخه جلد اول آنست که به بحث نص و ظاهر ختم شده و در بدو آن فهرستی است که مؤلف برای آن در سنه (۱۲۱۶) تدوین کرده است - اول نسخه و اول فهرست بعد از بسمله (و به نستعین و علیه التوکیل الحمد لله الخ) آخر نسخه (و شاهدیه و الحمد لله اولاً و آخراً) خط نستعلیق (۲۳) سطر - وقفی تاج ماه بیکم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۱۳۱) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽ ۱۰۰ ✽

عربی - مصنف آقا سید محمد مجاهد مذکور و اصل کتاب بر چند مجلد است و نسخه مجلد دوم است که در

وسائل النجاة فی اصول الفقه

ج - ۱

تحقیق معانی الفاظ فقه است از لغت و اصطلاح - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر نسخه (بحیث ممکن ان یعد من المجازات الراجحة المساوی احتمالها لاحتمال الحقیقة) کاتب احمد علی بن

(فصل ششم - اصول)

نمبره مسائل [۲۱۵]

(کتب خطی)

صفحه [۳۱]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

حسین مازندرانی - خط نسخ (۲۱) سطر - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۳۹) طول
۲ کره - عرض ۱ کره ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۱۰۱ ✽

وسائل النجاة فی الاموال

عربی - ونسخه مجلد سیم اوست - اول نسخه بعد از
بسمله و حمدله (اعلم ان الاصل فیما یسمى بـ «حقیقة»

عرفاً و لغة الصحة) آخر نسخه تمام نیست آخر موجود (فمعظم الاحکام الشرعیہ لم یتمکن من العلم به قطعاً) خط
نسخ (۲۱) سطر - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۱۴۹) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض
۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل [۲۱۶]

[کتاب خطی]

صفحه []

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع) *

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل (۲۱۷)

(کتاب چاپی)

صفحه (۱)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ✽

(حرف الف)

✽ ۱ ✽

اشارات الاصول

عربی - مصنف مرحوم حاج محمد ابراهیم کرباسی

مذکور و معروف است در نزد فقهاء متأخرین و چون

بطبع رسیده غنی از شرح است - مطبوعه طهران بطبع معروف بمعتمدی زیرا که بدست یاری منوچهر خان

معتمد الدوله در عصر مرحوم فتحعلیشاه مطبعه خروقی تاسیس شد در آن مطبعه در سنه (۱۲۴۵) بطبع

رسیده - وقفی حاج سید محمد شوشتری - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

✽ ۲ ✽

اشارات الاصول

مکرر شماره قبل است من جمیع الجهات -- واقف مرحوم

حاج میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱)

قفسه ()

(حرف ب)

✽ ۳ ✽

بحر الفوائد در شرح رسائل

عربی -- شارح مرحوم حاج میرزا محمد حسن مجتهد

آشتیانی از اجلاء علماء و افاضل تلامذه شیخ انصاری و متوفای

(۱۳۱۹) و این شرح بطور قوله اقول است - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۱۵)

واقف خود شارح معظم - قفسه ()

(حرف خ)

✽ ۴ ✽

خزائن الاصول

عربی - مصنف مرحوم آخوند ملا آقای در بندی که

از علماء قریب بعصر حاضر و در سنه (۱۲۸۶)

وفات یافته این کتاب را مفصل نوشته و بعد مختصر کرده و عناوین نامیده و هر دو در یک مجلد بطبع رسیده

چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی شیخ عبدالله خوانساری - سال وقف (۱۳۳۷) - قفسه ()

✽ ۵ ✽

خزائن الاصول

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب نیز مطابق شماره قبل است

وقفی حاج جبار - سال وقف (۱۲۸۵) - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۲]

[کتاب چاپی]

نمره مسلسل [۲۱۸]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع) *

(حرف ر)

﴿ ۶ ﴾

عربی - مصنف مرحوم آقا شیخ محمد تقی اصفهانی
معروف باقا نجفی از کبراء علمای اسلام و فضل و ثروت

رساله در اجتهاد و تقلید

معروف و در حفظ حمای شرع شریف سعی بلیغ داشته و در عشره سیم از مائه چهاردهم در اصفهان رحلت
گزید و چون نسخه بطبع رسیده محتاج بذکر مزایا نیست - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۹۶) وقفی آقا محمد علی - سال وقف (۱۲۹۸) - قفسه ()

(حرف ض)

﴿ ۷ ﴾

عربی - مصنف مرحوم آقا سید ابراهیم قزوینی ابن
سید محمد باقر موسوی که یکی از علماء بزرگ در

ضوابط الاصول

متاخرین و از رجال عمده در علم فقه و اصول است و در نزد شریف العلماء و آقا سید علی صاحب شرح کبیر
درس خوانده و تلامذه اش نیز از رجال بزرگ بوده اند از قبیل آقا سید حسین ترک و شیخ مهدی کیجوری
و آقا شیخ عبدالحسین طهرانی و حاج ملا علی کنی و غیر اینها و در سنه (۱۲۶۴) در کربلا رحلت گزید
و صاحب مؤلفاتی است منجمله این کتاب است و دیگر کتاب نتایج الافکار که در حاشیه ضوابط و علیحده طبع
شده این نسخه دارای نتایج الافکار نیز هست - چاپ سنگی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۷۰) وقفی
شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

﴿ ۸ ﴾

مکرر شماره قبل - سال طبع (۱۲۷۱) وقفی حاج
سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

ضوابط الاصول

(حرف ع)

﴿ ۹ ﴾

عربی - مصنف مولی احمد بن مهدی بن ابی ذر الکاشانی
النراقی از علماء قرن سیزدهم و در سنه (۱۲۴۴) وفات

عوائد الايام

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل [۲۱۹]

[کتب چاپی]

صفحه [۳]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضوی (ع) ❖

کرده وی در نزد پدرش درس خوانده و شیخ مرتضی الانصاری در بدو امر در نزد وی قدری تلمذ نموده صاحب مصنفات و مؤلفات زیادی است. شعر هم میسروده و صفائی تخلص میکرده - از جمله مؤلفاتش این کتاب است که از مستطرفات اصولیه در مطایری عمر خود جمع نموده و در قواعد اصولیه فقها و قوانین ایشانست - چاپ سنکی - بخط نسخ - سال طبع (۱۲۶۶) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

❖(۱۰)❖

عناوین

عربی - مصنف مرحوم حاج شیخ مهدی خالصی
مذکور و کتابیست مختصر و جامع مسائل مهمه با ادله

چاپ سربی - محل طبع بغداد - سال طبع (۱۳۴۲) این نسخه مشتمل بر دو جزو کتابست - وقفی خود مصنف - سال وقف (۱۳۴۲) - قفسه ()

❖(۱۱)❖

علم الیقین

عربی - مؤلف حاج محمد کریم خان کرمانی مذکور
و در این رساله تعرضات بر ارباب ظنون اجتهادیه وارد

آورده است - چاپ سنکی - بخط نسخ - سال طبع (۱۳۰۴) وقفی حاج میرزا احمد یزدی - سال وقف (۱۳۳۲) - قفسه ()

حرف (ف)

❖(۱۲)❖

الفصول الغروییه

فی اصول
الفرقیه

عربی - مصنف شیخ محمد حسین بن محمد رحیم از علماء
متاخرین است و وفاتش در سنه (۱۲۵۴) بوده - در این

کتاب مناقشات و اعتراضات بر قوانین میرزای قمی دارد و از شاگردان او هم آقا سید ابراهیم قزوینی است
چاپ سنکی - بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۸۶) وقفی شاهزاده رکن الدوله - قفسه ()

❖(۱۳)❖

فصول

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی - بخط نسخ - سال طبع
(۱۲۸۶) از وجوه آستانه قدس اتباع و وقف شده

- قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل [۲۲۰]

(کتب چاپی)

صفحه [۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبدار که آستانه مقلد سردر ضویب (ع) *

۱۴

فصول

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی حاج
سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

۱۵

فرائد الاصول مشهور بر سائل

عربی - مصنف مرحوم شیخ مرتضی انصاری مذکور
این کتاب امروزه محل بحث عموم طلاب و مشهور

ما بین ایشان است و مکرر بطبع رسیده - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۹۵)
وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) - قفسه ()

۱۶

فرائد الاصول

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب و واقف نیز مطابق شماره
قبل است - قفسه ()

۱۷

فرائد الاصول

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره قبل
- قفسه ()

۱۸

فرائد الاصول

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره قبل
- قفسه ()

۱۹

فرائد الاصول

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی حاج
سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

۲۰

فرائد الاصول

مکرر ایضاً - چاپ سنکی - بخط نسخ - محل طبع
طهران - سال طبع (۱۳۲۳) وقفی آقای مرتضی فایضان

سال وقف (۱۳۴۰) - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۵]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۲۲۱]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقل سه رضوی (ع) ✽

✽ ۲۱ ✽

فوائد

عربی - مصنف سید محمد مهدی بحر العلوم مذکور

رساله است مختصره و دارای مہیات اصولیہ - چاپ سنکی

بخط نسخ - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

(حرف ق)

✽ ۲۲ ✽

قوانین

عربی - مکرر شماره (۷۰ خطی) چاپ سنکی بخط

نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۰۴) وقفی

مرحوم شاهزاده سراج السلطان رئیس کتابخانه مبارک - سال وقف (۱۳۲۸) - قفسه ()

✽ ۲۳ ✽

قوانین

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع

طهران - سال طبع (۱۲۸۲) وقفی مرحوم مجد الملک

سال وقف (۱۲۸۵) - قفسه ()

✽ ۲۴ ✽

قوانین

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره قبل

قفسه ()

✽ ۲۵ ✽

قوانین

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران

سال طبع (۱۲۹۹) واقف معلوم نشد - قفسه ()

✽ ۲۶ ✽

قوانین

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل - وقفی

شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

✽ ۲۷ ✽

قوانین

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع تبریز

سال طبع (۱۲۷۵) وقفی حاج سید محمد - سال وقف

() قفسه - (۱۳۰۹)

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۶]

[کتاب چاپی]

نمره مسلسل [۲۲۲]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

(حرف م)

۲۸

عربی - مصنف حاج ملا احمد نراقی مذکور - ابن

مناهج الاحکام

کتاب را بعد از شرح تجرید الاصول نوشته و عمده مسائل

اصولیه را ذکر نموده - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۶۹) وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال

وقف (۱۲۹۹) - قفسه ()

۲۹

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی حاج

مناهج الاحکام

سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

۳۰

مکرر شماره ۸۱ خطی - چاپ سنکی بخط نسخ - محل

معالم الدین

طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۷) محشی است بحاشیه

ملا میرزا و سلطان و ملا صالح - واقف معلوم نشد - قفسه ()

۳۱

مکرر شماره قبل - و دارای حاشیه ملا میرزا و سلطان

معالم الدین

و ملا صالح است - چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی

شاهزاده رکن الدوله - قفسه ()

۳۲

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع

معالم الدین

(۱۲۹۷) محل طبع طهران - واقف شاهزاده رکن

الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) - قفسه ()

۳۳

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره قبل

معالم الدین

- قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

نمره مسلسل (۲۲۳)

(کتب چاپی)

صفحه (۷)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۳۴﴾

معالم الدین

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره ۳۲ - قفسه ()

﴿۳۵﴾

معالم الدین

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره ۳۲ - قفسه ()

﴿۳۶﴾

معالم الدین

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره (۳۲) از وجوه آستانه اتباع و وقف شده - قفسه ()

﴿۳۷﴾

معالم الدین

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره ۳۲ - قفسه ()

﴿۳۸﴾

معالم الدین

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع تبریز سال طبع (۱۲۸۰) و محشی است بحاشیه ملا صالح و سلطان وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

حرف (و)

﴿۳۹﴾

وسيلة الوسائل
في شرح الر
سائل

عربی شارح مرحوم حاج سید محمد باقر یزدی که از علماء قریب بعصر حاضراست این شرح بطور قوله اقول میباشد و محشی است بحاشیه مصنف در آخر کتاب رساله است نیز در اصول از مصنف بترتیب (عقد و حل) چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۹۱) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

(فصل ششم - اصول)

صفحه [۸]

(کتب چاپی)

نمره مسلسل [۲۲۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) *

(حرف ه)

۴۰

عربی - محشی مرحوم شیخ محمد تقی بن محمد رحیم

در حاشیه بر

معالم الا

صول

هدایت المسترشدين

اصفهانی از شاگردان شیخ جعفر وسید بحر العلوم اوده

چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۳) وقفی مرحوم مجد الملک - سال وقف

(۱۲۸۵) قفسه ()

۴۱

مکرر شماره قبل - چاپ سنگی بخط نسخ - سال

هدایت المسترشدين

طبع (۱۲۷۳) وقفی مرحوم عضد الملک - سال وقف

(۱۲۷۶) قفسه ()

۴۲

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل

هدایت المسترشدين

وقفی حاجی سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹)

() قفسه ()

۴۳

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره (۴۱)

هدایت المسترشدين

وقفی شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹)

() قفسه ()

۴۴

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره (۴۱)

هدایت المسترشدين

وقفی مرحوم مجد الملک - سال وقف (۱۲۸۵)

() قفسه ()

۴۵

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره (۴۱)

هدایت المسترشدين

واقف مجد الملک - سال وقف (۱۲۸۵)

() قفسه ()

فصل هفتم - تجوید

نمره مسلسل [۲۲۵]

(کتب خطی)

صفحه [۱]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

حرف (ت)

✽۱✽

تحدید در اتقان و تجوید

عربی - مؤلف ابو عمرو عثمان بن سعید بن عثمان المنیری

الدوانی اللغوی الاموی - متوفی سنه (۴۴۴) که

از بنی امیه نبوده بلکه حایف یا نذیل ایشان بوده چنانچه تلمیذ او ابی داود مغربی در اول کتاب بعد از لفظ (اموی) گفته (مولی لهم المعروف بابن المنیری) اول نسخه (الحمد لله باری الانام بحکمته) آخر نسخه (فاعلم ذالک واعمل مارسمته موثقاً مؤیداً) سال تحریر (۱۰۰۷) خط نسخ (۲۲) سطری - فصول و عناوین بشنجرف - وقفی علیرضای کتابدار - سال وقف (۱۱۷۹) ع. د. اوراق (۳۹۹) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

✽۲✽

تیسیر فی القراءات السبع

عربی - مصنف مطابق شماره قبل و آن مختصری است

مشمول بر مذاهب و اقوال قراء سبعه معروفه و آنچه از

ایشان روایت شده و از کیفیت طرق قراءات قرآن که در نزد متقدمین ثابت و صحیح بوده و از هر يك از قراء دو روایت نقل کرده و سبب شهرت آن نظم قصیده ناطقی جریب است - اول آن بعد از بسمله (الحمد لله المتفرد بالدوام الخ) آخر نسخه (بطریق الحق و منهاج الصواب) کاتب صالح بن فالج حمیدانی - سال تحریر (۹۱۴) خط نسخ (۱۷) سطری - فصول بشنجرف - وقفی ابن خائون - عدد اوراق (۷۳) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽۳✽

تیسیر فی القراءات السبع

مکرر شماره قبل - سال تحریر (۹۶۰) خط نسخ

مختلف السطور - فصول بشنجرف - وقفی مرحوم عضد

الملک - عدد اوراق (۸۳) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۴✽

تحفۃ الحفاظ

فارسی منظوم - ناظم معلوم نشد - اول نسخه (ابتدا

کردم بعلام الغیوب) آخر نسخه (بهر من خوانند از روی

(فصل هفتم - تجوید)

صفحه [۲]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۲۲۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

صواب (خط نسخ مختلف السطر - وقفی محمد رضا - سال وقف (۱۰۷۱) عدد اوراق (۲۵) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۵﴾

فارسی - مصنف عماد الدین علی الشریف الاسترآبادی

تحفه شاهی

که از معاصرین شاه طهماسب صفوی بوده - اول نسخه

(ای کنده نو برتر از شناسائی ما) آخر نسخه (وقران ایشانرا لعنت میکند) سال کتابت (۱۰۸۷) خط نسخ (۱۲) سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۴۸) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۶﴾

فارسی - مصنف ابراهیم بن مصطفی قاضی معاصریامولی

تحفة القراء

محمد باقر سبزواری این رساله در قرائت عاصم

و تابعین اوست - اول نسخه (حمد بیحد و ثنای بی عدد) آخر نسخه (در حرم مکرم رسالت پناهی واقع گردید) کاتب محبت قفنگچی - سال تحریر (۱۰۸۸) خط نستعلیق (۱۵) سطری - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۷۶) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

حرف (ح)

﴿۷﴾

عربی منظوم - ناظم ابو محمد قاسم بن فیره شاطبی ضریر

حرز الامانی ووجه التهانیه فی القراءات السبع

متوفی (۵۹۰) در قاهره از علماء قرائت و عربیت بوده

این کتاب منظوم تیسیر دانی است حاوی (۱۱۷۳) بیت است و بهترین کتابی است که در علم تجوید نوشته شده و شرح زیادی بر این نوشته اند - اول نسخه (بدائت بسم الله فی النظم اولاً) آخر نسخه (ان قسمتها به قصیده الخاقان) کاتب یوسف بن محمود - تاریخ کتابت (۸۳۲) بعد از این نسخه سه ورق در تجوید است - خط نسخ (۱۳) سطری - ابواب بشنجرف - وقفی نادرشاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۵۰) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

(فصل هفتم - تجوید)

نمبره مسلسل (۲۲۷)

(کتب خطی)

صفحه (۳)

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

﴿۸﴾

حرز الامانی

مکرر شماره قبل اول - آخر نسخه (بغیر تناه زربا و قرنفل)

تاریخ کتابت (۹۲۹) خط نسخ ۱۵ سطری

عناوین بشنجرف - وقفی ابن خاتون - سالوقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۴۳) طول ۱ کره و ۸ بهر عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۹﴾

حواشی المفهم فی شرح المقدمة

عربی - شارح ابی بکر احمد بن محمد بن جزری

این کتاب شرح است بر مقدمه پدرش محمد بن جزری

اول نسخه - (الحمد لله المتعال فی جلاله قدسه) - آخر نسخه - (وان رد باللفظ استأنف استعاذه) - خط نستعلیق ۱۴ سطری - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۷۳) - طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۱۰﴾

در الفرید

فارسی - مؤلف محمد طاهر حافظ اصفهانی مذکور

بعضی از قواعد تجوید را در این رساله درج کرده

اول نسخه (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه - (والحمد لله اولاً و آخراً و ظاهراً و باطناً) کاتب کمال الدین حسین بن محمد شاه - سال کتابت - (۱۰۱۸) خط نستعلیق (۱۴) سطری - وقفی نادرشاه سال وقف (۱۱۴۰) - عدد اوراق (۴۱) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر قفسه ()

حرف (ر)

﴿۱۱﴾

رساله در وقوف

فارسی - مؤلف مطابق شماره قبل - اول نسخه افتاده

اول موجود (این قواعد نداند ممتاز باشد) آخر نسخه

(و بر وی اشکالی نماند) خط نسخ ۱۲ سطری - ابواب بشنجرف - اوراق مجدول بطل و تحریر و لاجورد - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۶۵) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل هفتم - تجوید)

نمبره مسلسل [۲۲۸]

[کتاب خطی]

صفحه [۲]

جنگ دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

﴿۱۲﴾

رساله در مخارج حروف

فارسی - منظوم ناظم ابن عماد شاید علی ابن عماد

که ذکر میشود باشد - سال تألیف (۸۰۹) - سال تحریر

(۱۰۱۷) و بعد از این دو ورق در تعداد وقف واجب است - اول نسخه (ای بنام تو افتتاح کلام)

آخر نسخه (ناظم ابن رساله ابن عماد) خط نستعلیق ۱۴ سطری - وقفی نادر شاه -

﴿۱۳﴾

رساله در اختلاف ابی بکر بن عباس و حفص در قرائت

فارسی - مؤلف محمد بن محمود بن علی سبط ناصر الدین سمرقندی

اول نسخه (الحمد لله الذی جعل صدورنا خزائن کلامه)

آخر نسخه (مثل تنوین بابا بمان) خط نستعلیق ۱۴ سطری - وقفی نادر شاه - این شماره

و شماره قبل در یکجلد است - عدد اوراق دو شماره (۲۵) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو -

عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۱۴﴾

رسائل در اصول قرائت

عربی - مؤلف علی بن عماد در ابن رساله ها قرائت

ابن عامر و حمزه و نافع و ابی عمر و را ذکر کرده

اول نسخه (الحمد لله السميع العليم) آخر نسخه (و کذاک وهی وهی و لهی) کاتب حسین بن

حاجی - خط نستعلیق ۱۲ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۴۰) طول ۱ کره و ۸ بهر

و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۱۵﴾

رساله در مخارج حروف

عربی - مؤلف بدست نیامد اول نسخه (الحمد لله

الذی جعل لنا کلامه هادیا) آخر نسخه (س دوزی

ت) تاریخ کتبات (۱۰۱۷) و بعد از این رساله دو ورق در تجوید - سور (حمد) و (توحید)

است خط نسخ ۱۴ سطری - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۷) طول ۱ کره

و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

(فصل ہفتم - تجوید)

نمبر مسلسل (۲۲۹)

(کتب خطی)

صفحہ (۵)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستان مقدس رضویہ (ع)

﴿۱۶﴾

رسالہ در قرأت عاصم

فارسی - مؤلف علی بن عماد الدین استر ابادی مذکور

این رسالہ بطریق شاطبیہ است - اول نسخہ (حمد

بیحد و سپاس بقیاس) آخر نسخہ (و عاصم وقف بقا میکند) خط نسخ ۱۰ سطری - وقفی

نادر شاہ - عدد اوراق (۳۸) طول ۱ کرہ و ۴ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ - قفسہ (

(حرف ش)

﴿۱۷﴾

شرح حرز الامانی

عربی - شارح معلوم نیست - اول نسخہ (الحمد للہ

حمداً يستمتع له) آخر نسخہ افتادہ آخر موجود

(حدیث عابدہ رضی اللہ عنہا) بن شرح مفصل و کثیر الفائدہ است - خط نسخ مختلف السطر - وقفی

بن سطور - عدد اوراق (۱۹) طول ۲ کرہ و ۴ بہر - عرض ۱ کرہ و ۶ بہر - قفسہ (

﴿۱۸﴾

شرح مقدمہ جزری

عربی - شارح معلوم نشد - اول نسخہ افتادہ -

اول موجود (فانہا باب ہذہ المدینہ) آخر نسخہ

(والصلوة علی نبیہ وآلہ اجمعین تمت) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی آقای سراضی قلیخان - سال وقف

(۱۳۴۰) عدد اوراق (۴۸) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ (

﴿۱۹﴾

شرح الترغیب

مائن و شارح غیر معلوم بجمہ آنکہ ترغیب مستند است

بچند نفر چنانچہ در کشف الظنون ضبط شدہ و چون

نسخہ شرح بر باب سیم از ترغیب و در ہجاء قرآن یعنی رسم الخط بعضی از کلمات مصحف شریف میباشد

و دیباچہ و خطبہ ہم ندارد چیزی بدست نمی آید ہمینقدر مینماید کہ متن از یکی از علماء سنت و جماعت

و شارح از علماء امامیہ است - اول نسخہ (الباب الثالث علی ہجاء القرآن) آخر نسخہ (وابتغوا ولا تبدعوا

واللہ الہادی) کاتب محمد مؤمن - سال کتابت سنہ (۱۰۲۰) خط نسخ ۱۲ سطری - وقفی

تاج ماہ بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۴۵) طول ۱ کرہ و ۹ بہر - عرض ۱ کرہ

(فصل هفتم - تجوید)

صفحه [۶]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۳۰]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع) ❖

و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه () (حرف ط) ❖۲۰❖

عربی - منظوم مؤلف محمد بن جزری متوفی سنه

طیبة النشر فی الفراءات العشر

(۸۳۳) اول نسخه (قال محمد هوا بن الجزری)

آخر نسخه (فظنه من جوده الغفران) تاریخ فراغت از تالیف (۸۰۶) کاتب حسین بن حاج کاشانی - سال

تحریر (۹۷۶) خط نسخ ۷ سطری - ابواب و عناوین بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۷۷)

طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

(حرف ع) ❖۲۱❖

عربی منظوم - ناظم محمد بن محمد الشریف السمرقندی -

عقد الفرید فی علم التجوید

قصیده است مختصر - اول نسخه بعد از بسمله (اسبح

لله الکریم بمسماً) آخر نسخه (مبالغة روم و اصل تاصلاً) خط نسخ ۱۵ سطری - وقفی ابن

خاتون

❖۲۲❖

عربی - مؤلف مطابق شماره قبل - این نسخه شرح

روح المرید

عقد الفرید است وقواعدی را که قراء اتفاق بر آنها دارند

ذکر کرده - اول نسخه (الحمد لله الذي خلق الانسان) آخر نسخه (والله اعلم بالصواب) کاتب

صالح بن فالخ - سال تحریر (۹۱۴) پس از آن در در صفحه قصیده است راجع بتجوید سوره مبارکه

(حمد) خط نسخ ۱۵ سطری - وقفی ابن خاتون - این شماره و شماره قبل غیر قابل تجزیه و در یک جلد است

عدد اوراق دو شماره (۲۸) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

❖۲۳❖

منظومه عربیه - ناظم مطابق شماره (۷) و این قصیده

عقيلة اثر اب القصائد فی اسنى المقاصد

نظم رساله مقنع ابی عمر و عثمان بن سعید دانی است

که در رسوم المصاحف تالیف نموده و قصیده رائیه است - اول نسخه (الحمد لله موصولاً كما امرأ)

(فصل هفتم - تجوید)

نمبر مسلسل [۲۳۱]

(کتاب خطی)

صفحه [۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبدار که آستان مقدس رضوی (ع) *

آخر نسخه (معرفاً عرفها الاصال والبرأ) بخط نسخ ۱۰ سطری - ابواب بشجرف - وقفی ابن خاتون
عدد اوراق (۱۷) طول و عرض مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿۲۴﴾

مکرر شماره قبل باضافه دو ورق در تجوید سوره
(فاتحة الكتاب) در آخر نسخه - خط نسخ ۵ سطری -

عقيلة اتراب
القوائد
فی اسنى المقاصد

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۴) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره
و ۳ بهر - قفسه ()

(حرف ق)

﴿۲۵﴾

عربی - ناظم ابوالحسن علی بن محمد بن عبدالصمد
سخاوی بعد از آن کشف رموز شاطبیه است تالیف

قصيدة الخاقانی

علی بن احمد بن ایوب ترکستانی - اول نسخه (یامن بروم تلاوة القرآن) آخر نسخه (عن النشر من
جمع الرجال لسهلا) خط نستعلیق ۱۳ سطری - وقفی خواجه شیر احمد

﴿۲۶﴾

عربی - مؤلف ابوالبقاء علی بن عثمان مفری -
متوفی سنه (۸۰۱) اول نسخه (اما بعد حمداً لله

قرة العين
فی الفتح والاماله
بین اللفظین

رب العالمین) آخر نسخه (والناس ذکر بالقره تمت) کاتب ابن حاجی محمد - محمد حسین قاری - تاریخ
کتابت (۹۸۳) خط نستعلیق ۱۳ سطری - ابواب بشجرف - وقفی خواجه شیر احمد - این شماره
و شماره قبل غیر قابل تجزیه و در یکجلد است - عدد اوراق (۴۶) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض
۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۲۷﴾

فارسی - مؤلف یارمحمد بن خدایداد سمرقندی رساله است
مختصر فقط قرائت عاصم و راویان ویرا دارا است

قواعد القرآن

و از برای عبد الله بهادر خان نوشته - اول نسخه (حمد بیحد و ثنای بی عدد) آخر نسخه (که

(فصل هفتم - تجوید)

صفحه [۸]

[کتب خطی]

نمبره مسلسل [۲۳۲]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

همه آنها موافق تفسیر است (کاتب دوست محمد مرو جافی - سال - تحریر (۹۳۰) خط نستعلیق ۱۵ سطر - اوراق مجدول بشنجراف و لاجورد - ابواب و عناوین بشنجراف - واقف معلوم نشد عدد اوراق (۳۴) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - نفسه ()

✽ ۲۸ ✽

عربی - مؤلف معلوم نشد - اول نسخه (الحمد لله الذي انزل القرآن نوراً لعباده) آخر نسخه (بما

معد

ذكر العلماء في هذا الموضع) كاتب صالح بن فالج - تاريخ كتابت (۹۱۴) خط نسخ ۱۵ سطری وفقی ابن خاتون -

✽ ۲۹ ✽

عربی - مؤلف ابو یحییٰ بن محمد بن محمود لقی - الشیرازی الشافعی لقی این کتاب در تصحیح -

كشف الاسرار فی رسم مصاحف الامصار

رسم الخطی است که در قرآن است - اول نسخه (الحمد لله الذي كم بنی آدم) - آخر نسخه (والله اعلم بالصواب و اليه المرجع والمآب) و بعد از این چند وقف در قرآن است - اول آن (حفظت و عظماً عظيماً مظهر الظفر) آخر آن (يقول اهلك و صفاً) خط نسخ ۱۵ سطری ابواب بشنجراف - وفقی ابن خاتون - این شماره و شماره قبل غیر قابل تجزیه و در یکجمله است عدد اوراق دو شماره (۴۱) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - نفسه ()

(حرف م)

✽ ۳۰ ✽

عربی - مؤلف ابو عبید الله نصر بن علی بن محمد الشیرازی - اول این کتاب مصطلحات علم

موضح فی القراءات الثمان

قرائت است و بعد سور قرآن را به ترتیب ذکر کرده تاریخ اختتام تألیف را صاحب کشف الظنون اشتباه نموده و در (۵۶۲) گفته زیرا کاتب نسخه سال تحریر را در (۵۵۸) نوشته - اول نسخه افتاده - اول موجود (والاول من المثلین ساکناً) آخر نسخه (كما تجوز في فاعل تم) کاتب ابو الغنائم اعد بن مطهر بن احمد التمیمی الاصفهانی - خط نسخ ۱۹ سطری - آیات و اسامی قراء بشنجراف -

(فصل ہفتم - تجوید)

نمرہ مسلسل [۲۳۳]

[کتاب خطی]

صفحہ [۹]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستان قدس رضویہ (ع)

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۶۷) طول ۲ کرہ و ۶ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

۳۱

موضح فی القراءات الثمان

مکرر شماره قبل - اول نسخہ (قال الشيخ الامام

لاجل) آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (و یعقوب

والوجه انه) خط نسخ مختلف السطر - آیات بشنجر - وقفی آقا حبیب اللہ واعظ - عدد اوراق (۲۹۵)

طول ۱ کرہ و ۷ بہر - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

۳۲

مطلع الشمس

فارسی منظوم - ناظم سید قاسم بن میر نور اللہ کہ

در حیدر آباد درسہ (۱۰۴۵) بنظم آوردہ -

اول نسخہ (ای بنام تست مفتاح کلام ہر زبان) آخر نسخہ (زاؤل رشتہ ابن نظم پر اور از کلام اللہ)

خط نسخ ۸ سطری - آیات واسامی سور بشنجر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۴۴) طول ۲ کرہ

و ۴ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

۳۳

مختار القراء

فارسی - مؤلف مختار اعمی اصفہانی - اول نسخہ

(الحمد لله الذي هدانا لهذا) بنور الايمان) آخر نسخہ (واهدنا

آمین رب العالمین) تاریخ تالیف (۱۲۴۰) کاتب ابراہیم - خط نسخ ۲۱ سطری - کاغذ کتاب

آبی - وقفی مرحوم عضد الملک - عدد اوراق (۳۸) طول ۲ کرہ و ۱ بہر - و ۵ مو - عرض

۱ کرہ و ۷ بہر - قفسہ ()

۳۴

مختار القراء

فارسی - مکرر شماره قبل - اول نسخہ بعد از بسمله

(الحمد لله الذي هدانا بنور الايمان) آخر نسخہ (اختلاف

روایتین نیست) خط نسخ (۱۶) سطری سال تحریر (۱۲۳۰) کاتب و واقف ملا علی اصغر - سال وقف

(۱۲۶۴) عدد اوراق (۴۸) طول ۲ کرہ و ۱ بہر - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

(فصل هفتم - تجوید)

صفحه [۱۰]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۲۳۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۳۵﴾

مذمومه جزریه

عربی - ناظم محمد بن محمد بن جرزی شافعی - متوفی

(۸۳۳) دارای ۱۰۷ بیت است بطبع هم رسیده و

شرح زیادی بر این مختصر نوشته اند در حاشیه این نسخه بعضی از مطالب از شرح ابن ناظم نوشته شده

اول نسخه (بقول راجی عفور رب سامع) آخر نسخه (ثم الصلوة بعد والسلام) خط نسخ مختلف السطر

وقفی آقای مرآت قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۷) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵

بهر - قفسه ()

﴿۳۶﴾

عربی - مائان ابو محمد قاسم بن فیره الشاطبی الضری

متوفای سنه (۵۹۰) شارح محمد بن عمر بن علی بن احمد

مبرز المعانی فی شرح حرز الامانی

عمادی حافظ که درس نه (۷۶۲) از تالیف آن فارغ شده و برای امیر غیاث الدین تاتار خان تالیف نموده در کشف

الظنون اسمی از این شرح نیست - اول نسخه افتاده - اول موجود (الی طریق مستقیم) آخر نسخه

(واللہا بغیتنا یا الہ العالمین و خیر الحافظین) کاتب درویش بن محمد علی - تاریخ کتابت سنه (۹۸۴) خط

نستعلیق (۱۷) سطری ابواب و عناوین بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۴۸) طول ۱ کره

و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۳۷﴾

عربی - مؤلف نور الدین ابو البقاء علی بن عثمان بن

محمد بن احمد بن الفاصح القدری متوفی (۸۰۱) اول

مصطلح الاشارات فی القراءات الزائدة المروية عن ثقات الثلاثة عشر

نسخه (الحمد لله الذي جعل القرآن لاهله شرفا) آخر نسخه (الی قوله تعالی المفلحون) تاریخ کتابت

(۹۸۵) خط نستعلیق ۷ سطری ۸ ورق اول کتاب مجدول ابواب بشنجرف - وقفی خواجه شیر

احمد - عدد اوراق (۱۸۸) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۸ مو - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۳۸﴾

فارسی - مؤلف محمد بن محمود بن محمد بن احمد بن علی شریف

سمرقندی این رساله شرح است بر قصیده شاطبی

مبسوط و مضبوط در قراءات سبع

(فصل هفتم - تجوید)

صفحه (۱۱)

(کتب خطی)

نمره مسلسل (۲۳۵)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضویہ (ع) ✽

و بر سه کتاب قرار داده اول در اصول قراءات دوم در تشجیر و باسم التسخیر علی طریق التشجیر
نامیده سوم در اصول قراءات است که در جداول مرابه تألیف شده - اول نسخه (الحمد لله -
الذی اذاق قلوب القارئین) آخر نسخه (كما ذکر فی محال اصوله) کتاب محمد مؤمن - سال کتابت
(۱۰۱۹) خط نسخ ۱۵ سطری - عناوین و جداول او آخر کتاب بشنجرف - وقفی تاج ماه یکم - سال
وقف (۱۲۶۳) عدد اوراق (۹۵) طول یک کره و ۹ بهر - عرض یک کره و ۳ بهر - قفسه ()

✽ ۳۹ ✽

مختصر نشر القراءات العشر

عربی - مؤلف شمس الدین ابو الحزیر محمد بن محمد بن -
الجزری متوفی (۸۳۳) که از معارف علماء تجوید است

و نشر القراءات از خود مؤلف است - اول نسخه (الحمد لله تلی القرب والتیسیر) آخر نسخه (هذا
آخر ما تسهل اختصاره من کتاب نشر القراءات) و بمناسبت امض تقریب مذکور در اول کتاب صاحب
کشف الظنون گفته که مؤلف این مختصر را باسم تقریب نامیده ولی در دیباچه نامی از او نیست
و در آخر نسخه - مؤلف بخط خود در (۸۰۴) اجازه عامه نوشته کاتب حاج محمد حسین کاشانی
سال تحریر (۷۷۷) خط نستعلیق ۱۸ سطری اوراق مجدول بشنجرف - ابواب بشنجرف واقف معلوم نشد
عدد اوراق (۱۰۲) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

✽ ۴۰ ✽

مظامر محمدیه

فارسی - مؤلف محمد بن اسد الله بن علیرضای قاری
مازندرانی در زمان مرحوم ناصرالدین شاه بوده و این

کتاب را باسم او نوشته - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی نزل الفرقان) آخر نسخه (والحمد لله اولاً و
آخرأ و ظاهراً و باطناً) خط نسخ ۱۰ سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق
(۱۲۰) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۴۱ ✽

منظومه در تجوید

فارسی - مؤلف ابن عماد - اول نسخه (ای بنام تو
افتتاح کلام) آخر نسخه (ناظم این رساله ابن عماد)

(فصل ہفتم - تجوید)

صفحہ [۱۲]

[کتب خطی]

نمبر مسلسل [۲۳۶]

﴿جملہ دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع)﴾

خط نستعلیق (۱۵) سطر - عناوین بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۶) طول ۱ کرہ و ۷

بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

حرف (و)

﴿۲۲﴾

عربی - مؤلف احمد بن طیفور سجاولندی - اول نسخہ

(الحمد لله رب العالمین) آخر نسخہ (الحناس والناس والناس)

وقوف

کاتب ملا لال بیگ - سال کتابت (۱۰۸۷) خط نسخ (۲۱) سطر - ابواب و عناوین واسامی سور بشنجرف

وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۷۲) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۴ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

(فصل هفتم - تجوید)

نمره مسلسل [۲۳۷]

(کتب چاپی)

صفحه [۱۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

حرف (ج)

۱

جواهر القرآن

عربی - مؤلف میرزا محمود بن محمد علوی حافظ تبریزی

که معاصر با مرحوم ناصر الدین شاه بوده و در حاشیه

ترجمه این کتاب را نوشته - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۸۷) وقفی خود

مؤلف - سال وقف (۱۲۹۴) - قفسه ()

حرف (ک)

۲

کشف الایات

فارسی - مؤلف محمد بن مهدی حسینی حافظ و بترتیب

حروف تهجی نوشته - چاپ سنکی بخط نسخ - محل

طبع تبریز - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

حرف (م)

۳

مظاهر محمودیه

فارسی - مؤلف محمد بن مهدی حافظ که معاصر با مرحوم

محمد شاه قاجار بوده - چاپ سنکی بخط نستعلیق - محل

طبع طهران - سال طبع (۱۲۶۴) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

۴

مظاهر محمودیه

مکرر شماره قبل - مشخصات کتاب نیز مطابق شماره قبل

است - وقفی شاهزاده اوکتمانی رئیس کتابخانه مبارکه

- سال وقف (۱۳۴۲) - قفسه ()

فصل هفتم - تجوید

نمبره مسلسل [۲۳۸]

(کتاب چاپی)

صفحه []

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

(فصل هفتم - تجوید)

نمره مسلسل [۲۳۹]

(کتب چاپی)

صفحه []

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

فصل هشتم - تجوید

نمبره مسلسل [۲۴۰]

(کتاب چاپی)

صفحه []

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۴۱]

[کتاب خطی]

صفحه [۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضویه (ع)

(حرف الف)

۱*

ادعیه ایام هفته

جامع غیر معلوم - اول آن (الله اکبر اهل الکبرياء)

آخر آن (والله اعلم بن وسلم تسليماً) خط نسخ

۹ سطری که تمام کتاب بطلا نوشته شده اسامی ادعیه بسفیداب - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا و شنجرف و سفیداب - صفحه اول دارای سرلوح کوچک و در حاشیه این صفحه و صفحه بعد تذهیب و ترصیع عالی شده بخط ملا عبدالله بزدی - وقفی عباسقلی - عدد اوراق (۸) این کتاب از حیث خط و تذهیب عالی و نفیس میباشد - جلد مقوای روغنی - زمینه لیوئی دارای یک تریج در وسط و چهار ابرو و یک کتیبه - طول ۲ کره و ۳ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

۲*

ادعیه متفرقه

این نسخه دارای تسبیحات و ادعیه ماثوره است و مدرک هر دعائی

بفارسی در هامش آن بخط شکسته نستعلیق ترقیم یافته و گریه‌های

و متن دعا بخط نسخ - اول آن تسبیحات منقوله از حضرت زین العابدین است - آخر آن که دعای موسوم بدرجات است مختم باین الفاظ است (واسئلك الدرجات العلی من الجنة آمین) تاریخ تحریر نسخه (۱۱۵۱) اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا - اسامی ادعیه بطلا نوشته شده این نسخه استانبول خط میرزا احمد نیریز ممتاز و نفیس است - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۳۷) عدد اوراق (۴۲) طول ۲ کره و ۲ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

۳*

ادعیه متفرقه

جامع آن معلوم نشد - اول آن (الحمد لله الذي

اطیع فشکر) آخر آن (ولا اله الا الله والله اكبر)

کاتب میرزا نصرالله خادم بامر میرزا مصطفی خان نایب التولیه نوشته - خط نسخ ۷ سطری - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا و شنجرف - اسامی ادعیه بشنجرف و لا جورد نوشته - صفحه اول کتاب دارای سرلوح مذهب بین سطور دو صفحه اول طلا اندازی - سال تحریر نسخه (۱۲۹۱) وقفی مرحوم میرزا مصطفی خان نایب التولیه - سال وقف (۱۲۹۲) عدد اوراق (۲۶) طول ۲ کره و ۲ بهر -

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۴۲]

[کتاب خطی]

صفحه [۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضوی (ع) *

عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

(۴)

ادعیه متفرقه

جامع دمت نیامد - اول آن سوره حمد است - آخر

آن (وسلم تسلیماً کثیراً) خط نسخ ۱۲ سطری -

اوراق مجدول بالاچورد و شنجرف و تحریر و طلا - اسامی ادعیه بشنجرف - عدد اوراق (۲۱۳) وقفی

اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) جلد مقوای روغنی - زمینه زرد گل بوته دارای يك كتيبه

زمینه مشکی - طول ۱ کره و ۲ مو - عرض ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(۵)

انیس الصالحین

فارسی - مؤلف امیر معز الدین محمد بن ابی الحسن

الموسوی که در امل الامل اورا از مستفیدین حوزه

شیخ بهائی شمرده و از ماده تاریخ تالیف که در آخر کتاب ذکر کرده باین لفظ که (انه هو

صراط مستقیم) مستفاد میشود که دین (۱۰۱۷) تمام کرده - اول نسخه بعد از بسمله - (یا من

ذکره انیس الصالحین) آخر نسخه (فاعمل آثار الائمة فانها فی انیس الصالحین) خط نسخ ۲۱ سطری -

عناوین بشنجرف - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۳۹۸) طول ۳ کره

و ۲ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

(۶)

ادعیه ایام هفتی

غیر از مشهور است که از روز شنبه شروع کرده

و بروز جمعه ختم نموده - اول آن بعد از بسمله

(اللهم انک اذنت لی) آخر آن (نجزت ادعیه الایام السبعه بهمدالله وحسن توفیقه) کاتب محمد - تاریخ

تحریر سنه (۹۷۱) خط نسخ ۷ سطری - اوراق مجدول بالاچورد و شنجرف و تحریر و طلا و سیلو -

اسامی ادعیه در زمینه طلا بسفیداب نوشته - صفحه اول نسخه دارای سرلوح مذهب - بین سطور صفحه

اول و دوم طالاندازی و گل بوته کاری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۱) طول ۲ کره و ۴ بهر -

عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۳)

(کتاب خطی)

نمبره مسلسل [۲۴۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

۷

اعمال روز عرفه

از زادالمعاد بضمیمه دعای عرفه از صحیفه سجاده ۴

خط نسخ ۱۵ - طری - عناوین بشنجراف - واقف

معلوم نشد - عدد اوراق (۳۲) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۸

اعمال روز عرفه

مکرر شماره قبل - مشخصات از همه حیث مطابق

شماره قبل - قفسه ()

۹

اعمال روز عرفه

مکرر ایضاً - مشخصات از همه حیث مطابق شماره ۷

عدد اوراق (۳۱) قفسه ()

۱۰

اعمال روز عرفه

مکرر ایضاً - خط نسخ ۱۴ سطری - عدد اوراق (۲۶)

واقف و طول و عرض مطابق شماره ۷ - قفسه ()

۱۱

اعمال روز عرفه

مکرر ایضاً - مشخصات از همه حیث مطابق شماره

۷ - قفسه ()

۱۲

اعمال روز عرفه

مکرر ایضاً - خط نسخ ۱۴ سطری - عدد اوراق (۳۴)

سایر مشخصات مطابق شماره ۷ - قفسه ()

۱۳

اعمال روز عرفه

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره ۷ - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۴)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۲۴۴]

✽ جای دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع) ✽

﴿۱۴﴾

اعمال روز عرفه

(مکرراً - مکرراً - مشخصات مطابق شماره ۷ - قفسه)

﴿۱۵﴾

اعمال روز عرفه

(مکرراً - مکرراً - مشخصات مطابق شماره ۷ - قفسه)

﴿۱۶﴾

اعمال روز عرفه

(مکرراً - مکرراً - مشخصات مطابق شماره ۷ - قفسه)

﴿۱۷﴾

اعمال روز عرفه

(مکرراً - مکرراً - مشخصات مطابق شماره ۷ - قفسه)

﴿۱۸﴾

اعمال روز عرفه

(مکرراً - مکرراً - مشخصات مطابق شماره ۷ - قفسه)

﴿۱۹﴾

اعمال روز عرفه

(مکرراً - مکرراً - مشخصات مطابق شماره ۷ - قفسه)

﴿۲۰﴾

ابواب الجذبان وبشائر الرضوان

عربی - جامع و مؤلف شیخ خضر بن شلال آل خدام -
العفکوی و در آن زیارات حضرت رسول و حضرت

زهراء و ائمه بقیع و حضرت امیر المؤمنین و فضیلت مدینه و بقیع و کوفه و اعمال آن
و زیارات سایر ائمه هدی و فضایل روضات مبارکات ایشان و اعمال سنه از ماه رجب تا جمادی الاخر را

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۴۵]

(کتاب خطی)

صفحه [۵]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

در ضمن هشت باب بعد درهای هشت که هر بابی محتوی بر دوازده فصل است ذکر کرده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله النظيف بعباده حيث امرهم بعبادتهم) آخر نسخه (قد تم بتمام هذه - التتمه المباركة) تاریخ تألیف شعبان (۱۲۴۲) تاریخ کتابت ذی قعدة انسال - خط نسخ ۱۸ سطری - اوراق مجدول بشنجرف - وقفی حاج میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۳۴۳) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

۲۱

ادعیه متفرقه

از کمال و سمات و مشلول کاتب محمد باقر خلخالی

خط نسخ ۵ سطری - اوراق مجدول بشنجرف و تحریر و طلا

کاغذ کتاب مختلف اللون - وقفی آقای حاج قائم مقام رضوی - سال وقف (۱۳۴۲) - عدد اوراق (۱۰۳) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۲۲

ادعیه متفرقه

عربی - مأخوذه از مصباح المتعجد کبیر شیخ طوسی

جامع غیر معلوم و از اعمال ذی قعدة شروع

و بتسبیحات ماه مبارك رمضان تمام کرده - اول نسخه بعد از بسمله (يوم الخامس والعشرين منه دحبت فيه الارض الخ) آخر نسخه (ان الله بكل شيء عليم) خط نسخ ۲۱ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۶۹) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۹ بهر - قفسه ()

۲۳

ادعیه صبح

جزوه ایست مشتمله بر پاره ادعیه که در صبح باید

خوانده شود - اول آن (لا اله الا الله وحده لا شريك له)

له الخ) آخر آن افتاده - آخر موجود (رضيت بالله رباً وبالإسلام ديناً وبمحمد صلى الله عليه وآله نبياً)

خط نسخ (۹) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۳) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض

۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۶]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۴۶]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقلد سهر خویس (ع) *

۲۴

جامع معلوم نیست - اول آن بعد از بسمله (الله اکبر

ادعیه متفرقه و زیارات

الله اکبر) آخر آن (وهو حسبنا ونعم الوکیل)

خط نسخ (۵) سطر - مترجم بشنجرف بخط نستعلیق اوراق مجدد و بلا جورد و تحریر و طلا صفحه اول

نسخه دارای سر لوح - وقفی آقا میرزا علی - سال وقف (۱۲۷۷) عدد اوراق (۱۶۹) طول ۱ گره

و ۵ بهر - عرض ۹ بهر - قفسه

۲۵

جامع معلوم نشد - اول آن دعای ندریه و دعای

ادعیه متفرقه

روز جمعه و سایر ادعیه میباشد - خط نسخ (۷)

سطری اوراق مجدد و بلا جورد و شنجرف بخط آقای سید عاظم دبیر الکتب - سال تحریر (۱۳۲۹) وقفی

اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) عدد اوراق (۲۰۰) طول ۱ گره و ۵ بهر - عرض

۹ بهر - قفسه ()

۲۶

که ابتدای آن سوره یسن و آخر آن دعای پیش بزرگان

ادعیه متفرقه

رفتن ختم نموده - آخر دعا (باسلطان یا غفران یا برهان)

و در ظاهر ورق اول فهرست ادعیه مذکور را نوشته اند - خط نسخ (۷) سطر - وقفی آقا قادر -

سال وقف (۱۲۴۷) عدد اوراق (۳۳) طول ۱ گره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره - قفسه ()

۲۷

جامع بدست نیامد - اول نسخه (یا خالق و یارازق)

ادعیه و باء و طاعون

آخر نسخه (یا ارحم الراحمین) خط نسخ (۸) سطر

عزادین بشنجرف - وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) عدد اوراق (۱۲) طول ۱ گره و ۳

بهر و ۵ مو - عرض ۹ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۴۷]

(کتاب خطی)

صفحه [۷]

جاء دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۲۸﴾

ادعیه و صلوات

جامع معلوم نشد - اول نسخه سوره یسن است - آخر

آن (علیه وعلیهماجمعین) خط نسخ (۱۰) - سطر

اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا و شنجرف اسامی ادعیه بشنجرف - صفحه اول نسخه دارای سرلوح

عدد اوراق (۱۲۱) وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) طول ۱ کره و ۱ بهر - عرض ۶

بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ت)

﴿۲۹﴾

ترجمه مفتاح الفلاح

فارسی - مؤلف شیخ بهائی و مترجم آقا جمال خوانساری

که از برای شاه صفی ثانی ترجمه کرده و بعضی از مطالب

در حاشیه زیاد کرده موضوع این کتاب اعمال شبانه روز است - اول نسخه (مفتاح فلاح دنیا و عقبی)

آخر آن سوره حمد است - خط نسخ (۱۲) - سطر - صفحه اول نسخه دارای سرلوح مرصع و بین سطور صفحه

اول و دوم و حاشیه آن دو طلا اندازی و کل بوته کاری - اوراق مجدول بطلا و تحریر - وقف عبدالقادر خان

زنگنه - سال وقف (۱۰۸۵) عدد اوراق (۱۸۴) طول ۳ کره و ۷ بهر - عرض ۲ کره و ۳ بهر

قفسه ()

﴿۳۰﴾

ترجمه مهج الدعوات

مترجم علینقی بن محمد تقی طبسی از علماء دوات شاه سلطان

حسین صفوی معاصر و تلمیذ مرحوم مجلسی که بامر

سلطان بترجمه این کتاب پرداخته و بخط خود که نسخ ممتاز است نوشته و باره مطالب علمیه را جمعه بعضی از

فقرات ادعیه بانضاء مقام در حواشی صفحات بخط نستعلیق نوشته و در سنه (۱۱۱۷) تمام کرده و نسخه

نقیس است - اول نسخه (مهج الدعوات سائلان بارگاه ربوبیت الخ) آخر نسخه (ولا حول ولا قوة الا بالله

العلی المظیم) خط نسخ (۱۱) سطر مترجم بشنجرف اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا - صفحه اول

نسخه دارای سرلوح مرصع زمینه طلا بین سطور و حاشیه صفحه اول و دوم طلا اندازی و کل بوته کاری - وقفی

مرحوم صدیق الملك - سال وقف (۱۳۱۳) عدد اوراق (۴۵۵) جلد متوی روغنی گن بوته کاری زمینه

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۴۸]

[کتاب خطی]

صفحه [۸]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضویه (ع) *

قهوه دارای دو کتیبه زمینه مشکی و یک حاشیه زمینه لاکه - طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

۳۱

تحفة الزائرین بالهادین

مجموعه ایست محتوی برزیارات و مناجات و قصاید در مدیحه حضرت رضا ۴ و حضرت معصومه ۴ و دیباچه

دارد که سبب نوشتن کتاب را در او ذکر نموده و نیز در دیباچه خود وقف نموده جامع و کاتب مرحوم میرزا علیخان صفاء السلطنه نائینی که از رجال دولت ناصری و از عرفاء و وارستگان معدود و از مریدان مرحوم حاج غلامرضا شیشه کر بشمار میرفت و در انشاء و خط نستعلیق و ادبیت ید طولی داشته و چنانچه خود این کتاب شاهد بر صدق مقال است باری نسخه نفیس است - خط نستعلیق ۶ سطری - مترجم بلاجورد - اسامی ادعیه بشنجراف - این سطور مجدول - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا و شنجراف - صفحه اول نسخه دارای سرلوح کوچک - و بین سطور این صفحه و صفحه دوم طلا اندازی - صفحه پنجم هم دارای سرلوح - و بین سطور صفحه پنجم و ششم هم طلا اندازی مضرس شده سال وقف (۱۳۰۰) عدد اوراق (۲۸) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

۳۲

ترجمه مصباح کبیر

متن از شیخ ابراهیم کفعمی مذکور - مترجم محمود بن میرزا علی که بجهت (اقانیک بخت نامی)

در سنه (۱۰۵۵) ترجمه نموده و نیک بختیه نامیده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی جعل الدعاء) آخر نسخه (الا من اتی الله بقلب سلیم گردانید) کاتب زین الدین علی - تاریخ کتابت سنه (۱۱۲۰) خط نسخ ۲۹ سطری - ابواب و عناوین بشنجراف - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۳۰۷) طول ۳ کره و ۶ بهر - عرض ۲ کره و ۴ بهر - قفسه ()

۳۳

تحفة الارضا (ع)

فارسی - مؤلف مولانا محمد حسین ابن مرتضی قلی پیشنماز چنانچه خود در دیباچه معرفی نموده و چون

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۴۹]

(کتاب خطی)

صفحه (۹)

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویہ (ع) *

قبلا کتابی مفصل بفارسی در مسائل حج وقواعد زیارات حضرت ختمی مرتبت آ و حضرت زهراء ع و حضرات ائمه اربعین علیهم السلام موسوم بهدایة السالکین تالیف نموده بود و بنظر سلطانت عرش رسانیده مقتضی دانسته که رساله مختصره از آن ثانیاً تالیف نماید لذا بتالیف این کتاب که در مشهد مقدس رضوی ع تالیف شده مبادرت جستہ - اول نسخه (حمد و ثنائی از حد فزون) آخر نسخه (بجودک و کرمک یا ارحم الراحمین) کاتب عبدالحسین بن علی اکبر - سال کتابت سنه (۱۲۶۲) خط نسخ و نستعلیق ۱۷ سطری - وقفی اسحق خان - عدد اوراق (۱۱۹) طول ۳ کره و ۴ بهر - عرض ۲ کره و ۱ بهر - قفسه ()

۳۴

تحفة الرضا ع

مکرر شماره قبل - کاتب مراد علی بن الاحسنعلی -

سال کتابت (۱۲۰۳) خط نسخ و نستعلیق

۱۷ سطری - وقفی نجف قلیخان - سال وقف (۱۲۰۳) عدد اوراق (۱۲۷) طول ۳ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

۳۵

تحفة الزائر

فارسی - مؤلف مرحوم ملا محمد باقر مجلسی - نسخه

مکرر بطبع رسیده محتاج بهعرفه نیست - اول نسخه

بعد از بسمله (کبوتر سنایشی که از بروج مشیدة) آخر نسخه (و باینجا ختم مینمائیم کتاب را و از برادران ایمانی) خط نسخ ۱۸ سطری - وقفی حاج یادگار شیرازی - سال وقف (۱۲۶۷) عدد اوراق (۲۸۲) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

۳۶

تحفة الزائر

فارسی مکرر شماره قبل - کاتب نسخه عنبر - تاریخ

تحریر سنه (۱۱۵۳) خط نسخ ۱۴ سطری -

وقفی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۴۴۹) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۵۰]

[کتاب خطی]

صفحه [۱۰]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

۳۷

تحفة الزائر

مکرر ایضاً - کاتب ابوطالب طالقانی - تاریخ تحریر

کتاب سنه (۱۲۵۷) خط نسخ ۱۷ سطری -

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۲۱) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

۳۸

ترجمہ مصباح کفعمی

مترجم قاضی جمال الدین بن فتح الله بن صدر الدین

شیرازی که بجهة سلطان محمد قطب شاه ہندی ترجمہ

نمودہ چنانچہ خود در دیباچہ ذکر کردہ - اول نسخہ بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین والعاقبة

للمتقين) آخر نسخہ افتادہ است - آخر موجود (کہ ہجشم خود دبدہ باشم ایشان را و ساکن باشم)

خط نسخ و نستعلیق ۱۹ سطری - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا - فصول و ابواب بشنیجرف -

صفحه اول نسخہ دارای يك سر لوح كوچك - وقفی اشرف السلطنہ - سال وقف (۱۳۳۴) عدد اوراق

(۴۳۰) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسہ ()

۳۹

تعقیبات یومیدہ

کہ از تعقیب نماز صبح است تا ساعت آخر روز جمعہ کہ

بدعای سمات ختم میشود جامع و کاتب از قرار تصدیق

مرحوم مجد الملک کہ در سنہ (۱۲۸۷) تولیت داشتند مرحوم میرزا احمد نیریزی است کہ اکثر آنرا بخط خود

نوشتہ و ظاہراً از دعای عدیلہ تا آخر بخط غیر اوست - اول نسخہ (لا اله الا الله العا و احداً ونحن له مسلمون)

آخر آن (وصلي الله علي سيدنا محمد وآل محمد بارب العالمين) خط نسخ و نستعلیق مختلف السطر اوراق مجدول

بلاجورد و طلا و تحریر و شنیجرف بعضی اوراق مترجم ابن سطور طلا اندازی - وقفی آقا سید علیرضا - سال

وقف (۱۲۶۹) عدد اوراق (۱۲۹) جلد مقوای روغنی زمینه لاکي کل بوته بطلا - طول ۲ کره و ۲ بهر -

عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسہ ()

۴۰

ترجمہ مزار شیخ مفید

مترجم بواسطہ نبودن خطبہ و مقدمہ و دیباچہ غیر معلوم

است - اول نسخہ (اللهم یا من جعل الحضور فی مشاهد

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۵۱]

(کتب خطی)

صفحه [۱۱]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

اصفیه (آخر نسخه) هذا آخر ما اردنا ذكره في هذه المجموعه والحمد لله رب العالمين (خط نسخ (۱۲) - سطر
اوراق مجدول بلاجورد وطلا و تحریر صفحه اول دارای سرلوح مذهب - وقفی نادرشاه - عدد اوراق (۱۳۷)
طول ۲ گره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

۴۱

ترجمه صحیفه سجاده

مترجم غیر معلوم زیرا کاتب نسخه از ابتدای دعای اول
شروع کرده و از خطبه و دیباچه و سند صحیفه چیزی نوشته

اول آن (الحمد لله الاول ستایش مرخدا برا که پیش از همه چیز است الخ) آخر آن (برحمتك يا ارحم الراحمين)
تاریخ تالیف و ترجمه سنه (۱۱۴۸) کاتب خر معلی انصاری و ظاهراً در همان سنه نوشته شده باشد - خط نستعلیق
(۱۳) سطر - اوراق مجدول بشنجر ف و لا جورد - وقفی مرحوم بدایع نگار - سال وقف (۱۳۴۲) عدد
اوراق (۳۱۹) طول ۲ گره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۴۲

ترجمه مهج الدعوات

چون اوایل و اواخر آن سقط شده مترجم بدست
نیامد و با سایر تراجم معینه هم مطابق نیست - اول

موجود (الواحد الرافع البدی البدیع) آخر و وجود (اکل و شرر کردند چون متفرق) خط نسخ (۱۵) - سطر
واقف معلوم نشد عدد اوراق (۱۳۶) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

۴۳

تعقیبات یومیه

که از تعقیب نماز صبح شروع کرده و بعشاء ختم نموده
بخط میرزا عبد العلی نواب یزدی از معارف خطاطین مائه

سیزدهم است برای ابراهیم خان ظهیر الدوله کرمانی در سنه (۱۲۲۱) نوشته و مرحوم میرزا سعید خان وزیر در
سنه (۱۲۹۲) وقف نموده اند - اول آن (لا اله الا الله الهأ واحداً ونحن له مسلمون) آخر آن (بفضلک انک
ذو فضل عظیم) خط نسخ (۷) سطر - اوراق مجدول بطلا و تحریر و شنجر ف و لا جورد در صفحات طلا اندازی
صفحه اول دارای سرلوح مذهب - عدد اوراق (۲۶) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو -

() قفسه

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۵۲]

[کتاب خطی]

صفحه [۱۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

۴۴

تعقیبات عامه

جامع و کاتب آن مرحوم میرزا احمد نیریزی شیرازی معروف

که آنرا بر دو مقصد قرار داده و بقطع ایاضی مرقوم داشته

و در سنه (۱۱۴۹) بهیمة آقا محمد طهرانی تألیف و تحریر نمود - خط نسخ (۱۲) - طری - اوراق مجدول به
لاچورد و تحریر و طلا بین مطاور ظلا اندازی - صفحه اول دارای سرلوح مذهب حاشیه دو صفحه اول نسخه مذهب
شده - وقفی مرحوم صدیق الملک - سال وقف (۱۳۱۲) عدد اوراق (۱۵۹) طون ۲ کره ۵ مو - عرض
۱ کره - قفسه ()

۴۵

ترجمه خلاصه الاذکار

مترجم سید محمد بن مهدی معروف بقوام الدین الحسنی

الحسینی که از تلامذه شیخ جعفر بن علی حویزی محشی

شرح امعه بوده صاحب مقطعات کثیره و قصاید مشهوره در صلوات بر پیغمبر و اهل بیت (ع) و منظر مه های فقه و
غیره و در حدود (۱۱۱۵) برده است و از برای شیخ علیخان وزیر خلاصه الاذکار مرحوم فیض را ترجمه نموده
و ادعیه را نیز ترجمه تحت اللفظ کرده و برخی تحقیقات مقتضیه را در حاشیه ذکر نموده - اول نسخه افتاده - اول
موجود (که چهره مؤمنان در حشر از درستی ایشان آل) آخر نسخه (ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظيم)
کاتب محمد علی بن محمد حسین طالقانی - خط نسخ (۱۰) سطری مترجم بشیخ جعفر - اوراق مجدول و بتحریر و طلا
وقفی آقا سید روحان الله - سال وقف (۱۳۰۳) عدد اوراق (۱۹۴) طون ۱ کره ۹ و ۵ مو - عرض
۱ کره ۲ و ۵ مو - قفسه ()

۴۶

تبصرة الاعیاد

فارسی - مؤلف چنانچه خود در دیباچه ذکر نموده

فضل علی بن شاهوردی معاصر شاه سلیمان صفوی و در

آداب و مستحبات اعیاد مأثوره است و آنچه از آخر کتاب مستفاد میشود که مؤلفات دیگر نیز
دارد مثل کنز العمل و مفتاح الهدی و عروة الوثقی - اول نسخه افتاده - اول موجود (با مرتبه
پادشاهیت بخندمت مهر داریش سر افرازا است الخ) آخر نسخه (والله یهدی من یشاء تمت الکتاب) (کذا)

(فصل هشتم - ادعیه)

نومبر مسلسل [۲۵۳]

(کتاب خطی)

صفحه [۱۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

تاریخ تحریر (۱۱۰۵) - خط نسخ ۱۸ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۶۰)
طول ۱ کره و ۹ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۴۷﴾

ترجمه مفتاح الفلاح

مترجم آقا جمال خوانساری مذكور - اول آن افتاده
اول موجود (مقصود خویش دیده صحیفه اعمال

داعیان درگاهش) آخر موجود (از آنچه ذکر کردیم آنرا در این کتاب) خط نسخ ۱۲ سطری
وقفی حاج سید محمد - عدد اوراق (۲۱۱) - طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره
و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۴۸﴾

ترجمه مفتاح الفلاح

که صدرالدین محمد تبریزی شاگرد شیخ بهائی ترجمه نموده
ونسخه قطعه ایست از آن و آن باب ششم از کتاب است که راجع

بنماز شب و ادعیه و اوراد آن میباشد - اول نسخه (باب ششم در بیان آنچه از نصف شب تا
طلوع فجر بجا باید آورد) آخر آن (برحمتك یا ارحم الراحمین) بعد از آن زیارت حضرت سیدالشهداء است
در روز عاشورا که بدای القمه نام میشود - پس از آن چند دعا راجع به ماه رجب و ماه رمضان است
خط نسخ ۹ سطری - وقفی مرحوم عضدالملک - عدد اوراق (۵۸) طول ۱ کره و ۶ بهر
عرض ۱ کره - قفسه ()

﴿۴۹﴾

تعقیبات و ادعیه متفرقه

جامع غیر معلوم - اول آن افتاده - اول موجود
(و افض علي من فضلك و انشر علي من رحمتك الخ)

آخر مجموع (چنانچه حاجت او بر آورده نشود هر آینه لعن کند بر کرخي) - خط نسخ
مختلف السطر - اوراق مجدول به تحریر و طلا - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۷۹) طول ۱
کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۵۴]

[کتب خطی]

صفحه [۱۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضویه (ع)

حرف (ج)

﴿۵۰﴾

جوامع السعادات

عربی - مصنف معلوم نشد - اول نسخه (الحمد لله رافع السماء و داعی البطحاء) آخر نسخه افتاده

آخر موجودا (دعاء الاستفتاح والنجاح و هو صدق الله العظيم) خط نسخ ۲۲ - ابواب و عناوین بشیخرف - وفقی آقا زین العابدین - سال (۱۱۶۶) عدد اوراق (۱۴۵) - طول ۲ کره و ۲ بهر عرض ۱ کره و ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۵۱﴾

الجنة الواقية والجنة الباقية

عربی - مصنف شیخ جلیل ابراهیم کفعمی مذکور و این مختصر مصباح کبیر اوست و بعضی نسبت به میر

محمد باقر داماد داده اند - و نسخه مکرر بطبع رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذي جعل الدعاء سألها) آخر نسخه (و حشرنا الله في زمرة منهم و تحت لوائهم آمين) بعد از آن پاره ادعیه متفرقه است مثل دعای ختمه و دعای وسعت رزق و دعای کمال - خط نسخ ۱۲ سطری وفقی مرحوم عضد الملك - عدد اوراق (۱۲۴) طول ۱ کره و ۵ بهر - عرض ۸ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۵۲﴾

الجنة الواقية والجنة الباقية

مکرر شماره قبل - کاتب محمد سمیع بن زین الدین علی - تاریخ تحریر (۱۰۹۳) پس از آن

دعاهای متفرقه است و بعد قرعه ایست که نسبت به حضرت صادق داده و مجمل است و بتفصیل بنظم آورده - اول آن (هذه القرعة منقولة عن الصادق) آخر آن (فانه ولي الحمد و الشكر و هو- الموفق تمت القرعة) خط نسخ ۱۳ سطری - اوراق مجدول بالاچورد و تحریر و طلا - وفقی حاج سید محسن - سال وقف (۱۲۹۵) عدد اوراق (۹۳) طول ۱ کره و ۴ بهر - عرض ۹ بهر قفسه ()

فصل هشتم - ادعیه

نمیره مسلسل [۲۵۵]

(کتاب خطی)

صفحه (۱۵)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

﴿۵۳﴾

حرف (ح)

حدیقه تهلایی

عربی - در شرح دعای هلال از صحیفه کامله

سجادیه شارح شیخ بهائی مذکور شماره (۱۱) تفسیر

خطی و این نسخه قطعه ایست از حدیقه الصالحین که شرح است بر تمام صحیفه گویند مثل ریاض - السالکین مرحوم سید علیخان در شرح هر دعائی خطبه و دیباچه مختصر ذکر نموده ولی مع التأسف جز این حدیقه باقی بنظر نرسیده چنانچه در تراجم رجال و مؤلفات هم ذکری از آنها نیست و این حدیقه بطبع هم رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (نحمدک یا من اطلع فی فلك الهدایه) آخر نسخه (و کتب مؤلف الكتاب الفقیر الی الله الغنی بهاء الدین محمد العاملی) خط نسخ (۱۳) سطری - وقفی خواجه شیر احمد - پشت ورق اول امضاء مرحوم شیخ بهائی را دارد - عدد اوراق (۳۴) طول ۱ کره و ۸ بهرو ۴ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۵۴﴾

الحصن الحصین والجزر الامین

عربی - مصنف شمس الدین محمد بن محمد جزری شافعی

متوفای (۸۳۳) و از نسخ جامعه مرغوبه است درد دیباچه

گوید که ادعیه صحیفه از احادیث صحیفه مأخوذ داشته ام و در این کتاب نوشته و رموزی برای کتب منقوله منها وضع نموده - اول نسخه بعد البسمله (قال الفقیر الضعیف المسکین الخ) آخر نسخه (اللهم فرج عنا یا کریم یا ارحم الراحمین) پس از آن مصنف ذکر اسم خود و تاریخ تالیف که سنه (۷۹۱) است نوشته و شرحی از حصارى شدن دمشقیان و تضرع و زاری ایشان از نهب و قتل تیمورشاه مرقوم داشته و بعد اجازه داده است باولاد خود ابوالفتح محمد و ابوبکر احمد و ابوالقاسم علی و ابوالخیر محمد و بعد بصبايای خود کاتب محمد مؤمن بن عبید الله - تاریخ کتبت سنه (۹۴۵) خط نستعلیق (۱۴) سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۸۸) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۵۵﴾

الحصن الحصین

مکرر شماره قبل - جز آنکه اول این نسخه صلواتی است

بر رسول خدا (ص) باین الفاظ (اللهم صل علی سید الخلق

(فصل هشتم - ادعیه)

ص ۱۶۴ [۱۶]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۵۶]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مدار که آستانه مقل سه ر ضویب (ع) ❖

محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم (وبعد شروع کردہ کہ (قال الفقیر الضعیف الخ) آخر نسخه مطابق قبل است (جز اینکه از ذکر اسم مصنف و تاریخ تالیف و محصور شدن دمشقیان و اجازه اثری نیست) خط نسخ ۱۳ سطری وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۲۸) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ (

❖ ۵۶ ❖

در تلخیص دعوات و اذکار عربی - مصنف محی الدین

حلیۃ الابرار و شمار الاخیار

ابی زکریا یحیی بن شرف النووی الشافعی - متوفای (۶۷۶)

کہ ذکرش گذشتہ - اول نسخه بعد از اسلہ (الحمد لله الواحد القهار العزیز الغفار الخ) آخر نسخه (و علی سائر التنبیہین وال کلی وسائر الصالحین) (کذا) پس از آن مصنف نام خود و سنہ تصنیف را کہ سنہ (۹۶۷) است نوشته - خط نسخ ۲۱ سطری - وقفی نادرشاه - عدد اوراق (۱۷۲) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۵ مو - قفسہ (

(حرف خ)

❖ ۵۷ ❖

فارسی - مؤلف چنانچہ خود در دیباچہ ذکر کردہ

خلاصہ ادعیه و اعمال سال

محمد القاضی بن فخر الدین از علمای دولت شاه طہاسب

صفوی کہ از کتب معتبرہ مثل مصباح وعدۃ الداعی وغیرہا تالیف نمودہ - اول نسخه بعد از اسلہ (الحمد لله الملك القديم الخ) آخر نسخه - کہ بدعاء نیروز (نوروز) فرس ختم گردیدہ (الله سبحانه) گناہان پنجاہ سالہ او بیامزد (خط نسخ مختلف السطر - وقفی سلطانم صفویہ - عدد اوراق (۳۶) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ (

❖ ۵۸ ❖

عربی - مصنف مرحوم ملا محسن فیض کاشانی مذکور

خلاصۃ الاذکار

و نسخه مشتمل است بر ادعیه ماثورہ و در کمال اعتبار است

و بطبع ہم رسیدہ - اول نسخه فہرست کتاب است کہ خود مصنف مرقوم داشتہ و بعد از آن اول کتاب امت بعد از اسلہ (ربنا لولا ما وجب علينا من قبول امرک) آخر نسخه افتادہ - آخر موجود (للاضحیۃ وجهی للذی الخ) خط نسخ ۱۱ سطری - وقفی حاج سید حسین یزدی - عدد اوراق (۱۶۵)

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۵۷]

(کتاب خطی)

صفحه [۱۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

طول ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۹ بهر - قفسه ()

(حرف د)

۵۹

دستور دعا یه سیفی

فارسی - مؤلف محمد جعفر بن محمد صادق که

از علماء و ارباب باطن قرن دوازدهم بوده و بطریق

مخصوصی برای میرزا ابوالحسن نامی برنکاشته - اول آن (اما بعد حمد الله حق حمده) آخر آن (وخلوص

نیت و حضور قلب است والله علی ما نقول وکیل) پس از آن مؤلف مذکور نام خود و سنه تالیف را که

ربیع الثانی (۱۱۳۴) است ذکر کرده - و نسخه اول و بخط خود مؤلف مذکور است و بسیار خوش نوشته -

پس از آن دعائی است بجهت تسخیر قلوب و بعد خواص دعای سیفی و طریق خواندن آن را بخط شکسته

بسیار مرغوبی نوشته و این جمله در چهار ورق پیش از دعای سیفی است و بعد اصل دعای

سیفی است بخط میرزا احمد نیریزی معروف - و مترجم و ترجمه آن هم بخط نستعلیق بسیار خوشی است

و در حاشیه اجازه مرحوم مولی محمد تقی مجلسی اول است - خواندن این دعا را بمیرهاشم نامی و بعد

ادعیه متفرقه است متنأ و هاشماً و در حاشیه دعائی که اول او این است (محمد رسول الله آ امامی) آخر آن

(و هر ارحم الراحمین) خط نسخ ۷ - طری - این - طور مجدول بطلا و مترجم بشنجراف بخط نستعلیق

اوراق مجدول بالاچورد و تحریر و طلا و شنجراف - اسامی ادعیه شنجراف - صفحه اول و دوم دارای

آرنج زمینه شنجرافی که بطلا آیه (ادعونی استجب) نوشته - اطراف آرنج گیل بوته کاری بطلا -

و صفحه سوم که اول کتاب است دارای سر لوح مذهب - کاتب میرزا احمد نیریزی - سال تحریر

(۱۱۳۳) عدد اوراق (۶۴) واقف آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۳۷) جلد مقوای روغنی

بسیار ممتاز - دو طرف داخلی زمینه مشکی و گیل بوته کاری و حاشیه در اطراف دو طرف خارجی دارای

یک متن و حاشیه که در متن زمینه مشکی گیل بوته کاری نموده و در حاشیه شش کتبه است که

ارقم میرزا احمد نیریزی بتاریخ (۱۱۵۰) خبری نوشته - طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره

و ۴ بهر - و این کتاب بسیار نفیس میباشد - قفسه ()

۶۰

مجموعه ایست از دعای صباح و تعقیبات یومیه -

دعای صباح

خط نسخ ۵ سطر - مترجم شنجراف بخط نستعلیق

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۱۸]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۵۸]

جنگ دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضویه (ع)

این سطور طلااندازی - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا و شنجرف بدو جدول - صفحه اول نسخه دارای سرلوح - اسامی ادعیه بطلا - اسم کاتب معلوم نیست ولی برای فتحعلیشاه قاجار نوشته - این نسخه از حیث خط ممتاز است - وقفی مرحوم صدیق الملک - سال وقف (۱۳۱۲) عدد اوراق (۲۱) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۶۱

در عنوان نسخه است که در کتاب ادب الدین

دعای منسوب به حضرت سید سجاده

والدنیای ابوالحسن علی ماوردی بصری است که میفرماید

حضرت خضر ابن دعا را خوانده ولی در کتاب مزبور اثری از این خبر و دعا نیست و چون در دعا ذکر اسامی شریفه ائمه اثنی عشر است بعید است که ماوردی شافعی نقل کند و محتمل است که در طبع کتاب ماوردی در مصر سقط شده باشد و نگارنده فهرست از جناب حاج شیخ حسنعلی اصفهانی دعوت برکاته که وحید عصر خود در علم و تجرد و تدرب میباشند شنیدم که این دعا مشهور است و هر کس نقل کرده از کتاب ادب الدین والدنیای ماوردی متوفای سنه (۴۵۰) نقل کرده مثل مرحوم آخوند ملا عبدالله یزدی شهابادی یا شوشتری بطور تردید فرمودند بر هر تقدیر - اول نسخه (فی کتاب ادب الدین والدنیاء الماوردی عن مولانا زین العابدین علی بن الحسین ع الخ) آخر نسخه (والسلام علیک ورحمة الله وبرکاته) خط نسخ ۷ سطری - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا - وقفی سلطان صفویه - عدد اوراق (۷) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۴ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

(حرف ذ)

۶۲

فارسی - مؤلف سید جلیل امیر محمد صالح بن

ذریعة النجاح

عبد الواسع الحسینی - متوفای سنه (۱۱۱۶) که

از تلامذه مرحوم مجلسی و داماد وی بوده چنانچه در فیض القدسی مسطور است و از برای شاه سلیمان صفوی تالیف نموده و ادعیه صحیحة السند را جمع کرده - اول نسخه (نیکوتر کلامی که ذریعة النجاة تواند بود الخ) آخر نسخه (و آخر بعد از زوال واقع شود روز دیگر روز نوروز است والله تعالی یعلم) تاریخ کتابت سنه (۱۲۴۶) کاتب محمد رضا ولد حاج محمد کرمانی - خط نسخ ۱۴ سطری - اوراق مجدول

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبر مسلسل [۲۵۹]

(کتاب خطی)

صفحه (۱۹)

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

بشجرف ولاجورد بدو حاشیه - راقف بالا علی اکبر کرمانی - سال وقف (۱۲۵۹) عدد اوراق (۲۵۱)
طول ۳ کره - عرض ۲ کره - قفسه ()

حرف (ر)

۶۳

روضۃ الانکار

فارسی - مؤلف حاج محمد بن محمد تبریزی از علماء دولت شاه سلیمان صفوی و معاصر مرحوم مجلسی و این نسخه

را از جمع اخبار معتبره دعوات در سنه (۱۰۸۱) تالیف نموده و بر مقدمه و دوازده باب و خاتمه قرار داده - اول نسخه بعد از بسمله (لک الحمد والشکر یا سامع الدعاء الخ) آخر نسخه (پس بد رستی که داده شود اورا آنچه طلب کرده باشد انشاء الله قد تشرقت باتمام تالیفه عشر عشر احدى وثمانین بعد الالف من الهجرة النبویه (ص) تاریخ کتابت سنه (۱۰۸۸) کاتب کمال بن حسن الحسینی - خط نسخ (۲۳) سطر - ابواب و عناوین بشجرف - و قفسه نواب عالیه - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۳۲۰) طول ۳ کره و ۱ کره و ۹ بھر و ۵۰۰ قفسه ()

۶۴

ریاض العارفین

در شرح صحیفه کامله - شارح محمد بن شاه محمد دارابی شیرازی و در سنه (۱۰۸۳) از شرح فراغت یافته و در سنه

(۱۰۸۶) بتمام حاج عنایت الله شیرازی استنساخ نموده و خود شارح محقق در ظاهر ورق اول از خطبه و تقریر رض آقا سید علی بن علاء الدوله بن ضیاء الدین نور الله الحسینی المرعشی ر شرح مزبور بخط خود در سنه (۱۰۸۹) کتاب را وقف بر آستانه قدس فرموده - خط نسخ (۱۹) سطر - عدد اوراق (۲۹۰) طول ۲ کره و ۳ بھر - عرض ۱ کره و ۶ بھر - قفسه ()

۶۵

روح الارواح فی شرح اسمی المملک الفتح

فارسی - شارح ابوالقاسم احمد بن منصور السمعانی که در حد و د پانصد بوده و بتصوف مائل - اول نسخه (افتتاح

کرده شد شرح اسمی خداوند جل جلاله بپارسی الخ) آخر نسخه (ناچون مهتر بر سریر نبوت تکیه زند آخته در پیش او نهند) تاریخ کتابت سنه (۸۴۰) کاتب احمد بن عبد الرزاق بن فضل الله خط نستعلیق (۲۱) - سطر

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۶۰]

[کتب خطی]

صفحه [۲۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع)

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۸۸) طول ۲ کره و ۲ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۶۶

مؤلف غیاث الدین محمد رضوی مشتمل بر مقدمه و چند باب

رساله در عبادات

و خاتمه - اول آن (الحمد لله رب العالمین) آخر آن اقتاده

آخره وجود (در هر رکعت از این چهار رکعت) خط نستعلیق بد خط مختلف السطر - واقف معلوم نشد - عدد

اوراق (۹۰) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

۶۷

فارسی - مؤلف مولی محمد باقر مجلسی مذکور و تالیف آن

رساله اداب و ادعیه حج

بعد از تالیف احکام حج اوست - اول نسخه بعد از بسمله

(الحمد لله الذی جعل من فضائل الانعام علی الانام) آخر نسخه (باید که تا ممکن باشد آن را نیز بخواند تمت الی رساله)

تاریخ تحریر کتبات سنه (۱۰۹۱) خط نسخ (۱۱) سطر - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۴۹) طول

۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

حرف (ز)

۶۸

فارسی - مؤلف مرحوم مولی محمد باقر مجلسی مذکور و از

زاد المعاد

غایت اشتهار مستغنی از توصیف است و در سنه (۱۱۰۷)

تالیف گردیده و در اعمال سال است بضمیمه ادعیه متفرقه و باره از زیارات مأثوره و احکام جنائز و زکوة و خمس

و اعتکاف و کفارات و مشتمل است بر چهارده باب و خاتمه - اول آن بعد از بسمله (الحمد لله الذی جعل العباده

وسیله) آخر آن (فالحمد لله اولاً و آخراً) منسوب بخط میرزا احمد نیریزی - خط نسخ (۱۷) سطر - اوراق

مجدول بتحریر و طلا بدو جدول صفحه اول نسخه دارای سرلوح مذهب حاشیه و بین سطور این صفحه و صفحه دوم

مذهب و مرصع زمینه طلا رطلاندازی - وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۳۷) عدد اوراق (۳۱۶)

طول ۲ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نورده مسلسل [۲۶۱]

(کتب خطی)

صفحه [۲۱]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

۶۹

زاد المعاد

مکرر شماره قبل - خط نسخ (۹) سطری - مترجم به

شنجرف بخط نستعلیق - اوراق مجدول بالا جو دو تحریر و

طلا و شنجرف این سطور طلا اندازی بالای صفحات صفحه طرف راست بالا جو رد اسمی ماهها و در صفحه چپ
باشنجرف اسمی ادعیه نوشته - صفحه اول نسخه دارای سرلوح مذهب و موضع عالی حاشیه صفحه اول و دوم
گل بوته کاری زمینه طلا - کاتب محمد علی خوانساری که در سنه (۱۲۴۱) حسب الامر مرحوم آقا محمد علی شاه قاجار
نوشته است - جلد مقوای روغنی گل بوته کاری زمینه زرد بسیار عالی دارای یک تزیین در وسط و چهار ابرو و
چهارده کتیبه در هر طرفی زمینه شکی اشعاری ترشته است - وقفی بیگم خانم - سال وقف (۱۲۸۷)
عدد اوراق (۴۳۹) این کتاب از حدیث خط و جلد ممتاز رفیع است - طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱
کره و ۸ بهر - قفسه ()

۷۰

زاد المعاد

مکرر ایضاً - خط نسخ (۱۲) سطری - این سطور

مجدول و مترجم باشنجرف بخط نستعلیق - اوراق مجدول

به تحریر و طلا بدو جدول - صفحه اول نسخه دارای سرلوح مذهب حاشیه صفحه اول و دوم گل بوته کاری طلا
وقفی مرحوم صديق الملك - سال وقف (۱۳۱۲) جلد مقوای روغنی گل بوته کاری زمینه قهوه عالی هر طرفی
دارای ده کتیبه زمینه قرمز که آیه الکرسی را سفیداب نوشته این نسخه هم بمناسبت خط و جلد ممتاز است
عدد اوراق (۲۷۲) طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۷۱

زاد المعاد

مکرر ایضاً - کاتب علی اکبر ابن محمد علی - سال کتابت (۱۲۶۸)

خط نسخ و نستعلیق (۱۰) سطری - وقفی بی بی کوچک خانم

سال وقف (۱۲۹۵) عدد اوراق (۳۳۳) طول ۲ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۶۲]

[کتب خطی]

صفحه [۲۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

﴿۷۲﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - خط نسخ (۲۱) سطری - وقفی اسمعیل -
سال وقف (۱۱۹۶) عدد اوراق (۱۵۴) طول ۳ کره

و ۲ بهر - عرض ۲ کره - قفسه ()

﴿۷۳﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - کاتب عبدالصانع - سال کتابت (۱۱۳۱)
خط نسخ (۱۲) سطری مترجم ابن حجر - اوراق مجدول

بلا جورد و شجر - وقفی حاج عبد الغفار - عدد اوراق (۲۵۶) طول ۳ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض

۲ کره - قفسه ()

﴿۷۴﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - و آن منتخب از زاد المعاد است با ادعیه متفرقه
در آخر کتاب - سال کتابت و وقف (۱۱۹۷) خط نسخ

(۱۱) سطری واقف که کاتب است نام خود را در تحریر و وقف ننوشته - عدد اوراق (۲۰۸) طول ۳ کره و ۵ مو

- عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

﴿۷۵﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - اول و آخرین نسخه افتاده - اول موجود (برکات
آنها محروم نباشند) آخر موجود (و کفاره غیبت آنست

که برای آن شخص) خط نسخ (۲۱) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۷۷) طول ۲ کره و ۴ بهر

عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۷۶﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - تا اوایل اعمال ذبیحه است - آخر نسخه

(و عالم کل خفیه یا منتهی) خط نسخ مختلف السطر

واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۱۱) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۲۳)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۲۶۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

﴿۷۷﴾

زاد المعاد

مکرر ایضا - نسخه تا اواخر اعمال ماه رمضان است - آخر نسخه (و)

در رکعت ثانیة سوره و الشمس بخواند (خط نسخ ۱۳)

سطری - وقفی شهر بانو - سال وقف (۱۲۶۷) عدد اوراق (۱۳۲) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۷۸﴾

زاد المعاد

مکرر ایضا - کاتب مسیح بن اسمعیل الحسینی - سال

کتابت (۱۲۱۷) خط نسخ و نستعلیق ۱۶ و ۱۷

سطری - اوراق مجدول بالاچورد و شجره - صفحه اول نسخه دارای سر لوح و در حاشیه صفحه اول و دوم کل بونه کاری و این سطور صفحه اول و دوم طلا اندازی - وقفی حاجی سید محمد سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۸۸) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۷۹﴾

زاد المعاد

مکرر ایضا - خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی میرزا

محمد مؤمن - سال وقف (۱۲۴۸) عدد اوراق

(۲۲۰) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض يك کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۸۰﴾

زاد المعاد

مکرر ایضا - کاتب محمد اسمعیل اصفهانی - سال کتابت

(۱۲۱۴) خط نسخ و نستعلیق ۱۵ سطری - اوراق

مجدول به تحریر و طلا - صفحه اول نسخه سر لوح دار و حاشیه صفحه اول و دوم کل بونه و رنگ آمیزی - وقفی خواجه شمس الدین - سال وقف (۱۲۱۴) عدد اوراق (۲۹۸) طول ۲ کره و يك بهر - عرض يك کره و ۴ بهر - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۲۴]

(کتب خطی)

نمبره سلسل [۲۶۴]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضویه (ع) ✽

✽۸۱✽

زاد المعاد

مکرر ایضا - خط نسخ ۱۵ سطری - اوراق مجددول
بالاجوردی و تحریر و طلا - صفحه اول نسخه سر

لوحه دار زمینه طلا و لاجوردی - وقفی خواجه شمس الدین - سال وقف (۱۲۲۵) عدد اوراق (۳۳۰)
طول ۲ کره و یک بهر - عرض یک کره و ۴ بهر - قفسه ()

✽۸۲✽

زاد المعاد

مکرر ایضا - سال تحریر (۱۲۱۶) خط نسخ ۱۹
سطری - وقفی ملا علی اصغر خادم - سال وقف

(۱۲۸۴) عدد اوراق (۱۹۵) طول ۲ کره - عرض یک کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۸۳✽

زاد المعاد

مکرر ایضا - سال تحریر (۱۱۱۶) خط نستعلیق
۱۸ سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف

(۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۱۳) طول یک کره و ۸ بهر - عرض یک کره و ۲ بهر - قفسه ()

✽۸۴✽

زاد المعاد

مکرر ایضا - تا قدوی از احوال ماه رمضان است
آخر نسخه (که دوا نسب است و الله اعلم)

خط نسخ ۱۷ سطری - اوراق مجددول با کلیل و شنجرف - وقفی آقا ابراهیم - سال وقف (۱۲۲۲)
عدد اوراق (۱۰۵) طول یک کره و ۸ بهر - عرض یک کره و ۳ بهر - قفسه ()

✽۸۵✽

زاد المعاد

فقط اعمال سه ماهه است تا اعمال عید فطر خط
نسخ و نستعلیق مختلف السطر - وقفی ملا عبدالکریم

سال وقف (۱۲۶۰) عدد اوراق (۱۰۵) طول یک کره و ۶ بهر و ۵ - عرض یک کره و ۹ بهر و ۵
- قفسه ()

(فصل ہشتم - ادعیه)

نمبر مسلسل [۲۶۵]

[کتب خطی]

صفحہ [۲۵]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مدار کہ آستانہ مقلد سہروردیہ (ع) *

﴿۸۶﴾

زاد المعاد

مکرر ایضا - ونسخہ مقصور است بر اعمال سہ ماہہ

رجب و شعبان و ماہ رمضان نیز کہ باعمال روزید

فطر تمام میشود - خط نسخ ۱۶ سطری - اوراقی کہ ادعیہ نوشتہ شدہ ۸ سطری و مترجم بشنجر

اوراق مجدول بتحریر و طلا صفحہ اول دارای سر لوح - حاشیہ صفحہ اول و دوم و بین سطور این

دو صفحہ کل ہوتہ کاری و طلا اندازی - وقفی میرزا مصطفی خان نایب التوایہ - سال وقف (۱۲۹۲)

عدد اوراق (۲۳۵) طول یک کرہ و ۵ ہر - عرض ۹ ہر - قفسہ ()

﴿۸۷﴾

زاد المعاد

مکرر ایضا - اول نسخہ افتادہ اول موجود (و

دنیویہ و غیرہا) کاتب فاطمہ بنت شبنج محمد ابن

یوسف - خط نسخ ۱۵ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۵۳) طول ۳ کرہ

عرض ۲ کرہ - قفسہ ()

﴿۸۸﴾

زیارت جامعہ کبیرہ

کاتب محمد حسن - سال کتابت (۱۲۶۳) خط نسخ

۷ سطری - مترجم بشنجر بخط استعلیق - اوراق

مجدول بشنجر - کاغذ متن سفید و حاشیہ آبی - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۶) طول ۲ کرہ و ۴ ہر

عرض ۲ کرہ و یک ہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۸۹﴾

زیارت جامعہ

مکرر شمارہ قبل - خط نسخ ۱۲ سطری - کاغذ

متن سفید و حاشیہ آبی - وقفی حاج محمد رسول

عدد اوراق (۰۱) طول ۳ کرہ و ۳ ہر - عرض یک کرہ و ۲ ہر - قفسہ ()

﴿۹۰﴾

زیارت جامعہ

مکرر ایضا - خط نسخ ۱۴ سطری - اوراق مجدول

بتحریر و طلا - وقفی میرزا محمد کریم - سال وقف

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحہ (۲۶)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل [۲۶۶]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقل سمرخویم (ع)

(۱۲۶۸) عدد اوراق (۹) طول ۳ کرہ و ۲ بہر و ۷ مو - عرض ۲ کرہ - قفسہ ()

﴿۹۱﴾

مکرر ایضا - سال تحریر (۱۲۵۸) خط نسخ ۵ سطری

مترجم بشنجرف بخط نستعلیق - اوراق و متن سطور

زیارت جامعہ

مجدول - واقف معلوم نشد - سال وقف (۱۲۶۹) عدد اوراق (۲۷) این نسخہ روی پارچہ نوشتہ شدہ

طول ۲ کرہ و ۲ بہر - عرض یک کرہ و ۴ بہر - قفسہ ()

﴿۹۲﴾

منقول است از تحفۃ الزائر - اول نسخہ (ازابن

بابویہ بسند معتبر روایت کردہ اند) آخر آن

زیارت جامعہ و زیارت حضرت
رضا (۴)

(بحق محمد آلہ الطاہرین المصومین ۴) کاتب و واقف فتح للہ عامری متخلص بذوقی - خط نستعلیق

۱۰ سطری - سال تحریر و وقف (۱۲۶۶) اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا و شنجرف

عدد اوراق (۱۶) طول ۲ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - عرض یک کرہ و ۷ بہر - قفسہ ()

﴿۹۳﴾

خط نسخ مختلف السطر - واقف معلوم نشد - عدد

اوراق (۴۲) طول ۲ کرہ و ۶ بہر و ۵ مو

زیارات وادعیه متفرقہ

عرض یک کرہ و ۷ بہر - قفسہ ()

﴿۹۴﴾

اول آن زیارت ششم - آخر آن زیارت حضرت حجۃ (۴)

است خط نسخ ۱۰ سطری وقفی آقا مہدی

زیارات وادعیه متفرقہ و سو
قرآنہ

سال وقف (۱۲۶۳) عدد اوراق (۹۵) طول ۲ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - عرض یک کرہ و ۸ بہر - قفسہ ()

﴿۹۵﴾

کاتب احمد علی - خط نسخ ۱۱ سطری - وقفی حاج

عبدالرزاق - سال وقف (۱۲۸۲) عدد اوراق (۶۴)

زیارات وادعیه متفرقہ

طول ۲ کرہ و یک بہر - عرض یک کرہ و ۵ بہر - قفسہ ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۶۷]

[کتاب خطی]

صفحه [۲۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) ✽

✽۹۶✽

زیارت جامعہ
کبیرہ و جامعہ صغیرہ
وداعی کمبل

خط نسخ (۱۵) سطر - وقفی حاج محمد اسمعیل -

سال وقف (۱۲۶۴) عدد اوراق (۱۳) طول ۲ کرہ

و ۱ بہر - عرض ۱ کرہ و ۵ بہر - قفسہ ()

✽۹۷✽

زیارات و ادعیه متفرقہ

اول نسخہ (السلام علیک یا رسول اللہ ص) آخر نسخہ

(و جمیع المؤمنین و المؤمنات یا ارحم الراحمین) خط نسخ

۹ سطر - وقفی محمد تقی حسینی - سال وقف (۱۲۵۳) عدد اوراق (۹۶) طول ۲ کرہ و ۵ مو - عرض

۱ کرہ و ۴ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

✽۹۸✽

زائریہ

فارسی - مؤلف مولانا میر محمد ہدی رضوی از علماء

عصر شاہ طہما سب بہادر خان صفوی و کتاب را برای او

تالیف نموده و کیفیت زیارت ہر معصومی (ع) خصوصاً حضرت رضا (ع) را از کتب معتبرہ جمع و تسوید کردہ

و در سنہ (۹۵۴) از تالیف آن فراغت یافتہ و نسخہ بخط اوست علی الظاہر - اول نسخہ بعد از بسملہ

(شریفترین کلامی کہ زایران مخلص روضہ مقدسہ رضا ع) آخر نسخہ (ورقہ زبرہم فی یوم الدین آمین

رب العالمین) خط نستعلیق (۹) سطر - اوراق مجدول بالاچورد و تحریر و طالع - صفحہ اول دارای سر لوح

کوچک مذهب - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۳۸) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر

قفسہ ()

✽۹۹✽

زیارت رجبیہ

اول نسخہ را کاتب نوشتہ - اول موجود (کہ مخصوص

بہاء مبارک رجب است) آخر نسخہ (و ہو حسینا و نعم

الوکیل) خط نسخ (۸) سطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۴) طول ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو - عرض

۱ کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۲۸]

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۲۶۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۱۰۰﴾

مکرر ایضاً - خط نسخ مختلف السطر کاغذ آبی - واقف

محمد صادق - سال وقف (۱۲۷۵) عدد اوراق (۱۲)

زیارت جامعہ

طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۱۰۱﴾

بضمیمه چند دعا از صحیفه سجادیه و ادعیه دیگر - خط

نسخ مختلف السطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق

زیارت پنجم از زیارات جامعہ

(۸۲) طول ۱ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۱۰۲﴾

بخط حبیب الله بن آقا محمد حسن - سال تحریر (۱۲۸۶)

خط نسخ (۱۲) مطری - وقفی آقا محمد رحیم - عدد

زیارات و دعوات متفرقه

اوراق (۷۶) جلد مقوای روغنی زمینه زرد کل بونه کاری - طول ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره

قفسه ()

﴿۱۰۳﴾

جامع معلوم نشد - اول آن (مشهور بین شیعه) و آخر

آن (برحمتك يا ارحم الراحمين) کاتب محمد مهدی بن

زیارات متفرقه

محمد تقی اصفهانی که از برای اشرف السلطنه نوشته - خط نسخ (۷) مطری - اوراق مجدول بلا جورد

و تحریر و طلا - وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) عدد اوراق (۱۴۵) طول ۱ کره و ۴ بهر

عرض ۹ بهر - قفسه ()

﴿۱۰۴﴾

اول نسخه (در فضائل زیارت جناب امیر المؤمنین (ع)

آخر نسخه (برحمتك يا ارحم الراحمين) خط نسخ (۱۱)

زیارات ائمه علیهم السلام

مطری - اوراق مجدول بلا جورد و طلا و تحریر و شنجرف - اسامی ادعیه بشنجرف - صفحه اول دارای سر لوح

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبر مسلسل [۲۶۹]

(کتب خطی)

صفحه [۲۹۰]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

وحاشیه صفحه اول و دوم رنگ آبی شده - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۱۶۳) طول ۱ کره و ۵ مو - عرض ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (س)

* (۱۰۵)*

سفینة النجاة

فارسی - مؤلف عالم فاضل حاج مولی علی اصغر بن مولی محمد یوسف القزوینی از افاض ثلاثه مولی خلیل بن

الغازی المتقدم ذکره و برادر او بوده و تالیفات رشید از او باقی که منجمله این کتاب است که در ادعیه و اراد و زیارات میباشد و همین مقالات خمس است که صاحب ترجمه را در تراجم بانها معرفی نموده اند که مقاله (۱) در اعمال یوم ولیمه مقاله (۲) در ایام سبعة از جمعه بجمعه مقاله (۳) در اعمال جمیع اوقات سنه مقاله (۴) در اعمال اوقات معینیه مقاله (۵) در وظائف زیارات است - ولادت و وفات مؤلف را ذکر نیست همین قدر است که در امل الامل اورا از معاصرین شمرده و این نسخه فقط مقاله اول و دوم و سوم است - اول نسخه بعد از بسمله (شکر و سپاس کریمی را سزد) آخر نسخه (ادعیه بعد از دعای سمات که از کتب ادعیه نقل شده) خط نسخ (۱۹) سطر - وقفی مرحوم عضد الملک - عدد اوراق (۱۲۵) طول ۳ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

* (۱۰۶)*

سنابرق فی شرح البازغ من الشرق

عربی - شارح آقا سید جعفر کشفی دارابی اصطهباناتی معروف صاحب تحفة الملوك و غیره - متوفای سنه (۱۲۶۷)

و این شرح است بردعای ماثور از ناحیه مقدسه که در هر روزی از ایام ماه رجب باید خواند و مشتمل است بر معانی کثیره معقوله - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین آرا و الم الخ) آخر نسخه (الی المشرب الهنیئ من السلسل الختیم والحمد لله اولاً و آخراً) تاریخ کتابت سنه (۱۳۰۰) خط نستعلیق (۱۹) سطر - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۸۳) طول ۲ کره و ۸ مو - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

* (۱۰۷)*

سجنجل الارواح و نقوش الالواح

عربی - مصنف سعد الدین محمد الحموی است که مشتمل است بر نقوش والواح و اوزان و اذکار که فهم آن بسیار

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۳۰]

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۲۷۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

مشکل است - گویند اسرار عرفانی را در ضمن آنها بطور رموز و سراسکی بیان داشته که جز بر یا ضت درک آنها میسر نشود وی معاصر است با شیخ محیی الدین و صدر الدین قونوی تلمیذ او و صاحب ترجمه از شیخ نجم الدین کبری درک فیض فقر نموده - وفات وی چنانچه در طرائق الحقائق است در روز عید اضحی سنه (۶۵۰) بوده چون در کتاب هر مطلبی را از دعا و قرآن تمام می کرده و شروع مطالب دیگر می نموده و صدربه خطبه میکرده و نسخه که در نزد حاج خلیفه بوده که در کشف الظنون نوشته - اول او (الحمد لله المقدر است الخ) و گمان میرود که اشتباه از ناسخ نسخه باشد زیرا در این نسخه این قسم است - بعد از بسمله (الحمد لله المقدر والعزیز المدبر و صلی الله علی نبیه المظهر المبشر) و همان است که او را مصنف مقالید السموات والارض نامیده و بالجمله نسخه عجیبی است چنانچه اسمش هم عجیب است - اول این نسخه بعد از بسمله (یقرء هذا الدعاء بعد فراغ منة الصبح الخ) آخر نسخه (الحمد لله رب العالمین و صلی الله علی محمد و آله اجمعین) و نسخه را در شهر حمص در سنه (۶۳۰) تمام کرده اند - خط نسخ (۱۳) سطر - عناوین بشنجر ف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۶۲) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۴ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

(حرف ش)

(۱۰۸)

عربی - شارح شیخ احمد بن زین الدین الاحسائی مذکور و این شرح معروف است و مکرر بطبع هم

شرح الزیارة الجامعة

رسیده و شارح نسخه را بر چند جزو مقرر داشته و این جزو اول است - اول آن بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین) آخر آن (کما صلیت علی ابراهیم و آل ابراهیم انک حمید مجید ثم الجزء الاول من شرح الزیارة الجامعة و بتلوه الجزء الثانی) تاریخ کتابت سنه (۱۲۳۸) خط نسخ ۲۹ سطر - وقفی مرحوم عضد الملك - عدد اوراق (۱۲۵) طول ۲ کره و ۶ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

(۱۰۹)

و نسخه جزء ثانی اوست - اول آن بعد از بسمله (قال العبد المسکین احمد بن زین الدین الاحسائی هذا هو

شرح الزیارة الجامعة

الجزء الثانی من شرح الزیارة الجامعة) آخر آن (ومظاهر صفاته و افعاله فی خلقه صلی الله علیهم اجمعین ثم الجزء الثانی من شرح الزیارة الجامعة و بتلوه الجزء الثالث) کاتب جزء اول و دوم احمد - سال تحریر

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۷۱]

[کتاب خطی]

صفحه [۳۱]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویہ (ع) ❖

سنه (۱۲۳۸) خط نسخ ۲۹ سطری - وقفی مرحوم ضد المالك - عدد اوراق (۱۱۱) طول و عرض مطابق شماره قبل - قفسه ()

❖۱۱۰❖

ونسخه جزء سوم آن است - اول نسخه بعد از رسمه

شرح الزیارة الجامعة

(قال لعبد المسكين احمد بن زين الدين الاحمائي الخ)

آخر آن (ونفع به طالب البيان واليقين من عارفي المؤمنين) بعد از آن شارح جلیل نام خود و سنه تالیف را که (۱۲۳۰) است مرقوم داشته کاتب و تاریخ مطابق جلد اول است - خط نسخ ۲۹ سطری - وقفی مرحوم ضد المالك - عدد اوراق (۲۰۳) طول و عرض مطابق شماره قبل - قفسه ()

❖۱۱۱❖

عربی - شارح محمد سلیم رازی و از تاریخ تالیف

شرح الصحیفة الکاملة

معلوم میشود که از علماء مائه یازدهم و معاصر مرحوم

فیض وامثاله بوده و نسخه را در قریه کلین از توابع فشافویه در سنه (۱۰۶۹) تمام کرده - اول نسخه بعد از رسمه (الحمد لله المدعو فی المهمات القاضی للحاجات) آخر نسخه (فی بعض النسخ بلفظة آمین رب العالمین) و وفق بشرح ملحقات صحیفه نشده - تاریخ کتبات سنه (۱۰۷۱) خط نسخ ۲۳ سطری وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۱۶) طول ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

❖۱۱۲❖

شارح و مترجم مولی محمد صالح بن محمد باقر قزوینی

شرح و ترجمه صحیفه کامله

معروف بروغنی چنانچه در امل الامل است و از دیباچه

مستفاد میشود که شارح مترجم را سه شرح است بر صحیفه کامله یکی عبری که در سنه (۱۰۷۳) تالیف نموده و دو بفارسی چون شرح عربی بر عموم دشوار بود بشرح فارسی پرداخت و چون در آن شرح باز از استعمال کلمات عربیه ناچار بود آن شرح هم چندان در نزد عموم مرغوب نیفتاد ثالثاً باین شرح و ترجمه ساده الفاظ روان مبادرت نموده - اول نسخه بعد از رسمه (الحمد لله الذی هدانا لهذا) آخر نسخه

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۳۲)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۲۷۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

(چنانچه احسان نمودی در گذشته یا ارحم الراحمین تمت ترجمة الصحيفة الكاملة) تاریخ کتبات سنه (۱۱۳۴) خط نستعلیق ۱۵ سطری - عناوین بشنجر - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۷۹) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - و ۵ مو - قفسه ()

﴿۱۱۳﴾

شرح صحیفه کامله

شارح بدست نیامد - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الاول ستایش مر خدا را که پیش از همه

چیزها است الخ) آخر نسخه (بخشای و عرفان نصیب کن آمین یا رب العالمین) تاریخ کتبات سنه (۱۰۵۰) خط نسخ ۱۴ سطری - وقفی فاطمه خانم - سال وقف (۱۱۲۸) عدد اوراق (۳۷۸) طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۱۱۴﴾

شرح دعای سحر

عربی - شارح مرحوم حاج محمد کریم خان کرمانی مذکور که برای شاهزاده حمزه میرزا حشمة الدوله

نوشته و بطبع هم رسیده - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر نسخه (و کان فیما ذکرنا کفایة و بلاغ رایت ان اختتم الكتاب هنا) تاریخ کتبات همان سنه تالیف است - خط نسخ ۱۵ سطری وقفی حاج سید حسین یزدی - سال وقف (۱۳۳۶) عدد اوراق (۱۲۶) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۱۱۵﴾

شرح صحیفه سجادیه

شارح بدست نیامد - اول نسخه (الحمد لله الاول بلا بدایه الخ) آخر آن را کاتب تمام نکرده -

آخر موجود (و کد لنا ولا تكد ثلینا) خط نسخ و نستعلیق مختلف السطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۵) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ص)

﴿۱۱۶﴾

صحیفه کامله

که بطرق صحیح و اسناد معتبره بحضرت سید الساجدین امام زین العابدین علیه الصلوٰة و السلام منتهی میشود

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۷۳]

[کتاب خطی]

صفحه [۳۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضویه (ع)

که آنحضرت در مقامات مذکوره این ادعیه را حاکیه عن الحال انشا نموده اند و شرح کثیره بعربی و فارسی و تراجم بسیاری دارد و شاید هنوز عشری از اعشار نکات و دقائق منظومه آنحضرت را ننوشته باشند زیرا ذکر نکات آن فرع بر تحقیق حال است نه تحقیق قال و چون در ابتدای سلسله رواهات ان چند طریق بوده لذا علمای اعلام بعد از دقت نظر در آن اجازه قرائت آنرا می دادند و این طریق که ابتداء از سید اجل نجم الدین است مشهور اگر چه طرق دیگر باز بیک جا منتهی می شود باری نسخه صحیفه مکرر بر مکرر طبع شده و نظر باینکه پنج صحیفه از ادعیه منسوبه به آنحضرت جمع و تدوین شده این صحیفه را صحیفه اولی و کابله می نامند و نسخه بعد از صحیفه و ملحقات ان ادعیه متفرقه هم نوشته باین ترتیب ۱- دوازده امام خواجه نصیر علیه الرحمه ۲- دعای عدیله ۳- دعاهاى هر روزی از ماه رمضان ۴- دعای توسل بائمه اثني عشر علیهم السلام و المناجات منظومه منسوبه به حضرت امیر المؤمنین علیه السلام ختم میشود ولی آخر آن افتاده - اول نسخه چنانچه در همه نسخ صحیفه اولی است (حدثنا السيد الاجل نجم الدین بهاء الشرف الخ) آخر موجود (الهي ذنوبی بدت الطور و اعطلت و صفحك عن ذنبی) خط نسخ ۹ سطری ۸ صفحه اول ۵ سطری و بقلم جلی نوشته عناوین ادعیه بشنجرف - راقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۶۸) طول ۴ کمره و ۷ بهر - عرض ۲ کمره و ۷ بهر و ۴ مو - قفسه ()

(۱۱۷)

صحیفه کامله

خط نسخ ۹ سطری - بین سطور طلا اندازی که ترجمه را با شنجرف و بخط نستعلیق در زمینه طلا نوشته

اوراق مجدول بالاچورد و تحریر و طلا و شنجرف - اسامی ادعیه بطلا - صفحه اول دارای سر لوح مذهب - حاشیه اوراق کل بوته و اسلامی کاری بطلا - نسخه بخط ملا عبد الله بزدی - سال تحریر (۱۱۰۰) وقفی مرحوم حاج میرزا احمد رضوی - سال وقف (۱۳۳۸) عدد اوراق (۲۰۶) این نسخه از حیث خط و تذهیب نفیس است - جلد مقوای روغنی زمینه قهوه کل بوته کاری طول ۲ کمره و ۲ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کمره و ۴ بهر - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۷۴]

[کتب خطی]

صفحه [۳۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقلسه رضوی (ع)

۱۱۸*

صحیفه کامله

در این نسخه بعد از ملحقات آن مناجات خمس
عشر منسوبه بانحضرت را هم ذکر کرده که بمناجات

زاهدین تمام میشود - خط رقاع ۹ سطری - این سطور طلا اندازی - اوراق مجدول بطلا و تحریر
بدو جدول - صفحه اول دارای سر لوح مذهب زمینه طلا - در حاشیه صفحه اول و دوم کل بوته
و اسلیمی کاری بطلا - اسامی ادعیه بطلا - وقفی مرحوم میرزا مصطفی خان نایب التولیه
سال وقف (۱۲۹۲) عدد اوراق (۲۲۲) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

۱۱۹*

صحیفه کامله

مکرر ایضا - خط نسخ ۱۱ سطری که در زمینه لاجورد

بطلا نوشته - اوراق مجدول لاجورد و تحریر و طلا

و شنجرف بدو جدول - صفحه اول دارای سر لوح مذهب و مربع و حاشیه دو صفحه اول در
زمینه طلا ترصیع شده حاشیه کتاب کل بوته و اسلیمی کاری بطلا بطور مختلف بخط آقا ابراهیم قمی
سال تحریر (۱۱۰۲) وقفی آقای مرتضی قلیخان - سال وقف (۱۳۳۷) عدد اوراق (۲۰۰) این
نسخه از حیث خط بسیار عالی و ممتاز است - طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و
۱ بهر - قفسه ()

۱۲۰*

صحیفه کامله

مکرر ایضا - کاتب محمد حسین - سال کتابت (۱۰۸۴)

خط نسخ (۱۲) سطری - مترجم بشنجرف - بخط

نستعلیق - اوراق مجدول بطلا و تحریر بدو جدول - اسامی ادعیه بطلا - صفحه اول دارای
سر لوح مرصع زمینه طلا حاشیه دو صفحه اول کل بوته کاری بطلا - وقفی عباسقلیخان زنگنه - سال وقف
(۱۰۸۵) عدد اوراق (۱۰۴) طول ۳ کره و ۷ بهر - عرض ۲ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۱۲۱*

صحیفه سجادیه

بضمیمه مناجات خمس عشر وجوشن کبیر و دعای کبیر

و دعای عشرات و دعای سہات باشرح فارسی از ذکر مد رک

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحہ [۳۵]

(کتب خطی)

نمبر مسلسل [۲۷۵]

* جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکمانستانہ مقلہ رضویہ (ع) *

آن و ادعیه کہ بعد از دعای سمات ماثورہ است -- تاریخ کتابت سنہ (۱۲۱۶) خط نسخ (۱۰) سطر - مترجم و مجدول بشنجرف و لا جور - صفحہ اول دارای سرلوح رنگ آمیزی شدہ و حاشیہ دو صفحہ اول کل بو تہ کاری - وقفی حاج محمد علی - سال وقف (۱۲۱۶) عدد اوراق (۱۷۵) طول ۳ کرہ - عرض ۲ کرہ قفسہ ()

۱۲۲

صحیفہ کاملہ

مکرر ایضاً - کاتب محمد صالح بن غلا محسن نیشابوری
تاریخ کتابت (۱۰۸۹) خط نسخ (۹) سطر - مترجم
بشنجرف - اوراق مجدول بلا جور و تحریر و طلا صفحہ اول دارای سرلوح - وقفی محمد صالح - عدد اوراق (۲۳۵) طول ۲ کرہ و ۹ ہر - عرض ۱ کرہ و ۷ ہر - قفسہ ()

۱۲۳

صحیفہ کاملہ

مکرر ایضاً - خط نسخ (۸) سطر - مترجم بشنجرف
بخط نستعلیق - وقفی فاطمہ بیگم - سال وقف (۱۱۴۹)
عدد اوراق (۱۷۸) طول ۲ کرہ و ۸ ہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۷ ہر - قفسہ ()

۱۲۴

صحیفہ کاملہ

مکرر ایضاً - کاتب عبد اللہ - تاریخ کتابت (۱۱۰۴)
خط نسخ (۱۲) سطر - اوراق مجدول بلا جور
و تحریر و طلا - اسامی ادعیه بشنجرف صفحہ اول دارای سرلوح زمینہ طلا - حاشیہ صفحہ اول و دوم
گر بو تہ کاری بطلا - بین سطور تمام صفحات طلا اندازی - وقفی آقا محمد صادق - سال وقف (۱۲۰۹)
عدد اوراق (۱۱۹) طول ۲ کرہ و ۷ ہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۹ ہر - قفسہ ()

۱۲۵

صحیفہ کاملہ

مکرر ایضاً - کاتب حاج محمد ابراہیم تبریزی - خط
نسخ (۹) سطر - اوایل کتاب مترجم بشنجرف
بخط نستعلیق بقیہ بدون ترجمہ - اوراق مجدول بلا جور و تحریر و طلا و بشنجرف - اسامی ادعیه در زمینہ

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۳۶)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۲۷۶]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقل سمرضویه (ع) ✽

طلا بسفیداب - وقفی محمد صالح - سال وقف (۱۱۱۶) عدد اوراق (۱۷۴) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

✽۱۲۶✽

مکرر ایضاً - کاتب محمد امین نائینی - سال کتابت (۱۰۸۰)

صحیفه کامله

خط نسخ (۹) سطری - مترجم بشنجرف بخط نستعلیق

اوراق مجذول بالاچورد و شنجرف و تحریر و طلا - اسامی ادعیه بطلا - صفحه اول دارای سرلوحه زمینه طلا بین سطور و حاشیه صفحه اول و دوم طلا اندازی و گل بوته کاری بطلا - وقفی آقا عندلیب - عدد اوراق (۲۲۵) طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۲ کره و ۴ بهر - قفسه ()

✽۱۲۷✽

مکرر ایضاً - سنداین نسخه غیر سند مشهور است - تاریخ

صحیفه کامله

کتابت (۱۰۸۶) در آخر این نسخه مناجات حضرت

موسی (ع) است در کوه طور - خط نسخ (۷) سطری مترجم بشنجرف بخط نستعلیق - اوراق مجذول بالاچورد و شنجرف و تحریر و طلا - حاشیه صفحه اول و دوم گل بوته کاری بطلا صفحه اول دارای سرلوحه زمینه طلا - وقفی آقا محمد - سال وقف (۱۲۱۶) عدد اوراق (۲۲۳) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

✽۱۲۸✽

مکرر ایضاً - اول این نسخه از دعای اول است - خط

صحیفه کامله

نسخ (۹) سطری - مترجم بشنجرف بخط نستعلیق -

وقفی ملا محمد حسین - سال وقف (۱۲۵۶) عدد اوراق (۲۲۵) طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

✽۱۲۹✽

مکرر ایضاً - کاتب محمد طالب بن محمد محسن مها بادی

صحیفه کامله

تاریخ کتابت (۱۰۸۶) خط نسخ (۱۲) سطری - اسامی

(فصل هشتم - ادعیه)

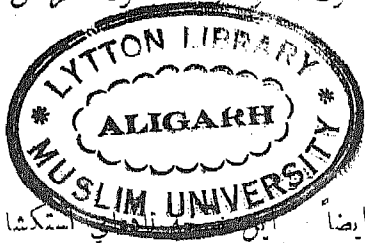
صفحه [۲۷]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۲۷۷]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) *

ادعیه بشنجرف واقف معلوم نشد عدد اوراق (۱۲۹) طول ۲ کره ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر
قفسه ()



۱۳۰

مکرر ایضاً این کتاب استکشاف است خط

صحیفه کامله

نسخ (۹) سطری اوراق مجدد و بلا جورد و تحریر و طلا

وقفی آقای حاج میرزا محمد علی قایم مقام رضوی - سال وقف (۱۳۴۲) عدد اوراق (۲۱۵) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۱۳۱

مکرر ایضاً - و نسخه تا آخر ادعیه ایام هفته است

صحیفه کامله

کاتب محمد زمان مازندرانی - تاریخ کتابت (۱۰۹۴)

در باره ازجاها در حاشیه توضیحاتی عبری و فارسی مذکور است - خط نسخ (۸) سطری - این سطور مجدد و واطلا و مترجم بشنجرف بخط نستعلیق - اوراق مجدد و واطلا و تحریر بدو جدول - وقفی آرزو خانم - سال وقف (۱۱۵۹) عدد اوراق (۲۵۴) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۱۳۲

مکرر ایضاً - و این نسخه تا دعای استکشاف هموم بیش

صحیفه کامله

نیست - کاتب محمد معصوم اصفهانی - تاریخ کتابت سنه

(۱۰۷۷) خط نسخ (۱۲) سطری - واقف حاجی نجیب - عدد اوراق (۱۳۱) طول ۱ کره و ۹ بهر عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۱۳۳

مکرر ایضاً کاتب سید امام حیدر رضوی - تاریخ کتابت

صحیفه کامله

(۱۲۹۳) خط نسخ (۹) سطری مترجم وقفی حاج

سید محمد سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۶۵) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۳۸]

[کتاب خطی]

نمبره مسلسل [۲۷۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

۱۳۴

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - و این نسخه تابد عای استعاذه از مکاره وسوء اخلاق تمام شده و از میان کتاب چند صفحه افتاده و نسخه

محشی است درباره جاها بخاشیه از مرحوم مجلسی و چون مد ظله دارد می نماید که نسخه بنظر ایشان رسیده خط نسخ (۸) سطرې مجدول بالاچورد و شنجرف - صفحه اول دارای سرلوح زمینه طلا - وقفی حبیب الله خان عدد اوراق (۱۷۶) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

۱۳۵

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - تاریخ کتابت (۱۰۱۴) خط نسخ ۱۸ سطرې - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۷۸)

طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۱۳۶

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - که بادعیه ایام هفته تمام شده - کاتب ملا مقیم - سال تحریر (۱۰۵۲) خط نسخ ۱۴ سطرې

اسامی ادعیه بشنجرف - وقفی آقا میرزا محمد اصفهانی - سال وقف (۱۱۴۶) عدد اوراق (۱۲۹) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

۱۳۷

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - که بادعیه ایام هفته تمام میشود - کاتب محمد بن ملا محمد علی شوشتری - تاریخ کتابت

سنه (۱۱۱۳) خط نسخ ۱۲ سطرې - اوراق مجدول بالاچورد و تحریر و طلا و شنجرف - اسامی ادعیه بشنجرف - صفحه اول دارای سرلوح مرصع زمینه طلا - بین سطور صفحه اول و دوم و حاشیه طلا اندازی و گل بوته کاری - وقفی میرزا محمد حسن مستوفی شیرازی - سال وقف (۱۳۰۶) عدد اوراق (۱۶۶) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۷۹]

(کتب خطی)

صفحه (۳۹)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضویه (ع)

(۱۳۸)

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - و این نسخه بمناجات خمسہ عشره

تمام شده - خط نسخ ۱۲ سطری - اوراق اوائل

مترجم بشنجرف - وقفی آقا محمد حسن - عدد اوراق (۱۴۱) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۵ و ۵ - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

(۱۳۹)

صحیفه کامله

ونسخه تا آخر دعاهاى هفته تمام شده - کاتب

معزالدین محمد شوشتری - تاریخ کتابت سنه

(۱۰۴۵) خط نسخ ۱۲ سطری - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا و شنجرف - اسامی ادعیه

درزمینه طلا بسفیداب نوشته - صفحه اول دارای سرلوحه و حاشیه - صفحه اول و دوم گل بوته کاری

بطلا - وقفی دختر عبدالله بیک - سال وقف (۱۱۲۶) عدد اوراق (۱۳۱) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

(۱۴۰)

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - کاتب احمد بن ابراهیم طباطبائی -

سال کتابت سنه (۱۰۹۵) خط نسخ ۹ سطری -

بین سطور مجدول بطلا - اوراق مجدول بطلا و تحریر و لاچورد بدرجدول - صفحه اول سرلوحه دار

زمینه طلا - وقفی حاج محمد شریف - سال وقف (۱۱۱۰) عدد اوراق (۲۱۱) طول ۱ کره

و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - ()

(۱۴۱)

صحیفه کامله

ونسخه تا آخر دعاهاى هفته است - تاریخ کتابت

سنه (۱۰۹۰) خط نسخ ۱۰ سطری - اوراق

مجدول بلاچورد و تحریر و طلا - اسامی ادعیه بطلا نوشته - صفحه اول دارای سر لوح زمینه طلا

بین سطور صفحه اول و دوم و حاشیه هر دو صفحه طلا اندازی و اسلیمی کاری بطلا - واقف حاج

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۴۰]

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۲۸۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضویه (ع)

محمد حسن - سال وقف (۱۰۹۶) عدد اوراق (۱۹۴) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

۱۴۲

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - و نسخه به از اصل صحیفه و ملحقات

آن بمناجات و انفساء منسوبه بحضرت امیرالمؤمنین ع

تمام میشود - آخر آن افتاده - آخر موجود (واخطیتهاد کیف تقلی الارض) و در ظهر ورق اول دو طریق از طرق اسناد صحیفه را که در مستدرکات الوسائل بعد مستوفی ذکر شده یاد داشت نموده یکی از محی الدین بن زهره تلمیذ ابن شهر آشوب - و دیگری از روی خط عمید الرو ساء که بر نسخه علی بن السکون نوشته بوده است - این نسخه هم مطرز است بحواشی عربی و فارسی در پاره از مواضع کتاب - خط نسخ ۱۴ سطر - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۲۱۹) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۸ مو - عرض ۱ کره - قفسه ()

۱۴۳

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - تاریخ تحریر (۱۱۱۹) خط نسخ

۷ سطر - اوراق اوائل مجدول بتحریر و طلا

و شنجرف - مترجم بشنجرف بخط نستعلیق - و بعضی اوراق بدون ترجمه - وقفی سید عبدالباقی - عدد اوراق (۲۲۴) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

۱۴۴

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - خط نسخ ۱۰ سطر - اسامی ادعیه

بشنجرف - واقف حیدر - سال وقف (۱۲۳۰)

عدد اوراق (۱۶۰) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

۱۴۵

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - و نسخه بدعای یوم سبت تمام شده

کاتب ابراهیم الحسینی - سال کتابت سنه (۱۰۷۰)

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۸۱]

[کتاب خطی]

صفحه [۴۱]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضوی (ع) *

خط نسخ ۱۲ سطر - اسامی ادعیه بشنجرف - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۱۸۹) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره - قفسه ()

۱۴۶

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - نسخه تا آخر دعاها ایام هفته که آخر آن دعای روز شنبه است میباشد - خط نسخ

۱۱ سطر - مترجم بشنجرف - اسامی ادعیه بطلا نوشته - صفحه اول دارای سرلوح - واقف معلوم نشد - سال وقف (۱۲۷۹) اوراق مجدول بطلا و تحریر رشنجرف و لاجورد - عدد اوراق (۱۶۴) طول ۱ کره و ۶ بهر و ۲ مو - عرض ۹ بهر - قفسه ()

۱۴۷

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - و این نسخه تا دعای تکشاف هموم پیش نیست - خط نسخ ۱۱ سطر - واقف

معلوم نشد - عدد اوراق (۱۴۶) طول ۱ کره و ۶ بهر و ۴ مو - عرض ۸ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۱۴۸

صحیفه کامله

تاریخ کتابت (۱۰۹۳) خط نسخ ۱۲ سطر -

اسامی ادعیه بشنجرف - وقفی شاه زینب خانم -

سال وقف (۱۱۰۹) عدد اوراق (۱۷۵) طول ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره - قفسه ()

۱۴۹

صحیفه کامله

مکرر ایضاً - بخط حاتم بن حسن که درسند (۱۱۰۹)

تحریر نموده - پس از آن ادعیه ماه مبارک رمضان است

که بدعاها هر روزی تمام میشود - اول نسخه افتاده - اول موجود (قال اخبرنا الحسن بن عبید الله الغضائری النخ) خط نسخ ۱۲ سطر - اوراق مجدول بشنجرف و لاجورد - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۲۹) طول ۱ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۴۲]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۸۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

﴿۱۵۰﴾

صحائف الاعمال

فارسی - مشتمل بر ادعیه شبانه روز و ادعیه متفرقه علاجیه و غیرها - و چون اوائل نسخه افتاده است مؤلف بدست نیامد - اول موجود (از همه اشیاء چنانچه گوید الله اکبر) آخر نسخه که آخر کتاب است (شد رقم صبح ثانی از شوال) کاتب سید علی طبسی - تاریخ کتابت (۱۰۶۸) پس از آن یک صفحه دستور نمازی است از حضرت امیر المؤمنین (ع) و خبری است راجع بایام هفته که چه خلق شده در آنها از تفسیر علی بن ابراهیم قمی و خبری است از مجمع البیان - خط نسخ و نستعلیق ۱۷ سطری - واقف علی حسینی - سال وقف (۱۰۶۹) عدد اوراق (۲۳۲) طول ۳ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ع)

﴿۱۵۱﴾

عدة الداعي ونجاح الساعي

عربی - مؤلف احمد بن محمد الحلی مذكور و این نسخه بسیار معروف و مرغوب و در فواید ادعیه و اذکار مرویه از اهل بیت عصمت و طهارت علیهم السلام و مطلع هم رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله سارع الدعاء رافع البلاء) آخر نسخه (فرغ من تسويد الذقير الى الله تعالى احمد بن محمد) بعد تاریخ تألیف را مرقوم فرموده سنه (۸۰۱) خط نسخ ۱۵ سطری - اوراق مجدول بلاجورد - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۱۰) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۱۵۲﴾

عدة الداعي ونجاح الساعي

عربی - مکرر شماره قبل - تاریخ تحریر (۱۰۵۶) خط نسخ ۱۴ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۷۷) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۱۵۳﴾

عشرة كاماه

فارسی - عبارت است از شرح فضا بل ده حذر مؤلف ابو الحسن الموسوی المشهدی از علما عصر صفویه

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۸۳]

(کتاب خطی)

صفحه (۴۳)

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع) *

بوده است - زیاده از این چیزی بدست نیامد - اول نسخه بعد از بسمله (چون از مؤدای حقایق ادای الصدقة و الدعاء آردان البلاء) آخر نسخه (اللهم احفظ صاحب هذا الدعاء عن جميع الآفات و البلیات بحرمة محمد و آله) خط نسخ ۹ سطری - وقفی سلطانم صفویه - عدد اوراق (۳۳) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

* (۱۵۴) حرف (ف) *

عربی - مؤلف مختار بن محمود - دیباچه دارد که اول ندارد و در آنجا نام خود را و جهت تألیف را

فضایل شهر رمضان

ذکر می کند و میگوید دیدم که وظایف ماه رمضان در ده است و بعد فهرس آنها را می نویسد و بعد شروع بکتاب می کند - ابتداء به بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله رب العالمین که مینماید علی ابن عبد الله المعروف بابن المنجم باشد اگر چه اسم مذکور نیست ولی ان از لفظ نجم الملة و الدین مستفاد میشود و حاج خلیفه در کشف الظنون این کتاب را از ابن المنجم دانسته و نیز در وفیات الاعیان ولی محتمل است که مؤلف مختار بن محمود است تقریر کتاب را از ابن المنجم اتخاذ نموده باشد و یا آنکه کتاب از ابن المنجم باشد و مختار بن محمود بذکر دیباچه بخود نسبت داده باشد بهر تقدیر - آخر نسخه (فاما من لا یضحی فاکله قبل الصلوة و بعد ها سواء والله اعلم) وفات ابن المنجم سنه (۳۵۲) تاریخ کتاب (۷۶۷) کاتب سیف بن خواجگی فتح آبادی - پس از آن چند خبر است در مسائل متفرقه - خط نسخ ۱۳ سطری - بشکل بیاض - ابواب و عناوین بشنجراف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۳۱) طول ۱ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

* (۱۵۵) حرف (م) *

فارسی - مؤلف سید محمد حسن بن عسکری الحسینی -

منهاج العارفین

السمانی که از علماء دولت فتحعلیشاه قاجار بخواهش

شاهزاده بهمن میرزا بهاء الدوله پسر خاقان مذکور تألیف نموده و الی الآن کتابی باین جامعیت

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۴۴]

(کتب خطی)

نمره مسلسل [۲۸۴]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

در ادعیه و او راد از مفصلات و مختصرات و متوسطات از مطلقه و مقیده با وقایع مخصوصه و ادعیه علاجیه از جالبه منافع و دافعه مضرات تالیف نشده و در سنه (۱۲۴۸) از تالیف آن فراغت یافته و مکرراً بطبع رسیده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی خلقنا لجوده و دلنا علی وجوده الخ) آخر نسخه (و غیر این کتب از کتب منقده و متاخرین تم الکتاب) پس از آن مؤلف جلیل اسم خود و تاریخ فراغت از تالیف آنرا چنانچه ذکر شد نوشته - کاتب نسخه اسمعیل بن علی اصغر الحسینی تاریخ کتبات سنه (۱۲۵۱) خط نسخ ۳۰ سطر - بعضی اوراق مترجم بقرمز - اوراق مجدول بالاجورد و تحریر و طلا بدو جدول - ابواب و اسامی ادعیه بشنجراف - وقفی نواب عالیله سال وقف (۱۳۰۲) عدد اوراق (۵۲۰) طول ۴ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره و ۸ بهر - قفسه ()

✽ ۱۵۶ ✽

عربی - مصنف شیخ طوسی معروف و این کتاب در نزد علماء اعلام اشتهار کلی دارد که ما را غنی از وصف

مصباح المتهجد

نموده و در این اوان بطبع هم رسیده - اول نسخه (الحمد لله ولی الحمد و مستحقه) آخر آن که آخر کتاب است (تم الجزء الثانی من مصباح المتهجد و هو آخر الکتاب) تاریخ تحریر سنه (۱۲۲۱) خط نسخ ۲۱ سطر - وقفی محمد اسحق خان - سال وقف (۱۲۱۱) عدد اوراق (۲۶۵) طول ۳ کره و ۲ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره و ۱ بهر - قفسه ()

✽ ۱۵۷ ✽

مکرر ایضا - اول و آخر این نسخه افتاده - اول موجود (مع الاختیار و لیقل) آخر موجود (و لا

مصباح المتهجد

کتاناً و لا قطناً) خط نسخ ۲۱ سطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۳۲۸) طول ۳ کره و ۵ بهر - عرض ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۱۵۸ ✽

مکرر ایضا - آخر نسخه افتاده - آخر موجود (و ان کانت الاهتمام بمبادات) خط نسخ ۱۵ سطر

مصباح المتهجد

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۸۵]

(کتاب خطی)

صفحه [۴۵]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

ابواب و فصول بشنجرف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۴۰) طول ۳ کره و ۳ بهر و ۵ مو عرض ۲ کره و ۱ بهر - قفسه ()

۱۵۹

مصباح المتهجد

مکرر ایضا - و نسخه جزو دوم اوست و دعای روز مبعث و نوروز را بعد از ختم کتاب نوشته

تاریخ کتابت سنه (۹۸۰) کاتب علاء الدین استرآبادی - خط نسخ ۲۱ سطری - اسامی ادعیه بشنجرف وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۷۸) طول ۲ کره و ۶ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

۱۶۰

مصباح المتهجد

مکرر ایضا - کاتب محمد بن جلال الدین مشهور بعلاء بیک - تاریخ کتابت سنه (۹۵۱) خط نسخ

۱۹ سطری - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا بدو جدول - اسامی ادعیه بطلا - صفحه اول دارای سرلوح - وقفی مرحوم صدیق الملک - سال وقف (۱۳۱۲) عدد اوراق (۳۲۹) جلد نقوای روغنی - زمینه لای - طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

۱۶۱

مصباح المتهجد

مکرر ایضا - خط نسخ ۱۲ سطری - اسامی ادعیه بشنجرف - وقفی معصوم نوری - عدد اوراق (۵۷۱)

طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

۱۶۲

مصباح کبیر

عربی - مؤلف شیخ ابراهیم بن علی الکفعمی مذکور شماره (۲۷۷) اخبار خطی و کتاب مسما است

بالجنة الواقیه والجنة الباقیه و این کتاب از مشهور ترین کتب ادعیه امامیه است و بواسطه ذکر مدارك معتبره در آخر او کمال اعتبار را دارا است و بطبع هم رسیده - اول نسخه (الحمد لله -

(فصل ہشتم - ادعیت)

نمبر مسلسل [۲۸۶]

[کتاب خطی]

صفحہ [۴۶]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستان مقدس رضویہ (ع)

الذی جعل لدعاء ساما (آخر نسخہ) و ان وافق اجنحتہ طار (تاریخ تالیف کتاب (۸۹۵) خط
نسخ ۲۲ سطری - وقفی مرحوم حاج میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۳۳۱)
طول ۳ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

﴿۱۶۳﴾

مکرر شمارہ قبل - کاتب محمد تقی - سال کتابت

مصباح کبیر

(۱۰۷۹) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی ملا عبد اللہ

سال وقف (۱۱۹۵) عدد اوراق (۳۱۳) طول ۲ کرہ ۶ بہر - عرض ۱ کرہ و ۹ بہر - قفسہ ()

﴿۱۶۴﴾

مکرر ایضا - کاتب رضا بن نجم الدین محمد شوشتری

مصباح کبیر

تاریخ کتابت (۱۰۸۳) خط نسخ ۱۹ سطری

اوراق مجداول بالاجورد و شنجرف - وقفی محمد ربیع - سال وقف (۱۲۳۲) عدد اوراق (۴۳۱)

طول ۲ کرہ و ۳ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۴ مو - قفسہ ()

﴿۱۶۵﴾

مکرر ایضا - از ادعیہ ارزاق نوشتہ شدہ - اول

مصباح کبیر

نسخہ (العشرون فی ادعیۃ الارزاق) آخر نسخہ افتادہ

آخر موجود (و اما ادعیہ رجب فتدعونی) خط نسخ ۱۹ سطری - فصول بشنجرف - وقفی

خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۶۰) طول ۱ کرہ و ۸ بہر و ۴ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿۱۶۶﴾

عربی - مؤلف سید جلیل رضی الدین علی بن الطائرس

مہج الدعوات

مذکورہ کتاب از غایت شہرت و اعتبار غنی از توصیف

است و مکرر بطبع رسیدہ و متعدد ترجمہ ہم شدہ - اول نسخہ بعد از اسمہ و ذکر اسم

آنجناب (احمد اللہ الذی ابتداء بالاحسان) آخر آن (ولم اجد اکثر من ہذا من نزہۃ الابصار) تاریخ کتابت سنہ

(۹۴۸) کاتب علی الحسینی الحکاک - خط نسخ ۱۹ سطری - ایامی ادعیہ بطلا - اوراق مجداول بالاجورد

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۸۷]

(کتب خطی)

صفحه (۴۷)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

و تحریر و طلا - واقف معلوم شد - سال وقف (۱۲۱۱) عدد اوراق (۲۶۰) طول ۲ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۱۶۷﴾

مہج الدعوات

مکرر ایضا - تاریخ تحریر (۱۱۰۸) خط نسخ

۱۴ سطری - اصامی ادعیه بشنجر - وقفی تاج

ماه بیکم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۳۱۹) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۱۶۸﴾

مہج الدعوات

مکرر ایضا - کاتب محمد بن منصور بن حسین بن

علی الطوسی - و در آخر کتاب در حاشیه مقابلہ

آرا با نسخه اصل در سنه (۱۰۹۹) عبد الغفار بن مظفر الدین الشریف نوشته است - بعد از آن در ظهر ورقه آخر بعضی از ادعیه روز عاشورا است که بدو صفحه تمام شده و بعد از آن کتاب بختی است از مرحوم ابن طائوس - اول آن بعد از بسمله و ذکر اسم آنجناب (احمد الله جل جلاله بحسب ما یهدی الیه الخ) آخر آن (یا حی و یا قیوم و الحمد لله رب العالمین) تاریخ کتبات سنه (۱۰۹۹) پس از آن ادعیه ایام هفته است بروایت از حضرت موسی بن جعفر (۴) با دعای مفصل دیگر - خط نسخ ۱۹ سطری - واقف سید احمد - سال وقف (۱۳۴۱) عدد اوراق (۵۲۳) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۱۶۹﴾

مہج الدعوات

عربی - مکرر ایضا - تاریخ کتبات سنه (۱۰۵۷)

کاتب محمد حسین اصفهانی - خط نسخ ۱۸ سطری

اوراق مجداول بلاجورد و تحریر و طلا - صفحه اول دارای سر لوح زمینه طلا بین سطور و در حاشیه صفحه اول و دوم طلا اندازی و کل بوته کاری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۷۲) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۴۸]

(کتاب خطی)

نمره مسلسل [۲۸۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

۱۷۰

مجموعه

دارای زیارات و ادعیه زیادی است - کاتب غلامرضا

خراسانی - تاریخ کتابت سنه (۱۲۷۱) - عدد

اوراق (۸۰) طول ۳ کره و ۴ بهر - عرض ۲ کره و ۶ مو - قفسه ()

۱۷۱

مجموعه ادعیه

دارای ۹ سوره از قرآن و ادعیه و زیارات دیگر - تاریخ تحریر

(۱۲۵۷) خط نسخ (۱۵) سطری - وقفی حاج محمد ابراهیم

سال وقف (۱۲۵۷) عدد اوراق (۸۰) طول ۳ کره و ۳ بهر - عرض ۲ کره و ۱ بهر - قفسه ()

۱۷۲

مجموعه زیارات و ادعیه

جامع معلوم نشد - اول آن سوره یسن است که اول آن

افتاده -- اول موجود (الرحمن بالغیب) و ادعای صحیفه

کامله بعد از نماز شب ختم میشود - آخر دعا (صلوة لاحد لها ولا منتهی یا ارحم الراحمین) کاتب محمد رحیم

کرمانی - تاریخ کتابت سنه (۱۲۴۷) خط نسخ (۱۵) سطری - اسامی ادعیه بشنجراف - وقفی آقا علی

سال وقف (۱۲۴۷) عدد اوراق (۷۷) طول ۳ کره و ۲ بهر - عرض ۲ کره و ۱ بهر - قفسه ()

۱۷۳

منتخب اعمال

فارسی - از اوائل زاد المعاد و اعمال یوم عرفه و دعای

صحیفه کامله در روز عرفه و دعای جوشن در لیالی ماه

رمضان - اول آن که اول زاد المعاد است (الحمد لله الذی جعل العبادۃ وسیلۃ لنیل السعاده فی الآخرة) آخر نسخه

افتاده است - آخر موجود (یا من هو فرد بلاند) خط نسخ (۱۵) سطری - واقف معلوم نشد - سال وقف

(۱۲۱۶) عدد اوراق (۱۳۵) طول ۳ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

۱۷۴

مجموعه دعوات و زیارات

اول آن سوره یسن است - و آخر آن کیفیت نماز جعفر

طیار با دعای آن بروایت و دستور حضرت صادق (ع) و

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۸۹]

[کتاب خطی]

صفحه [۴۹]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

اصیغه اخوت ختم شده - خط نسخ (۱۲) - سطر - وقفی محمد حسن - سال وقف (۱۲۳۶) عدد اوراق (۱۲۴)
طول ۲ کره و ۹ بهر - عرض ۲ کره - قفسه ()
۱۷۵

مجموعه ادعیه

ابتدا بدعای احتجاج نموده - اول آن (احتجبت بنور وجه
الله القدیم الکامل) آخر آن (برحمتک یا رحم الراحمین)

کاتب محمد حسین مازند رانی - تاریخ کتابت سنه (۱۲۲۷) خط نسخ (۸) سطر - اوراق جدول بلاجورد و تحریر
وطلا - اسامی ادعیه بشنجر ف نوشته شده - وقفی آقا محمد باقر - سال وقف (۱۲۳۳) عدد اوراق (۳۱) طول
۲ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()
۱۷۶

مجموعه زیارات

و ادعیه از مائوره و غیر مائوره بدستور فارسی جامع گمان
میرود که ملا عبد الحاق یزدی مذکور شماره (۲۷۹) اخبار

خطی باشد بملاحظه آنکه وقوع وقف و صیغه انرا مرآتوم و مختوم داشته - خط نسخ (۱۷) سطر - اوراق
جدول بلاجورد و تحریر و طلا و شنجر ف - اسامی ادعیه در زمینه طلا و شنجر ف نوشته شده - صفحه اول دارای
سرلوح زمینه طلا - وقفی حاج محمد رضا - سال وقف (۱۲۶۹) عدد اوراق (۵۱) این نسخه دارای سه سرلوح
مذهب میباشد - جلد مقوای روغنی زمینه قهوه که در تریخ وسط و کتیبه های حاشیه احادیثی بسفید اب نوشته است
طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()
۱۷۷

مجموعه زیارات و ادعیه

مکرر نمره قبل از همه جهت - عدد اوراق (۴۷)
قفسه ()

۱۷۸

مجموعه ادعیه

مکرر ایضاً - از هر جهت - عدد اوراق (۵۰)
قفسه ()

۱۷۹

مناجات انجیلیه

از حضرت علی بن الحسین زین العابدین علیهما السلام است
چنانچه در ۱۹ بهار نسبت داده بکتاب انیس العابدین

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۹۰]

[کتاب خطی]

صفحه [۵۰]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضویه (ع) ✽

که یکی از قدماء علمای امامیه است - اول آن بعد از بسمله (اللهم بذكرك استفتح مقالی الخ) آخر آن (ذالك من فضلك انك علي كل شئی قدير) خط نسخ (۱۹) سطرى - وقفى نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۱۰) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۱۸۰ ✽

المجتنى من الدعاء المجتبى

مؤلف سيد علي بن الطاوس در این کتاب دعوات لطیفه در مهمات شریفه جمع کرده و اول تألیف اوست - اول نسخه

(بقول مولانا السيد المرحوم شرف ال رسول ص) آخر نسخه (والصلوة علي محمد وآله الطيبين الطاهرين) خط نسخ (۱۴) سطرى - وقفى تاج ماه بيكم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۳۱) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ مو عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽ ۱۸۱ ✽

مناجات

فارسی - مؤلف آخوند ملا عبدالحق یزدی مذکور (نمبره ۲۷۹) اخبار خطی - و این رساله در مناجات است

و مرکب از مناجات بزبان فارسی و مناجات ماثوره از ائمه طاهرين (ع) اول نسخه بعد از بسمله (حمد و سپاس مر خداوند بپا مناست) آخر نسخه (والصلوة والسلام على خير خلقه محمد وآله الطاهرين) خط نسخ (۱۱) سطرى واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۵۷) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۹ مو - قفسه ()

✽ ۱۸۲ ✽

مفتاح النجاح

ترجمه عدة الداعي مترجم علی بن حسن الزواری مذکور اول نسخه (ستایش و سپاس بیقین حضرت قاضی

الحاجاتى را رواست) آخر نسخه (بحرمة الابرار والاخیار) تاریخ تحریر سنه (۱۰۵۵) خط نسخ ۱۷ سطرى - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا - ابواب و عناوین بشنجر - وقفى نادر شاه عدد اوراق (۳۰۴) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۱۸۳ ✽

مفتاح النجاح

مطابق شماره قبل - آخر این نسخه (واعقب الظلام والضیاء والحمد لله رب العالمین) تاریخ که موافق

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۵۱)

(کتاب خطی)

نمبره مسلسل [۲۹۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

عصر مترجم است سنه (۱۰۸۹) خط نستعلیق ۱۵ سطری - اوراق مجدول بلاجورد و تحریر و طلا -
صفحه اول دارای سرلوح زمینه طلا - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۹۰) طول ۲ کره و ۳ بهر
و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۱۸۴

مزار

عربی - ظاهراً از شیخ ابو الحسن محمد بن احمد بن
داود بن علی که از مشایخ بزرگ اهل قم بوده

و این الغضابری از او نقل نموده میباشد و این کتاب متفرد بذکر پاره از مطالب مخصوصه است مثل
قولی در مدفن حضرت زهرا سلام الله علیها در بیت الاحزان و مدفن والدۀ ماجده حضرت حجت (ع)
پشت سر حضرت عسکری ۴ در داخل ضریح مقدس - و ظاهراً نسخه ملحوظه بنظر مرحوم مجلسی
نرسیده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله كما هو امله) آخر نسخه (واجعل ذالك كله لي
ولا تجعله عليّ برحمتك يا ارحم الراحمين) کاتب محمد معصوم رضوی قزوینی - سال تحریر سنه (۱۰۹۵)
خط نسخ ۱۶ سطری - عناوین بشنجر - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۳۱) طول ۲ کره
و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۱۸۵

مجموعه ادعیه

اول آن (مرحباً بخلق الله) آخر آن (والحمد لله
اولاً و آخراً) خط نسخ ۱۱ سطری - واقف معلوم

نشد - عدد اوراق (۱۱۴) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر
و ۵ مو - قفسه ()

۱۸۶

مجموعه دعا و اذکار

بدستور و دیباچه فارسی - جامع کاظم بن ابراهیم
تفرشی چنانچه در دیباچه کتاب است و ظاهراً

از علماء و ارباب دعای مائه دوازدهم باشد - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذي جعل الدعاء وسيلة
لنيل المرام الخ) آخر نسخه که بنقش خانم حرز بمانی تمام شد - آخر آن (ک ۱۱۵۰۱۷۱۱ هـ)

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۵۲]

(کتاب خطی)

نمبر مسلسل [۲۹۲]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

کاتب هادی بن محمد رفیع الحسینی تاریخ کتابت سنه (۱۱۷۰) پس از آن مناجاتی از گوهر مراد که در ادعیه او از ائمه ۴ منقول است نوشته - اول آن (آه و انفساه کیف لی بمعالجه الاغلال غداً) آخر آن (وصلی الله علی سیدنا محمد و آله الطیبین الطاهرین) خط نسخ ۲۰ سطری - وقفی حاج ملا محمد باقر - سال وقف (۱۲۱۹) عدد اوراق (۳۱۰) طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۱۸۷

اول آن زیارت حضرت رسول است ۴ و آخر آن زیارت امیر المؤمنین ۴ - خط نسخ ۱۴ سطری -

مجموعه ادعیه متفرقه

اوراق مجداول بلاجورد و شنجرف و طلا و تحریر - اسامی ادعیه بشنجرف - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۱۰۹) طول ۲ کره و ۲ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

۱۸۸

بدستور فارسی از تعقیبات و غیرها از ادعیه یومیّه جامع معلوم نشد - اول نسخه افتاده - اول موجود

مجموعه ادعیه متفرقه

(وعمت نعتیه در صلوات سلوات زاکیات الخ) آخر نسخه (عفو کن گناهش عطا کن بهشت) تاریخ کتابت سنه (۱۱۹۳) خط نسخ ۹ سطری - بین سطور مجداول بشنجرف - اوراق مجداول بشنجرف و لاجورد و تحریر - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۲۵) طول ۲ کره و ۲ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۱۸۹

از اوائل سوره کهف شروع کرده و بادهیه نیاز صبح ختم کتاب نموده اول آن بعد از بسمله

مجموعه ادعیه از سوره قرآنی و ادعیه

(اللهم صل علی محمد و آل محمد و سلم الخ) آخر آن (وصلی الله علی سیدنا محمد و آله اجمعین) خط نسخ ۵ سطری در سطر جلی سه سطر خفی - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۹۳]

(کتاب خطی)

صفحه [۵۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

اوراق (۱۵۳) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۱۹۰﴾

منتخب زاد المعاد

فارسی منتخب غیر معلوم - و در این کتاب ادعیه

و اعمال سال را از واجب و سنت از زاد المعاد مرحوم

مجلسی انتخاب نموده - اول نسخه بعد از بسمله (حمد بیحد و ثنای بی نهایت) آخر نسخه (و دیگر آنکه درین مسائل اختلافست میان مجتهدین تم الکتاب) کاتب کریم بن جعفر - تاریخ کتابت

سنه (۱۲۲۲) خط نسخ ۱۶ سطری - فصول بشنجراف - وقفی حاج عبدالصالح - سال وقف

(۱۲۲۶) عدد اوراق (۱۷۳) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۱۹۱﴾

مجموعه ادعیه

فارسی - مؤلف علی بن اسدالله الحسینی که برای

ابراهیم میرزا پسر شاه طهماسب در وقت تشریف

بمشهد مقدس نوشته - اوا و آخر نسخه افتاده - اول موجود (سلطان خاظر فیض مقاطر)

آخر موجود (وقدمناک این بدی) خط نستعلیق ۱۸ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق

(۱۷۴) طول ۲ کره و ۲ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۶ مو - قفسه ()

﴿۱۹۲﴾

مجموعه از زیارات و ادعیه متفرقه

فارسی - جامع غیر معلوم - اول آت - (زیارت

حضرت فاطمه زهرا سلام الله علیها است) آخر آن

(واقض ما اوجببت علیهم من الحج والعمرة برحمتک یا ارحم الراحمین) خط نسخ ۱۲ سطری -

اسامی ادعیه بشنجراف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۶۲) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو -

عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۱۹۳﴾

مجموعه ادعیه

اول آن دعای عشرات و ادعای بعد از نماز زیارت حضرت رسول

ختم شده که تمام نیست - آخر موجود (و وحشتی من الناس)

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۵۴)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۲۹۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

خط نسخ ۱۴ سطری - اسامی ادعیه بشنجرف - واقف رضاقلی بیگ - عدد اوراق (۴۶) طول
۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۱۹۴﴾

مجموعه دعا و تعقیبات نماز

فارسی - ابتدا خبری از جواهرالقران محمد غزالی
نقل نموده راجع بامن از خوف بعد ادعیه متفرقه

است که بخط خوش نوشته شده و بعد بخط متوسطی دعای ابی دردا و شرح آن و ادعیه
دیگر مثل خطبه حضرت آدم است که بسیار مفصل و مدوکی برای او دیده نشده - اول مجموعه
(محمد غزالی در آخر جواهرالقران آورده) آخر مجموعه (که این حاجتهای مرا روا گردان
برحمتك يا ارحم الراحمين) خط نسخ ۷ سطری - اوراق اواخر کتاب مختلف السطر - اوراق
مجدول به تحریر و طلا - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۳۰) طول
۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۱۹۵﴾

مجموعه درآداب و تعقیبات نماز

فارسی - مؤلف مولانا محمد کاظم ابن محمد فاضل که
او پدرش از مدرسین آستانه مقدسه و معاصر

شیخ حر عاملی بوده اند و مؤلف کتابها برای آقا اسمعیل جفا دار باشی نامی نوشته است -
اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمين) آخر نسخه (و ما تو فیقی الا بالله و هو
حسبنا و نعم الوکیل) خط نسخ ۱۷ سطری - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد
اوراق (۶۹) طول ۲ کره و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۱۹۶﴾

مجموعه متفرقه از سورقرانی و ادعیه مائوره

ابتدا سوره واقعه شروع و بسوره ملك ختم
گردیده - جامع و کاتب شیخ ابو القاسم کرمانی

که در سنه (۱۲۴۳) جمع و تحریر و وقف کرده - خط نسخ ۱۱ سطری - اوراق اواخر ۹ سطری
عدد اوراق (۸۰) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۲۹۵]

[کتاب خطی]

صفحه [۵۵]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

﴿۱۹۷﴾

مجموعه ادعیه متفرقه

قطعه از تفسیر علی بن ابراهیم - اول آب

(عید الله عباس گفت که رسول خدا) آخر آن

(و اندک نمکی داخل نماید) خط نسخ و تعلیق مختلف السطر بعضی از اوراق هم بطور چلیپا نوشته شده - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۹۷) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۱۹۸﴾

منهاج المتعبدین

عربی - مؤلف امیر جلال الدین محمد الحسنی که

برای فرزندش میر عسکری نوشته محتمل است که

امیر جلال الدین محمد بن حیدر بن مرعش الحسنی باشد که در اول الاصل مختصری از او مذکور است اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی جعل النوافل باعثاً لمحبتہ الخ) آخر نسخه افتاده آخر موجود (شروع میکنم بتوفیق الله و تقدس) خط نسخ ۱۵ سطری - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۱۹) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۱۹۹﴾

هرشد الطالب الی اعلی المراتب

عربی - مصنف محمد صواف بن جمال الدین

معروف بعقل که از علماء و ارباب دعای اهل

سنت و در مائه هشتم بوده و کتاب را که در ادعیه و اوراد و فضائل نمازها و روزه ها است در سنه (۷۴۴) نوشته اول آن بقدر سه صفحه افتاده - اول موجود که شعر است (حتی المات فہم منه ضجیعین) آخر نسخه (فلا تفضحنا یا رب العالمین و صلی الله علی سیدنا محمد و علی آله) کاتب خلیل بن احمد - خط نسخ ۱۳ سطری - ابواب و عناوین بالاچورد و شنجرف - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۰۷) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و

۵ مو - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۵۶]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۹۶]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) ✽

﴿۲۰۰﴾

اول آن سوره یس - آخر آن (و لکل ضیق)

ادعیه و زیارات و چند
سوره قرآن

مجموعه

خط نسخ ۱۵ سطری - ابواب و فصول بشنجرف

وقتی ملا علی اصغر - سال وقف (۱۲۵۰) عدد اوراق (۱۰۷) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض

۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۲۰۱﴾

عربی - مصنف علامه حلی -- این کتاب مختصر مصباح

منهاج الصلاح فی اختصار المصباح

المتعهد شیخ طوسی است که بامر خواجه عزالدین

محمد بن محمد قهریدی نوشته و بر بازده باب قرار داده که باب یازدهم آن در اصول عقاید و معروف است بباب حادی

عشر - اول نسخه بعد از اسمله (الحمد لله علی جزیل نعمائه) آخر کتاب افتاده - آخر درجود (ویدعو

بعد کل تکبیر) خط نسخ (۱۷) سطری - عناوین بشنجرف - وقفی سلطانم صفویه - عدد اوراق (۲۰۰)

طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۲۰۲﴾

عربی - مصنف شیخ مفید مذکور و نسخه در غایت اعتبار

مزار

که مثل شهید وسید علی بن طاووس و غیر هم از علماء

الام از او نقل می نمایند - اول نسخه بعد از اسمله (اللهم یا من جعل الحضور فی مشاهد اسفائه) آخر

نسخه (فی المشاهد المقدسه والاماکن المشرفه والحمد لله رب العالمین) خط نسخ (۱۵) سطری - عناوین

بشنجرف - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۲۷) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۴ مو - عرض ۹ بهر و ۵ مو

قفسه ()

﴿۲۰۳﴾

بدستور فارسی که عمده آن آداب زیارت حضرت رضا (ع)

مجموعه زیارات

است و بدان واسطه آداب زیارت حضرت رسول (ص)

و سایر ائمه (ع) را از مزار تعذیب و مزار شیخ حضر سلال موسوم بابواب الجنان و بلد لایمن و مهیجة البیضاء

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۵۷]

(کتاب خطی)

نمبره مسلسل [۲۹۷]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکناستان مقدس رضویہ (ع) ✽

ونحفة الزائرین بعینہما ذکر کرده - جامع آقا سید کاظم گلپایگانی که در سنه (۱۲۸۳) بمشهد مقدس آمده و در آنجا نوشته و نسخه بخط نستعلیق از خود جامع است - اول نسخه بعد از بسمله (در دهم شهر رجب من شهر سنه (۱۲۸۳) در خدمت ذبسعادت الخ) آخر نسخه (ومن بعینی امره و خاصیتی آمین رب العالمین) تاریخ تالیف و کتابت شهر شعبان واقف نیز خود او است که در ماه مذکور از سال مزبور وقف نموده خط نستعلیق (۵) سطری - اسمی ادعیه بشنجر ف - عدد اوراق (۶۶) طول ۱ کره و ۵ بهر و ۶ مو - عرض ۱ کره و ۸ مو - قفسه ()

✽ ۲۰۴ ✽

عربی - مصنف شیخ بهائی مذکور - اول نسخه (الحمد لله الذي دلنا على جادة النجاة) آخر نسخه (آله ارحم الراحمین)

مفتاح الفلاح

واکرم الاکرمین (پس از آن صورت خط مصنف است چنانچه در همه نسخ نیز میباشد که در او اسم مصنف و سنه تصنیف که ماه صفر سنه (۱۰۱۵) است ذکر شده و نسخه مکرر بطبع رسیده و مترجم بتراجم متعدده نیز شده - خط نسخ (۱۴) سطری - بعضی از اوراق مترجم وقفی مرحوم عضدالملک - عدد اوراق (۱۴۵) طول ۲ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

✽ ۲۰۵ ✽

مکرر ایضاً - تاریخ تحریر (۱۰۴۸) خط نسخ (۱۵) سطری اسمی ادعیه بشنجر ف - واقف معلوم نشد

مفتاح الفلاح

عدد اوراق (۱۵۰) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

✽ ۲۰۶ ✽

مکرر ایضاً - تاریخ تحریر (۱۰۱۵) کتاب زین العابدین خط نستعلیق مختلف السطر - واقف معلوم نشد عدد

مفتاح الفلاح

اوراق (۹۱) طول ۱ کره و ۹ بهر عرض ۱ کره و ۲ بهر قفسه ()

✽ ۲۰۷ ✽

مکرر ایضاً - کتاب محمد صادق ابن محمد شفیع - سال کتابت

مفتاح الفلاح

(۱۱۱۷) خط نسخ (۱۵) سطری وقفی تاج ماه بیگم

(فصل هشتم - ابن عیبه)

صفحه [۵۸]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۲۹۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع)

سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۱۷۰) طول ۱ کره و ۶ بهر - عرض ۹ بهر - قفسه ()

﴿۲۰۸﴾

فارسی و عربی - از یکطرف محتوی بر مناجات منظومه
منسوبه بحضرت مولی الموالی (ع) که بعینه معروف است

مجموعه
در ادعیه و زیارات و چند
سوره از قرآن

بناظم فارسی آن که ناظم معلوم نیست و بعد روایت زیارت جامعه معروفه است که مقدمه آن بفارسی است و بعد مقدمه
زیارت حضرت امیر (ع) بروایت شیخ مفید و سید علی بن طاوس و شهید و بعد از مقدمه مختصری از سر زیارت
نوشته و باقی اوراق سفید است و از طرف دیگر بعد از چند ورق سفید اشعار متفرقه فارسی است که اول آن این است
(چنان از آتش عشقت دل نایب میسوزد) آخر آن که بحر دیگر است (زاشکم سرو گردد پای در گد) پس از
آن دوبت عربی منسوب بحضرت امیر (ع) در مذمت مزاحمت خط نسخ و نستعلیق مختلف السطر و قفای
حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۲۰۹﴾

خط نسخ ۱۰ سطری - اوراق مجدول بالا جور د
و تحریر و طلا بدو جدول - اسامی ادعیه بشنجر ف

مجموعه
از دعای جوشن کبیر و صغیر
و دعای کمیل

نوشته - صفحه اول دارای سر لوح مذهب - وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) عدد اوراق
(۷۰) جلد مقوای روغنی - زمینه مشکی دارای یک تریج در وسط و چهار ابرو در اطراف -
طول ۱ کره و ۳ بهر - عرض ۸ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(حرف ن)

﴿۲۱۰﴾

فارسی - مؤلف مولی محمد صادق ابن احمد که از علمای
مائه دوازدهم و نسخه را در سنه (۱۱۴۰) تالیف

نخبه الدعوات

نموده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله مجیب الدعوات مفیض الخیرات) آخر نسخه (و اگر
دنیا فانی است پس دل بستن برای چیست) تاریخ تحریر سنه (۱۲۷۵) پس از آن دعای عدیله
و عزایم متفرقه است - خط نسخ ۲۸ سطری - اوراق مجدول بالا جور د و شنجر ف بدو جدول -
وقفی حاجی احمد - سال وقف (۱۲۸۶) عدد اوراق (۳۱۴) طول ۳ کره و ۸ بهر -

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۲۹۹]

(کتب خطی)

صفحه [۵۹]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) *

عرض ۲ کره و ۳ بهر - قفسه ()

* ۲۱۱ *

نخبة الدعوات

فارسی - مکرر شماره قبل - مؤلفاً واولاً و آخراً -

کاتب محمد شریف - سال تحریر سنه (۱۲۱۱)

خط نسخ ۲۸ سطری - واقف محمد اسحق خان - عدد اوراق (۲۹۵) طول ۳ کره و ۵ مو -

عرض ۲ کره - قفسه ()

* ۲۱۲ *

نور الانوار فی شرح کلام خیرالایثار

عربی - شارح مرحوم سید نعمه الله جزایری مذکور

ونسخه از اول است تا آخر - و شارح در ظهر ورق اول

بخط خود ابن نسخه را بشاهوردی خان هدیه داده است - و محمد بن حسن بن زین الدین الشهید الثاني

کتاب نظر نموده و تصحیح کرده و بخط خود رقم نموده و کتاب بطبع هم رسیده - اول نسخه

بعد از بسمله (الحمد لله الذی اطلع ابناء التراب علی اسرار الملکوت الخ) آخر نسخه (اللهم اجعلنا

من الاخیار بحق النبی وآله الاطهار) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵)

عدد اوراق (۲۲۳) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

* ۲۱۳ *

نور الانوار

مکرر نمره قبل - لکن اول نسخه افتاده - اول

موجود (ابن محمد بن الحسن بن معینه ادام الله تعالی

علوه الخ) آخر نسخه مطابق قبل - ولی در آخر این نسخه تاریخ تالیف که سنه (۱۰۷۸) است

مرقوم شده بخط احمد بن اسمعیل بن صالح که درسنه (۱۱۰۲) نوشته و شارح در حاشیه آخر کتاب

بخط خود صحت نسخه را درسنه (۱۱۰۳) مرقوم فرموده و بلافاصله شرح آن مرحوم است بر ملاحظات

صحیفه کامله - اول آن بعد از بسمله (الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی الخ) آخر آن

(وادخلنا فی شفاعة ائمتنا الطاهرین) پس از آن شارح نام خود و سنه تالیف را که (۱۱۰۲) است

نوشته - کاتب علی بن عبدالله الاولی - تاریخ تحریر نسخه سنه (۱۱۱۶) پس از آن نقل روایت است

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۶۰)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۳۰۰]

(جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه ع)

از کاتب مذکور مسلسلاً تا برسد بسند سید ابی الصمصام - و کاتب کتاب یکی از علماء بزرگ
و مشهور است بزین الدین علی معروف بابن الحجّه - خط نسخ ۲۱ سطری - وقفی حاج سید محمد
سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۶۵) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

(حرف و)

(۲۱۴)

عربی - دعائیت مشتمل بر ده فقره و همان است

وسائل الی المسائل

که حضرت جواد علیه السلام بعوض مهر دختر مامون

آنرا بنزد مامون فرستاد - و در نسخه بحضرت رضا ع نسبت داده - اول نسخه بعد از جمله
(حکایه نسخه الوسائل الی المسائل بقول العبد المذنب علی بن محمد بن زین العرب الحسینی النخ) آخر نسخه
(رفعت له صلواته مضاعفة فی اللوح المحفوظ تمت ادعیه السر) و نسخه بسیار قدیمی است - خط نسخ ۱۵
سطری - عناوین بشجره - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۲۰) طول
۱ کره و ۷ بهر و ۳ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

فصل هشتم - ادعیه

صفحه [۱]

[کتاب چاپی]

نمره مسلسل [۳۰۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

(حرف الف)

﴿۱﴾

اعمال ماه رمضان

ماخوذ از زادالمعاد و سوره دخان که با سوره عنکبوت و روم در لیل ۲۳ آناه خوانده میشود و ختم شده -

چاپ سنگی بخط نسخ و استعلاقی - محل طبع طهران - وقفی حاج طاهر قلیخان - سال وقف (۱۲۵۹) قفسه ()

﴿۲﴾

اعمال ماه رمضان

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

﴿۳﴾

اعمال ماه رمضان

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

﴿۴﴾

اعمال ماه رمضان

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

﴿۵﴾

اعمال ماه رمضان

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

﴿۶﴾

اعمال ماه رمضان

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

﴿۷﴾

اعمال ماه رمضان

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

﴿۸﴾

اعمال ماه رمضان

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۲]

(کتب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۰۲]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضوی (ع) *

۹

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

اعمال ماه رمضان

۱۰

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

اعمال ماه رمضان

۱۱

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

اعمال ماه رمضان

۱۲

مکرر شماره (۱) از هر جهت - قفسه ()

اعمال ماه رمضان

۱۳

مطابق شماره (۱) وقفی محمد جعفر - سال وقف

(۱۲۹۹) قفسه ()

اعمال ماه رمضان

۱۴

مطابق شماره (۱) واقف معلوم نشد - سال وقف

(۱۲۶۳) قفسه ()

اعمال ماه رمضان

۱۵

مطابق شماره (۱) واقف حاجی میرزا عبدالحسین

موثق التولیه - سال وقف (۱۳۳۴) قفسه ()

اعمال ماه رمضان

۱۶

چون اول و آخر نسخه افتاده جامع بدست نیامد - چاپ

سنگی بخط نسخ - واقف حاج میرزا صادق -

ادعیه و زیارات متفرقه

قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۳)

(کتاب چاپی)

نمبره مسلسل [۲۰۳]

(جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی ع)

﴿۱۷﴾

چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران -
سال طبع (۱۲۶۶) وقفی والیه - سال وقف

اعمال سه ماهه از زادالمعاد

(۱۲۶۷) قفسه ()

﴿۱۸﴾

مطابق شماره قبل طبعاً و تاریخاً - واقف نیز مطابق
شماره قبل است - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۱۹﴾

مکرر شماره (۱۷) از هر جهت - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۲۰﴾

مکرر شماره (۱۷) از هر جهت - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۲۱﴾

از زاد المعاد - چاپ سنگی بخط نسخ و تعلیق -
واقف میر مهدی - سال وقف (۱۲۸۶) از آخر

اعمال سه ماهه

چند ورق افتاده - قفسه ()

﴿۲۲﴾

مکرر شماره قبل - واقف علوم نشاء - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۲۳﴾

مکرر شماره قبل ارمه جهت - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۲۴﴾

مکرر شماره (۲۲) آخر آن افتاده - آخر موجود

در حدیث است که اگر يك صاع - قفسه ()

اعمال سه ماهه

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۴)

(کتب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۰۴]

(جل دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی به (ع))

۲۵*

اعمال سه ماهه

مکرر شماره (۲۲) قفسه ()

۲۶*

اعمال سه ماهه

مکرر شماره (۲۲) و از اواخر اعمال و وزعید فطر افتاده است
آخر آن (ولم افدالک الیوم بعمل صالح) قفسه ()

۲۷*

اعمال سه ماهه

مکرر شماره (۲۲) قفسه ()

۲۸*

اعمال سه ماهه

مکرر شماره (۲۲) ولی اواخر آن چند ورق سقط
دارد - قفسه ()

۲۹*

اعمال سه ماهه

مکرر شماره (۲۲) قفسه ()

۳۰*

اعمال سه ماهه

مکرر شماره (۲۲) ولی اواخر آن افتاده
وجود (احتراس کنند بهتر است) واقف میرزا

(علیرضای مستوفی سال وقف (۱۲۷۷) قفسه)

۳۱*

اعمال سه ماهه

از زاد المعاد - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران
سال طبع (۱۲۶۵) واقف معلوم نشد - قفسه ()

۳۲*

اعمال سه ماهه

مکرر شماره قبل - واقف میرزا آقا بزک
وقف (۱۲۶۹) قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۵]

(کتب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۰۵]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع) ✽

✽ ۳۳ ✽

مکرر شماره (۳۱) واقف میر مهدی - سال وقف
(۱۲۶۱) قفسه ()

اعمال سه ماهی

✽ ۳۴ ✽

مکرر شماره (۳۱) واقف معلوم نشد - قفسه ()

اعمال سه ماهی

✽ ۳۵ ✽

مکرر شماره (۳۱) واقف میرزا آقا - سال وقف
(۱۲۶۸) قفسه ()

اعمال سه ماهی

✽ ۳۶ ✽

مکرر شماره (۳۱) واقف مطابق شماره قبل
قفسه ()

اعمال سه ماهی

✽ ۳۷ ✽

مکرر شماره (۳۱) واقف مطابق شماره قبل
قفسه ()

اعمال سه ماهی

✽ ۳۸ ✽

مکرر شماره (۳۱) واقف مطابق شماره قبل
قفسه ()

اعمال سه ماهی

✽ ۳۹ ✽

مکرر شماره (۳۱) واقف معلوم نشد - قفسه
()

اعمال سه ماهی

✽ ۴۰ ✽

مکرر شماره (۳۱) واقف معلوم نشد - قفسه
()

اعمال سه ماهی

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۶)

(کتاب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۰۶]

(جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی ع)

﴿۴۱﴾

مکرر شماره (۳۱) واقف معلوم نشد - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۴۲﴾

مکرر شماره (۳۱) واقف میرزا آقا - سال وقف (۱۲۶۸) قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۴۳﴾

مکرر شماره (۳۱) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۴۴﴾

مکرر شماره (۳۱) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۴۵﴾

اززادالمعاد - اول و آخرین نسخه افتاده چاپ سنگی بخط نسخ - واقف معلوم نشد - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۴۶﴾

اول و آخر نسخه افتاده - چاپ سنگی بخط نسخ واقف معلوم نشد - قفسه ()

اعمال سه ماهه

﴿۴۷﴾

بدستور فارسی - جامع محمود بن صادق تبریزی - محل طبع مشهد - خط نسخ بخط حاج میرزا عبد العلی

اعمال سه ماهه

مصحح کتابخانه مبارکه - سال طبع (۱۳۳۲) وقتی شاهزاده او کتائی رئیس کتابخانه - سال وقف (۱۳۳۷) قفسه ()

﴿۴۸﴾

مؤلف محمد بن عبد الوهاب از علماء هند و در زیارات و دعا است - چاپ سنگی خط نسخ - محل طبع بمبئی

انیدس الهو منین

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۳۰۷]

[کتب چاپی]

صفحه [۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضویه (ع)

سال طبع (۱۲۹۵) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()
۴۹

انیس المؤمنین

مکرر شماره قبل از همه جهت - قفسه ()

حرف (ب)

۵۰

برهان الایمان

دارای اکثر از ادعیه معموله و چند سوره از قرآن

چاپ سنگی خط نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع

(۱۳۲۴) وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) قفسه ()

حرف (ت)

۵۱

ترجمه مفتاح الفلاح

از آقا جمال خوانساری - چاپ سنگی بخط نسخ - محل

طبع بمبئی - سال طبع (۱۳۰۴) وقفی حاج سید محمد

سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

۵۲

تحفة الزائر

فارسی - مؤلف مرحوم مجلسی - و این کتاب محتوی

بر زیارات حضرت رسول و ائمه علیهم السلام است

سال تالیف (۱۰۸۵) چاپ سنگی خط نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۶۱) واقف معلوم نشد

سال وقف (۱۲۷۱) قفسه ()

۵۳

تحفة الزائر

مکرر شماره قبل - واقف معلوم نشد - سال وقف (۱۲۶۲)

قفسه ()

۵۴

تحفة الزائر

مکرر ایضاً - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۶۱)

وقفی مرحوم عضد الملک - قفسه ()

۵۵

تحفة الزائر

مکرر ایضاً - اول نسخه افتاده - چاپ سنگی محل طبع تبریز

سال طبع (۱۲۶۲) واقف معلوم نشد - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبر مسلسل [۳۰۸]

[کتاب چاپی]

صفحه [۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

۵۶*

تحفة الزائر

مکرراً بیا - چاپ سنکی بخط نسخ - واقف حاج سید محمد
سال وقف (۱۳۹) قفسه ()

۵۷*

تحفة الزائر

مکرراً بیا - چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی حاج محمد علی
سال وقف (۱۲۹۲) قفسه ()

حرف (ج)

۵۸*

جمال الاسبوع

عربی - مصنف مرحوم سید رضی الدین علی بن طاووس
مذکور و این کتاب در ادعیه ایام هفته و معتبر در نزد

علماء و ارباب دعا است و آقای عالم الهدای نجفی بهمت عالیّه حاجیه شوکة الدولة متعلقه آقای حاج سہم الملک
بترجمه آن در حاشیه کتاب لفظاً بلفظ برداشته و بعد صورتی از حبس نامه یاره از مالک حاج مشار الیه ملحق
بان نموده بطبع رسانیده اند - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۳۰) وقفی مرحوم
بدایع نکار - سال وقف (۱۳۴۲) قفسه ()

۵۹*

جمال الاسبوع

عربی - مطابق شماره قبل از مرجهت - واقف شیخ ابراهیم
سال وقف (۱۳۳۷) قفسه ()

۶۰*

جامع الدعوات

بناوین فارسیّه خود معروف و جامع آن غیر معلوم و درار
ادعیه معتبره و غیر معتبره و پاره از طوابع موهوم و طلسمات

آن مشتمل بر غث و سمین مذکور - چاپ سنکی بخط نسخ - واقف معلوم نشد - قفسه ()

حرف (ح)

۶۱*

حجة البالغه

فارسی مؤلف ملا محمد جعفر بن محمد قاسم کاشانی نراقی

معاصر بامرحوم ناصر الدین شاه و این کتاب را در مناجات نوشته

چاپ سنکی - محل طبع بمبئی - سال طبع (۱۳۰۴) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۳۰۹]

(کتب چاپی)

صفحه (۹)

* (جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی ع)

حرف (خ)

۶۲

خلاصه الدعوات

مجموعه ایست ملحق بسایر مجامیع بعنوانین فارسی که مشتمل است بر پاره از سور قرآنی و ادعیه معروفه و بعضی

از زیارات اول آن - و ره مبارکه پس آخر آن دعای زیارت حضرت حجت عصر ع در روز جمعه - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۸۹) وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) قفسه ()

حرف (د)

۶۳

دعای صبح

با ترجمه و در زیر هر سطر طالب از ابی رباعی نوشته

و نسخه را از روی نسخه که بخط حضرت امیر (ع)

بخط کوفی منسوب و در خزانه دولت ایران مضبوط است مطابقه شده و حاج امین السلطنه بانی طبع و نشر آن گردیده بخط حاج ملازمین العابدین محلاتی و پس از آن رساله ایست بخط در تجوید و قواعد قرائت مؤلف غیر معلوم - محل طبع طهران - سال طبع سنه (۱۳۰۵) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

۶۴

دعای شریف قاف

که شیخ ابراهیم کفعمی در کتاب بلد الامین روایت

کرده مقدمه آن بفارسی است - واقف شاهزاده زبیده خانم

قهرمانی - سال وقف (۱۳۴۶) محل طبع مشهد مقدس - چاپ سنگی بخط نسخ - سال طبع (۱۳۴۶) قفسه ()

حرف (ر)

۶۵

ریاض السالکین

در شرح صحیفه
سجادیه (ع)

عربی - شارح سید علیخان بن نظام الدین الحسینی

الشیرازی که از اعظم علماء ادب و حدیث و لغت و عروض

و غیرها و در نزد والد خود و شیخ جعفر بن کمال الدین بحرانی استفاده علوم نموده و از آنها روایت مکررده فضایلش بسیار و در تاریخ شیراز تألیف آقا میرزا حسن فاضلی که از احفاد او است شرح وافیه مذکور وی در سنه (۱۱۲۰) وفات یافته و این شرح بهترین شروح و حواشی و تعلیقات بر صحیفه است و در سنه (۱۱۰۶) از تألیف و شرح آن فراغت یافته و چون بطبع رسیده بی نیاز از توصیف است - محل طبع طهران - سال طبع سنه (۱۲۷۱) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۱۰]

[کتاب چاپی]

نمره مسلسل [۳۱۰]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع) ❖

❖۶۶❖

مکرر شماره قبل - وقفی مرحوم عضد الملک - سال
وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

ریاض السالکین

حرف (ز)

❖۶۷❖

مکرر شماره (۶۸) خطی - چاپ حروفی - محل طبع
طهران - سال طبع (۱۲۴۴) وقفی تاج ماه بیگم

زاد المعاد

سال وقف (۱۲۶۲) قفسه ()

❖۶۸❖

مکرر شماره قبل - و در حاشیه آن تعقیبات و مناجات
و ادعیه متفرقه است - محل طبع طهران - سال طبع

زاد المعاد

سنه (۱۲۸۷) واقف معلوم نشد - قفسه ()

❖۶۹❖

بترجمه تاج اللفظ - چاپ سنکی خط نسخ - سال طبع
(۱۲۶۰) اعمال چهارماه از زاد المعاد میباشد - واقف

زاد المعاد

معلوم نشد - قفسه ()

❖۷۰❖

مکرر ابناً - چاپ سنکی خط نسخ - محل طبع تبریز
واقف آقا حسن - سال وقف (۱۲۸۴) قفسه ()

زاد المعاد

❖۷۱❖

چاپ سنکی خط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع
(۱۲۵۷) وقفی مرحوم میرزا عبد الجواد سرکشیک

زاد المعاد

سال وقف (۱۲۷۰) قفسه ()

❖۷۲❖

مکرر ابناً - چاپ سنکی خط نسخ - طبع تبریز - سال طبع
(۱۲۶۲) واقف ابوطالب - سال وقف (۱۲۶۷)

زاد المعاد

قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۱۱]

(کتاب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۱۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

﴿۷۳﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - چاپ سنگی خط نسخ - واقف معلوم نشد
سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

﴿۷۴﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - محل طبع تبریز بخط میرزا محمد علی خوشنویس
تبریزی - سال طبع سنه (۱۲۶۸) وقفی حاج سید محمد
سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۷۵﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - چاپ سنگی خط نسخ - محل طبع تبریز - کاتب
میرزا محمد شفیع - واقف معلوم نشد - قفسه ()

﴿۷۶﴾

زاد المعاد

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ اواخر نسخه افتاد
اعمال سه ماه از زاد المعاد میباشد - واقف معلوم نشد
قفسه ()

﴿۷۷﴾

حرف (س)

سعادة الدارين في الصلوات على
سید الکونین (ص)

عربی - مؤلف شیخ یوسف بن اسمعیل بتهائی رئیس
محکمه حقوق در بیروت و آن مشتمل است بر صلوات عدیده

از خود و سایر علمای اهل سنت و در زمان سلطنت عبد الحمید خان عثمانی اوده است و نسخه در بیروت در
سال (۱۳۱۶) بطبع رسیده چاپ عربی - وقفی حاج سید حسین - قفسه ()

حرف (ش)

﴿۷۸﴾

شرح الزیارت الجامعه

عربی - شارح شیخ احمد احسائی مذکور - چاپ سنگی
بخط نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۷۶) واقف

مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿۷۹﴾

شرح الزیارت الجامعه

مکرر شماره قبل - آخر آن بقدر یک ورق افتاده که بخط نوشته
و ملحق ساخته اند - واقف معلوم نشد - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمره مسلسل [۳۱۲]

[کتاب چاپی]

صفحه [۱۲]

* خلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

۸۰

شرح جوشن کبیری

عربی - شارح مرحوم حاج ملا هادی سبزواری مذکور
و در این شرح داد سخن را بمذاق ذوق الثاله داده و موشح

بپاره حواشی مفیده فرموده و بعد بشرح دعای صباح که منسوب بحضرت امیرالمؤمنین علیه السلام است
نیز پرداخته و از تألیف و شرح در سنه (۱۲۶۷) فراغت یافته و خود نسخه هم در زمان حیات شارح حکیم
اصحیح کلی یافته و بعض حواشی سودمند انمرحوم مزین شده - محل طبع طهران - سال طبع کتاب اول
سنه (۱۲۸۱) و کتاب دوم سنه (۱۲۸۲) چاپ سنکی بخط نستعلیق - وقفی حاج سید محمد - سال وقف
(۱۳۰۹) قفسه ()

۸۱

شمس المعارف و اطائف العوارف

عربی - مصنف شیخ احمد بن علی البونی متوفی سنه (۶۲۲)
و در این کتاب ذکر کرده شرف اسماعیل و آنچه در آنها است

از خواص و آثار و اموری که بواسطه آنها بر پاره مغیبات اطلاع یابند - چاپ سنکی خط نسخ - طبع هند
واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

حرف (ص)

۸۲

صحیفه علوییه

جامع شیخ عبد الله بن صالح سهاجی بحرانی از علماء
معروف زمان شاه سلطان حسین و شدید التعمص در اخبار است

و بمابین با اهل اصول متوفای سنه (۱۱۳۵) چنانچه در روضات است و نسخه مکرر بطبع رسیده و در حاشیه
این نسخه صحیفه کامله است که بعد از تسمیم نسخه صحیفه علویه بقیه دعای عرفه تا آخر صحیفه کامله
بدعای هفته درین کتاب ختم شده - چاپ بمبئی - سال طبع سنه (۱۲۷۹) واقف مطابق شماره قبل -
قفسه ()

۸۳

صحیفه علوییه

مکرر - چاپ سنکی خط نسخ - محل طبع بمبئی - سال طبع
(۱۳۲۵) وقفی میرزا حسن شیرازی - قفسه ()

(فصل ہشتم - ادعیہ)

صفحہ [۱۳]

[کتاب چابی]

نمبر مسلسل [۳۱۳]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستان مقدس رضویہ (ع)

﴿۸۴﴾

صحیفہ علویہ

مکرر ایضاً - چاپ سنکی خط نسخ - محل طبع تبریز

سال طبع (۱۲۷۶) کاتب میرزا محمد علی خوشنویس

واقف میرزا محمود - سال وقف (۱۲۹۴) قفسہ ()

﴿۸۵﴾

صحیفہ علویہ

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۷۷)

محل طبع سورن - وقفی حاج سید محمد - سال وقف

(۱۳۰۹) قفسہ ()

﴿۸۶﴾

صحیفہ علویہ

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب و واقف مطابق شماره قبل

قفسہ ()

﴿۸۷﴾

صحیفہ کا ملی

باز ترجمہ تحت اللفظ - چاپ سنکی خط نسخ - محل طبع طهران

سال طبع (۱۳۱۵) وقفی حاج سید حسین - سال وقف

(۱۳۳۶) قفسہ ()

﴿۸۸﴾

صحیفہ کا ملی

مکرر باز ترجمہ تحت اللفظ - چاپ سنکی خط نسخ - محل طبع

ہند - سال طبع (۱۲۶۹) وقفی حاج سید محمد - سال

وقف (۱۳۰۹) قفسہ ()

﴿۸۹﴾

صحیفہ کا ملی

چاپ سنکی خط نسخ - طبع ہند - سال طبع (۱۲۹۰)

وقف مطابق شماره قبل - قفسہ ()

﴿۹۰﴾

صحیفہ کا ملی

مکرر ایضاً - چاپ سنکی خط نسخ - محل طبع تبریز - سال

طبع (۱۳۲۹) وقفی مرحوم بدایع نگار - سال وقف

(۱۳۴۲) قفسہ ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۱۴)

(کتاب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۱۴]

(جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی به (ع))

(۹۱)

صحیفه کا حله

مکرراً ایضاً - با ترجمه تحت اللفظ - چاپ سنگی - وقفی حاج میرزا رضاقلی - سال وقف (۱۲۷۳) قفسه ()

(۹۲)

صحیفه کا حله

مکرراً ایضاً - بعد از ختم کتاب وقف نامه مرحوم نورالله خان ظهیرالممالک است که چند قطعه از ادلایک

شخصی خود را که در حومه کرمان داشته وقف نموده بر سر بیضخانه عمومی که بنا بوده تمام شود و فرزندش بدالله خان تمام نموده ملحق بنسخه است و مرحوم ثقة الاسلام کرمانی شرحی در این باب بخط خود در آخر این نسخه محض ابقاء وقف وعدم طمع طامعین نوشته و مهر نموده - چاپ سنگی بخط نسخ - سال طبع (۱۳۳۸) محل طبع کرمان - وقفی ثقة الاسلام - قفسه ()

(۹۳)

صحیفه النجاة

مجموعه از زیارت عاشورا و جامعه کبیره و قصیده در مدح حضرت امیر (ع) و دعای احتیاج و تکمیل

طبع امینی - سال طبع سنه (۱۲۷۲) واقف معلوم نشد - سال وقف (۱۲۷۷) - قفسه ()

(۹۴)

صحیفه النجاة

مکرراً ایضاً - مشخصات از همه جهت مطابق شماره قبل قفسه ()

(۹۵)

صحیفه النجاة

مکرراً شماره (۹۳) از همه جهت - قفسه ()

(۹۶)

صحیفه النجاة

مکرراً شماره (۹۳) از همه جهت - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۳۱۵]

(کتب چاپی)

صفحه [۱۵]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع) *

﴿۹۷﴾

صحيفة النجاة

مكرر شماره (۹۳) از همه جهت - قفسه ()

﴿۹۸﴾

صحيفة النجاة

مكرر شماره (۹۳) از همه جهت - قفسه ()

﴿۹۹﴾

صحيفة النجاة

مكرر شماره (۹۳) از همه جهت - قفسه ()

حرف (ع)

﴿۱۰۰﴾

عدة الداعى

عربی - مصنف احمد بن محمد حلی مذكور - چاپ

منکی خط نسخ - محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۷۴)

وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

حرف (ف)

﴿۱۰۱﴾

فوائد والصلات والعوائد

عربی - مؤلف شهاب الدین احمد بن احمد بن عبداللطیف

الشرجی الزیدی الحنفی - متوفی سنه (۸۹۸) وابن

کتاب دارای صد فائده است از ادعیه و اسماء و اوافق و غیر اینها با دله و در حاشیه این کتاب شرح

اسماء الحسنی و خواص آنها است موسوم بفوائد الغر الاسنی فی شرح اسماء الحسنی که مؤلف آن محدثیروانی است

چاپ سری - محل طبع مصر - سال طبع (۱۲۷۰) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

حرف (م)

﴿۱۰۲﴾

مجموعه

مشموله بر کتاب جال الاسبوع که از قتمات مصباح

المتبهجد است و کتاب فلاح السائل و کتاب وزوع الواقیه

و کتاب امان الاخطار فی رطائف الاسفار که همه از مؤلفات مرحوم سید رضی الدین علی بن موسی بن

جعفر الطائوس الحسینی است که بنا بوده همه آنها با اهتمام مرحوم حسینقلی خان نظام السلطنه طبع و منتشر شود

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۱۶]

[کتاب چاپی]

نمره مسلسل [۳۱۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

ولی از کتاب اول که در اعمال هفته است تا ابتدای اعمال شب شنبه پیش طبع نشده باقی اوراق که به مرکب باسمه طبع نوشته شده بود همه را جمع و ضمیمه یک نسخه از چاپ شده کرده اند - اول نسخه اولی بعد از ذکر امام مؤلف چنانچه رسم انحروم بوده (احمد الله جل جلاله الذی یقظ ذوی السنه الخ) آخر آن (وصلواته علی سید المرسلین محمد النبی وآله الطاهرین) کاتب علی اکبر بن محمد علی الطالقانی - سنه کتابت (۱۳۱۳) و بعد کتب فلاح السائل است - اول آن بعد از اسم مؤلف (احمد الله جل جلاله بلسان وجنان الخ) آخر آن (وهو علی ما کان علیه من عافیته و تمام مراده انشاء الله تعالی) کاتب علی اکبر مذکور - و بعد کتب وروع الواقیه است - اول آن بعد از بسمله (وقل رب زدنی علماً بلطفک الخ) آخر آن (من السقم والغم انشاء الله تعالی تمت الدعوات) و بعد کتب امان الاخطار است - اول آن بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین الخ) آخر آن (من اقوی الوسائل الی اجابته و عنايته و عافیته و صلی الله علی سید المرسلین محمد وآله الطاهرین) کاتب همان علی اکبر مذکور است - وقفی آقای حاج سید محمد نصار - سال وقف (۱۳۴۶) - قفسه ()

* (۱۰۳)*

مکرر شماره (۱۵۵ خطی) محل طبع طهران - سال طبع سنه (۱۲۹۸) وقفی اشرف السلطنه - سال وقف

منهاج العارفين

(۱۳۳۴) - قفسه ()

* (۱۰۴)*

مکرر شماره قبل - محل طبع طهران - سال طبع سنه (۱۲۹۸) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

منهاج العارفين

* (۱۰۵)*

مکرراً - و نسخه چاپ موسی است که در سنه (۱۲۸۲) در طهران بطبع رسانیده - وقفی حاج

منهاج العارفين

سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

* (۱۰۶)*

مکرراً - سال طبع (۱۲۶۰) وقفی میرزا یوسف - سال وقف (۱۲۷۴) - قفسه ()

منهاج العارفين

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۳۱۷]

(کتاب چاپی)

صفحه [۱۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

۱۰۷

مفتاح الجنان

فارسی - جامع آن مرحوم شیخ اسدالله بروجردي معروف بصديق که از مشاهير اهل مبر و مراني و عاصر

اوده و چندی است وفات یافته در این مجموعه پاره ادعیه غیر ماثوره بلکه خالی از عمر لیت است و الحاقاتی اپاره از زیارات ماثوره مثل زیارت وارث شده که ملاحظون و محل نظر است و چون مکرر طبع رسیده محتاج تفصیل نیست - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع لمبئی - سال طبع (۱۲۹۳) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

۱۰۸

مفتاح الجنان

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع

لمبئی - سال طبع (۱۳۱۳) وقفی حاج ملا محمد علی ضابط کتابخانه - سال وقف (۱۳۲۹) - قفسه ()

۱۰۹

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع لمبئی

سال طبع (۱۳۰۱) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

۱۱۰

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - چاپ سنکی - بخط نسخ - محل طبع لمبئی

سال طبع (۱۳۱۳) واقف معلوم نشد - قفسه ()

۱۱۱

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - چاپ سنکی - محل طبع لمبئی - سال طبع

(۱۳۱۳) رقتی آقا میراهاشم - سال وقف (۱۳۱۷) قفسه ()

۱۱۲

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع لمبئی

سال طبع (۱۳۳۹) وقفی ولی محمد خواجه - سال وقف

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۱۸)

(کتاب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۱۸]

(جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدسه رضویه ع)

(۱۳۴۴) - قفسه ()

﴿۱۱۳﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره قبل

قفسه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۱۴﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)

قفسه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۱۵﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)

قفسه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۱۶﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)

قفسه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۱۷﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)

قفسه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۱۸﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)

قفسه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۱۹﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)

قفسه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۲۰﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)

قفسه ()

مفتاح الجنان

(فصل هشتم - ادعیه)

نموده مسلسل [۳۱۹]

[کتاب چاپی]

صفحه [۱۹]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

۱۲۱

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

۱۲۲

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

۱۲۳

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

۱۲۴

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

۱۲۵

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

۱۲۶

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

۱۲۷

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

۱۲۸

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

۱۲۹

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۲۰]

[کتاب چاپی]

نومر مسلسل [۳۲۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع)

﴿۱۳۰﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۳۱﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۳۲﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۳۳﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۳۴﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۳۵﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۳۶﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۳۷﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

﴿۱۳۸﴾

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)
قفه ()

مفتاح الجنان

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبر مسلسل [۳۲۲]

(کتب چاپی)

صفحه (۲۱)

(جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی ع)

۱۳۹

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۱۲)

• قفسه - ()

۱۴۰

مفتاح الجنان

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع

بمبئی - وقفی سید علیمراد - سال وقف (۱۳۴۰)

قفسه ()

۱۴۱

مهج الدعوات

عربی - مکرر شماره (۱۶۶ خطی) چاپ سنکی

خط نسخ - محل طبع بمبئی - سال طبع (۱۲۹۹)

وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

۱۴۲

مهج الدعوات

مکرر شماره قبل از همه جهت - قفسه ()

۱۴۳

مجموعه ادعیه و سورقرآنی

چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال

طبع (۱۲۸۵) وقفی بی بی نساء خانم - سال وقف

(۱۲۸۹) قفسه ()

۱۴۴

مجموعه ادعیه

مکرر شماره قبل - از اول و آخر سقط دارد - واقف

معلوم نشد - قفسه ()

۱۴۵

مجموعه ادعوات

چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع

(۱۲۶۸) وقفی حاج محمد قاسم تاجر طهرانی - سال

وقف (۱۲۶۸) قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۲۲]

[کتاب چاپی]

نمبره مسلسل [۳۲۲]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویه (ع) *

۱۴۶

(مکرر شماره قبل - رهمه جهت - قفسه)

مجموعه الدعوات

۱۴۷

(مکرر شماره (۱۴۵) قفسه)

مجموعه الدعوات

۱۴۸

(مکرر شماره (۱۴۵) قفسه)

مجموعه الدعوات

۱۴۹

(مکرر شماره (۱۴۵) قفسه)

مجموعه الدعوات

۱۵۰

(مکرر شماره (۱۴۵) قفسه)

مجموعه الدعوات

۱۵۱

(مکرر شماره (۱۴۵) قفسه)

مجموعه الدعوات

۱۵۲

(مکرر شماره (۱۴۵) قفسه)

مجموعه الدعوات

۱۵۳

(مکرر شماره (۱۴۵) قفسه)

مجموعه الدعوات

۱۵۴

(مکرر شماره (۱۴۵) قفسه)

مجموعه الدعوات

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۳۲۳]

(کتب چاپی)

صفحه [۲۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

۱۵۵

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

۱۵۶

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

۱۵۷

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

۱۵۸

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

۱۵۹

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) اوائل این نسخه افتاده است
قفسه ()

۱۶۰

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

۱۶۱

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

۱۶۲

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

۱۶۳

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

(فضل هشتم - ان عینہ)

صفحہ [۲۴]

[کتاب چاپی]

نمبر مسلسل [۳۲۴]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستان مقدس رضویہ (ع)

۱۶۴

(مکرر شماره قبل - از ہمہ جهت - قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

۱۶۵

(مکرر شماره (۱۶۵) قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

۱۶۶

(مکرر شماره (۱۶۵) قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

۱۶۷

(مکرر شماره (۱۶۵) قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

۱۶۸

(مکرر شماره (۱۶۵) قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

۱۶۹

(مکرر شماره (۱۶۵) قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

۱۷۰

(مکرر شماره (۱۶۵) قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

۱۷۱

(مکرر شماره (۱۶۵) قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

۱۷۲

(مکرر شماره (۱۶۵) قفسہ)

مجموعۃ الدعوات

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه (۲۵)

(کتاب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۲۵]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

﴿۱۷۳﴾

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

﴿۱۷۴﴾

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

﴿۱۷۵﴾

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

﴿۱۷۶﴾

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) ولی از زیارت جوادیه چند ورق
سقط دارد - آخر موجود (الحسن والحسين - بیدی

شباب اهل الحنة) قفسه ()

﴿۱۷۷﴾

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

﴿۱۷۸﴾

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

﴿۱۷۹﴾

مجموعه الدعوات

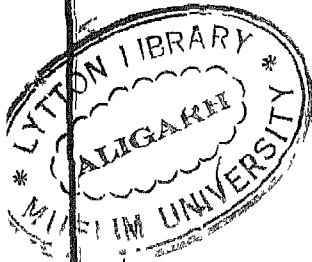
مکرر شماره (۱۴۵) ولی از اول دو ورق از فهرست
افتاده و از آخر آن از زیارت جوادیه هم دو ورق سقط

شده - آخر موجود (ماهم افضل) قفسه ()

﴿۱۸۰﴾

مجموعه الدعوات

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()



(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۲۶]

[کتاب چاپی]

نمره مسلسل [۳۲۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

﴿۱۸۱﴾

مکرر شماره (۱۴۵) ولی دو ورق از آخر آن از زیارت
جوادیه افتاده - قفسه ()

مجموعه الدعوات

﴿۱۸۲﴾

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

مجموعه الدعوات

﴿۱۸۳﴾

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

مجموعه الدعوات

﴿۱۸۴﴾

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

مجموعه الدعوات

﴿۱۸۵﴾

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

مجموعه الدعوات

(شباب اهل الجنة) قفسه ()

﴿۱۸۶﴾

مکرر شماره (۱۴۵) ولی از آخر آن چند ورقی افتاده آخر
موجود (الاخوان من الشيعة فبحقك) قفسه ()

مجموعه الدعوات

﴿۱۸۷﴾

مکرر شماره (۱۴۵) ولی اعمال نوروز بعد سقط شده
و بجای آن دعای ابی حمزه ثمالی و یکی از زیارات جامعه

مجموعه الدعوات

صغیره را نوشته و بان مالحق کرده اند - قفسه ()

﴿۱۸۸﴾

مکرر شماره (۱۴۵) قفسه ()

مجموعه الدعوات

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۳۲۷]

(کتاب چاپی)

- صفحه [۲۷]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی *

۱۸۹

منتخب اعمال

فارسی - مؤلف حاج سید مهدی یزدی حائری که در

سند (۱۲۹۴) از تالیف آن فراغت یافته و آن کتاب

مقصود است بر اعمال ماه رمضان و محتوم زیارت حضرت سیدالشهداء (ع) گردیده که درپاره از ایام ماه رمضان

سنت مؤکد است - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع بمبئی - سال طبع (۱۲۹۴) وقفی حاج سید

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

۱۹۰

منتخب اعمال

مکرر و مشخصات مطابق شماره قبل - قفسه ()

۱۹۱

منتخب اعمال

مکرر ایضاً - مشخصات مطابق شماره (۱۸۹)

قفسه ()

۱۹۲

مفاتیح الغیب

فارسی - مؤلف آخوند ملا محمد باقر مجلسی مشتمل است

بر قواعد استخاره از اخبار و آثار ائمه - چاپ سنکی

خط نسخ - سال طبع (۱۳۰۲) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

۱۹۳

مصباح العابدین

فارسی - مؤلف حاج سید مهدی یزدی حائری مذکور

شماره (۱۸۹) و کتاب درعبدله و اعمال روز نوروز

و ادعیه ایام هفته و پاره ادعیه متفرقه است و در سنه (۱۲۹۴) در بمبئی بطبع رسید - واقف مطابق شماره

قبل - قفسه ()

۱۹۴

مصباح العابدین

مکرر - مشخصات از همه جهت مطابق شماره قبل

قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۲۸]

(کتاب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۲۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

۱۹۵

از کتب فارسیه مرحوم مجلسی که شیخ محمد جواد کشمیری جمع نموده و خود به مداد طبع نوشته و در بمبئی

روز عاشورا
و اربعین
مجموعه اعمال

دوسنه (۱۲۹۶) بطبع رسانیده - واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

۱۹۶

و سور قرآن - چاپ سنکی خط نسخ - واقف عبدالرحیم ساز وقف (۱۲۷۹) بشکل بیاض است - قفسه ()

مجموعه ادعیه

۱۹۷

چاپ سنکی خط نسخ بشکل بیاض - محل طبع طهران سال طبع (۱۲۷۴) واقف معلوم نشد از اوایل چند ورق

وزیارات
مجموعه ادعیه

افزاده - قفسه ()

۱۹۸

چاپ سنکی بخط نسخ بشکل بیاض - محل طبع کبریز سال طبع (۱۲۷۱) واقف معلوم نشد از اوایل نسخه

مجموعه ادعیه و زیارات

چند ورق افتاده - قفسه ()

۱۹۹

بعضی ادعیه و سور قرآنی - چاپ سنکی بخط نسخ - سال طبع (۱۲۷۹) وقفی حاج سید محمد - سال وقف

مجموعه

(۱۳۰۹) قفسه ()

۲۰۰

بعضی از سور قرآن و ادعیه و زیارات - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۰)

مجموعه

واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

۲۰۱

و در آخر آن چند دنا از صحیفه کامله نقل شده - محل طبع بمبئی - سال طبع سنه (۱۲۹۶) واقف مطابق

زیارات متفرقه
مجموعه

فصل هشتم - ادعیه

صفحه [۲۹]

[کتاب چاپی]

نمره مسلسل [۳۲۹]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

شماره قبل - قفسه ()

﴿۲۰۲﴾

مؤلف حاج سید مهدی مذکور - شماره (۱۸۹)

در اعمال رجب و شعبان و رمضان - چاپ سنگی خط نسخ

منتخب الاعمال

سال طبع (۱۲۹۷) واقف معلوم نشد - قفسه ()

﴿۲۰۳﴾

مکرر - مشخصات مطابق شماره قبل - از اول و آخر نسخه

چند ورق افتاده - قفسه ()

منتخب الاعمال

حرف (ه)

﴿۲۰۴﴾

فارسی - مؤلف محدث بارع معاصر حاج شیخ عباس قمی

که از نوابغ اصحاب حدیث و ساهلها در ملازمت مرحوم

هدایت الزائرین

حاج میرزا حسین نوری بتدرین احادیث و تتبع آثار ائمه معصومین (ع) اشتغال داشته در زمانی است که در

ارض قدس نیز بدان شغل مبارک مشغول از آن جمله این کتاب است در زیارات ماثوره و اعمال سنه و ادعیه وارده

است و در سنه (۱۳۲۲) از تالیف آن فراغت یافته و مشهدی عباسعلی خیام تبریزی که باعث بر تالیف است در

سنه (۱۳۲۴) در تبریز بطبع رسانیده و در سنه (۱۳۳۳) این نسخه را از جمله آنها وقف و تقدیم کتابخانه مبارکه

نمود - چاپ سنگی و بخط نسخ - قفسه ()

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۳۳۰]

(کتاب چاپی)

صفحه (۳۰)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدسه رضویه (ع) ✽

(فصل هشتم - ادعیه)

نمبره مسلسل [۳۲۱]

(کتاب چاپی)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی *

(فصل هشتم - ادعیه)

صفحه [۳۲]

(کتاب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۳۲]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستان قدس رضوی ع

(فصل نهم - اخلاق و مواظب)

نمره مسلسل [۳۳۳]

[کتاب خطی]

صفحه [۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

حرف (الف)

﴿۱﴾

اخلاق مشجری

عربی - مصنف بنارانیجه در ظهر ورق اول ضبط شده

شیخ احمد بن محمد بن ابی الربیع از علماء زمان مستعصم عباسی

و کتاب را بطریق مشجر تصنیف موضع مرغو فی نموده و در آن چهار فصل قرار داده - اول در مقدمه کتاب - دوم در احکام اخلاق - سیم در اصناف سیره عقلیه - چهارم در سیاسات و بجهت سلطان مذکور تصنیف کرده و در سنه (۶۵۵) فراغت یافته - اول نسخه بعد از اسمله (الحمد لله الذی خلق الانسان فی احسن تقویم و عدله) آخر نسخه افتاده - آخر وجود که وصیت اوست و اوست باسکندر بشش چیز ششم آن (وان لابناء السبیل والطف بهم فی سیاساتک) خط نسخ (۱۸) سطر - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۴۳) طول ۲ کره و ۹ بهر - عرض ۲ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۲﴾

اوصاف القلوب

عربی - مصنف ابو عبد الله و چون ابن کنیه در میان

جمعی از عرفاء اهل سنت است تشخیص این بس مشکل

افتاده و محتمل است که از ابی عبدالله محمد حقیف شیرازی معروف متوفی (۳۷۱ و یا ۳۹۱) باشد چنانچه در آثار المعجم است - اول نسخه بقدر چند سطر پاره شده - اول موجود (الحمد لله الذی جعل) آخر نسخه (حتی تقطرت اصابعه و ما ولا یدری تمت و الحمد لله) تاریخ تحریر نسخه (۷۸۹) در شیراز - خط نسخ (۱۵) سطر - وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۴۴) عدد اوراق (۲۶۹) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۳﴾

احیاء العلوم

عربی - مصنف محمد بن محمد غزالی مذکور و این کتاب

از بهترین کتب اخلاقه است و فی الحقیقه در فن اخلاق

مؤسس بوده و مشتمل بر چهار ربع است - ربع اول در عبادات - ربع دوم در عادات - ربع سیم در مهملکات - ربع چهارم در منجبات و هریک مشتمل است بر ده کتاب و مکرر بطبع رسیده و نسخه ملحوظه ربع اول است

(فصل نهم - اخلاق و مواظبات)

صفحه [۲]

(کتاب خطی)

نمبره سلسل [۳۲۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه قدس رضوی (ع)

اول نسخه بعد از سمله (الحمد لله اولاً حتماً كثيراً متوالياً الخ) آخر آن (ولاحول ولا قوة الا بالله العلی العظيم) خط نسخ (۲۹) سطر - اوراق مجدول بشعر و لاجورد - وقف مرحوم عضد الملك عدد اوراق (۲۲۲) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۴﴾

احیاء العلوم

عربی - مصنف محمد بن محمد غزالی مذكور و نسخه رابع مهلكات اوست - اول نسخه افتاده - اول موجود

(اصل الدين واساس طريق السالكين) آخر نسخه (فتمثل الله تعالى حسن الخاتم فان الامور بخواتيمها) كاتب حسين بن ابي بكر حسن النجمي السمرقاني - مال كتابت سنه (۷۹۵) خط نسخ (۲۴ و ۲۵) سطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۴۵) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۵﴾

انجام نامه

فارسی - مصنف بابا افضل الدين كاشاني معروف - اول نسخه بعد از سمله (آغاز گفتار كريم بنام آنكه

آغاز و انجام هر گفتار و كردار از او و بدوشت) آخر نسخه (و حمد بنام الله و نعم الوكيل نعم المولى و نعم النصير) خط نسخ (۱۷) سطر - اوراق مجدول لاجورد و تحریر و طلا - واقف معلوم نشد - طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۶﴾

رساله در فضیلت

فارسی - مصنف افضل الدين كاشاني مذكور - اول نسخه بعد از سمله (ای پویندگان راه اخلاص) آخر نسخه

(والحمد لمن هو بذاتنا حمید و هو تلی کل شیئی شهید) مشخصات از همه جهت مطابق شماره قبل

﴿۷﴾

رساله در فضیلت

فارسی - مصنف افضل الدين كاشاني مذكور - اول نسخه (الحمد لله رب العالمين) آخر نسخه (و برباران و پروانوی)

مشخصات از همه جهت مطابق شماره (۵)

فصل نهم - اخلاق و موعظ

نمبر مسلسل [۳۳۵]

(کتب خطی)

صفحه (۳)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

﴿۸﴾

مراسله

فارسی - منشی آن افضل الدین کاشانی مذکور

که یکی از دوستان خود که ملازمت بزرگی را داشته

نوشته و گمان می‌رود که شمس الدین اصفهانی ملازم حضرت خواجه نصیر باشد - اول آن (صبح و مساء)

مجلس عالی الطاف ازلی و سموات ابدی را (آخر آن (واهلوه علی خاتم الانبیاء و آله الکرام) مشخصات

مطابق شماره (۵)

﴿۹﴾

جواب مراسله

شیخ
شمس الدین

فارسی - مجیب افضل الدین کاشانی مذکور - اول آن

(کلماتی که از اقلام مبارک آن خلاصه اخبار) آخر

آن (وان الله لمع المحسنين والسلام علی من اتبع الهدی) مشخصات مطابق شماره (۵)

﴿۱۰﴾

مراسله تسلیت آمیز

فارسی - منشی افضل الدین کاشانی - اول آن (مدد

نائب الهی از کار) آخر آن (وصلی الله علی سید المرسلین

محمد و آله اجمعین) مشخصات مطابق شماره (۵)

﴿۱۱﴾

مراسله حکمت آمیز

فارسی - منشی افضل الدین کاشانی - اول آن (دل

عزیز و نفس مستعد و آراسته نظر الهی) آخر آن (بمقدم

و آله الطاهرین الخ) مشخصات مطابق شماره (۵)

﴿۱۲﴾

مراسله رساله مختصره

فارسی - منشی افضل الدین کاشانی - اول آن

(رب العزة تعالی حدّه و تقدست اسماءه) آخر آن

(والصلوة علی سید المرسلین محمد و آله اجمعین) مشخصات مطابق شماره (۵) از شماره ۵ تا این شماره غیر

قابل تجزیه در یک جلد است - عدد کلیه اوراق (۱۶۰) طول ۳ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر

ففسه ()

(فصل نهم - اخلاق و موعظ)

نمبر مسلسل [۳۳۶]

کتب خطی

صفحه [۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویہ (ع) *

﴿۱۳﴾

اخلاق ناصری

فارسی - مصنف خواجہ نصیر جو سی - متوفای

(۶۷۲) و این رسالہ معروف و اکثر آن مآخوذ از

کتاب طہارہ لا عراق ابی علی احمد بن مسکویه است و اطبع ہم رسیده - اول نسخہ بعد از اسمہ (حمد

بیحد و مدح بعدد لایق) آخر نسخہ (این است و صابای افلاطین و الحمد للہ رب العالمین) خط نسخ

(۱۶) سطر - اوراق مجدول بشعر و لاجورد - وقفی مرحوم عضد الملک - عدد اوراق (۱۹۹)

طول ۱ کرہ ۸ ہر وہ مو - عرض ۱ کرہ ۲ ہر - قفسہ ()

﴿۱۴﴾

اخلاق منصورہ

عربی - مصنف میر غیاث الدین منصور دشتکی متوفای

(۹۴۸) اول نسخہ بعد از اسمہ (اللہم کثر الخیر

فانما الحکمہ الخ) آخر نسخہ (فیما ینظر الامور ویدوم السرور) کاتب محمود بن مسعود بن محمود - سال

کتابت سنہ (۹۴۹) خط نستعلیق مختلف السطر - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد

اوراق (۱۴) طول ۱ کرہ ۷ ہر - عرض ۱ کرہ ۵ مو - قفسہ ()

﴿۱۵﴾

آداب سلطنت

فارسی - مصنف ہبۃ اللہ الحسینی مشہور بشاہ میر از

علمای اہل سنت کہ برای سلطان عصرش علاء الملک

درسہ (۸۸۲) تصنیف نموده و در سنہ (۸۹۸) مراجعہ و تصحیح کردہ و مراتب اخلاق حمیدہ سلاطین

و ادارہ کردن امور مملکتی و ملا حظہ رفاعت حال رعایا و بسط عدل و انصاف و دیانت را کہ درملوک کمال

ازوم را دارد عباراتی خوش ذکر کردہ - اول نسخہ بعد از اسمہ (لثالی یقیاس حمد و سپاس پادشاهی را

مزد الخ) آخر نسخہ (و راسی ختم ابن رسالہ صادقہ المقال اتفاق افتاد) کاتب عبد الرحمن بن محمد

سال تحریر سنہ (۸۹۸) خط نسخ (۱۷) سطر - اوراق مجدول لاجورد و تحریر و طلا - صفحہ اول

دارای سرلوح زمینہ طلا پشت صفحہ اول دارای تزیین زمینہ لاجوردی کہ بطلا نوشتہ شدہ - وقفی نادرشاہ

سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۷۳) طول ۱ کرہ ۷ ہر - عرض ۹ ہر ۵ مو - قفسہ ()

(فصل نہم - اخلاق و مواعظ)

نمبر مسلسل [۳۲۷]

(کتب خطی)

صفحہ (۵)

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

حرف (ت)

﴿۱۶﴾

تحصین و صفات العارفين

عربی - مصنف احمد بن فہد الحلبي مذکور و مراتب اخلاقی را از احادیث آل رسول (ص) ذکر نموده و مطبع

ہم رسیدہ و معروف است - اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله الذی تجلی لعبادہ) نسخہ ناتمام - آخرہ وجود (فاذا عرض ثلثی) خط نستعلیق (۱۸ و ۱۹) سطری - وقفی عضد المملک - عدد اوراق ۸ طول ۲ کرہ و ۲ بہر عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

﴿۱۷﴾

تحصین

مکرر - اولاً آخر نسخہ (وان الله بكم لعفو غفور) خط نسخ (۱۷) سطری - وقفی آقا زین العابدین

سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق ۱۷ طول ۱ کرہ و ۸ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۵ مو - قفسہ ()

حرف (ج)

﴿۱۸﴾

جواهر القرآن

عربی - مصنف محمد بن محمد غزالی - متوفای (۵۰۵)

کہ در آن مقاصد مهمہ مستنبطہ از علوم قرانیہ را درج

کرده و بر سه قسم قرار داده - قسم اول در مقدمات، قسم دوم در مقاصد مشتمل بر آیات کریمہ ؛ و قسم سوم در لواحق - و باعتبار آنکہ قسم سوم مشتمل است بر چہار چیز ۱ معارف الہیہ ۲ اعمال ظاہرہ ۳ و اخلاق مذمومہ ۴ و اخلاق مذمومہ و ہر یک منشعب بدہ اصل میشود گفتہ است کہ این لواحق صالح است کہ کتاب مستقلی بشود و مرسوم باربعین و ارباب تراجم رجال مجموع کتاب را اربعین گفتہ اند در ابتداء ذکر فہرست کتابت - اول آن (الحمد لله رب العالمین) آخر آن (فہذہ فصول الکتاب و ترجمتھا) اول نسخہ جواهر القرآن (اما بعد حمد الله الذی هو فائز کل کتاب) آخر نسخہ (والله تعالی یوفقنا و ابائک بفضلہ و وسعۃ جردہ و اطفہ و کرہ) کاتب عبد الحکیم بن حافظ یوسف - خط نستعلیق (۲۳) سطری - فصول بشنیجرف وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۸۷) طول ۲ کرہ و ۳ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

(فصل نہم - اخلاق و موعظ)

صفحہ [۶]

(کتاب خطی)

نمبر مسلسل [۳۳۸]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستانہ مقننہ رضویہ (ع) ✽

﴿۱۹﴾

جام جہان نہا

فارسی - مؤلف غیاث الدین منصور دشتکی - متوفای سنہ

(۹۴۸) اول نسخہ بعد از اسملہ (حدید بیحد زازل تابا بد)

آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (برجالی ذرات اعیان کائنات ظاہر) خط نسخ (۱۰) سطری - وقفی نادرشاہ
عدد اوراق (۱۴۱) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

حرف (ح)

﴿۲۰﴾

حقایق

عربی - مصنف آخوند ملاحسن فیض کاشانی - متوفای سنہ

(۱۰۹۱) و در این کتاب مرتبہ حق الیقین سالکین

الی اللہ را عبارات دلکش ذکر فرمودہ و نسخہ بطبع ہم رسیدہ - اول موجود (والصلوة علی محمد سید المرسلین)
آخر نسخہ افتادہ - آخر موجود (وہد یتنی السبیل الی) خط نسخ (۲۰) سطری - وقفی آقا زین العابدین -
سال بوقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۱۷۴) طول ۲ کرہ - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

حرف (ذ)

﴿۲۱﴾

ذریعہ الی مکارم الشریعہ

عربی - مصنف حسین بن محمد بن مفضل معروف براغب

اصفہانی - متوفای (۵۶۵) کہ ذکرش در کتاب

تحقیق البیان فی ترکیب القرآن کہ پیش از این کتاب تالیف نمودہ گذشت - اول نسخہ بعد از اسملہ (نسیل اللہ
بجودہ الذی ہو سبب الوجود الخ) آخر نسخہ (واجملہ لی من الشافعیین) تاریخ تحریر سنہ (۷۰۸) خط
نسخ (۱۹) سطری - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۸۹) طول ۲ کرہ و ۴ بہر - عرض ۱
کرہ و ۱ بہر - قفسہ ()

﴿۲۲﴾

ذخیرۃ الملوک

فارسی - مصنف سید علی بن شہاب الہمدانی - متوفای

(۷۸۶) و ان بردہ باب است - اول نسخہ افتادہ - اول

موجود (نوع انام کہ در استصلاح امور دین) آخر نسخہ (انہ قریب مجیب والحمد للہ و الحمدہ والسلام علی
من انعم الہدی) کاتب شبنغ علی بن حمزہ - سال کتابت سنہ (۹۲۸) خط نستعلیق (۱۵) سطری - ابواب

(فصل نهم - اخلاق و مواظب)

نمبر مسلسل [۳۳۹]

[کتاب خطی]

صفحه [۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضویہ (ع)

بشنجرف -- واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۳۵) طول ۲ گره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ گره و ۲ بهر - قفسه ()

حرف (ر)

﴿۲۳﴾

روضۃ الانوار

فارسی - مؤلف ملا محمد باقر سبزواری مذکور و نسخه

فصل ششم از کتاب است که در آداب و تدبیر منجبات

و مهندسان است - واصل کتاب بطبع رسیده - اول نسخه (فصل ششم در آداب الخ) آخر نسخه (من

اورا دشمن بودم که نماز نمی کرد) خط نسخ (۱۷) سطری - اوراق مجدول به تحریر و طلا -

وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۴) طول ۱ گره و ۸ بهر - عرض ۱ گره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۲۴﴾

رساله در اعانت مؤمنین

مؤلف چنانچه خواجه شیر احمد تونی در بظهر ورق اول

نوشته شیخ حسن حبائی و ظاهراً معاصر اوست - اول نسخه

بعد از بسمله (الحمد للرب الارباب مالک الرقاب الخ) آخر نسخه (والله ولی التوفیق والتسدید) خط نسخ

مختلف السطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۷) طول ۱ گره و ۸ بهر - عرض ۱ گره و ۲ بهر

قفسه ()

﴿۲۵﴾

رساله در عدل پادشا هی

فارسی -- وکان میرود که از شیخ علی بن ابی سینا باشد

اول نسخه (بقوة خدایتعالی و حسن توفیق او) آخر

نسخه (و این رساله خواننده و شنونده را سودمند و مبارک گرداناد بمحمد و آلہ اجمعین) خط نسخ

(۱۴ و ۱۵) سطری - وقفی ابن خائون - عدد اوراق (۱۰) طول ۱ گره و ۸ بهر - عرض ۱ گره و ۲ بهر

و ۵ مو - قفسه ()

حرف (س)

﴿۲۶﴾

سیرۃ الملوك

عربی - مصنف محتمل است که عبد الملک بن منصور

ثعالی - متوفای سنه (۴۳۰) باشد چون نسخه اول

فصل نهم - اخلاق و مواعظ

نمره مسلسل [۳۴۰]

کتاب خطی [

صفحه [۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدس رضوی (ع) است

ندارد بر تردید باقی است - و این کتاب ریاست و يك باب مبتنی شده - اول موجود (مختلفه و بالله استعین وایاه اسئل الخ) آخر نسخه (ثم کتاب سیره الملوك بحمد الله و عونه و بمنه) کذا (خط نسخ (۱۳) سطر - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۹۴) طول ۲ کره و ۹ بهر عرض ۲ کره - قفسه ()

﴿۲۷﴾

سراج الملوك

عربی - مصنف ابولکر محمد بن ولید قرشی فهری مالکی
طروش - متوفای سنه (۵۲۰) که از سیر انبیاء عظام

و آثار اولیای فخام و مواعظ علماء و حکمت حکماء جمع نموده در تعریف آن گویند که بسمع هیچ پادشاهی نرسیده مگر آنکه امر باستکتاب آن نموده و هیچ وزیری ندیده مگر آنکه ملازم مطالعه آن شده و در مطالعه آن حکیم از استفاده از دیگران بی نیاز و پادشاه از مشاورت وزراء مستغنی میشود و برای امیر ابی عبدالله محمد اموی نوشته و مبتنی بر شصت و چهار باب است - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی لم یزل ولا یزال وهو اکبر المتعال الخ) آخر نسخه افتاده آخر موجود (و من لم یشر نفسه) نسخه قدیمی است - خط نسخ (۱۲) سطر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۲۰۰) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر قفسه ()

﴿۲۸﴾

سر الاسرار

ابتداءً ارسطو برای تلمیذ خود اسکندر در زمان مفارقتش
از او در باب سیاست ملکی تالیف نموده و در زمان

مأمون الرشید مترجم یمنی از زبان یونانی به عربی ترجمه کرده و از برای مملکت مداری و اداره نمودن امور دولتی و مراتب حفظ الصحه و طلسمات و اسرار نجوم از بهترین رسائل و کتب است که در این باب تالیف شده و با کمال احتصار متضمن فوائد کثیره است و مترجم اولاً تذکر خطبه و دیباچه و سبب ترجمه پرداخته و بعد بترجمه اصل کتاب - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله الذی حرك السیاء علی الامم الاضداد الخ) آخر نسخه (فکن له سعیداً موقفاً اشالله تعالی و حده کمال کتاب سیاسته فی تدبیر اریاسه) پس از آن حساب غالب و مغلوب است از ارسطو برای اسکندر که در وقتی که خیال محاربه با قومی دارد باین حساب رجوع

(فصل نہم - اخلاق و مواعظ)

نمبر مسلسل [۳۴۱]

کتاب خطی

صفحہ [۹]

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) *

سند و قاعدہ تاسیس نموده کہ آن قاعدہ استنباط غلبہ یا مغلوب شدن میشود انہم از یونانی عبری ترجمہ شدہ اولہ آن (هذا الحساب وهو المعروف بحساب النیم کاراتیک من اہلہ) آخر آن (یغلب الطالب بحمل حساب النیم بعون اللہ و مئہ) تاریخ تحریر ہر دو نسخہ سنہ (۸۸۶) خط نسخ (۱۹) سطری -- وقفی نادرشاہ -- عدد اوراق (۶۶) طول ۱ کرہ و ۷ ہر و ۸ مو -- عرض ۱ کرہ و ۱ ہر -- قفسہ ()

﴿۲۹﴾

مکرر ایضاً -- جز آنکہ کاتب از ابتدای ترجمہ اصل

سراالاسرار

کتاب شروع کردہ بخطبہ و دیباچہ بمعنی مترجم را

نوشتنہ چنانچہ مراتب حفظ الصحہ و طلبات را ہم -- اول آن بعد البسملہ (اما بعد ا صلح اللہ امیر المؤمنین وابدہ علی حمایہ لدین الخ) آخر ان (فانک ترشد انشاء اللہ تعالی و الحمد للہ و غددہ) ہو حسی و نعم لوکیل (پس از آن مختصری از غالب و مغلوب است بطور دیگر -- خط نسخ (۱۱) سطری -- اوراق مجدول بہ تحریر و لا جورد -- وقفی ابن خاتون -- عدد اوراق (۳۶) طول ۲ کرہ -- عرض ۱ کرہ و ۳ ہر -- قفسہ ()

﴿۳۰﴾

عربی -- مصنف مجلسی ثانی و نسخہ در ضمن کتاب

سیر و سلوک

باب حادی عشر مکرر بطبع رسیدہ -- اول نسخہ

بعد از بسملہ (الحمد للہ الذی یسہل لنا سلوک شرایع الدین) آخر نسخہ (و یجعلنا و اباک من یتذکر فتنفعہ الذکر) کاتب نجم الدین الحسینی الجزائری خط نستعلیق مختلف السطر -- وقفی حاج سید محمد -- سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۷) طول ۱ کرہ و ۸ ہر و ۴ مو -- عرض ۱ کرہ و ۲ ہر -- قفسہ ()

حرف (ش)

﴿۳۱﴾

عربی -- متن از خواجہ عبداللہ انصاری متوفای

شرح منازل السائرین

سنہ (۴۸۱) و شرح از کمال الدین ابی الغنائم مولی

عبد الرزاق کاشانی -- متوفای (۸۸۷) و در آن درجات ثلاثہ ہر مرتبہ از مراتب قلیئہ را ذکر نموده و بشرح

(فصل نہم - اخلاق ومواعظ)

صفحہ (۱۰)

(کتب خطی)

نمبر مسلسل [۳۴۲]

* جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) *

انہا برداختہ و از بہترین کتب اخلاق و عرفان است و نسخہ کاملاً بطبع رسیدہ و نصف از اول نسخہ تقریباً سقط شدہ - اول موجود (مع خصائصہ و نسخہ بموجودہ) آخر کتاب (فانہ کتاب فاق کل ما صنف فی هذا الطريق واللہ ولی التوفیق) کاتب مظفر بن زین الطرازی - سال تحریر نسخہ سنہ (۸۱۴) خط نستعلیق (۲۳) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۱۲) طول ۱ کرہ و ۷ بہر و ۵ مو عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفسہ ()

حرف (ص)

۳۲

عربی - مصنف محمد کاظم بن محمد علی سبزواری - معاصر
بامرحوم مجلسی - این کتاب بر دو جلد است و این

الایمان فی محاربة النفس
والشیطان

صلوح

نسخہ جلد دوم است - اول نسخہ (الحمد لله علی نعمائه) آخر نسخہ مختصری افتادہ - آخر موجود (و جمیع ما آورد نافی هذا الكتاب) تاریخ تالیف کتاب سنہ (۱۱۰۳) خط نسخ (۱۹) سطری - فصول بشجزف - وقفی مرحوم عضد الملک - عدد اوراق (۱۹۶) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

حرف (ف)

۳۳

عربی - مصنف محیی الدین ابو محمد عبد القادر بن ابی
صالح عبد اللہ الجیلانی - متوفای سنہ (۵۶۱)

فتوح الغیب

اول نسخہ بعد از اسماء (الحمد لله رب العالمین اولاً و آخراً و ظاهراً و باطناً الخ) آخر نسخہ (والحقنا بالالحین غیر خزایا ولا مقنونین آمین) کاتب عبد الحکیم بن یوسف - سال کتابت سنہ (۱۰۰۵) خط نستعلیق (۲۳) سطری - وقفی خواجہ شہر احمد - عدد اوراق (۳۶) طول ۲ کرہ و ۳ بہر - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

۳۴

مکرر شماره قبل - آخر نسخہ در این نسخہ این قسم

فتوح الغیب

است (ثم خرج روحه الکریم رضوان الله علیه)

کاتب عبد الرزاق یعقوب بنیانی - خط نسخ (۱۷) سطری - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف

(فصل نهم - اخلاق و موعظ)

نمبره مسلسل [۳۲۳]

(کتاب خطی)

صفحه [۱۱۱]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضویہ (ع) *

(۱۱۶۶) عدد اوراق (۷۱) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ک)

* ۳۵ *

گیهیدای سعادت

فارسی - مصنف ابو حامد محمد بن محمد غزالی متوفای

سنه (۵۰۵) و این کتاب معروف و بطبع هم رسیده

اول نسخه (شکر و سپاس بقیاس شایسته معبود است که یگانگی صفت اوست) آخر نسخه (والشهداء

والصالحین آمین یارب العالمین) کاتب نسخه علی اکبر - تاریخ تحریر سنه (۱۰۶۰) خط نسخ (۲۱)

سطری ابواب بشنجرف - وقفی نادرشاه - عدد اوراق (۲۲۹) طول ۳ کره - عرض ۱ کره و ۷

بهر - قفسه ()

* ۳۶ *

کشف الریبه عن احکام الغیبه

عربی - مصنف شیخ زین الدین شهید ثانی و بطبع هم

رسیده - اول نسخه (الحمد لله الذی طهر السنة اولیائه)

آخر نسخه (والحمد لله رب العالمین) تاریخ تالیف (۹۴۹) کاتب اخى بن باباعلی - سال کتبات (۹۷۶)

خط نسخ (۱۴) سطری - وقفی خواجه شبراهد - عدد اوراق (۴۹) طول ۱ کره و ۷ بهر - عرض

۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

حرف (ل)

* ۳۷ *

لوامع الاشراف

فارسی - از ملا جلال دوانی متوفای سنه (۹۰۲)

و این رساله معروف است باخلاق جلالی - اول نسخه

(افتتاح کلام بنام واجب الاعظام سلطانی سزد الخ) آخر نسخه (بحق عین الاعیان محمد وآله و اخوانه

من ذری الاعیان) خط نسخ (۱۷) سطری - اوراق مجدول بطلا و تحریر و لا جوردد - وقفی نادرشاه

سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۱۴۵) طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۴ مو

قفسه ()

فصل نهم - اخلاق و مواعظ

صفحه [۱۲]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۳۴۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویه (ع)

﴿۳۸﴾

لوامع الاشرار

مکرر - سابق اولاً و آخراً - خط نستعلیق (۱۵ و

۱۶) سطر - واقف مطابق شماره قبل - عدد

اوراق (۱۱۰) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

حرف (م)

﴿۳۹﴾

الانوار القدسیة فی بیان العهود
المحمدیه

مشارق

مصنف شیخ عبدالوهاب بن احمد بن علی الانصاری الشعرادی

الشافعی و معروف بشعرانی ولی در نسخه با وار است

نه اون و از تالیف آن چنانچه در کشف الظنون است در سنه (۹۵۸) در ماه رمضان بوده است و در این نسخه اجازه روایتی داده است در سنه (۹۶۱) کاتب احمد بن حسن حویلی - سال تحریر هزار و سی و کسری چون نسخه در این مورد باره و صحافی شده کسر آن بصحافی رفته ظاهراً نسخه در مصر مطبوع شده اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (وصلي الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم تسليماً كثيراً دائماً الى يوم الدين) خط نسخ (۲۹) سطر - اوراق محدود بلاجورد و تحریر و طلا ابواب و عناوین بشنجرف - صفحه اول دارای سرلوح مذهب - وقفي مرحوم حاج میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۳۳۵) طول ۲ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

﴿۴۰﴾

مکارم الاخلاق

عربی - مؤلف شیخ ابی نصر حسن بن فضل بن حسن

الطبرسی فرزند صاحب مجمع البیان که در زمان حیدوة

بدر از کواش تالیف نموده و در اوست آداب و سنن و معروف در نزد ارباب حدیث است و مکرر بطبع رسیده - اول نسخه (الحمد لله الواحد الاحد الفرد الصمد الخ) آخر نسخه (علیه توکلت والیه انیب) کاتب شمس الدین بن غیاث الدین - سال تحریر نسخه سنه (۹۳۷) خط نسخ (۱۹) سطر - وقفي امیر سیف الدین خادم - عدد اوراق (۲۴۶) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ مو عرض ۱ کره و ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل نهم - اخلاق و موعظ)

نمره مسلسل [۳۴۵]

کتاب خطی

صفحه [۱۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستانه مقدسه رضویه (ع) *

﴿۴۱﴾

مکارم الاخلاق

مکرر قبل - ولی اوائل کتاب افتاده - اول موجود
(نحن نلوذ بالذی (ص ع) وهو اقربنا الی العذر)

آخر نسخه مطابق قبل سال تحریر (۹۰۹) خط نستعلیق (۱۵ و ۱۷) - سطر ۱ و قف ۱ خواجه شیر احمد
عدد اوراق (۲۱۸) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۸ مو - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۴۲﴾

مکارم الاخلاق

مکرر سابق - اولاً ولی از اواخر نسخه افتاده
آخر موجود (قال الصوم یسود وجهه والصدقه) خط

نسخ (۱۱) - سطر ۱ - وقفی الاکظم اردبیلی - عدد اوراق (۸۹) طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض
۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۴۳﴾

مرصاد العباد من المبدء الی المعاد

فارسی - مصنف شیخ نجم الدین ابوبکر بن عبدالله
بن محمد ابن شاهادرالاسدی الرازی معروف بدانکه که

در اول رجب سنه (۶۲۰) از تالیف ان فراغت یافته وی بامر نجم الدین کبری بتربیت شیخ مجدالدین
بمقام عرفان نائل شد و در وقعه چنگیزخان از خوارزم بسوی روم شتافت و ملاقات شیخ صدرالدین
قوبینوی و مولی جلال الدین رومی فایز گردید در سنه (۶۵۴) در بغداد رحلت گزید و نسخه بطبع هم
رسیده - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (ابن حامی بیضه مسلمانی را) کاتب عبدالله
بن علی - سال کتابت سنه (۸۰۸) وقفی مرحوم شیخ بهائی علیه الرحمه چنانچه خط ارحوم در
ظاهر ورق اول است که رباعی هم انشا نموده و مرقوم داشته در سنه (۹۹۹) خط نستعلیق (۲۰) سطر
عناوین بشنجر و لا جور - عدد اوراق (۱۷۰) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۴۴﴾

منهاج العابدین

عربی - مصنف محمد بن محمد غزالی - موفای (۵۰۵)

و آن را بر هفت عقیقه قرار داده از علم ۱ و نوبه ۳ و عوائق ۳

(فصل نهم - اخلاق و موعظ)

صفحه [۱۴]

[کتاب خطی]

نمره مسلسل [۳۴۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

وعوارض ۵ و ابواب ۶ و فواید و حمد و شکر و از برای مشتاقان باختر و اعراض کنندگان از دنیا
کتاب با منفعتی است - اول نسخه بعد از رسمه و ذکر اسم مؤلف (الحمد لله الملك الحكيم الجواد
الکريم) آخر نسخه (نعم المولى ونعم النصير برحمتك يا ارحم الراحمين) کتاب عبد الحكيم بن حافظ يوسف
خط نستعلیق (۲۳) سطرى - وفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۹۲) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو
عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۴۵﴾

مسکنه الفوائد

عربی - مصنف شیخ زین الدین شهید ثانی متوفای
سنه (۹۶۶) و این نسخه جامع اخبار تسلیت مصیبت

زدکان و داغ دیدگان است و بطبع هم رسیده - اول نسخه بعد از رسمه (الحمد لله الذى حکم بالفناء والزوال
علي جميع عبادہ) آخر نسخه (نقلنها بلفظها من کتاب التہات والمہبات وعلیہا نختتم الرسالة حامدین
لله علي نواله) تاریخ تالیف سنه (۹۵۴) کتاب نور الدین محمد بن محمد حسین - سال تحریر سنه (۱۰۰۲)
خط نستعلیق (۱۵) سطرى - وفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۵۲) طول ۲ کره و ۳ مو
عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۴۶﴾

محاسبه النفس

عربی - مصنف سید علی بن موسی بن جعفر بن محمد
الطاوس العلوی متوفای سنه (۶۶۴) که ذکر شاف

مکرر شده و در این رساله مراتب محاسبه انسان نفس اماره خود را نوشته از آیات و اخبار و بطبع هم
رسیده - اول نسخه چنانچه رسم انحروم است (بقول علی بن موسی بن جعفر بن محمد الطاوس العلوی النخ)
آخر نسخه (و اولئك هم اولوالالباب والحمد لله رب العالمين) خط نستعلیق (۱۵) سطرى - وفی خواجه
شیر احمد - عدد اوراق (۱۱) طول ۲ کره و ۳ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۴۷﴾

مجالس در ادب و اخلاق

عربی - مصنف بواسطه افتادگی اول بدست نیامد
چنانکه از امامیه است و چون نسخه را مرحوم شیخ

(فصل نہم - اخلاق و مواعظ)

نمبر مسلسل [۳۴۷]

(کتب خطی)

صفحہ (۱۵)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ قدس رضویہ (ع)

بہشتی وقف نموده و در ورقہ خارج خط گذارده این تسمیہ را ذکر فرمودہ - اول موجود (قال ابوتہام و ذوالنقص فی الدنیا بذی الفضل مولع) آخر نسخہ (ویتلوہ فی الثمائمہ وصف الناس فی تقلبہم فی طلب المعاش) نسخہ قدیمی است - خط نسخ (۱۶) سطری - عدد اوراق (۱۷۶) طول ۱ کرہ و ۸ بہر و ۸ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۴۸﴾

عربی - مؤلف شہید ثانی - و این کتاب در آداب تعلیم و تعلم است - اول نسخہ بعہ از بسطیہ (الحمد لله)

منیۃ المرید
فی آداب المفید
والمستفید

الذی علم بالقلم و علم الانسان ما لم یعلم (آخر ان افتادہ است - آخر موجود (تقویت الثراب لعظیم علیہا فقد ورد عنہ) خط نسخ (۱۵) سطری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۱۰۴) طول ۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفسہ ()

حرف (ن)

﴿۴۹﴾

عربی - مؤلف بدست نیامد ولی از رسالہ کہ بعد از این رسالہ است و او در دستور وزراء و از سلطان

نصیحت المتشرعین

حسین واعظ استرآبادی معاصر شاه عباس ماضی است از قرائن احتمال کی میرود کہ از ہمان مؤلف باشد اول آن افتادہ - اول موجود (البریۃ ولا یخافون عما یتضمن هذه الایۃ الکریمۃ الخ) آخر نسخہ (فانصرنا علی القوم الکافرین) تاریخ کتابت سنہ (۱۰۵۶) خط نستعلیق (۱۳) سطری - وقفی نادرشاه عدد اوراق (۲۹) طول ۲ کرہ و ۱ بہر و ۴ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

﴿۵۰﴾

فارسی - مؤلف سلطان حسین واعظ استرآبادی معاصر شاه عباس ماضی - اول آن بعد از بسملہ (حمد

دستور الوزراء

وسپاس مالک ملک و ملک را الخ) آخر نسخہ (الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیہم ولا هم یحزنون) خط نستعلیق (۱۳) سطری - واقف مطابق شمارہ قبل - عدد اوراق (۴۲) این شمارہ و شمارہ قبل غیر قابل تجزیہ است و در یک جلد است - طول ۲ کرہ و ۱ بہر و ۴ مو - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو - قفسہ ()

(فصل نهم - اخلاق و مواعظ)

نمبره مسلسل [۳۴۸]

(کتب خطی)

صفحه [۱۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضویه (ع)

﴿۵۱﴾

نکات منتخبه

از منتخب رابع الا برار که اصل نسخه از محمود زنجیری

مذکور و اورا محبی الدین محمد بن قاسم خطیب متوفای

سنه (۹۴۰) منتخب نموده و حشو و زوائد آنرا حذف کرده و بروض الاخبار مسمی کرده و این نسخه

نکات منتخبه از اوست که مؤلف آن بدست نیامد - اول نسخه (هذه نکات انتخابها من منتخب

کتاب رابع الا برار الخ) آخر نسخه (فلا بقی عقب الا بمعنه نمت) خط نسخ (۲۰) سطر و قی نادر شاه

سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۴۹) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

(فصل نهم - اخلاق و مواعظ)

نمبر مسلسل [۳۴۹]

(کتاب چاپی)

صفحه [۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان مقدس رضویه (ع)

حرف (الف)

﴿۱﴾

ابواب الجذبان

فارسی - مؤلف عالم فاضل و شاعر کامل مولی محمد

رفیع الدین ابن فتح لله واعظ قزوینی از تلامذه مولی

خلیل بن غازی قزوینی بوده و دیوان شعریم دارد و این کتاب بهترین کتب است که در مواعظ و اخلاق
سمت تالیف یافته و در دو مجلد است گویند ثانی آنرا فرزندش محمد شفیع بن محمد رفیع تمام نموده و بالجمله
اشتهار این کتاب در نزد علماء مستغنی از توصیف است بعضی برآند که رفیع الدین صاحب حمله حیدریه
همین صاحب ترجمه و عنوان است که پس از صرف عمر خود بمواعظ و نصایح و دعوت باخلاق جمیده در
رمضان (۱۰۸۹) بسوی آخرت ره پیاور کرده - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع
(۱۲۸۱) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۲﴾

احیاء العلوم

جزو اول که در عبادات است از غزالی مذکور -

چاپ سریبی - محل طبع مصر - سال طبع (۱۲۸۹)

واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿۳﴾

احیاء العلوم

جزو دوم که در عادات و عقود و ایقاعات و احکام و

قدری در احکام معاشرت اخلاقی است - تشخیصات

مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿۴﴾

احیاء العلوم

جزو سوم که در مهملات است از غزالی مذکور

تشخیصات مطابق شماره (۲) - قفسه ()

﴿۵﴾

احیاء العلوم

جزو چهارم که در منجیات است از غزالی تشخیصات

مطابق شماره (۲) - قفسه ()

فصل نهم - اخلاق و موعظ

صفحه [۲]

کتاب چاپی [

نمبر مسلسل [۳۵۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستان مقدس رضوی (ع) *

﴿۶﴾

آداب العارفين

فارسی - مؤلف آقا شیخ محمد تقی اصفهانی معروف

باقا نجفی - چاپ سنگی بخط نستعلیق - محل طبع

طهران - سال طبع (۱۲۹۵) وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) - قفسه ()

حرف (ت)

﴿۷﴾

تحفة الملوک

فارسی - مصنف آقا سید جعفر کشفی دارابی شیرازی

مذکور - چاپ سنگی بخط نسخ محل طبع طهران

سال طبع (۱۲۷۳) وقفی مرحوم عضد الملک - سال وقف (۱۲۷۶) قفسه ()

﴿۸﴾

تنبيه الخافلين

عربی - مصنف ابواللیث نصر بن محمد بن ابراهیم الفقیه

الحنفئ السمرقندی - متوفای (۳۷۵) و او بر (۹۴)

باب است - چاپ سری - محل طبع مصر - سال طبع (۱۲۹۰) وقفی حاج سید محمد - سال وقف

(۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۹﴾

ترجمه مسکنه الفوائد

آن آن از مرحوم شیخ شهید ثانی است و ترجمه آن

از مرحوم میرزا اسمعیل خان مجدالادباء خراسانی که

پیوسته در ضمن مشاغل دوائی بکتاب حدیث و تفسیر و ادبیت بسر میبرد چند سالی است که رحلت نموده

و اشعار نفیض عربی و فارسی میسروده - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع مشهد - سال طبع (۱۳۲۱)

وقفی شاهزاده اوکتنائی رئیس کتابخانه مبارک - سال وقف (۱۳۴۲) قفسه ()

﴿۱۰﴾

ترجمه تبر المسبوك فی نصیحة الملوک

از فارسی عربی چون تصنیف انرا محمد بن محمد غزالی

بفارسی نموده بوده پس از آن شرف الدین ابوالبرکات

(فصل نهم - اخلاق و مواظبات)

نمره مسلسل [۳۵۱]

[کتاب چاپی]

صفحه [۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضوی (ع)

مبارک بن ابی الفتح احمد بن مبارک بن موهوب بن علی الارطی اللخمی - متوفای سنه (۶۳۷) چنانچه در روایات است آنرا عربی ترجمه نموده - چاپ حروفی - محل طبع مصر - سال طبع (۱۲۷۲) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

حرف (ز)

(۱۱)

عربی - مؤلف در اکتفاء القنوع احمد بن حجر التمیمی می میداند و در کشف الظنون میگوید از شیخ

زواج راز اقتراف کبائر

عبد الرحمن بن عبد الکریم الشافعی است و مشتمل بر دو مجلد است در یکجلد و در مملکت اخلاقی است چاپ سربلی - محل طبع مصر - سال طبع (۱۲۹۲) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

حرف (س)

(۱۲)

فارسی - مصنف محمد شریف بن شمس الدین از افاضل اواخر مائه دوازدهم و اوائل مائه سیزدهم و از تالیفات آن

سراج المنیر

در سنه (۱۲۰۲) فراغت یافته - چاپ سنکی بخط نستعلیق - محل طبع امپشی - سال طبع (۱۲۶۵) وقفی شاهزاده اوکتمائی رئیس کتابخانه مبارکه - سال وقف (۱۳۴۲) قفسه ()

حرف (ق)

(۱۳)

فارسی - مؤلف قابوس بن اسکندر بن قابوس ملقب بعنصرالعمالی از سلاطین دیلمه که در گرگان

قابوس نام

و گیلان و هازندران سلطنت داشتند در مدت (۱۶۰) سال و این نصایح را به پسرش گیلانشاه نموده و خود در سنه (۴۶۲) درگذشته - چاپ سنکی بخط نستعلیق - محل طبع طهران - سال طبع (۱۳۰۸) چاپ اول - وقفی اشرف السلطان - سال وقف (۱۳۳۴) قفسه ()

حرف (ل)

(۱۴)

فارسی - مؤلف ملا جلال دوانلی چنانچه گفته شد چاپ سنکی بخط نستعلیق - سال طبع (۱۲۸۳)

لوامع الاشراف فی علم الاخلاق معروف باخلاق جلالی

وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل نهم - اخلاق و مواعظ)

نمبره مسلسل [۳۵۲]

(کتب چاپی)

صفحه (۴)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

﴿۱۵﴾

لزوم حجاب

فارسی - مؤلف و واقف مرحوم میرزا فضل الله بدایع

نگار - مذکوره شماره (۱۲۱) اخبار چاپی - و آن

رد بر کسانی است که رفع حجاب را معتقدند - چاپ سنکی - بخط نستعلیق - محل طبع مشهد - سال
طبع (۱۳۳۲) سال وقف (۱۳۴۲) قفسه ()

﴿۱۶﴾

لزوم حجاب

مکرر شماره قبل از همه جقه - قفسه ()

حرف (م)

﴿۱۷﴾

مواعظ المتقین

عربی - مؤلف سید محمد مهدی بن سید علی منولد

سنه (۱۲۶۹) از علمای لکنهوی هند که در این

تاریخ که سنه (۱۳۴۶) میباشد مطابق آنچه در آخر کتاب در حال ایشان نوشته اند بسن (۷۷)
میباشند و نسخه باهتمام برادر ایشان سید احمد حسین در لکنهوی در این سال بطبع رسیده - وقفی آقا سید
محمد باقر هندی - سال وقف (۱۳۴۶) قفسه ()

حرف (ن)

﴿۱۸﴾

نزّهة المجالس

عربی - مصنف عبد الرحمن بن عبد السلام بن

عبد الرحمن بن عثمان صغوری شافعی چنانچه در کشف

الظنون است - چاپ عربی - محل طبع مصر - سال طبع (۱۲۹۰) وقفی حاج سید محمد - سال وقف
(۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل دهم - رجال و انساب)

نمره مسلسل [۳۵۳]

کتب خطی [

صفحه [۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضویہ (ع) *

حرف (الف)

﴿۱﴾

انساب سہمغانی

عربی - مصنف ابو سعد عبد الکریم بن محمد المرزوی

الشافعی - متوفای سنہ (۵۶۲) کہ از کتب نقیسه

در فن انساب و معروف در نزد ارباب الباب - اول نسخه بعد از رسمه (الحمد لله الذی فتح ابواب الرغائب وفتح اسباب الجواهر الخ) آخر نسخه کہ آخر کتاب است (لانہم قالو اراءونا قارہ ولا یفردنا ہی آخر الانساب وصلي الله علی سیدنا محمد وآلہ برصحبہ وسلم) مصنف در سمرقند در سنہ (۵۵۰) چنانچہ در دیباچہ میگوید شروع بتصنیف آن نموده - خط نسخ (۳۳) سطری - ابواب بششجرف وقفی نادرشاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۴۵۸) طول ۳ کرہ و ۸ ہر - عرض ۲ کرہ و ۲ ہر - قفسہ ()

﴿۲﴾

انساب

فارسی - چون مؤلف کتابی در احوال حضرت رسول (ص)

نوشته و خاتمہ انرا در ذکر اولاد حضرت امام حسن

مجتبی و حضرت سید الشہدا (ع) و سلسلہ نسب ایشان قرار داده و نسخہ همان خاتمہ است - مؤلف بدست نیامد و چون برای مرشد الدین شاہ میر عبد اللہ مشہور بسید میرزا کہ از ملوک زادگان مازندران بودہ است نوشته می نماید کہ از علماء استرآباد ویا مازندران باشد - اول نسخہ (خاتمہ در ذکر اولاد سبطین و سلسلہ نسب ایشان) آخر نسخہ (موفور باد قدر پسر ازچنان پدر آمین رب العالمین) خط استعلیق (۱۷) سطری اوراق مجول بلاجورد و ششجرف صفحہ اول دارای سرلوح کوچک زمینہ طلا - وقفی سلطانم صفویہ - عدد اوراق (۱۸) طول ۲ کرہ و ۵ ہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۷ ہر - قفسہ ()

﴿۳﴾

ایضاح الاشتیباہ

عربی - مصنف علامہ حلی - و چون حروف ثانیہ

و ثالثہ اساسی رواۃ در کتاب مراتب نبود محمد علی

(فصل دهم - رجال و انساب)

نمره مسلسل [۳۵۴]

[کتب خطی]

صفحه [۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضوی (ع)

کتاب بلائی نامی زحقی متحمل شده و از اهرام مراتب نموده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله رب العالمین)
آخر نسخه (فعلیه بکتابنا الکبیر الموسوم بکشف المقال فی معرفة الرجال و صلی الله علی سید المرسلین)
تاریخ تصنیف کتاب سنه (۷۰۹) خط نسخ (۸۷) سطر - اسامی بشنجرف - وقفی ابن خاتون
سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۵۴) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر
قفسه ()

﴿ ۴ ﴾

الفیه العراقی

منظومه عربی - ناظم شیخ زین الدین عبد الرحیم
بن الحسین العراقی - متوفای سنه (۸۰۵) که در

آن تلخیص کرده است کتاب علوم الحدیث ابن صلاح را - اول نسخه (بقول راجی ربه المقتدر
عبد الرحیم بن الحسین الانری) و مرادش از اثر حدیث و خبر است که برای رعایت قافیه بایاء نسبت آورده
آخر آن (رافض الصلوة والسلام علی النبی سید الانام) در کشف الظنون گوید از نظم آن در جادی الاخره
سنه (۷۶۸) فراغت یافته تاریخ کتابت نسخه سنه (۹۹۴) کاتب احمد بن خلیل بن احمد بن خلیل
خط نسخ (۸) سطر - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۳۲۶) طول ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - عرض
۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

حرف (ت)

﴿ ۵ ﴾

تهذیب الکمال

عربی - مصنف چنانچه در ظهر ورق اول از جلد هفتم
مرقوم است ابو محمد عبد الغنی بن عبد الواحد ابن

علی بن سرور المقدس است که برای شرف الحفظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف بن علی بن زهر الکلبی المعزی
تالیف نموده و در کشف الظنون در ضمن (الکمال فی معرفة الرجال) که بدو نفر نسبت میدهد که
یکی ابی محمد عبد الغنی است و تهذیب الکمال را بجمال الدین یوسف بن زکی المعزی نسبت می دهد
و محتمل است که این جمال الدین یوسف همان باشد که ابو محمد عبد الغنی این کتاب را برای او تالیف
نموده است و بنا بر آنچه در خزانه مبارکه است از نسخ تهذیب الکمال معلوم میشود که بر شانزده مجلد
است بلکه زیاده و این نسخه جلد دوم از اوست که از اوایل حرف الف است تا اوایل حرف حاء مهمله

(فصل دهم - رجال و انساب)

مرہ مسلسل [۳۵۵]

(کتب خطی)

صفحہ (۳)

جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستانہ مقدسہ رضویہ (ع)

اول نسخہ افتادہ - اول موجود (قال اخبرنا القاضي ابو بکر محمد بن عبد الباقي) آخر نسخہ نیز افتادہ
آخر موجود (وقال في موضع آخر) خط نسخ (۳۳) سطر - اسامی بشنجر ف نوشتہ - وقفی ابن خاتون
نسخہ قدیمی است - عدد اوراق (۲۲۹) طول ۲ کرہ و ۶ ہر - عرض ۱ کرہ و ۷ ہر - قفسہ ()
﴿۶﴾

تہذیب الکمال

مطابق نمبر قبل مؤلفاً و نسخہ مجلد ششم و از اوایل
حرف صامت تا اوایل حرف عین مہملہ - اول
نسخہ افتادہ و صفحہ اول موجود از قدمت و کھنگی غیر مقرواست اول مقرو (صدقہ بن یسار الجزری
سکن مکہ الخ) آخر نسخہ نیز افتادہ - آخر موجود (و ذکرہ ابن حبان فی کتاب الثقات رویلہ ابن ماجہ)
خط نسخ (۲۷) سطر - وائف مطابق شمارہ قبل - عدد اوراق (۱۹۴) طول ۲ کرہ و ۷ ہر و ۵ مو
عرض ۲ کرہ - قفسہ ()
﴿۷﴾

تہذیب الکمال

نسخہ جلد ہفتم اوست کہ از اوایل حرف عین
مہملہ است - اول نسخہ بعد از بسملہ (اللهم افهم
بالخیر عبد اللہ بن عمرو بن زید بن العوام) آخر نسخہ (و ذکرہ ابن حبان فی کتاب الثقات رویلہ ابو داود)
خط نسخ (۲۷) سطر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۹۸) طول و عرض مطابق شمارہ قبل
قفسہ ()
﴿۸﴾

تہذیب الکمال

نسخہ مجلد نهم است از آن و از اوایل حرف عین
مہملہ است تا اواخر آن - اول نسخہ افتادہ - اول
موجود (عند اللہ البجلی و ابی فراس ربیعہ بن کعب الاسلمی) آخر نسخہ (تجز الجزء التاسع من تہذیب الکمال
فی اسماء الرجال و یملوہ فی الذی بعدہ عقبہ بن مسلم) خط نسخ (۲۱) سطر - اسامی بشنجر ف - وقفی
ابن خاتون - عدد اوراق (۲۴۶) طول ۲ کرہ و ۴ ہر - عرض ۱ کرہ و ۸ ہر - قفسہ ()
﴿۹﴾

تہذیب الکمال

نسخہ مجلد پانزدہم اوست کہ از حرف ہاء مہملہ
است تا اوائل حرف یاء - اول نسخہ افتادہ

(فصل دهم - رجال و انساب)

صفحه [۴]

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۳۵۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

اول موجود (واخترت علیه خلعتہ رواہ ابو داود) آخر نسخه (وبتلوه فی الذی بعدہ یزید بن خالد بن موهب الرہلی) خط نسخ (۲۱) سطر - اسامی بشنجر - واقف مطابق شماره قبل - عدد اوراق (۲۳۲) طول ۱ کره و ۵ بهر و ۵ نو - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۰ ﴾

عربی - مؤلف احمد بن حجر عسقلانی - متوفای سنه (۸۵۲) وان مختصر تهذیب الکمال جمال الدین

تقریب التهذیب

یوسف بن زکی - متوفای سنه (۶۴۲) که بعد از اختصار اول نوشته چنانچه حاج خلیفه ضبط کرده اول آن افتاده - اول موجود (بختص بها من جرح و تعدیل) آخر آن که آخر کتاب است (جعلنا الله من المقرین والحمد لله اولاً و آخراً باطناً و ظاهراً) و نیز مؤلف نوشته (فرغت من تعلیقہ يوم الاربعاء شهر جمادی الاخره سنه ۸۲۷) خط نسخ (۲۱) سطر - اسامی بشنجر - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۳۱۸) طول ۲ کره و ۶ بهر و ۳ نو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۱ ﴾

عربی - مؤلف میرزا محمد بن علی بن ابراهیم الفارسی الامتزازی از شرفاء علماء وقت خود بوده و صاحب

تلخیص الاقوال فی تحقیق احوال الرجال

لؤلؤه وقات اورا که در مکه معظمه اتفاق افتاده در سنه (۱۰۲۸) می نویسد و اورا در رجال حدیث سه کتاب است کبیر موسوم بمنهج المقال که مرحوم آقا باقر بهبهانی را بران تعلیقہ رشیقہ است و یکی متوسط و یکی صغیر و ظاهراً نسخه ملحوظه رجال وسیط اوست - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله وسلامه علی عباده الذین اصطفی) آخر نسخه (والحمد لله رب العالمین) کاتب نسخه حسین بن خطیر جزائری که برای شاهوردیخان نوشته در سنه (۱۰۹۰) خط نسخ (۱۹) سطر - اسامی بشنجر - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۲۳۹) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ نو - عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ نو - قفسه ()

﴿ ۱۲ ﴾

مکرر سابق جز آنکه کاتب دیباچه آنرا ننوشته و از اول باب الف شروع کرده اول آن مطابق سابق است

تلخیص الاقوال

(فصل دهم - رجال و اسباب)

صفحه (۵)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۳۵۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقلد سمر رضویا (ع)

ولی آخر آن افتاده - اول موجود (هو ابن اخى عبدالرحمن واظنه) خط نستعلیق (۱۹) سطرى
اسامى بشنجرف - وقفى سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۲۸۳) طول ۲ کره
و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

۱۳

مکرر ایضاً - ولی آخر نسخه افتاده - آخر موجود
(المعروف بشقران قال جدتنا الحسين بن عبد الله)

تلخیص الاقوال

خط نسخ (۲۰۱۹) سطرى - اسامى بشنجرف - وقفى امیر جعفر - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق
(۳۸۳) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

۱۴

عربى -- مؤلف شیخ حسن بن زین الدین شهید ثانی
متوفای سنه (۱۰۱۱) و چون کتاب حل الاشکال

تحریر طاوسی

فی معرفة الرجال تصنیف احمد بن موسی بن طاوس متوفای سنه (۶۷۳) خالی از ترتیب بوده و عاری از
زوائد نه صاحب ترجمه آنرا مرتب و مهذب نمود و باین اسم تسمیه کرد - اول نسخه بعد از بدمله
(الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (انتهى كلامه رفع الله درجته) پس از آن مؤلف مذکور نام خود
و آباء کرام خود و تاریخ فراغت از تألیف را که سنه (۹۹۱) است ذکر فرموده - کاتب موسی بن علی بن
محمد بن الجبایى - تاریخ تحریر نسخه سنه (۱۰۱۱) خط نسخ (۱۹) سطرى - وقفى ابن خاتونس
عدد اوراق (۶۶) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

حرف (خ)

۱۵

مؤلف علامه حلی و نسخه از غایت اشتهار غنی از
توصیف است و بطبع هم رسیده - اول نسخه بعد از

خلاصه الاقوال

بسمله (الحمد لله مرشد عباده الى سبيل السداد) آخر نسخه (فن اراده وقف عليه هناك والحمد لله حق
حمد) خط نستعلیق (۱۹) سطرى - اسامى بشنجرف - وقفى نادر شاه - عدد اوراق (۱۴۵) طول
۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

(فصل دهم - رجال و انساب)

نمره مسلسل [۳۵۸]

[کتب خطی]

صفحه [۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضوی (ع)

﴿ ۱۶ ﴾

خلاصه الاقوال

مکرر سابق - اولاً و آخراً - ولی در آخرین نسخه

تاریخ تالیف که سنه (۶۹۳) است ذکر شده کاتب

چنانچه در ظهر ورق اول مذکور است - محمد بن نصر الله بن مبرد - خط نستعلیق (۲۴ و ۲۵) سطر

وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) عدد اوراق (۶۶) طول ۲ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره

و ۶ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۷ ﴾

خلاصه الاقوال

مکرر ایضاً - و چون مرحوم علامه این کتاب را

بر دو قسم نموده یکقسم در ذکر راویانی است که محل

اعتماد انرجوم بوده اند و قسم دوم ذکر کسانی است که انرجوم روایات آنها را ترك نموده یا توقف در

روایات آنها نموده است لذا این نسخه بر دو قسم است - اول قسم اول مطابق قبل است آخر قسم اول

(مما قاله البرقي وبه يتم القسم الاول من هذا الكتاب) کاتب محمد زمان بن اسمعیل الحیثی - سال تحریر

سنه (۱۰۰۷) اول قسم دوم (هذا هو القسم الثاني من كتابنا الموسوم بـ خلاصة الاقوال) آخر آن (ومن

اراد وقف عليه هالك والحمد لله وحده) و نسخه از روی نسخه منقول از اصل که بخط یحیی بن محمد بن

حسن بن یوسف بن علی بن مطهر بوده نوشته شده و در ورق سوم مرقوم است که این نسخه را در مدینه

مبارکه از روی نسخه که بخط علامه حلی بوده بدقت مقابله و تصحیح شد در مره ثانیة - خط نستعلیق

(۱۵) سطر - وقفی سید محمد زمان - سال وقف (۱۰۲۴) عدد اوراق (۹۵) طول ۱ کره و ۹ بهر

و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿ ۱۸ ﴾

خلاصه

مکرر ایضاً - لیکن اوا خرش افتاده - آخر موجود

(ابن ضیف) خط نسخ (۱۴ و ۱۵) سطر - وقفی

ابوالقاسم طائی - عدد اوراق (۷۲) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۱ بهر - قفسه ()

(فصل دهم - رجال و انساب)

نمره مسلسل [۳۵۹]

کتب خطی

صفحه [۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

﴿۱۹﴾

خلاصه در اصول حدیث

عربی - مصنف شرف الدین حسن بن محمد طبری متوفای
سنه (۷۴۳) و ان مختصری است مشتمل بر مقدمه و

چهار باب و خاتمه و در دیباچه نوشته که از کتاب ابن صلاح و مختصر محیی الدین نوای ری قاضی بدر الدین
ابن الجماعه از تلخیص نموده و بر آن از خود فوایدی اضاف کرده - اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله
علي افضاله) آخر نسخه (والله ذوالفضل العظيم) کاتب نسخه عبد المحسن بن عبد الصمد - سال تحریر
سنه (۸۵۴) خط نستعلیق (۲۰) سطری - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۵۰)
طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ر)

﴿۲۰﴾

رجال

عربی - مؤلف میرزا محمد مذکور و این نسخه رجال
صغیر اوست که در سنه (۱۰۱۶) از تالیف آن

در مکه مکرمه فراغت یافته و نسخه بخط اوست - اول نسخه افتاده - اول موجود (نقد سه جلد)
آخر نسخه (فی حرم ربه الکریم فالحمد لله) و در اول کتاب کاغذی گذارده اند و رموزی که در رجال
وسیط مؤلف ذکر شده در اواخر صفحه نوشته اند باقی نوشته است - خط نستعلیق (۲۱) سطری -
اسامی اشجرف - وقفی ابوالقاسم - عدد اوراق (۱۸۵) طول ۲ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض
۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۲۱﴾

رجال شیخ طوسی

عربی - مؤلف شیخ ابو جعفر محمد بن حسن الطوسی
مذکور از کتب معروفه شیخ است که مشرح انظار

ارباب رجال حدیث است -- اول نسخه بعد از بسمله (الحمد لله حق حمده) آخر نسخه (والم یسمع
منها غیر هذا الکتاب) کاتب محمد بن اسمعیل - سال تحریر سنه (۱۰۱۲) خط نسخ (۱۷) سطری
وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۳۵) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر
قفسه ()

(فصل دهم - رجال و انساب)

صفحہ [۸]

(کتب خطی)

نمبر مسلسل [۳۶۰]

✽ جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارکہ آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) ✽

﴿۲۲﴾

رجال

مکرر شماره قبل - مؤلفاً واولاً و آخراً - تاریخ

تحریر سنہ (۹۷۶) خط نستعلیق (۱۷ و ۱۲) سطری

وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۴۳) طول ۱ کرہ و ۷ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر و ۵ مو

قفہ ()

﴿۲۳﴾

رجال

عربی - مؤلف حسن بن علی بن داود الحلّی و ابن

کتاب مشہور است برجال ابن داود و معتبر عند

اصحاب الحدیث است - اول آن (الحمد لله الذی وفقنی للتخیل عن الحركات النبویة الخ) آخر آن

(ابو یعقوب المعری کنز زیدی) کاتب احمد بن علی مکی شیرازی سال تحریر سنہ (۱۰۲۱) خط نسخ

(۱۷) سطری - اسمی بشجر ف نوشته - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۱۸) طول ۲ کرہ و ۴

بہر - عرض ۱ کرہ و ۵ بہر - قفہ ()

﴿۲۴﴾

رجال

مطابق شماره قبل - لکن اول و آخر آن افتاده - اول

موجود (المخالف بالکلیۃ رایت من لوازم هذه

القضیه) آخر موجود (ویونس بن الحسن بن العمار العیسوی) مختلف الخط و السطر و اقف معلوم

نشد - عدد اوراق (۱۷۶) طول ۱ کرہ و ۹ بہر و ۵ مو - عرض ۱ کرہ و ۳ بہر - قفہ ()

﴿۲۵﴾

رجال

عربی - مؤلف ابن داود مذکور و نسخہ مطابق

شماره (۲۳) است اولاً و آخراً - تاریخ تحریر نسخہ

سنہ (۹۷۳) خط نسخ (۱۵) سطری - وقفی خواجہ شیر احمد - عدد اوراق (۱۳۶) طول

۱ کرہ و ۸ بہر - عرض ۱ کرہ و ۲ بہر - قفہ ()

(فصل دهم - رجال و انساب)

نمبره مسلسل [۳۶۱]

(کتب خطی)

صفحه (۹)

* جلد دوم از فہرست کتب کتابخانہ مبارک آستانہ مقدسہ رضویہ (ع) *

۲۶

رجال

عربی - مؤلف ابو العباس احمد بن علي بن احمد بن

العباس النجاشي الاسدي السکوفي کہ در توثیق و فضل

و حدیث اشہر از توصیف است و این کتاب در نزد ارباب رجال حدیث بسیار با اعتبار است کہ بعضی از اہل رجال شیخ طوسی ترجیح دادہ اند وی در سنہ (۴۵۰) ہجری (۷۸) در گذشتہ و مؤلف معظم اگرچہ اسامی را بحروف تہجی ضبط کردہ ولی باز نسبت بحرف ثانی اسامی ترتیب نداشتہ لذا ابو المعالی محمد تقی الانصاری از اہل نظر منظور داشتہ و مقدمہ مختصرہ مشتملہ بر خطبہ و دیباچہ ذکر کردہ و بعد اصل کتاب را نوشتہ - اول مقدمہ (الحمد لله علی ما وهب الخ) آخر آن (وبہ الامتنان) اول اصل کتاب (الحمد لله رب العالمین) آخر آن (کتاب ابی یحیی المکفوف) کاتب خود مرتب محمد تقی - سال تحریر سنہ (۱۰۷۲) و نسخہ بطبع ہم رسیدہ - خط نسخ (۱۵) سطری - وقفی نادر شاہ - عدد اوراق (۲۱۶) طول ۱ کرہ ۹ ہر - عرض ۱ کرہ ۱ ہر - قفسہ ()

۲۷

رجال

عربی - مؤلف ابو العباس نجاشی مذکور و مطابق

نمبرہ قبل است جز آنکہ مقدمہ ندارد و از اول خود کتاب

نجاشی است - مثل سابق اولاً و آخراً تاریخ تحریر کتاب سنہ (۹۶۷) خط نستعلیق (۱۵) سطری اسامی بشنجراف - وقفی خواجہ شہر احمد - عدد اوراق (۱۵۹) طول ۱ کرہ ۹ ہر - عرض ۱ کرہ ۳ ہر - قفسہ ()

۲۸

رجال

عربی - مصنف مرحوم شیخ مرتضی الانصاری متوفی

سنہ (۱۲۸۱) اول نسخہ بعد از بسملہ (الحمد لله

رب العالمین) آخر نسخہ (بوصول رض معتبر الیہم) و نسخہ از روی نسخہ اصل نوشتہ شدہ کاتب محمد حسین بن محمد قاسم - تلامذہ مصنف - سال تحریر سنہ (۱۲۸۱) خط نسخ (۲۶) سطری - وقفی حاج سید حسین یزدی - عدد اوراق (۶۶) طول ۲ کرہ ۲ ہر - عرض ۱ کرہ ۵ ہر - قفسہ ()

(فصل دهم - رجال و انساب)

صفحه [۱۰]

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۳۶۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

﴿۲۹﴾

رسالة

در نسب حضرت رسول (ص) وائمه طاهرين (ع)

و تاريخ مواليد و عمر و خلافت و نقوش خوانيم و وفیات

ایشان - فارسی مؤلف غیر معلوم - اول نسخه (الحمد لولیه و الصلوة علی نبیه محمد المصطفی) آخر نسخه

(بیضاویه بعد ایله و الله اعلم بالصواب) پس از آن یاره ادعیه و اوراد متفرقه است - خط نسخ (۸)

سطری - وقفي نادر شاه - عدد اوراق (۴۴) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ و ۵ - عرض ۱ کره

و ۲ بهر - قفسه ()

حرف (ل)

﴿۳۰﴾

اللباب فی الانساب

عربی - مؤلف چنانچه در کشف الظنون است ابو الحسن

احمد بن محمد بن ابراهیم الاشعری - اول نسخه بعد از

بسمه (الحمد لله حق حمده) آخر نسخه (والحمد لله وحده و الصلوة علی محمد و آله) و ضبط به (اللباب

و نسبت بملا جلال سیوطی سهواست - خط نسخ (۱۷) سطری - وقفي ابن خاتون - سال وقف

(۱۰۶۷) عدد اوراق (۲۰) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

حرف (م)

﴿۳۱﴾

المحدث الفاضل

عربی - مصنف قاضی ابو محمد حسن بن عبدالرحمن

بن خلاد ورام هرمزی - متوفای سنه (۳۶۰) این

حجر گفته که این کتاب اول کتابی است که در علوم حدیث تصنیف شده و ظن غالب بر آن است - اول

نسخه بعد از ذکر سند کتاب اتمنتهی شود بمصنف (الحمد لله و لاله الا الله علی محمد نبی الله و آله صلوات الله)

(کذا) آخر نسخه افتاده - آخر موجود (ناسخ سبع و تسعين و مائه و عبتد) و کتاب لطیفی است در علم

حدیث از طرق اهل سنت و جماعت و بر کتاب خطوط علماء حدیث از ایشان است که قرائت نموده

(واجزه روایتی از شایخ حدیث گرفته اند) نسخه قدیمی است - خط نسخ (۲۵) سطری - وقفي ابن خاتون

سال وقف (۱۰۶۷) عدد اوراق (۶۷) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

(فصل دهم - رجال و انساب)

نمره مسلسل [۳۶۳]

کتاب خطی

صفحه [۱۸]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویہ (ع)

رجال و اسباب

صفحه [۱۲]

کتاب خطی

ب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضویہ (ع) *

(فضل یا زرد هم - لغت)

نمره مسلسل [۳۶۵]

[کتب خطی]

صفحه [۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

حرف (الف)

(۱)

اشتقاق

عربی - تقریر عبدالمملک بن قریب بن عبدالمملک الاصمعی از

معاصرین - لاطین امویہ و عباسیہ - متولد سنہ (۱۲۲) یا

(۱۲۳) و متوفای سنہ (۲۱۴) یا (۲۱۵) یا (۲۱۶) یا (۲۱۷) چنانچه در وفیات و او در نحو و اخبار و نوادر

و طرائف و غرائب مقام شایخی را دارا بوده و در تراجم رجال ذکر وافی از نوادر او نموده اند و این رساله

بروایت ابی خلیفه فضل بن حباب الجمعی از ابی عثمان نکر بن محمد المازنی و ابی الفضل الریاشی و ابی محمد

توزی از اصمعی است - اول نسخه (قرائت علی ابی خلیفه قال الخ) آخر نسخه (لا نادر البیادر تم الکتاب)

خط نسخ ۱۷ سطری - وقتی نادر شاه - عدد اوراق (۱۱) طول ۲ کره و ۳ بهر و ۳۰ - عرض ۱ کره و

۶ بهر - قفسه ()

(۲)

اقدوم عجم

فارسی و ترکی - مؤلف بدست نیامد و آن مرئب بر

حروف تهجی است - اول نسخه (الحمد لله الذی اعطی

کل شیء خلقه ثم هدی) آخر نسخه را کاتب تمام نکرده - آخر موجود (در ناک و بوی ترک ناز) خط نسخ ۱۷

سطری - لغات بشنجرف - وقتی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۲۳۳) طول ۲ کره و ۵۰ و

عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

حرف (ب)

(۳)

برهان قاطع

فارسی - مؤلف و جامع محمد حسین بن خلف تبریزی

متخلص برهان و این کتاب دارای لغات فارسی و بهلوی

و دری و یونانی و سریانی و رومی و بعضی از لغات عربی و زند و پازند و مشترکات و لغات عربیه متفرقه و اصطلاحات

فارسی و استعارات و کنایات آمیخته به عربی میباشد چنانچه خود در دیباچه وعده ذکر آنها را میدهد - در

سنه (۱۰۶۲) برای سلطان عرش عبد الله قطب شاه بن قطب شاه چنانچه این مصرع ماده تاریخ او است

(فصل یازدهم - لغت)

صفحه [۲]

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۳۶۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه قدس رضویه (ع)

(کتاب نافع برهان قاطع) تالیف نموده و نسخه بطبع هم رسیده - اول نسخه (ای راهنما بهر زبان در افواه الخ)
آخر نسخه (و کبک بر را نیز گویند که جفت کبک ماده باشد تم الکتاب) تاریخ تحریر سنه (۱۲۱۰) خط
نسخ ۲۳ سطری لغات بشنجرف - وقفی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۵۵۵) طول ۳
کره - عرض ۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۴﴾

برهان قاطع

فارسی - مکرر شماره قبل و اولاً و آخراً - کاتب محمدنبی بن
آقا محمد حسن - تاریخ تحریر نسخه سنه (۱۲۳۷) خط نستعلیق

۲۶ - سطری لغات بشنجرف - اوراق محدود بشنجرف و طلا و لاجورد - صفحه اول دارای سر لوح مذهب
وقفی آقای مراد فیاض فایزخان - سال وقف (۱۳۳۷) عدد اوراق (۳۷۶) طول ۳ کره - عرض ۲ کره - قفسه ()

حرف (ت)

﴿۵﴾

ترجمان اللغة

فارسی مؤلف و جامع چنانچه در کشف الظنون است شیخ علی بن
نصره بن داود که جمع کرده است اسماء و افعال و حروف

را بر تئیب حروف تهجی بحرکات سه گانه - اول و آخر آنرا کاتب نوشته - اول موجود بعد از بسمله (با تقدیم
همزه بر الف حرف نداشت) آخر موجود (سنگی است شبیه بکف دست) و چون از اواسط کتاب در سابق
چند جزوی افتاده بوده است و مجدداً نوشته اند این است که در باب (واو بعده الکاف و العين) از اوایل صفحه
باین لفظ (نوشته شدن) افتاده کبی تمام شده و بقیه صفحه بیاض باقی مانده - خط نسخ ۱۷ سطری - لغات
بشنجرف - وقفی اشرف السلطنه - سال وقف (۱۳۳۴) عدد اوراق (۱۰۹۷) طول ۳ کره و ۴ بهر - عرض
۲ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۶﴾

تاج المصادر

مؤلف ابو جعفر احمد بن علی معروف بجعفر ک بیهقی
متوفای سنه (۵۴۴) جمع کرده در او مصادر قرآن

و حدیث را مجمره از امثال و اشعار و بعد از آن بافعال که در دو اوزن عرب بسیار آورده شده پرداخته - اول
نسخه (الحمد لله رب العالمین حمداً يفوق حمد الشاکرین) آخر نسخه (الا کینان و احم امدن) و نسخه قدیمی است

(فصل یازدهم - لغت)

نمبر مسلسل [۳۶۷]

کتب خطی

صفحه [۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضوی (ع)

خط نسخ ۱۹ سطر - وقفی خواجه شیر احمد - عدد ۱ و راق (۳۳۲) طول ۳ کره و ۱ بهر و ۵ مو عرض ۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۷﴾

تفسیر غرایب القرآن

عربی - مفسر محمد بن طیفور سجاوندی و چون مشکلات لغات

آیات قرآن را غریب گفته اند جمعی آنها را تفسیر و

شرح کرده اند منجمله صاحب این کتاب است ولی نسخه اوایل کتاب است که از جزو اول نگذشته

و کاتب نوشته - اول نسخه (الحمد لله علی کل حال) آخر موجود (قطورا بنت یحیی الکنهانی تروجه)

باقی صفحه سفید است - خط نسخ ۱۷ سطر - اوراق اوایل مجدول بشمیرف - و بقیه اوراق بدو

جدول - وقفی ملاموسی - عدد اوراق (۲۲) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر و ۵ مو

قفسه ()

﴿۸﴾

ترجمه لغت ترکی بفارسی

مؤلف امیر نظام الدین علیشیر نوائی که از امراء بزرگ

و وزراء سترک جهان و معاصر سلطان حسین یا یقرا

بوده و اوصاف حمیده و محامد علیه در آثار خیریه و مؤلفات رشیده او را صاحب حبیب السیر در کتابی

موسوم بمکارم الاخلاق جمع کرده وی در سنه (۹۰۶) بمرض سکنه در گذشته - در این نسخه لغات ترکی

مغول را بفارسی ترجمه نموده با اول نسخه بعد از بسمله (نور حمدا نکا کیم و صفی دادت ایل سی لال الخ)

آخر نسخه (اچوق نسبة نی قا یا یا بین دمکدر) تاریخ تحریر نسخه سنه (۱۰۰۸) خط نستعلیق ۱۸ و

۱۹ سطر - وقفی آقا زین العابدین - سال وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۱۳۲) طول ۱ کره و ۹ بهر

عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۹﴾

ترجمان در لغات قران

فارسی - مؤلف - میر سید شریف جر جانی مذکور و آن

بعد از ذکر لغات فاتحة الکتاب بذكر سورة ناس الترتیب

قهقرا تا سورة بقره را ذکر نموده - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه افتاده - آخر موجود (القره

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۶۸]

(کتب خطی)

صفحه (۴)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع)

یا کی زن الحول سال (خط نسخ ۱۵ سطر - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۶۱)
طول ۱ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۱ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۱۰ ﴾ حرف (د)

عربی و فارسی - جامع ادب الزمات حسین ابن

دستور لغت

ابراهیم النطنزی متوفای سنه (۴۹۹) اول نسخه (الحمد

لله الذی خلق الخلاق بقدرته و خص بنی آدم بکرامته (آخر نسخه (قطر هر کر المعاضی مشدده) کاتب نسخه
سلام الله بن میر شبح الحنبی - سال تحریر سنه (۹۶۰) خط نسخ ۱۵ سطر - ابواب بشنجر ف - وقفی
نادر شاه - عدد اوراق (۲۷۴) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿ ۱۱ ﴾ حرف (س)

عربی - جوامع و مؤلف ابو منصور عبد الملك ابن

سمر الادب فی مجاری کلام العرب

احمد الثعالبی متوفای سنه (۴۳۹) که از جمله ارباب

ادب و لغت و الفاضل صاحبان فنون عامیه و صاحب مؤلفات کثیره است در آنها که پاره از آنها بطبع رسیده
منجمله این نسخه است - اول نسخه افتاده - اول موجود (عمده الایمان و کفای بها فضلاً) آخر نسخه (فی
حدود المرء الملاح) کاتب نسخه عبد الصمد بن محمد بن محمود معروف بخایفه بیضاوی - خط نسخ ۱۵ سطر
فصول بشنجر ف - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۲۱) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر
قفسه ()

﴿ ۱۲ ﴾

عربی مؤلف ابو الفضل احمد بن محمد میدانی نیشابوری

سامی فی الاسامی

متوفای (۵۱۸) که معاصر زخشری بوده و با او معارضه

داشته و نسخه بطبع هم رسیده - اول نسخه (الحمد لله الذی لا یتیم امر دون حمده) آخر نسخه (فغان امره بیده
و الله المستعان و علیه التکلان) سال تحریر نسخه (۶۵۱) خط نسخ ۱۹ سطر - وقفی نادر شاه - عدد اوراق
(۹۰) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۶۹]

کتاب خطی [

صفحه [۵]

✽ جل دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضوی (ع) ✽

﴿۱۳﴾

ساعی فی الاساعی

مکرر شماره قبل اولاً و آخراً - کاتب محمد بن احمد بن محمود العمیدی الکائی - تاریخ کتابت سنه (۶۵۳)

خط نسخ ۱۰۴ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۹۹) طول ۱ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ص)

﴿۱۴﴾

صحاح اللغة

عربی - مؤلف ابونصر اسمعیل بن حماد الجوهري الفارابی از بزرگان علماء ادب و لغت که درسنه (۳۹۳) بواسطه

افتادن از بام خانه وفات یافته و این کتاب در میان کتب لغت مقام عالی را در اعتبار شاغل است و مکرر بطبع هم رسیده - اول نسخه (عونک اللهم الحمد لله شکراً علی نواله) آخر نسخه (ولا زال منهلاً بجرعائك القطر هذا آخر کتاب الصحاح) کاتب فرج الله بن عبد الله - سال کتابت سنه (۱۱۱۰) خط نسخ ۳۲ سطری - لغات بشنجرف - وقفی آقای مرزئی قلیخان - سال وقف (۱۳۳۷) طول ۳ کره و ۶ بهر و ۴ مو - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۱۵﴾

صحاح اللغة

مکرر سابق - اول و آخر نسخه افتاده - اول موجود (الجبابة و هي الحمرة من الکماء الخ) آخر موجود

(و حلت فی نبي القین ان) خط نسخ ۲۵ سطری - ابواب و فصول و لغات در متن و حاشیه بشنجرف نوشته شده - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۶۴) طول ۳ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۱۶﴾

صحاح اللغة

مکرر - لیکن اول و آخر آن افتاده - اول موجود (بعادية و فی الحديث حريم البشر الخ) آخر موجود

(فاسمانی القیل الحضوری) خط نسخ ۲۷ سطری - لغات بقلم جلی نوشته شده و نسخه قدیمی است - از

(فصل یازدهم - لغت)

صفحه [۶]

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۳۷۰]

* جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع) *

اوائل و اواخر چند ورق استکتاب شده - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۸۰) طول ۳ کره عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

﴿۱۷﴾

صباح اللغة

مکرر ایضاً - لکن اول آن افتاده - اول موجود - (لنا

حاضر فعم و باد) آخر آنرا کاتب ننوشته - آخر موجود

(مثل صاحب و صاحب عن ابن کيسان) خط نسخ ۲۷ سطری - ابواب و لغات بقلم جلی نوشته شده - و نسخه

قدیمی است - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۱۸۶) طول ۳ کره و ۵ مو - عرض ۲ کره - قفسه ()

﴿۱۸﴾

صباح اللغة

مکرر ایضاً - ولی نسخه تا آخر باب دال مهمله بیش

نیست - آخر نسخه (اذا نعمم فوق اللّاج او رضعاً) پس از

آن حکایتی است بعربی از قوام الدین امیر کاتب ابن عمر عمید فارابی النقانی که در سنه (۷۴۷) بدمشق رفته -

کاتب صدر الدین - تاریخ کتبات سنه (۷۵۷) خط نسخ ۲۵ سطری - وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق

(۱۸۰) طول ۲ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره - قفسه ()

﴿۱۹﴾

صباح اللغة

مکرر ایضاً - جز آنکه در اول نسخه بعد از بسمله

(عونك اللهم ندارد) تاریخ تحریر نسخه سنه (۹۱۰)

خط نسخ ۴۱ و ۳۵ سطری - اوراق مجداول بتحریر و طلا - لغات در حاشیه بشنجرف و لاجورد نوشته شده -

وقفی حاج میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۳۳۹) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره

و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۲۰﴾

صباح اللغة

مکرر ایضاً - کاتب علی بن حاجی نصح - سال تحریر

نسخه سنه (۱۱۱۴) خط نسخ ۲۱ سطری - لغات

بشنجرف - وقفی تاج ماه ایگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۶۵۵) طول ۲ کره - عرض ۱ کره

(فصل یازدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۷۱]

[کتب خطی]

صفحه [۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضوی (ع)

و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۲۱﴾

صاح عجمیه

جامع ومؤلف هندو شاه نخبوانی که بترتیب صحاح عربی است که بازاء هر حرفی بابی قرار داده و هر بابی

برفصولی - اول نسخه (الحمد لله الذی اھمنا اللغات والعبارات الخ) آخر نسخه (اساس عمر وی اندر امانت حق بادا) کاتب داود بن ده ده چقور - تاریخ کتابت سنه (۹۱۸) خط نسخ ۹ سطری - فصول بشنجرف وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۶۳) طول ۲ کره - عرض ۱ کره و ۴ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۲۲﴾

صراح از صحاح

فارسی - و ترجمه صحاح اللغة جوهری است - مترجم ابوالفضل محمد بن عمر بن خالد مشهور بجمالی - و نسخه

بطبع هم رسیده - اول نسخه بعد از بسمله و ذکر اسم مترجم (احمد الله وهو المجدود بكل اللغات وجاهها الخ) آخر نسخه (وقل ماثل منها اسم وصفه والله الهادي) خط نستعلیق ۲۳ سطری لغات در حاشیه بشنجرف - وقفی میر سید علیخان طبیب - سال وقف (۱۲۷۳) عدد اوراق (۴۱۹) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۹ بهر - قفسه ()

﴿۲۳﴾

صراح اللغت

مکرر نمره قبل - ولی او اخر نسخه افتاده - آخره موجود (فصل الظاء) خط نسخ ۲۴ سطری - فصول و لغات

در متن و حاشیه بشنجرف - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۳۴۸) طول ۲ کره و ۹ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

(حرف ض)

﴿۲۴﴾

ضیاء العلوم مختصر

عربی - از محمد بن نشوان بن سعید الحمیری البغنی المتوفی سنه (۵۷۳) که شمس العلوم پدرش را مختصر کرده و در دو جلد

قرار داده چنانچه در کشف الظنون است و در ظهر ورق اول تعبیر بضیاء العلوم نموده و گفته که برای کتابخانه

(فصل یازدهم - لغت)

صفحه (۸)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۳۷۲]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

عمادالدین یحیی بن محمد العمرانی تالیف کرده و نسخه جلد دوم او است که از کتاب زاء معجمه است و لی ناقص است
اول کتاب (کتاب الزاء باب الزاء وما بعدها من الحروف) آخر موجود (مغرماً انت غارمه) خط نسخ
۲۵ سطری - ابواب بقلم جلی - نسخه قدیمی است - وقفی ابن خاتون - عدد اوراق (۱۷۹) طول ۲ کره
و ۸ بهر - عرض ۲ کره - قفسه ()

(حرف ف)

✽۲۵✽

فارسی - جامع جمال الدین حسین انجو ابن فخرالدین
حسن که در سنه (۱۰۰۵) از برای جلال الدین محمد اکبر

فرهنگ جهان گیری

شاه غازی تالیف نموده و بطبع هم رسیده - اول نسخه (آنکه بر لوح زبانها حرف اول نام او است) آخر نسخه
(افتاد بهر دیار از او آوازی) تاریخ تحریر سنه (۱۰۳۷) کاتب خسرو بن حسن - خط نستعلیق ۱۹ سطری
لغات بشنجرف - وقفی مرحوم حاج میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۵۹۵) طول ۲ کره
و ۷ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

✽۲۶✽

مکرر سابق - ولی نسخه تا اول فصل باء موحده تحتانیه
بیش نیست - آخر نسخه (هر که منظور تو شد همه)

فرهنگ جهان گیری

ستاره زشرف (باقی را کاتب ننوشته - خط نستعلیق ۲۹ سطری - لغات و ابواب بشنجرف - وقفی ملا کاظم
اردبیلی - عدد اوراق (۹۸) طول ۲ کره و ۲ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

✽۲۷✽

عربی - جامع ومؤلف جلال الله محمود بن عمر الزخشری -
متوفای سنه (۵۳۷) که ذکرش در تفسیر گذشت - و نسخه

فائق

جلد اول و دوم است - اول نسخه بعد از اسمله (الحمد لله الذي فتح اسان الذبیح بالعربية البینة والخطاب الفصیح)
آخر نسخه (تم کتاب الشین و یملوه فی الثالث کتاب الصاد) خط نسخ ۱۷ سطری - اسامی بشنجرف -
وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۳۹۶) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۷۳]

(کتب خطی)

صفحه [۹]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

(حرف ق)

﴿۲۸﴾

القاموس المحيط

عربی - مؤلف محمدالدین محمدبن یعقوب بن محمدبن ابراهیم بن

عمر بن ابی بکر فیروز آبادی شیرازی لغوی - متولد سنه

(۷۲۹) و متوفای سنه (۸۱۷) از افاضل مشاهیر اهل ادب و لغت که شهرت کتاب و فضل او مارا مستغنی

از شرح و بسط مینماید چنانچه در کتاب الضرع اللامع و جا های دیگر بتفصیل مرقوم است اگر چه جمعی

از ادبای در پاره از مواد لغات این کتاب نظراست و درین باب کتبی هم تالیف گردیده و آنها را جمع نموده اند

و این کتاب مکرر بر مکرر بطبع رسیده - اول نسخه (الحمد لله منطلق البلغاء باللغاء فی البوادى) آخر نسخه (نعم المولى

ونعم النصير) خط نسخ ۲۷ سطری - فصول و لغات بتمام جلی و بشنجراف نوشته شده - اوراق محمد ول بطلا

و تحریر - صفحه اول دارای سر لوح زمینه طلا - وقفی شاهزاده فرهاد میرزا معتمد الدوله - سال وقف

(۱۳۰۲) نسخه از حیث خط و تذهیب ممتاز است - عدد اوراق (۶۵۴) طول ۲ کره و ۶ بهر و ۵ مو -

عرض ۲ کره و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۲۹﴾

قاموس

مکرر ایضاً اولاً و آخراً - تاریخ تحریر بر سنه (۹۴۱)

خط نسخ ۴۸ سطری - لغات بشنجراف نوشته شده -

وقفی خواجه شیر احمد - عدد اوراق (۲۸۰) طول ۳ کره و ۵ بهر - عرض ۲ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۳۰﴾

قاموس

مکرر ایضاً - تاریخ تحریر بر سنه (۹۷۲) کاتب حسن ان

حبیب - خط نسخ ۳۹ سطری - لغات را بشنجراف

نوشته - اوراق محمدول بشنجراف - وقفی آقای مرآضی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰) عدد اوراق (۳۳۰)

طول ۳ کره - عرض ۲ کره و ۱ بهر - قفسه ()

﴿۳۱﴾

قاموس

مکرر ایضاً - ولی کاتب تا طاء بعده اللام بیش نوشته

آخر موجود (المکرر هم اطلاق فی باب فعلی مع) خط

(فصل یازدهم - لغت)

صفحه [۱۰]

[کتب خطی]

نمره مسلسل [۳۷۴]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستان قدس رضوی (ع)

نسخ مختلف السطر - بعضی از اوراق مجدول بشنجرف - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۳۴۰)
عدد اوراق (۲۸۴) طول ۲ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره - قفسه ()

﴿۳۲﴾

قاموس

مکرر ایضاً - تاریخ تحریر سنه (۱۰۰۹) در این نسخه

نیز شرح حال مؤلف از کتاب ضوء لامع حافظ سخاوی

در دو ورق در اول کتاب نوشته شده - خط نسخ ۳۹ سطری - فصول اطلاق - لغات بشنجرف - اوراق
مجدول اطلاق و تحریر و شنجرف و لاجورد دو حاشیه اوراق دارای گل بوته مذهب - صفحه اول دارای سرلوح
زمینه طلا - صفحه اول دارای دو کتیبه و یک ترنج که در زمینه طلا اسفیداب اسم کتاب و مؤلف را
نوشته - وقفی حاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) نسخه از جهت خط و تذهیب نفیس است - عدد اوراق
(۲۱۲) طول ۲ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۳۳﴾

قاموس

مکرر ایضاً - تاریخ تحریر سنه (۹۰۰) کاتب علیرضا

ابن فتح الله شریف - خط نسخ ۲۹ سطری - اوراق

مجدول اطلاق و تحریر - لغات بشنجرف - صفحه اول دارای سرلوح زمینه طلا - حاشیه صفحه اول و دوم
گل بوته کاری اطلاق - وقفی آقای مرآتی قلیخان - سال وقف (۱۲۳۷) عدد اوراق (۴۲۵) طول ۲ کره و ۵ بهر
عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۳۴﴾

قاموس

مکرر ایضاً - ولی در اول کتاب در ورق در شرح حال

مؤلف از کتاب الضوء اللامع نقل شده - تاریخ تحریر

سنه (۹۳۸) خط نسخ ۲۹ سطری - اوراق مجدول اطلاق و تحریر - فصول اطلاق و لغات بشنجرف نوشته شده
صفحه اول دارای سرلوح کوچک - وقفی حاج میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۷۳۸)
طول ۲ کره و ۳ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۳ مو - قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۷۵]

کتاب خطی

صفحه [۱۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضوی (ع)

﴿۳۵﴾

قانون الادب

فی ضبط
کلمات العرب

فارسی - مؤلف شیخ ادیب ابوالفضل حبیبی ابن

ابراهیم بن محمد تغلبیسی و آن کتاب نفیسی است که در

حد خود مانند ندارد و بطوری نوشته که سهولت استخراج میشود - اول نسخه (سپاس خدا را که قادر بر کمال است قدیم و توانا و بی زوال است) آخر نسخه (سپری شد کتاب قانون بحمد الله و منه و جویده و کرمه) کاتب مصطفی بن سعد الانام - سال تحریر سنه (۹۶۹) خط نستعلیق (۲۱) سطری لغات بشنجر - وقفی تاج ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) عدد اوراق (۳۰۴) طول ۲ گره و ۵ بهر - عرض ۱ گره و ۵ بهر - قفسه ()

﴿۳۶﴾

قائم

ترکی - مؤلف قاضی لطف الله بن یوسف حلیمی

و اثرات توضیح مشکلات کتاب دیگر خود که بحر الغرائب

نامیده قرارداد در کشف الظنون گوید که آن بر دو دفتر مشتمل است - دفتر اول در ترجمه لغت فارسی است ترکی - و دفتر دوم در فوائد متفرقه است ولی نسخه همان ترجمه لغت است لا غیر - اول نسخه (حمد بلایخ و ثنی بی دریغ مر خدا را جل جلاله و عم نواله الخ) آخر نسخه که بان کتاب ختم شده و بیا رسیده (اساس عمروی اندر امان حق بادا) کاتب داود بن دوده چقور سعیدی (تاریخ کتابت سنه (۹۸۱) و بلافاصله مفردات لغات استرآباد است بترتیب حروف تهجی - اول آن بعد از بسمله (باب الالف اوی) آنست (آخر آن) یا با تم (و بعد از آن بلافاصله مفردات لغت عرب است که مترجم ترجمه تحت اللفظی است ترکی - اول آن (اعتصام) (صقنمق) آخر آن تمام نیست - آخر موجود (مترادف) (برزار و نجه) محتمل است که مفردات اخیر همان دفتر دوم باشد - خط نستعلیق (۱۹) سطری - وقفی نادر شاه - عدد اوراق (۱۴۸) طول ۲ گره - عرض ۱ گره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ک)

﴿۳۷﴾

کنز اللغه

فارسی - مؤلف محمد بن عبد الخالق بن معروف که

باسم سلطان محمد کیا ابن ناصر کیا از سلاطین

(فصل یازدهم - لغت)

صفحه (۱۲)

(کتب خطی)

نمبره مسلسل [۳۷۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضوی (ع)

مازندران و گیلان در قرن نهم تألیف نموده - اول نسخه بعد از بسمله (ابتدای هر سخن آن خوبتر)
آخر نسخه (واو فعل مضارع است مشتق از ولی است) خط نسخ (۲۳) سطر - وقفی مرحوم حاج
میرزا موسی خان - سال وقف (۱۲۶۱) عدد اوراق (۳۷۱) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره
و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۳۸﴾

کشف اللغات

فارسی - مؤلف چنانچه در کشف الظنون است شیخ

عبد الرحیم بن شیخ احمد مشهور بسور بهاری که برای

پسرش شیخ شهاب نوشته در وقتی که دیوان شاه قاسم انوار میخوانده - در حدود سینه (۱۰۶۰) اول و
آخر نسخه افتاده - اول موجود (اجاج بالفتح والکسر والضم پرده پوشنده چتری) آخره وجود (و خوار
شده و مدینه و کنیزک) خط نستعلیق (۲۱) سطر - اوراق مجدول بالاچورد و شنجرف - لغات بشنجرف
نوشته - وقفی مرحوم بدایع نگار - سال وقف (۱۳۴۲) عدد اوراق (۴۸۱) طول ۲ کره و ۱ بهر
و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ بهر - قفسه ()

حرف (ل)

﴿۳۹﴾

لغت

عربی - و چون از میان کتاب شروع بنوشتن نموده

و خطبه و دیباچه و اوائل را ننوشته مصنف با نجس

بسیار و تطبیق با ساسی الاسامی و سرالادب و غیرها بدست نیامد - اول موجود (والحاکم الذی یفصل
بالحق والکاتب المنشی من یخترع الکتب الخ) آخر نسخه (یفرج الله به الله و ما تم الکتب و الله محمود
مشکور علی تسهیلہ علی جمیع الائمہ و انعمه) خط نستعلیق (۱۹) سطر - ابواب بشنجرف - وقفی ملا علی کل
عدد اوراق (۵۸) و نسخه بشکل ایض میباشد - طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۸ بهر
قفسه ()

﴿۴۰﴾

لغت عین الافاضل

مؤلف و جامع محمد بن لاری و در دیباچه اسم کتاب را

باعتباری شامل و باعتباری عین الافاضل و باعتباری مؤید

(فصل یا زدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۷۷]

کتاب خطی

صفحه [۱۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان مقدس رضوی (ع)

الفضلا نامیده ولی در فهرس قدیمه عین الافاضل ضبط نموده و در این کتاب لغت عربی و فارسی و ترکی است
هریک در فضلی - اول نسخه (محمد متوافر و مدایح متکائر) آخر نسخه افتاده - آخر موجود
(یمین دست راست و سوکند و قوت و منزله) خط نستعلیق (۲۱) سطر - ابواب بشنجر - وقفی
نادر شاه - عدد اوراق (۱۹۱) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۴۱﴾

جامع یکی از اهل ادب روم چنانچه فتحعلیخان قاجار
قریبی صاحب کتاب لغت اترک در حاشیه کتاب

لغت ترکی

که در سنه (۱۲۷۸) بخط خود ذکر کرده بمناسبت آنکه جامع لغات ترکی ما وراء النهری را بتُرکی
جغتائی ترجمه کرده که بقول خان مزبور این ترجمه هم ترجمه دیگری میخواهد و در مقدمه تعریف از باغ
نظام الدین علیشیر نوائی نموده پس معاصر اوست - اول نسخه (یوز خدا نکا کیم وصفی وادورایل
تیلی لال) آخر نسخه (یومابه بن دیمکدر تمت) خط نستعلیق (۱۸) سطر - وقفی مرحوم عضد
الملک - سال وقف (۱۲۷۸) عدد اوراق (۹۳) طول ۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۴ بهر - قفسه ()

﴿۴۲﴾

فارسی - تالیف ابی الشاء محمود اصفهانی متولد سنه (۹۷۴)
متوفای سنه (۷۴۹) که ذکر آن گذشته خطبه و دیباچه

لغات فرس

نسخه را کاتب نموده - اول موجود (بدان اصلحک الله که هر چند تفاوت در السنه) آخر نسخه افتاده
آخر موجود (و بعضی گفته اند عرش است) و مؤلف این کتاب برای سلطان عرش شیخ ابی اسحق
تالیف نموده - خط نستعلیق (۱۵) سطر - لغات و ابواب بشنجر - وقفی آقا زین العابدین - سال
وقف (۱۱۶۶) عدد اوراق (۷۲) طول ۱ کره و ۸ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۴ مو - قفسه ()

حرف (م)

﴿۴۳﴾

عربی - مؤلف احمد بن فارس بن زکریاء قزوینی متوفی
سنه (۳۹۸) و در آن ابوابی بحروف اوایل و ثوانی قرار

مجهل اللغه

داده و ملتزم شده بذکر لغات صحیحه و ما تئوسه الاستعمال و از وحشی و مستفکر اجتناب نموده و نسخه مجلد

(فصل یازدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۷۸]

کتاب خطی

صفحه [۱۴]

❖ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) ❖

اول است که از باب هززه است تا آخر راء بعده المیم - اول نسخه بعد از بسمله و ذکر اسم مؤلف (اما بعد وایک الله بصنعه و جمالك من عات فی الخیر) آخر نسخه (و ام رمال فیما ذكره ابن السیت الضیع تم المجلد الاول) تاریخ کتابت منه (۱۰۶۳) خط نسخ ۲۰ سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۷۲) طول ۲ کره و ۸ بهر و ۸ مو - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

❖❖❖

مدارالافاضل

فارسی - مؤلف فیض بن اسد العلماء دکنی و هر لفظی را

عربی و فارسی و ترکی بعلامت ع و ف و ثاء ترجمه نموده

اول نسخه (ای نام تم ورد هر زبان دگراست) آخر نسخه (بنشقی صوره بووی از نبی سوی) خط نستعلیق ۲۵ و ۳ - سطری - وقفی مرحوم عضد الملك - عدد اوراق (۲۸۱) طول ۲ کره و ۷ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

❖❖❖

مزهرا المغت

عربی - مؤلف و جامع مولی جلال الدین عبد الرحمن

سیدوطی و در آن ترتیبی را مبتکر است که قبل از او کسی

بدین ترتیب موفق نگردیده از قبیل اموری که راجع بالفاظ لغات است از معرفت صحیح و سقیم لغات و متواتر و آحاد آنها و اموری که راجع بمعانی لغات است از قبیل معرفت خصایص لغات و معرفت اشتقاق و حقیقت و مجاز و مشترک و اموری که راجع بلطائف لغات مثل معرفت آنچه بدو وجه وارد شده که مصون از تصحیف باشد و معرفت امثال عرب و معرفت الفاظ و معرفت رجال و رواة لغت و معرفت شعر و شعرا و معرفت اغلاط عرب و قبلا مقدمه نوشته راجعه بآنچه لازم است که پیش از شروع بمقصود دانسته شود و نسخه جزء اول او است که از نوع اول در معرفت صحیح از لغت است با نواع الفاظ - اول نسخه (الحمد لله خالق الالسن و اللغات) آخر نسخه (تنقل عنه ابن قتیبه فی کتاب الانواع بهذا اللفظ و الله اعلم) کاتب محمد بن علی بن احمد الداودی - سال تحریر منه (۹۰۰) خط نسخ ۲۳ سطری - ابواب بشنجراف - پشت صفحه اول دارای یک کتیبه و یک ترنج زمینه طلا که اسم کتاب و مؤلف را سفیداب نوشته - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۲۳۹) طول ۲ کره و ۶ بهر - عرض ۱ کره و ۷ بهر و ۵ مو - قفسه ()

(فضل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۷۹]

(کتب خطی)

صفحه (۱۵)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضوی (ع)

﴿۴۶﴾

مصادر اللغه

فارسی - منسوب است بجمعی که از نبودن خطبه و

دیباچه در نسخه ماحوظه تشخیص آن متعسر است - اول

موجود (باب الافعال و هو نمازیده الهمزه) آخر نسخه را کاتب نوشته و سفید گذاشته آخر موجود (جرم و

جریمه و جریده و جنبه گناه جرایم) خط نسخ ۲۳ سطری - ابواب و حروف بشنجراف - واقف معلوم نشد

عدد اوراق (۸۲) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۴۷﴾

مصادر اللغه

فارسی - در کشف الظنون بجمعی منسوب است که تشخیص

آن مشکل است - اول نسخه افتاده - اول موجود (ترتیب -

العین و ان کانت الهمزه عینا) آخر نسخه افتاده - آخر موجود (المضامه جتیباندن آب) در واسطه کتاب تاریخ

کتابت مذکور است و آن سنه (۹۵۹) میباشد - خط نسخ ۲۱ سطری - ابواب و فصول بشنجراف - واقف

معلوم نشد - عدد اوراق (۱۷۲) طول ۱ کره و ۵ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۴۸﴾

منتخب اللغه

فارسی - مؤلف بواسطه ندانستن نسخه ابتدا و انتهای را و

نبودن مثل آن بدست نیامد - اول موجود (الاجام والاجم

والاجام ج) آخر موجود (یوح نامیست آفتابرا) خط نسخ ۱۹ سطری - وقفی افضل الملك - سال وقف (۱۳۳۱)

عدد اوراق (۲۶۱) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۴۹﴾

مرصع

در ذکر پدران و مادران و پسران و دختران از لغت

عربی مؤلف مبارک بن محمد بن عبدالکریم بن ابی جزی

متوفای سنه (۶۰۶) و نسخه بخط مؤلف است چنانچه در ظهر ورق اول بخط خود نام خود را نوشته - اول

نسخه (الحمد لله المنزه عن الالباء والامهات) و نسخه قریب بنصف تا باب سین است و تمام نیست - آخر موجود

(ابن آکله البربر) خط نسخ ۱۱ سطری - اسامی بشنجراف - وقفی ابن خاتون - سال وقف (۱۰۶۷) عدد

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۸۰]

(کتب خطی)

صفحه [۱۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقلیه رضویه (ع)

اوراق (۱۴۳) طول ۲ کره و ۱ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر - قفسه ()

﴿۵۰﴾

مختصر المعرب

عربی - مصنف مهرب ابو منصور و هوب بن احمد بن

محمد بن الخضر المعروف بابن الجواليقي متوفای سنه

(۴۶۵) و در آن لغات غیر عربی که وارد بر عربیت شده ذکر نموده و در سنه (۷۳۳) قرائت شده و این

نسخه مختصر اوست که حسن بن علی بن ابی بکر الغوری که در سنه (۱۰۰۸) در حلب بوده مختصر کرده

اول آن (الحمد لله رب العالمین علی ما هدانا) آخر آن (یا هیأ شرایئاً اخره و الله اعلم) پس از آن

شرحی از انتساب معرب و تلخیص آن بخط محمد بن عبد القاهر بن عبد اللطیف بن عمر بن امین الدول الحنفی

الحلبی مذکور است - خط نسخ (۱۷) - سطر - وقفی - ملاموسی - عدد اوراق (۲۶) طول

۲ کره و ۱ بهر - عرض ۱ کره و ۳ بهر - قفسه ()

﴿۵۱﴾

مصادر

فارسی - چون نسخه اول ندارد و مؤلف مردد بین

جمعی از اهل لغت است مثل یحیی بن ابی بکر تنوسی

متوفای (۷۲۴) و ابی الحسن نصر شکیل النحوی متوفای (۲۰۴) و ابی زید سعید بن اویس انصاری و ابی

سعید عبد الملك بن قریب الاضمعی و بعضی دیگر لذا تشخیص آن متعسر است - اول موجود (بر نشانیدن

و زین آمدن ستور) آخر نسخه (الا قطیطاع بر اکنده شدن) سال تحریر نسخه سنه (۱۰۰۳)

و در اواخر نسخه بعضی جاها را از صفحات کاتب ننوشته و سفید گذاشته - خط نستعلیق (۱۹) سطر

ابواب و حروف بشنجراف - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۱۰۴) طول ۱ کره و ۹ بهر -

عرض ۱ کره و ۲ بهر - قفسه ()

﴿۵۲﴾

مجموعۃ الفرس

فارسی - مؤلف و جامع چنانچه خود در دیباچه

میکوید ابو العلاء عبد المؤمن جاروتی مشهور اصفی

کمال - اول نسخه (الحمد لله رب العالمین) آخر نسخه (بادی چون دو برادر دوزن بخوانند آن

(فصل یازدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۸۱]

کتاب خطی

صفحه [۱۷]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک که آستان مقدس رضوی (ع) *

هر نام زن را یادی بکن بگر خوانند تم) پس از آن بلافاصله قصیده طغرائی است در مدح مؤید الدین اسمعیل بن الحسین بن علی الطغرائی متوفای سنه (۵۱۴) اول آن (اصالة الراي صا تننی عن الخطی) پس از آن قصیده جلال الجعفری الطیاری است که اول آن این است (شغل القلب عن ذوات الحجال) بضمیمه پاره اشعار دیگر که تمام نیست . آخر موجود (بمسی اعدواها الصحيح سقبها) خط نسخ (۱۷) سطر - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۴) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۳ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر قفسه ()

حرف (ن)

﴿۵۳﴾

عربی - مؤلف و جامع ابو السعادات محمد الدین مبارک بن محمد جزری و در آن تحقیق در معانی لغات

غریبه حدیث و آثار

نهایه در لغات

احادیث و آثار ماثوره از طریق اهل سنت و جماعت نموده - اول نسخه بعد از اسمله (الحمد لله علی نعمه بجمع محامده) آخر نسخه (باب الباء مع الهاء) خط نسخ (۲۵) سطر - لغات بشنجرف - وقفی افضل الملك - سال وقف (۱۳۳۱) عدد اوراق (۵۱۹) طول ۳ کره و ۳ بهر و ۵ مو - عرض ۲ کره - قفسه ()

﴿۵۴﴾

عربی - مکرر سابق و نسخه جلد اول است از چهار جلد کتاب که از الف تا باب خاء مع السین است

غریبه حدیث و آثار

نهایه در لغات

- اول نسخه از جلد اول (الحمد لله علی نعمه بجمع محامده) آخر آن (ما ادری کم حدثنی ابی من رسول الله) خط نسخ (۲۵) سطر - لغات بشنجرف - وقفی امیر جبرئیل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۲۳۰) طول ۲ کره و ۴ بهر - عرض ۱ کره و ۶ بهر - قفسه ()

﴿۵۵﴾

جلد ثانی که از باب خاء معجمه مع الشین است تا باب نین مع الیاء - اول آن (باب الخاء مع الشین فیه ان

نهایه

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۸۲]

(کتب خطی)

صفحه [۱۸]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع) ✽

جبرئیل) آخر آن (و باب هذه الكلمات الواو) خط نسخ (۱۹) سطر - لغات بشنجر ف نونده - وقفي
امير جبرئيل - عدد اوراق (۲۲۴) طول ۲ کره و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

✽۵۶✽

مگرر جلد ثانی - اولاً و آخراً و در آخر این نسخه
تاریخ تالیف را از روی خط مصنف نوشته و آن

نهایه

سنه (۶۰۴) است کاتب خلیفه بن یوسف الحنفی - سال تحریر سنه (۱۱۰۵) خط نسخ (۲۳)
سطری - لغات در حاشیه بشنجر ف - وقفي نادر شاه - سال وقف (۱۱۴۵) عدد اوراق (۳۶۲)
طول ۳ کره - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

✽۵۷✽

ونسخه جلد سیم اوست که از باب صاد مع الهمزه است
تا آخر باب قاف مع الزاء المعجمه - اول آن

نهایه

(حرف الصاد باب الصاد مع الهمزه) آخر آن (والذکر والانشی) کاتب داود بن ابراهیم بن داود بن
الطار الشافعی - سال تحریر سنه (۶۸۸) خط نسخ (۱۹) سطر - لغات بشنجر ف نوشته شده
وقفي امير جبرئيل - عدد اوراق (۲۴۸) طول ۲ کره و ۴ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۷ بهر
و ۵ مو - قفسه ()

✽۵۸✽

ونسخه جلد چهارم اوست که از باب قاف با سین است
قایاء مع الیاء و بان کتاب تمام میشود - اول آن

نهایه

(باب القاف مع السین فی حدیث ابن عکیم) آخر آن (صقع من بلاد الیمن جملة لهم تم الجزء الرابع
من کتاب النهایه) کاتب همان مذکور در جلد سیم - خط نسخ (۱۹) سطر - لغات در متن و حاشیه
بشنجر ف نوشته شده - وقفي امير جبرئيل - سال وقف (۱۰۳۷) عدد اوراق (۲۵۵) طول ۲ کره
و ۵ بهر - عرض ۱ کره و ۸ بهر - قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۸۳]

(کتب خطی)

صفحه (۱۹)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویه (ع)

﴿۵۹﴾

نقود الزواهر

منظومه فارسی - ناظم رشید الدین محمد بن عبدالجلیل

الکاتب العمری معروف بوطواط - متوفای سنه (۵۷۸)

که از مشاهیر شعرا و اهل فضل و ادب و صاحب تصانیف بدیع در فنون معانی و شعر و کتبات و استیفاء و ترسلات است و این منظومه رشیده مثل لثالی منشوره متفرق بود مؤلی محمد منیف که در کشف الظنون اورا احمد گفته چنانچه اسم کتاب را هم عقود الجواهر خوانده انهارا برای سلطان مراد خان پسر سلطان محمد خان عثمانی در اثناء تعلیم و تعلم جمع و تالیف نموده و خطبه و دیباچه از خود مقدمه نوشته و اسم خود را بمحمد منیف و اسم کتاب را بنقود الزواهر تعبیر کرده - اول نسخه (الحمد لله مبدع البدایع و منشی الصنایع) آخر نسخه (کرد به بحر رجز داعی ختم کتاب) خط نستعلیق (۱۵) سطری - اوراق بمجدول بشنجراف - وقفی سید علیخان - سال وقف (۱۲۷۳) عدد اوراق (۴۱) طول ۱ کره و ۹ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۲ بهر و ۵ مو - قفسه ()

﴿۶۰﴾

نصاب الصبیان

فارسی - منظومه ناظم ابو نصر مسعود بن ابی نکران

حسین بن جعفر ادیب فراهی و آن از غایت شهرت غنی

از ذکر و نسخه قطعه از آنست و نسبت بنصاب معروف از ملحقات است و شاید ناظم بعد از نظم اول تجدید نظر نموده و ملحقاتی بر آن افزوده - اول این نسخه (نشاء دان توفند و نهجه هیش) آخر آن (همزه و تضعیف عین و هست دیگر حرف جر) پس از آن دو ورق در اشعار متفرقه اخلاقیه است - خط نسخ مختلف السطور - وقفی امیر جبرئیل - عدد اوراق (۶) طول ۱ کره و ۸ بهر و ۵ مو - عرض ۱ کره و ۵ مو - قفسه ()

حرف (ی)

﴿۶۱﴾

یذابیع اللغه

عربی - مؤلف احمد بن علی بن المقرئ البیهقی متوفای

سنه (۵۴۴) و این کتاب را در سنه (۵۳۵) ختم

(فصل یازدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۸۴]

کتاب خطی [

صفحه [۲۰]

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضویہ (ع) ✽

نموده و نسخه جلد دوم از اوست - اول نسخه (کتاب الغین فصل الغین وما بعدها فی المضاعف الخ)

آخر نسخه (تم هذا الكتاب بتوفيق الله) کاتب علی رضا بن علی بن رضا بن علی العربیض - سال تحریر

سنه (۷۴۱) خط نسخ (۲۳) سطری - واقف معلوم نشد - عدد اوراق (۳۱۲) طول ۲ کمره و ۶ بهر

عرض ۱ کمره و ۹ بهر - قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۸۵]

[کتب چاپی]

صفحه [۱]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدس رضوی (ع)

حرف (الف)

﴿ ۱ ﴾

اقرب الموارد

عربی - جامع فاضل ادیب اربب سعید بن عبدالله

بن میخائیل بن الیاس بن یوسف الخوری شاهین الراجی

الهارونی الشرتونی اللبذانی از مشاهیر ادباء و افاضل عصر سلطان عبد الحمید خان عثمانی قریب بعصر حاضر و چون کتاب مطبوع و بنظر فضلاء و ادباء میرسد حاجتی بشرح و وصف ندارد و آن بر سه مجلد گردیده و از سنه (۱۸۸۹) میلادی شروع بتالیف نموده - و در سنه (۱۸۹۰) فراغت یافته چنانچه از همان سنه (۱۸۸۹) شروع بطبع آن گردیده و در سنه (۱۸۹۰) طبع آن در بیروت انجام یافته و کفاه فضلاً که مثل شیخ عبد الله فکری و شیخ جلیل محمد عبده بر آن تقاریض نوشته اند - چاپ سریبی - ابتیاعی آستانه قدس - سال وقف (۱۳۰۵) شمسی هجری - قفسه ()

﴿ ۲ ﴾

اقرب الموارد

جلد دوم مشخصات از همه جهت مطابق شماره قبل

قفسه ()

﴿ ۳ ﴾

اقرب الموارد

جلد سیم مشخصات از هر جهت مطابق شماره (۱)

سال طبع (۱۸۹۳) - قفسه ()

﴿ ۴ ﴾

اختری کبیر

عربی - مؤلف مصلح الدین مصطفی بن شمس الدین

قره حصار مشهور باختری از علمای روم و در عصر

سلیمان خان عثمانی بوده و کتاب بر دو نسخه است کبری و صغری و هر دو بنزی جفتائی است و نسخه ظاهراً

صغرای اوست - طبع املا مبول - سال طبع (۱۳۰۹) چاپ سریبی - وقفی آقای حاج ناظم دفتر

آستانه قدس - سال وقف (۱۳۰۵) شمسی - قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

نمره مسلسل [۳۸۶]

کتاب چاپی

صفحه [۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

حرف (ب)

۵۰

برهان قاطع

فارسی مکرر شماره (۳ خطی) جامعاً و اولاً و آخراً

چاپ سنگی بخط نستعلیق - محل طبع طهران

سال طبع (۱۲۷۸) وقفی میرزا مصطفی خان - سال وقف (۱۲۹۲) - قفسه ()

حرف (پ)

۶۰

پیوسته فرهنگ فارسی

منظومه لغت فارسی - ناظم مرحوم میرزا صادق خان

ادب الممالک که از افاضل عصر و مراتب فضل و کمالشان

از جریده ادب که تکرار می‌دند متهود - و چون نسخه در پرده پنهانی بوده و مشتاقان فرهنگ فارسی انتظار

انتشار او را داشتند حضرت آقای سرهنک علی نقی خان فسا علاء السلطان که یکی از رجال بزرگ و دارای

کالات صوره و معنویه و در فنون علمی و ادبیه شرقیه و غربیه اند و فعلاً از طرف قرین الشرف اعلی حضرت شاهنشاه

رضا شاه بهلولی خلد الله ملکه و سلطانه ریاست محاسبات آستانه قدس منصوب و مامور میباشند این نسخه را

بخط ملک الخطاطین در طهران سنه (۱۳۴۲) بطبع رسانیده و منتشر فرمودند - چاپ سنگی بخط نستعلیق

وقفی آقای علاء السلطان - سال وقف (۱۳۰۷) شمسی - قفسه ()

حرف (س)

۷۰

سامی در اسماعی

مکرر شماره (۱۲) خطی و در حاشیه نسخه سرالادب

فی مجاری کلام العرب از عبد الملك تعالی است و ملحق به

کتاب است کتاب فروق اللغة سید نورالدین ابن نعمت الله الموسوی الجزائری و قصیده کعب ابن زهیر

در مدح حضرت رسول (ص) با شرح آن از میرزا لطفعلی بن احمد بن لطفعلی تبریزی و در حاشیه مقابل آن

قصیده مشهوره بمقصوده از ابی بکر ابن درید لغوی متوفای سنه (۳۲۱) که مدح نموده می‌کائیل را و شعر

درم او را صاحب الظنون اول قصیده نوشته ولی در نسخه اول قصیده ابن است (یا طیبیه شبه شی

بالمها راتمة بن العقیق فالحمی) و بعد قصیده عینیه سید اسمعیل حمیری است که اول کیسانی بوده و بعد بمذهب

جعفری انتقال یافته و در سنه (۱۳۷) وفات نموده و فضایل او و شرح قصیده بسیار است - چاپ سنگی بخط

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۸۷]

(کتب چاپی)

صفحه [۳]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

نسخ محل طبع طهران = وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

حرف (ص)

﴿۸﴾

صراح اللغه

مکرر شماره (۲۲) خطی اولاً و آخراً ولی چند ورقی

راجع بعضی از لغاتی که در صراح است رحیم عبد

المجید خان هندی انهارا بعبارات ساده و سلیس نوشته بوده ولی مبرور بترتیب حروف تهجی نبوده سپس

منشی معروف بتول کشور انرا مرتب نموده و ملحق بکتاب است - اول آن (الحمد لله رب العالمین الخ)

آخر آن (که برگردن کار زبانت و کار گردون گذارند) چاپ سنکی بخط نستعلیق - محل طبع لکهنور

سال طبع (۱۲۸۱) واقف مطابق شماره قبل - قفسه ()

﴿۹﴾

صباح اللغه

مکرر سابق شماره (۱۴ خطی) چاپ سنکی بخط نسخ

محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۷۶) وقفی مبرز

مصطفی خان - سال وقف (۱۲۹۳) - قفسه ()

﴿۱۰﴾

صباح اللغه

مکرر شماره قبل - و قبل از کتاب رساله ایست از ابی الوفا

نصر الهوریانی راجع بعموم لغات و خصوص صباح

ونسخه محشی است بتوضیحات ابی زید عبد الرحمن بن عبد العزیز نزیل مکه مسماة بوشاح وثقیف الرماح

فی رد توهیم المجدد الصباح واصل کتاب محتوی بر دو جلد است - طبع مصر - سال طبع سنه (۱۲۹۲)

ونسخه جلد اول اوست - چاپ عربی محل طبع مصر - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۱۱﴾

صباح اللغه

جلد ثانی - مشخصات از هر جهت مطابق شماره قبل

قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۸۸]

(کتب چاپی)

صفحه (۴)

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضوی (ع)

حرف (غ)

۱۲

غیاث اللغه

فارسی - مؤلف چنانچه خود در دیباچه گوید محمد

غیاث الدین ابن جلال الدین ابن شرف الدین ساکن

مصطفی آباد رامپور الکنهور که در سنه (۱۲۴۲) تالیف نموده - چاپ سنکی بخط نستعلیق - سال طبع (۱۸۷۲)

میلادی مطابق سنه (۱۲۹۰) هجری - وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

حرف (ق)

۱۳

قاموس اللغه

عربی - مکرر شماره (۲۸ خطی) چاپ سنکی بخط نسخ

محل طبع تبریز - سال طبع (۱۲۸۹) وقفی شاهزاده

رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) - قفسه ()

۱۴

قاموس

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - محل

طبع تبریز - سال طبع (۱۲۸۹) واقف معلوم نشد

قفسه ()

۱۵

قاموس اللغه

عربی - مطابق نمرة (۱۴) از هر جهت - وقفی

شاهزاده رکن الدوله - سال وقف (۱۲۹۹) قفسه ()

۱۶

قاموس اللغه

مکرر ایضاً - طبع طهران - سال طبع سنه (۱۲۶۴)

چاپ سنکی بخط نسخ - وقفی میرزا مصطفی خان -

سال وقف (۱۲۹۲) - قفسه ()

۱۷

قاموس

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل

وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

صفحه [۵]

[کتب چاپی]

نمره مسلسل [۳۸۹]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستان قدس رضوی (ع)

(۱۸)

قاموس اللغة

مکرراً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع بمبئی
سال طبع سنه (۱۲۵۹) واقف مطابق شماره قبل

قفسه ()

(۱۹)

قاموس اللغة

مکرراً - نسخه جلد اول اوست - چاپ سربی
محل طبع کلکته - سال طبع (۱۲۳۱) وقفی تاج

ماه بیگم - سال وقف (۱۲۶۲) - قفسه ()

(۲۰)

قاموس

جلد ثانی مشخصات از هر جهت مطابق شماره قبل
(قفسه)

حرف (ک)

(۲۱)

کنز اللغة

فارسی مکرراً - شماره (۳۷ خطی) چاپ سنگی بخط
نسخ - محل طبع طهران - وقفی مرحوم عضد الملک

سال وقف (۱۲۷۶) - قفسه ()

حرف (م)

(۲۲)

مجمع البحرین

عربی - مصنف فخرالدین بن محمد علی بن احمد ابن
طریح الرماحی المسلمی النجفی - متوفای سنه (۱۰۸۵)

واو بدو واسطه نقل از شیخ بهائی مینموده و کتاب درج لغات قرآن و حدیث است - و در سنه (۱۰۷۹)
از تصنیف آن فراغت یافته و در باره مواد مسامحه نموده؛ مثل خیف باخاء معجمه و یا عثناة احتیاجیه که درجاء
مهمله و نون معجمه فوقانی آورده و اولاد اخیف را که برادران از یکپادر و پدران متعدد دند اولاد احناف
پنداشته - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع طهران - سال طبع (۱۲۶۶) واقف مطابق شماره قبل

قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

صفحه [۶]

(کتب چاپی)

نمبره مسلسل [۳۹۰]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقدسه رضویه (ع)

﴿۲۳﴾

مجمع البحرین

مکرر شماره قبل - چاپ سنگی بخط نسخ - محل

طبع تبریز - سال طبع (۱۲۷۴) وقفی حاج سید

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

﴿۲۴﴾

مجمع البحرین

مکرر ایضاً - چاپ سنگی بخط نسخ - محل طبع تبریز

سال طبع (۱۲۹۴) وقفی شاهزاده رکن الدوله

قفسه ()

﴿۲۵﴾

مجمع البحرین

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل

وقفی عضد الملک - قفسه ()

﴿۲۶﴾

مزهرة اللغة

عربی - مکرر شماره (۴۵ خطی) چاپ سربی

سال طبع (۱۲۸۲) وقفی حاج سید محمد - سال

وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۲۷﴾

المنجد

عربی - مؤلف (قس لويس شيخو يسوعی) نزيل

بيروت چنانچه در اکتفاء القنوع صفحه (۴۷۳)

مذكورات آن کتابی است مفید که فقط و فقط ترجمه لغات پرداخته و حد وسط بین ابجاز مخمل و اطناب مل

است - چاپ سربی - محل طبع بيروت - سال طبع (۱۸۸۷) میلادی مطابق سنه (۱۳۰۵) هجری

وقفی آقای حاج ناظم دفتر - سال وقف (۱۳۰۵) شمسی - قفسه ()

حرف (ن)

﴿۲۸﴾

نصاب مثلث

ناظم غیر معلوم صنایع بدیعیه را بکار برده چنانچه از

مصرع اول نسخه معلوم میشود و وجه مثلث او دن نیز

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۹۱]

(کتب چاپی)

صفحه (۷)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویات (ع) ✽

مصرع اول است اول نسخه بعد از جمله (صرشره ر شهر ماه و ماه آب و خوف سهم) آخر نسخه (تا معارض عاجز
آید اندران) و نیز لغات مثله حرکت را در منظومه نوبیه آورده مثلاً گوید (رَبِّ دان پروردگار و
رَبِّ بود جمعی ز خلق رَبِّ آب خالص از انگورو سیب و ناردان) اول نسخه (از پس حمد خداوند زمین و
آسمان) آخر نسخه (روح راحت ریح بوی و روح همچون مهیجه جان) چاپ سنگی بخط نستعلیق
سال طبع (۱۲۶۵) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

نمبر مسلسل [۳۹۰]

(کتب چاپی)

صفحه [۶]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارکه آستانه مقلسه رضویه (ع)

﴿۲۳﴾

مجمع البحرین

مکرر شماره قبل - چاپ سنکی بخط نسخ - محل

طبع تبریز - سال طبع (۱۲۷۴) وقفی حاج سید

محمد - سال وقف (۱۳۰۹) - قفسه ()

﴿۲۴﴾

مجمع البحرین

مکرر ایضاً - چاپ سنکی بخط نسخ - محل طبع تبریز

سال طبع (۱۲۹۴) وقفی شاهزاده رکن الدوله

قفسه ()

﴿۲۵﴾

مجمع البحرین

مکرر ایضاً - مشخصات کتاب مطابق شماره قبل

وقفی عضد الملک - قفسه ()

﴿۲۶﴾

مزهرة اللغة

عربی - مکرر شماره (۴۵ خطی) چاپ سربی

سال طبع (۱۲۸۲) وقفی حاج سید محمد - سال

وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

﴿۲۷﴾

الهندج

عربی - مؤلف (قس لویس شیخو بسوعی) نزیل

بیروت چنانچه در اکتفاء القنوع صفحه (۴۷۳)

مذکور است و آن کتابی است مفید که فقط و فقط بترجمه لغات پرداخته و حد وسط بین ایجاز و غل و اطناب مل

است - چاپ سربی - محل طبع بیروت - سال طبع (۱۸۸۷) میلادی مطابق سنه (۱۳۰۵) هجری

وقفی آقای حاج ناظم دفتر - سال وقف (۱۳۰۵) شمسی - قفسه ()

حرف (ن)

﴿۲۸﴾

نصاب مثلث

ناظم غیر معلوم صنایع بدیعیّه را بکار برده چنانچه از

مصرع اول نسخه معلوم میشود و وجه مثلث اودن نیز

(فصل یازدهم - لغت)

نمبره مسلسل [۳۹۱]

(کتب چاپی)

صفحه (۷)

✽ جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مبارک آستانه مقدسه رضویہ (ع) ✽

مصرع اول است اول نسخه بعد از بسمله (صر شهر و شهر ماه و ماه آب و خوف سهم) آخر نسخه (تا معارض عاجز
آید اندر ان) و نیز لغات مشتبه حرکت را در منظومه نوینیه آورده مثلاً گوید (رَبِّ دان پروردگار و
رَبِّ بود جمعی ز خلق رَبِّ آب خالص از انگورو سیب و ناردان) اول نسخه (از پس حمد خداوند زمین و
آسمان) آخر نسخه (روح راحت ربیع بوی و روح همچون مهجه جان) چاپ سنگی بخط نستعلیق
سال طبع (۱۲۶۵) وقفی حاج سید محمد - سال وقف (۱۳۰۹) قفسه ()

(فصل یازدهم - لغت)

صفحه (۸)

(کتب چاپی)

شماره مسلسل [۳۹۲]

جلد دوم از فهرست کتب کتابخانه مباد کب آستانه مقدسه رضویات (ع)

128
20
10
REG
DUE DATE 11/14/52

		9017	

